كتاب المعالجات

KITAB-AL-MOALEJAT

Volume 1,2.3. Complete

(MOALEJAT I- PAPER 'A')

FIRST EDITION

Volume 1,2.3. Complete

DR. ANISUR-RAHMAN, M.D. (MOALEJAT)

Reader, Deptt. of Moalejat

Saifia Hamidia Unani Tibbia College, Burhanpur (M.P.)

(Affiliated to Devi Ahilya Vishwa Vidyalaya, Indore, M.P.)

كتاب المعالجات

KITAB-AL-MOALEJAT

Volume 1

(MOALEJAT I- PAPER 'A')

FIRST EDITION

DR. ANISUR-RAHMAN, M.D. (MOALEJAT)

Reader, Deptt. of Moalejat

Saifia Hamidia Unani Tibbia College, Burhanpur (M.P.)

(Affiliated to Devi Ahilya Vishwa Vidyalaya, Indore, M.P.)

كتاب المعالجات

KITAB-AL-MOALEJAT

Volume 1

(MOALEJAT I- PAPER 'A')

FIRST EDITION

DR. ANISUR-RAHMAN, M.D. (MOALEJAT)

Reader, Deptt. of Moalejat

Saifia Hamidia Unani Tibbia College, Burhanpur (M.P.)

(Affiliated to Devi Ahilya Vishwa Vidyalaya, Indore, M.P.)

Shama
Hamy

نام کتاب : کتاب المعالجات

نام مصنف : ڈاکٹر انیس الرحمٰن

ناشر و تقسیم کار : سفیرہ اکیڈمی

ایل-۴، آزاد نگر برہانپور (ایم. پی.)

فون نمبر : (07325) 252258

سن اشاعت : ۲۰۰۳ء

کمپیوٹر کمپوزنگ : محمد وقار، پرفیکٹ گرافکس، داؤد پورہ، برہانپور (ایم. پی.) Ph : 256910, Mobile : 9827236019

مطبع : کوالٹی پرنٹرس، لوہار منڈی، برہانپور (ایم. پی.) Ph : (07325) 254189

تعداد : ۱۰۰۰ (ایک ہزار)

قیمت : ۱۲۰ روپیہ (Rs. 120/-)

فہرست

Contents

Dedicated to
my parents

دیباچہ

Preface

طبِ یونانی کے نصاب تعلیم میں داخل اُردو زبان میں لکھی گئی معالجات کی کتابوں میں شرح اسباب کا اُردو ترجمہ جو ترجمہ کبیر کے نام سے مشہور ہے سرفہرست ہے۔ مگر دورِ حاضر میں اسکی اہمیت کم ہوتی جارہی ہے کیونکہ مروجہ نصاب تعلیم میں ایسے امراض بھی شامل کر دیئے گئے ہیں جنکا تذکرہ ترجمہ کبیر میں نہیں ملتا ہے اور جنکا تذکرہ ملتا بھی ہے تو انکی ماہیت مرضی و تشخیص کے طریقے واضح طور پر بیان نہیں کئے گئے ہیں۔ لہٰذا میں نے یونانی و جدید دونوں طبوں کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد معالجات کو کتابی شکل دینے کی کوشش کی ہے۔ چونکہ موجودہ دور میں ہندی اور انگریزی جاننے والے طلباء طبِ یونانی کورسز میں داخلہ لے رہے ہیں جو اُردو، عربی و فارسی زبان کی نسبتاً کم جانکاری رکھتے ہیں۔ اسلئے ان کا لحاظ رکھتے ہوئے سہل اُردو زبان کا استعمال اس میں کیا گیا ہے اور عربی و فارسی اصطلاحات کی جگہ طب کی انگریزی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض اطبا زیادہ سے زیادہ عربی و فارسی اصطلاحات کے استعمال پر زور دیتے ہیں۔ مگر میرے خیال سے عربی و فارسی کی جگہ اگر جدید طب کی انگریزی اصطلاحات کا استعمال کیا جائے تو طبِ یونانی کے وجود پر کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ مگر بعض ضروری یونانی اصطلاحات مثلاً ارکان، مزاج، اخلاط و ارواح کا انگریزی ترجمہ کرنے پر طبِ یونانی کے نظریہ میں فرق آسکتا ہے۔ لہٰذا انکو ترجمہ کر کے بدلنا مناسب نہ ہوگا۔ اس تصنیف میں مرض کے اسباب کو اسکے ماہیت مرضی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات بیان کئے گئے ہیں۔ مرض کے علاج کے نسخہ جات میں ادویہ کی طویل فہرست کی جگہ کم سے کم ادویہ کو شامل کیا گیا ہے۔ ایسی ادویہ زیادہ سے زیادہ شامل کی گئی ہیں جو عام طور سے مستعمل ہیں اور ہندوستان کی پیداوار ہیں۔ ایسی ادویہ کا استعمال کم کر دیا گیا ہے جو تحقیق کے بعد مضرِ صحت ثابت ہو چکی ہیں۔ ان میں معدنی ادویہ شامل ہیں اور ایسی ادویہ کے بدل کے طور پر نباتی ادویہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

اس کام کو انجام دینے کے لئے ہمارا بی. یو. ایم. ایس کے طلباء کو پڑھانے کا تقریباً آٹھ سالوں کا تجربہ کام آیا ہے۔ درس و تدریس کے ابتدائی دور (Jan 1996) سے ہی میں سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج برہانپور ایم. پی، جو دیوی اہلیہ یونیورسٹی اندور ایم. پی. سے ملحق ہے، میں معالجات مضمون پڑھانے کا کام انجام دے رہا ہوں اور چونکہ میں معالجات میں ہی اجمل خان طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ یو. پی. سے پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اس وجہ سے اس مضمون سے میرا گہرا تعلق رہا ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج الہ آباد، یو. پی. سے طبِ یونانی میں گریجویشن کے دوران معالجات کے ماہر استاد حکیم عطاء الرحمٰن کی شاگردی اس مضمون کی بنیاد کو اچھے طریقے سے سمجھنے میں ہمیں کافی مددگار ثابت ہوئی۔

سی. سی. آئی. ایم. نئی دہلی نے بی. یو. ایم. ایس کورس کے لئے جو نصاب تعلیم مرتب کیا ہے۔ اس کا بھی اس تصنیف میں خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ اسکے مطابق معالجات کو دو حصوں مثلاً Moalejat -I اور Moalejat - II میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی

طرح دونوں معالجات کو بھی دو۔ دوحصوں مثلاً Paper-A اور Paper-B میں تقسیم کیا گیا ہے۔اس طرح معالجات کے
Papers ہوجاتے ہیں۔اس اعتبار سے میں نے معالجات کو چار جلدوں میں شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔جلد اوّل میں حمیات
امراض متعدی و بحران۔جلد دوّم میں امراض دماغ وآعصاب۔جلد سوم میں امراض ریہ،قلب ودوران خون،امراض جلدومفاصل اور ج
چہارم میں امراض معدہ وامعاء،امراض کبد ومرارہ،امراض بانقراس،امراض طحال،امراض غدۂ لاقناتی،امراض تغذیہ،امراض بول
تناسل شامل ہیں۔

طلباء،طالبات واساتذہ سے میری درخواست ہے کہ اس تصنیف کے تعلق سے اگر کوئی مشورہ ہوتو ہمیں ضرور لکھیں جو آئ
شائع ہونے والی دوسری اشاعت میں ہمیں مددگار ثابت ہوگا۔اسکے لئے ہم انکے شکرگذار ہونگے۔

یونانی طبی ایجوکیشن سوسائٹی،برہانپور ایم.پی.کی اہم شخصیات کا شکریہ ادا کرنا بیحد ضروری سمجھتا ہوں جنکی سرپرستی میں ہی میں
سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج،برہانپور میں تدریسی کام بخوبی انجام دے پایا ہوں۔ان میں جناب حمید الدین قاضی،جناب حمید الحق
انصاری،جناب حفیظ الرحمٰن ہاشمی وجناب ڈاکٹر ذکی الدین قابلِ ذکر ہیں۔

آخر میں سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج برہانپور کے ان اساتذہ کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے میرے کام کی دل
سے تعریف کی اور وقتاً فوقتاً حوصلہ افزائی کی۔

جون ۲۰۰۳ء
برہانپور(ایم.پی.)

ڈاکٹر انیس الرحمٰن

Sameenmalak

PART ONE باب اوّل

معالجات کاتعارف

INTRODUCTION OF MOALEJAT

معالجات کا تعارف

INTRODUCTION OF MOALEJAT

''معالجات'' عربی زبان کے لفظ ''معالجہ'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ معالجہ کے معنی علاج یعنی treatment کے ہوتے ہیں۔ ''معالجات'' طب کی ایک شاخ ہے۔ جسمیں امراض کے علاج کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔ اسکو طب جدید میں medicine کے نام سے جانتے ہیں۔

مرض کے علاج کی بنیاد اس مرض کی تشخیص پر ہوتی ہے اور تشخیص یعنی diagnosis مریض میں ملنے والے علامات ونشانیوں و ضروری تفتیشات (investigations) پر منحصر ہوتی ہے۔ مرض کے علامات کو history of illness ونشانیوں کو مریض کے physical examination کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں۔

مرض ہونے پر دو قسم کی تبدیلیاں مریضوں میں پیدا ہوتی ہیں۔

(1) تشریحی تبدیلیاں (Anatomical Changes)

(2) افعال الاعضائی تبدیلیاں (Physiological Changes)

مذکورہ بالا تبدیلیوں کو معلوم کرنے کے غرض سے دو قسم کے تفتیشات کی مدد لی جاتی ہے۔

anatomical changes مثلاً سرطان (neoplasm)، حصات الکلیہ (renal stone)، حصات المرارہ (gall stone)، قروح معدہ (gastric ulcer)، دق ریوی (pulmonary tuberculosis) کے لئے عام طور سے scanning و biopsy جیسے investigations کروائے جاتے ہیں۔ scanning کے لئے جن تکنیک کی مدد لی جاتی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Plain X-ray

(2) Ultrasonography

(3) Echocardiography

(4) Magnetic Resonance imaging (M.R.I.)

(5) Computed Tomography Scan (C.T. Scan)

biopsy کے ذریعہ cellular level پر anatomical changes کی جانچ کی جاتی ہے۔ جیسا کہ سرطان (neoplasm) وتلیف کبد (cirrhosis of liver) میں کیا جاتا ہے۔

physiological changes مثلاً امراض جگر میں s. bilirubin، ضعف کلیہ میں s. creatnin و s. urea، ورم کلیہ یعنی nephritis میں proteinuria و hematuria اور حمیٰ طیفودیہ یعنی typhoid fever

میں antibodies کی جانچ کیلئے مندرجہ ذیل investigations کئے جاتے ہیں۔

1) Blood Examination :- TLC, DLC, ESR, Hb%

(2) Biochemical Examination :- S. Bilirubin, S. Alkaline Phosphatase, S. Albumin, S. Electrolytes , S. Urea, S. Creatnine, S. ALT, S. AST.

(3) Urine Examination :- Albumin, Bile Salts, Bile Pigments, Pus Cells, R.B.C., Crystals.

(4) Stool Examination :- Ova, Cyst, Fat, Epithelial Cells, Pus Cells

(5) C.S.F. Examination :- Glucose, Protein, Leucocytes.

(6) Serological Tests :- Widal Test, ASO Titre, Rheumatoid Factor.

مذکورہ بالا investigations کے علاوہ متعدی امراض میں اجسام خبیثہ (micro-organism) کی پہچان (identification) کے لئے culture کئے جاتے ہیں۔

مرض کی تشخیص ہوجانے کے بعد اسکے علاج پر غور کرتے ہیں۔ علاج کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے مرض کے سبب کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے بعد غیر طبعی تبدیلیوں کو اعتدال پر لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ پھر اسمیں ملنے والی علامات و نشانیوں میں کمی کے لئے تدابیر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ورم مرارہ یعنی cholecystitis کی صورت میں سبب، جو عموماً حصات ہوتے ہیں، کے ازالہ کے لئے مفتت حصات ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔ ورم کی تحلیل کے لئے محلل اورام ادویہ استعمال کی جاتی ہیں اور آخر میں علامات و نشانیوں جیسے درد، بخار، یرقان وقلت اشتہا میں کمی کے لئے مسکن درد، دافع حمی، قاطع صفرا و مشتہی ادویہ تجویز کرتے ہیں۔ مرض کے علاج میں ادویہ کے علاوہ اغذیہ کا بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً فقر الدم یعنی anaemia کی صورت میں انار و سوء القنیہ کی صورت میں ماء الشعیر و ماء اللحم۔ ادویہ و اغذیہ کے علاوہ ریاضت، دلک، فصد، حمام و تکمید کے ذریعہ بھی مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اسکو علاج بالتدبیر (regimental therapy) کے نام سے جانتے ہیں۔ بعض امراض کا علاج جراحت کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ اسکا تفصیلی بیان جراحیات یعنی surgery میں ملے گا۔

PART TWO

باب دوم

حمیات

HUMMIYAT

حمیات کا عام بیان

GENERAL DESCRIPTION OF FEVER

حمیات کے عام بیان میں سب سے پہلے جسمانی حرارت کی تولید، اخراج و اسکے توازن سے متعلق بحث ضروری ہے۔ اس ضمن میں دو بنیادی اصطلاحات مثلاً core و shell کا تذکرہ ملتا ہے۔ "shell" سے مراد skin و subcutaneous tissues ہوتے ہیں۔ جبکہ جسم کے دوسرے اندرونی آعضاء جو shell سے ملفوف ہوتے ہیں، core کہلاتے ہیں۔ جسمانی حرارت کا جب بھی ہم ذکر کرتے ہیں تو عام طور سے اسکا مطلب core temperature سے ہوتا ہے۔ جو تقریباً $37^{o}C$ یعنی $98.6^{o}F$ ہوتا ہے۔ shell temperature کا سردیوں میں $15^{o}C$ تک کم (low) ہوجانے کے باوجود بھی نقصان دہ (harmful) نہیں ہوتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں بھی core کی حرارت $37^{o}C$ تک قائم رہتی ہے۔ اسلئے علاج ومعالجہ کے لحاظ (clinical point of view) سے core temperature کی ہی اہمیت ہوتی ہے۔ core temperature کے لئے عام طور سے oral temperature کو record کیا جاتا ہے۔

جسمانی حرارت کی تولید

HEAT PRODUCTION

آرام (rest) کی حالت میں جسمانی حرارت کی تولید خلیات (cells) میں غذائی اجزاء (food stuff) کے استحالہ (metabolism) کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور ایسی حالت میں استحالہ کا بیشتر حصہ جگر میں انجام پاتا ہے۔ اسکے علاوہ معمولی درجہ کی حرارت قلب، ریہ و امعاء کی حرکات کے نتیجے میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ مگر جسمانی حرکات (physical activity) کی صورت میں انقباض عضلات (muscular contraction) کے نتیجے میں بھی حرارت کی تولید ہوتی ہے۔ جو جسمانی حرارت کو مزید بڑھادیتی ہے۔

جسمانی حرارت کا اخراج

HEAT LOSS

جسمانی حرارت کی تولید core میں ہوتی ہے۔ core سے حرارت بذریعہ شرائین shell میں منتقل (transfer) ہوتی ہے اور shell سے بذریعہ conduction، convection، radiation و evaporation بیرون جسم ماحول (surrounding) میں خارج ہوتی رہتی ہے۔ اسکے علاوہ core temperature بذریعہ respiration، faeces و urine بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔

حرارت غریزیہ

NORMAL BODY TEMPERATURE

جب حرارت کی تولید و اخراج میں توازن قائم رہتا ہے تو جسمانی حرارت حدود اعتدال پر برقرار رہتی ہے۔ ایسی حرارت جسمانی افعال کے لئے مفید و کارآمد ہوتی ہے۔ جو انسانوں میں 37ºC یعنی 98.6ºF ہوتی ہے۔ اس حرارت کو حرارت غریزیہ کے نام سے جانتے ہیں۔

جسمانی حرارت کے توازن کی اہمیت

IMPORTANCE OF THERMOREGULATION

جسمانی حرارت کے اعتدال سے بڑھنے کی صورت میں body proteins کے افعال میں خلل (deterioration) پیدا ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح body enzymes کے افعال میں بھی خلل پیدا ہونے لگتا ہے۔ جو اعضاء کے افعال میں خلل کا سبب ہوتے ہیں۔ جسمانی حرارت کے اعتدال سے کم ہونے کی صورت میں body enzymes کے افعال میں سستی یعنی inhibition پیدا ہوجاتا ہے۔ عضلات قلب (myocardium) کے قوت انقباض میں کمی ہوجاتی ہے۔ اسلئے حیات (life) کے لئے core temperature کا اعتدال پر ہونا ضروری ہوتا ہے۔

توازن حرارت

THERMOREGULATION

جسمانی حرارت کو regulate کرنے کے لئے anterior hypothalamus میں ایک مخصوص مرکز (centre) ہوتا ہے۔ جسکو thermo regulatory centre کہتے ہیں۔ anterior hypothalamus میں دو قسم کے receptors ہوتے ہیں۔

(1) Cold Receptors

(2) Heat Receptors

مرکز میں ہونے کی وجہ سے انکو central cold receptors اور central heat receptors کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کے مطابق posterior hypothalamus میں cold receptors ہوتے ہیں جبکہ anterior hypothalamus میں heat receptors ہوتے ہیں۔ ان receptors کے ذریعہ ہی hypothalamus جسمانی حرارت کو اعتدال پر قائم رکھتا ہے۔

hypothalamus کے مانند جلد میں بھی cold receptors اور heat receptors ہوتے ہیں۔ جو جسمانی حرارت کو اعتدال پر رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

receptors کے علاوہ neurotrans mitters بھی جسمانی حرارت کو معتدل رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ hypothalamus کے عصبیہ میں مختلف قسم کے neurotrans mitters ہوتے ہیں۔ ان میں noradrenalin, 5HT، dopamin, prostaglandin, histamin شامل ہیں۔ مگر thermoregulation میں noradrenalin, 5HT کا کردار ہوتا ہے۔

ماحول (surrounding) کی حرارت کے کم (low) یعنی cold ہونے کی صورت میں جلد کے cold receptors میں تحریک پیدا ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح بذریعہ آعصاب حسیہ central cold receptors بھی متحرک (stimulate) ہو جاتے ہیں اور اس طرح sympathetic stimulation کے نتیجے میں cutaneous vaso constriction، shivering، horripilation جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو جسمانی حرارت کو بڑھا کر اعتدال پر رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ماحول کی حرارت کے زیادہ (high) ہونے کی صورت میں جلد کے heat receptors میں تحریک پیدا ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح بذریعہ آعصاب حسیہ central heat receptors بھی متحرک (stimulate) ہو جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں sweating, cutaneous vasodilatation جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو جسمانی حرارت کے اخراج کو بڑھا کر اعتدال پر رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

low environmental temperature
|
cutaneous cold receptors are stimulated
|
afferent nerve arising from cold receptors are stimulated
|
central cold receptors are stimulated
|
sympathetic stimulation

horripilation | shivering | cutaneous vasoconstriction

Figure :- Thermoregulation in low environmental temperature

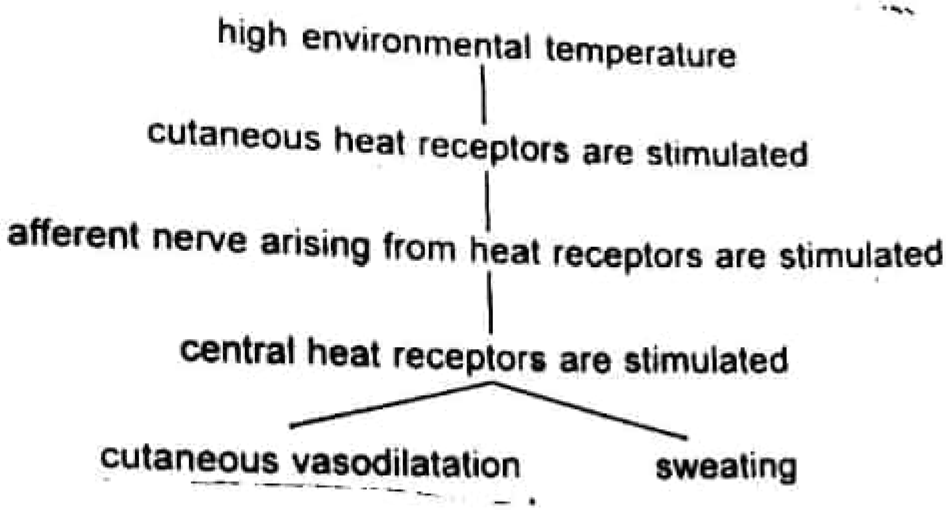


Figure :- Thermoregulation in high environmental temperature

حرارت غریبہ

ABNORMALY INCREASED TEMPERATURE

جب حرارت کی تولید واخراج میں عدم توازن (imbalance) پیدا ہو جاتا ہے اور جسمانی حرارت حدود اعتدال سے تجاوز کر جاتی ہے تو اسے حرارت غریبہ کہتے ہیں۔

انتقاص حرارت

HYPOTHERMIA

جب جسمانی حرارت حدود اعتدال سے کم ہو جاتی ہے تو اسے انتقاص حرارت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ضعف قلب، خون و رطوبات بدن کا کافی مقدار میں خارج ہو جانا اسکے اسباب ہوتے ہیں۔ ایسی حالت شدید قسم کے اسہال، قے و جریان خون میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ انتقاص حرارت میں افاقہ کے لئے سبب دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ مریض کو گرم مقامات پر رکھتے ہیں۔ گرم ادویہ واغذیہ استعمال کراتے ہیں۔ ان میں زعفران، مشک، عنبر، الائچی، دارچینی، جاوتری و جائفل شامل ہیں۔

بخار یعنی حمّٰی

FEVER

جسمانی حرارت کا اعتدال سے بڑھ جانا حمّٰی کہلاتا ہے۔
شیخ الرئیس بوعلی سینا کے مطابق ۔ اعتدال سے بڑھی ہوئی اس غیر طبعی حرارت یعنی حرارت غریبہ کو حمّٰی کہتے ہیں۔ جو پہلے قلب میں مشتعل

ہوکر خون وروح کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل جاتی ہے اور جسم کے تمام افعال مثلاً افعال طبعیہ، افعالِ حیوانیہ، وافعالِ نفسانیہ میں خلل پیدا کر دیتی ہے۔

اسباب : حمّی کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

(1) خلط فاسد

(2) عفونت یعنی تعدیہ

(3) ورم

(4) Tissue damage

(5) آعصابی خلل

بخار پیدا ہونے کا میکانیہ

MECHANISM OF FEVER

وہ مادّے (substances) جو بخار کا سبب ہوتے ہیں، pyrogens کہلاتے ہیں۔ انکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) Exogenous Pyrogens

(2) Endogenous Pyrogens

وہ pyrogens جنکا ماخذ (resource) بیرونِ جسم (exterior) ہوتا ہے، exogenous pyrogens کہلاتے ہیں۔ ان میں اجسام خبیثہ، اجسام خبیثہ کے مادّے، exotoxin، endotoxin شامل ہیں۔ وہ مادّے جو اندرون جسم تولید پاتے ہیں، endogenous pyrogens کہلاتے ہیں۔ ان میں phagocytes و دوسرے خلیات سے ترشح پانے والے cytokines شامل ہیں۔ بعض cytokines جو endogenous pyrogens کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Interleukin

(2) T.N.F.

(3) Interferon

عام طور سے exogenous pyrogens جسم کے اندر phagocytes کو stimulate کر کے endogenous pyrogens کی تولید کرتے ہیں۔ جو hypothalamus میں prostaglandin کی مدد سے جسمانی حرارت کے normal set point کو درجہ اعتدال سے اونچے درجہ پر reset کر دیتے ہیں۔ بڑھے ہوئے نئے

set point کو حاصل کرنے کے لیے جسم میں بعض مخصوص تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ان میں لرزہ (shivering) قشعریرہ (horripilation) و cutaneous vasoconstriction شامل ہیں۔ ایک بار نئے set point پر جسمانی حرارت کے قائم ہو جانے پر حرارت کا بڑھنا رک جاتا ہے۔

بعض اوقات exogenous pyrogens براہ راست hypothalamus میں اثر کر کے بخار کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں endotoxin شامل ہیں اور بعض اوقات endogenous pyrogens بغیر exogenous pyrogens کے stimulation سے تولید ہوتے ہیں۔ ان میں immune complexes و complement proteins شامل ہیں۔

exogenous pyrogens
|
stimulation of leucocytes / Phagocytes?
|
release of endogenous pyrogens
|
synthesis of prostaglandin in hypothalamus
|
elevation of normal set point.

heat gain
by shivering

heat conservation
by cutaneous vasoconstriction
and horripilation

fever

ماھیت مرضی

PATHO PHYSIOLOGY

جسمانی حرارت بڑھنے پر مندرجہ ذیل غیر طبعی تبدیلیاں پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔

(1) Increased Catabolism — breakdown of molecules

(2) Protein Deterioration — بگڑ جانا

(3) Enzymes Deterioration

(4) Protein Denaturation

MANT.

حمّی کے اعراض لازمہ (علامات و نشانیاں)

SYMPTOMS AND SIGNS

بخار کی حالت میں ازدیاد حرارت آعضاء پر براہ راست اثر انداز ہو کر ان میں خلل وفتور کا سبب ہوتی ہے۔ مگر بخار کے لئے ذمہ دار مواد فاسدہ بھی کسی قدر خلل وفتور پیدا کرنے میں حصہ لیتے ہیں۔ مختلف آعضاء پر پڑنے والے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **جلد** : بخار کی حالت میں جلد چھونے پر گرم محسوس ہوتی ہے۔ بخار کے ابتدائی درجہ میں جلد خشک ہوتی ہے مگر درجہ انحطاط میں جلد پسینہ سے تر ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات کثرت پسینہ کی وجہ سے جلد پر چھوٹے چھوٹے بثور پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسکو بثور جاورسیہ یعنی حصف کہتے ہیں۔ جلد کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ یہ حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب بخار اچانک اترتا ہے۔ جوذات الریہ کی بعض قسموں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ بعض اوقات جلد میں طفحات (rashes) پیدا ہو جاتے ہیں۔

(2) **آعضائے ہضم** : بخار کی حالت میں زبان خشک ہو جاتی ہے۔ قلت اشتہا، متلی، قے، اسہال وقبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض بخاروں میں جگر وطحال بڑھ جاتے ہیں۔

(3) **قلب و دوران خون** : بخار کی حالت میں قلب کی حرکت تیز ہو جانے سے نبض سریع ہو جاتی ہے۔ بخار کے ابتدائی درجہ میں عضلات قلب کی قوت انقباض کے قوی ہو جانے سے نبض قوی ہوتی ہے اور stroke volume کے بڑھ جانے سے نبض ممتلی ہوتی ہے۔ مگر کچھ عرصہ تک مسلسل بخار رہنے پر عضلات قلب کی قوت انقباض میں ضعف پیدا ہو جانے سے نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔

(4) **نظام تنفس** : قلب کی حرکت کے بڑھنے کے تناسب سے تنفس کی رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے۔ بعض بخاروں میں کھانسی و تنگی تنفس کی شکایت بھی ملتی ہے۔

(5) **آعضائے بول** : چونکہ بخار کی حالت میں جسم کی رطوبت پسینہ کی صورت میں اور جلد و تنفس کے ذریعہ بخارات کی صورت میں خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس وجہ سے شریانوں کے اندر خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ گردوں میں بول کی تولید کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح قلت بول کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بول میں رطوبت کی کمی اور اجزائے لونیہ (urobilin) کی مقدار بڑھ جانے سے اسکی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ اجزائے جامدہ کی زیادتی سے اسکا قوام غلیظ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات بول میں رطوبت بیضیہ خارج ہونے لگتی ہے۔

(6) **دماغ و آعصاب** : سردرد تقریباً ہر بخار کی خصوصیت ہوتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں تیز بخار کی وجہ سے تشنج کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض بخاروں میں ہذیان ہو جاتا ہے۔ دماغ کے انسجہ میں ضرر پیدا ہو جانے سے مریض سبات یعنی coma میں جا سکتا ہے اور موت بھی ہو سکتی ہے۔

(7) **عمومی علامات** : تقریباً ہر بخار میں تکسر (malaise)، درد عضلات (myalgia)، درد مفاصل، بے چینی وعام ضعف جیسی علامات ملتی ہیں۔

تشخیص : علامات ونشانیوں اور تفتیشات کی بنیاد پر تپ کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ضروری تفتیشات مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) بخار کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ (micro organism) کے identification کے لئے خون بلغم، بول و رطوبت دماغ کی مختلف طریقے سے جانچ کی جاتی ہے۔

(2) Antibody titre کے لئے serological Test کرواتے ہیں۔

(3) ریہ (lung) میں lesion کی تشخیص کے لئے chest X-ray کرواتے ہیں۔

علاج : تپ کے سبب کے ازالہ کی تدابیر کرتے ہیں عفونت کی صورت میں دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g گلوئیم 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزباں 5g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔تغذیہ کے لئے ماءالشعیر، انار، انجیر و مویز منقی کھلاتے ہیں۔

بخار کی دواؤں کے نوعیت عمل

MECHANISM OF ACTION OF DRUGS USED IN FEVER

بخاروں میں دواؤں کے استعمال کے دو مقاصد ہوتے ہیں۔ان اغراض و مقاصد کے لحاظ سے بخاروں میں استعمال ہونے والی دواؤں کو دو گروپ میں رکھا گیا ہے۔

(1) **مقلل حرارت** : وہ دوائیں جنکے عمل کا تعلق جسمانی حرارت سے ہوتا ہے، مقلل حرارت کہلاتی ہیں۔ان دواؤں کے استعمال کا مقصد صرف جسمانی حرارت کو کم کرنے کا ہوتا ہے۔چاہے مقصد عارضی طور پر حاصل کیوں نہ ہو۔

(2) **منضجات ومعتدلات** : وہ دوائیں جنکے عمل کا تعلق ان مخصوص مادے سے ہوتا ہے جوازدیاد حرارت یعنی بخار کا اصلی باعث ہوتی ہیں، منقیات ومعتدلات کہلاتی ہیں۔ان دواؤں کے استعمال کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بخار کے اصلی سبب کا ازالہ ہو جائے یعنی مادہ مرض جسم سے خارج ہو جائے یا بے اثر ہو جائے۔

مقلل حرارت اور منقیات ومعتدلات کے طور پر مندرجہ ذیل قسم کی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

(1) **منضجات** : بخار کے ذمہ دار مادے کے تنقیہ کے غرض سے سب سے پہلے مادے کو اخراج کے قابل بنانے کے لئے منضجات استعمال کئے جاتے ہیں اور عام طور سے ایسے منضجات جو بارد ہوتے ہیں مثلاً سکنجبین۔

(2) **ملینات و مسہلات** : بخار کے ذمہ دار مادّے کے ازالہ کے لئے ملینات و مسہلات استعمال کئے جاتے ہیں۔ مادہ مرض کے ازالہ کے علاوہ ان دواؤں کے استعمال سے جسمانی حرارت بھی براز کی رطوبت کے ساتھ خارج ہوتی ہے مثلاً گلقند، زلال تمر ہندی و زلال آلو بخارا۔

(3) **مقیات** : ملینات و مسہلات کے مانند مقیات کا مقصد بھی بخار کے ذمہ دار مادّے کا ازالہ ہوتا ہے۔ مثلاً سکنجبین۔

(4) **مدرّات بول** : ملینات و مسہلات کے مانند مدرّات بول کا مقصد بھی بخار کے ذمہ دار سبب (مادّے) کا ازالہ ہوتا ہے۔ ایسی دوائیں گردوں کے ذریعہ براہ بول مادہ مرض کو خارج کر دیتی ہیں اور اسکے علاوہ بول کے ساتھ جسمانی حرارت کا بھی اخراج ہوتا ہے۔ اس سے دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً پرسیاؤشاں۔

(5) **معرقات** : معرقات کے استعمال سے مادہ مرض جلد کے ذریعہ پسینہ کے ساتھ خارج ہوجاتا ہے۔ اسکے علاوہ جسمانی حرارت بھی پسینہ کی رطوبت کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ مثلاً خاکسی و بنفشہ۔

(6) **مبردات و مطفیات حرارت** : مبردات و مطفیات حرارت سے مراد ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جو بالفعل بارد ہوتی ہیں مثلاً ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈی اغذیہ و ادویہ۔ یہ چیزیں براہ راست جسمانی حرارت کو جذب کر کے بخار کو کم کر دیتی ہیں۔

(7) **مانعات حرارت و دافع حمیٰ** : وہ دوائیں جو بالفعل بارد نہیں ہیں یعنی جنکا مزاج بارد نہیں ہے۔ بلکہ بعض دوسرے طریقے سے جسمانی حرارت کو کم کر دیتی ہیں۔ ایسی دوائیں مادہ مرض کو بے اثر کر دیتی ہیں مثلاً گلوئیم۔

(8) **مخصوص ادویہ** : مخصوص ادویہ سے وہ ادویہ مراد ہیں۔ جو مخصوص مادّے کے لئے مخصوص ہیں مثلاً حمی اجامیہ کیلئے کرنجوہ، وہ دوائیں جو بالخصوص مادہ مرض کو بے اثر کر کے بخار کی باری کو روک دیتی ہیں، مانعات نوبت کہلاتی ہیں۔ مانعات نوبت بھی دراصل انہیں مخصوص ادویہ میں شامل ہیں۔

استعداد حمّٰی

SUSCEPTIBILITY OF FEVER

دوسرے امراض کے مانند حمّٰی کی استعداد متعدد امور پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ چونکہ حمّٰی کا اہم سبب تعدیہ یعنی عفونت ہوتا ہے اور عفونت عام طور

سے ان لوگوں میں ہوا کرتی ہے جن میں قوت مدافعت ضعیف ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں میں چھوٹے بچے و معمر شامل ہیں۔ اسکے علاوہ ایسے لوگوں میں بھی حمّی کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ جو حفظان صحت کا خیال کم رکھتے ہیں، گنجان آبادی میں رہتے ہیں مثلاً حمّی دق۔ نقص تغذیہ کے شکار لوگوں میں بھی حمّی اکثر ہوجایا کرتا ہے۔ مزاج کے لحاظ سے دموی مزاج کے لوگوں میں حمّی کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔

مدّت حمّی

DURATION OF FEVER

حمّی کی مدت عفنیہ کی مقدار و کیفیت اور مریض کی قوت مدافعت پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ مادہ عفنیہ کی مقدار کے زیادہ ہونے و قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر مادہ عفنیہ کا تحلل دھیمہ (slow) ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں حمّی کی مدت طویل ہوجاتی ہے۔ قوت مدافعت کے قوی ہونے و مادہ عفنیہ کی مقدار کے کم ہونے پر مادہ عفنیہ کا تحلل تیز ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں حمّی کی مدت کم ہوجاتی ہے حمّی کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کے multiplication کے دھیمہ ہونے پر بخار کی مدت طویل ہوجاتی ہے۔ جیسا کہ حمّی دق کے مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے اور multiplication کے تیز ہونے پر بخار کی مدت کم ہوجاتی ہے۔ جیسا کہ انفلوئنزا، حمّی ڈینگو و SARS میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

بخار کے مدارج

STAGES OF FEVER

بیشتر بخاروں میں تین درجات مثلاً ابتداء، انتہا (درجہ عفونت) و انحطاط کا درجہ ہوتا ہے۔ جن میں مخصوص علامات ملتی ہیں۔

(1) **درجہ ابتداء**: بخار کے پہلے درجہ میں صرف سردی کا احساس ہوتا ہے۔ جلد کے بال کھڑے ہوجاتے ہیں۔ جسکو قشعریرہ کہتے ہیں بعض اوقات سردی کے ساتھ نافض یعنی لرزہ (rigor) بھی ہوتا ہے۔ اس درجہ میں جلد سرد ہوتی ہے۔ مگر اندرونی اعضاء گرم ہوتے ہیں۔ نافض یعنی لرزہ تقریباً ایک گھنٹہ تک قائم رہتا ہے۔ چھوٹے بچوں میں عام طور سے لرزہ نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ لرزہ کے بجائے تشنج ہوتا ہے۔

(2) **درجہ سخونت (گری کا درجہ)** : بخار کے دوسرے درجہ میں سردی و لرزہ ختم ہو جاتا ہے۔ جسمانی حرارت کے بڑھ جانے سے جلد گرم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ قلب و تنفس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

(3) **درجہ انحطاط** : بخار کے تیسرے درجہ میں جسمانی حرارت کم ہونے لگتی ہے۔ پسینہ سے جلد تر ہو جاتی ہے۔ جلد چھونے پر سرد معلوم پڑتی ہے۔

بخار کے اقسام

TYPES OF FEVER

مختلف اعتبار سے بخار کی متعدد قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **حمّی مرضیہ و عرضیہ** : وہ بخار جو بذات خود مرض ہیں۔ حمّی مرضیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً حمّی معویہ، حمّی اجامیہ و حمّی ڈینگو۔ اور جو کسی دوسرے امراض کے نتیجے میں بطور عرض پیدا ہوتے ہیں، حمّی عرضیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً ورم مرارہ، ورم کبد اور ورم کلیہ کے نتیجے میں ہونے والا بخار۔

(2) **حمّی عفونیہ و غیر عفونیہ** : وہ بخار جو خلط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں، حمّی عفونیہ کہلاتے ہیں مثلاً حمّی معویہ، حمّی اجامیہ و حمّی ڈینگو اور جو بخار عدم عفونت پیدا ہوتے ہیں، حمّی غیر عفونیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً سکتہ شمسیہ۔

(3) **حمّی لازمہ و حمّی دائرہ** : وہ بخار جو مسلسل قائم رہتے ہیں اور اپنی پوری مدت میں کسی وقت بھی درجہ اعتدال پر نہیں آتے ہیں، حمّی لازمہ کہلاتے ہیں۔ اسکے برخلاف جن میں جسمانی حرارت اعتدال پر آجاتی ہے، حمّی دائرہ کہلاتے ہیں۔ حمّی لازمہ کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) حمّی مطبقہ (2) حمّی منفترہ۔ مطبقہ میں جسمانی حرارت ایک جیسے قائم رہتی ہے۔ مثلاً حمّی معویہ۔ جبکہ منفترہ میں جسمانی حرارت میں نمایاں طور پر کمی ہو جاتی ہے۔ مگر بخار مکمل طور پر نہیں اترتا ہے۔ مثلاً حمّی معویہ کا ابتدائی درجہ۔ فترہ یعنی کمی جب روزانہ ہوتی ہے تو اسے لثہ کہتے ہیں۔ جب کمی تیسرے روز ہوتی ہے تو اسے غب لازمہ کہتے ہیں اور کمی جب چوتھے روز ہوتی ہے تو اسے ربع لازمہ کہتے ہیں۔ اسی طرح حمّی دائرہ یعنی نائبہ کی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ مثلاً جب بخار کی باری روزانہ ہوتی ہے تو اسے مواظبہ (quotidian) کہتے ہیں۔ جب بخار کی باری ہر تیسرے روز ہوتی ہے تو اسے غب دائرہ کہتے ہیں اور جب بخار کی باری ہر چوتھے روز ہوتی ہے تو اسے ربع دائرہ کہتے ہیں۔

(4) **حمّی طفحیہ و غیر طفحیہ** : جن بخاروں میں جلد میں طفحات نکل آتے ہیں، حمّی طفحیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً خسرہ اور جن بخاروں میں جلد میں طفحات (skin rashes) نہیں نکلتے ہیں، حمّی غیر طفحیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً حمّی اجامیہ۔

(5) **حمی حارّہ و باردہ** : جن بخاروں میں صرف گرمی کا درجہ ہوتا ہے حمی حارّہ کہلاتے ہیں اور جن بخاروں میں سردی کا درجہ بھی ہوتا ہے حمی باردہ کہلاتے ہیں۔

(6) **حمی بسیطہ و حمی مرکبہ** : جب ایک وقت دو یا دو سے زیادہ بخار ایک ساتھ جمع ہو جاتے ہیں تو اسے حمی مرکبہ کہتے ہیں اور جب بخار مرکب نہیں ہوتے ہیں تو اسے حمی بسیطہ کہتے ہیں۔

(7) **حمی حادّہ و مزمنہ** : جب بخار تیز ہوتا ہے اور اسکی مدت طویل نہ ہو تو اسے حمی حادّہ کہتے ہیں اور جب بخار خفیف قسم کا ہوتا ہے اور اسکی مدت طویل ہو تو اسے حمی مزمنہ کہتے ہیں۔ حمی حادّہ کی مثال حمی ٹائیفائیڈ ہے اور حمی مزمنہ کی مثال حمی دق ہے۔

حمی کی درجہ بندی

CLASSIFICATION OF FEVER

دنیا میں پائے جانے والے تمام مادے کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔ (1) ہوائی مادہ (2) سیال مادہ (3) جامد مادہ۔ اسی طرح جسم انسان بھی ہوائی مادہ یعنی ارواح، سیال مادہ یعنی اخلاط و جامد مادہ یعنی آعضاء سے مرکب ہوتا ہے۔ انہیں تین قسم کے مادے کے لحاظ سے شیخ الرئیس بوعلی سینا و ابوسہل مسیحی نے حمی کو تین گروپ میں رکھا ہے یعنی انکے لحاظ سے بنیادی طور پر حمی کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔ اجناس حمی

(1) **حمی یوم (ایک روزہ بخار)** : جن بخاروں کا تعلق روح سے ہوتا ہے یعنی جن بخاروں میں سب سے پہلے روح متاثر ہوتی ہے، حمی یوم کہلاتے ہیں۔

(2) **حمی خلطیہ یعنی حمی عفونیہ** : جن بخاروں کا تعلق اخلاط سے ہوتا ہے یعنی جن بخاروں میں سب سے پہلے اخلاط متاثر ہوتے ہیں، حمی خلطیہ کہلاتے ہیں۔

(3) **حمی دقیہ** : جن بخاروں کا تعلق آعضاء سے ہوتا ہے یعنی جن بخاروں میں سب سے پہلے آعضاء متاثر ہوتے ہیں، حمی دقیہ کہلاتے ہیں۔

حمی یوم

یہ ایک قسم کے ایک روزہ بخار ہوتے ہیں۔ ان بخاروں کی مدت تین روز تک بھی ہو سکتی ہے۔ انکے عوارض شدید نہیں ہوتے ہیں۔ یہ بے خطر ہوتے ہیں مگر دوسرے خطرناک بخاروں میں تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اسباب : اسباب کے لحاظ سے حمی یوم کو تین گروپ میں رکھا گیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(A) اعراض نفسانیہ سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم

(1) حمّی یوم غمیہ ۔ کثرت غم سے ہونے والا بخار

(2) حمّی یوم ہمیہ ۔ کثرت تردد ، پریشانی سے ہونے والا بخار

(3) حمّی یوم فکریہ ۔ کثرت فکر سے ہونے والا بخار

(4) حمّی یوم غضبیہ ۔ کثرت غصہ سے ہونے والا بخار

(5) حمّی یوم سہریہ ۔ کثرت بیداری سے ہونے والا بخار

(6) حمّی یوم نومیہ ۔ کثرت نیند سے ہونے والا بخار

(7) حمّی یوم فرحیہ ۔ کثرت خوشی سے ہونے والا بخار

(8) حمّی یوم فزعیہ ۔ کثرت خوف سے ہونے والا بخار

(B) حالات بدنی سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم

(1) حمّی یوم تعبیہ ۔ کثرت تکان سے ہونے والا بخار

(2) حمّی یوم استفراغیہ ۔ کثرت اسہال سے ہونے والا بخار

(3) حمّی یوم وجعیہ ۔ درد کی وجہ سے ہونے والا بخار

(4) حمّی یوم غشیہ ۔ غشی سے ہونے والا بخار

(5) حمّی یوم جوعیہ ۔ فاقہ سے ہونے والا بخار

(6) حمّی یوم عطشیہ ۔ کثرت عطش سے ہونے والا بخار

(7) حمّی یوم سدیہ ۔ جلدی عروق کے انسداد سے ہونے والا بخار

(8) حمّی یوم تخمیہ ۔ تخمہ سے ہونے والا بخار

(9) حمّی یوم ورمیہ ۔ بیرونی اعضاء میں ورم کی وجہ سے ہونے والا بخار

(10) حمّی یوم تقشفیہ ۔ ترک حمام کی وجہ سے جلد کے خشک ہونے سے ہونے والا بخار

(C) خارجی سبب سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم

(1) حمّی یوم حریہ ۔ تیز گرمی سے ہونے والے بخار

(2) حمّی یوم استحصافیہ ۔ سردی کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہو جانے سے ہونے والا بخار

(3) حمی یوم شرابیہ - کثرت شراب نوشی سے ہونے والے بخار

(4) حمی یوم غذائیہ - کثرت غذاء سے ہونے والا بخار

علامات : ان بخاروں میں سردی، لرزہ و پسینہ کا درجہ نہیں ہوتا ہے۔ بخار خفیف قسم کا ہوتا ہے۔ نبض و قارورہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے اسکی مدت ایک سے تین روز تک ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ اسباب کے لحاظ سے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

علاج : سبب کے ازالہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ تبرید و تسکین کی غرض سے لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب پلاتے ہیں۔ نیم گرم پانی سے حمام و آبزن کراتے ہیں۔ ٹھنڈی و خوشبودار ادویہ مثلاً کافور لگاتے ہیں اور سنگھاتے ہیں۔ مفرح قلب ادویہ مثلاً عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق بید مشک پلاتے ہیں۔ ٹھنڈے مشروبات اسمیں مفید ہوتے ہیں۔

حمی یوم غمیہ

بعض اوقات کثرت غم کی وجہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم غمیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں روح اندرون جسم جا کر جمع ہو جاتی ہے اور بخار کا سبب بنتی ہے۔ اس قسم کے بخار میں قارورہ کسی قدر آتشی رنگ کا ہوتا ہے اور خارج ہونے میں حدت ہوتی ہے۔ آنکھیں گہرائی میں چلی جاتی ہیں۔ چہرہ زرد و خشک ہو جاتا ہے۔ نبض ضعیف و صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ غم کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

حمی یوم ہمیہ، حمی فزعیہ و حمی یوم فکریہ

بعض اوقات کثرت تردد و پریشانی، خوف و کثرت فکر سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو بالترتیب حمی یوم ہمیہ، حمی یوم فزعیہ و حمی یوم فکریہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ان بخاروں میں نبض ضعیف و صغیر ہوتی ہے۔ انکا علاج بھی حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمی یوم غضبیہ

بعض اوقات غصہ کی حالت میں بخار ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم غضبیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض قوی ہوتی ہے چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ قارورہ میں حدت ہوتی ہے۔ اسکا علاج بھی حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمی یوم سہریہ

بعض اوقات کثرت بیداری سے بخار ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں چہرہ و تمام جسم میں سوجن پائی جاتی ہے، تمام جسم زردی مائل ہو جاتا ہے۔ نبض صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج بھی حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ مریض کو راحت و سکون پہنچاتے ہیں۔ مسکن و منوم ادویہ کھلاتے ہیں۔

حمی یوم نومیہ

بعض اوقات کثرت نیند سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم نومیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں جسم کے بخارات جسم کے اندر جمع ہو کر روح کو گرم کر دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں چہرہ میں سوجن پائی جاتی ہے۔ حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمی یوم فرحیہ

بعض اوقات زیادہ خوشی سے بھی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم فرحیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض معتدل ہوتی ہے۔ حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمی یوم تعبیہ

بعض اوقات کثرت محنت و مشقت سے بھی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں جلد خشک ہوتی ہے۔ نبض صغیر ہوتی ہے۔ مفاصل میں گرمی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ تکان کا احساس ہوتا ہے۔ حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمی یوم استفراغیہ

بعض اوقات اسہال کی حالت میں بھی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم استفراغیہ کہتے ہیں۔ اسہال روکنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمی یوم وجعیہ

بعض اوقات شدید قسم کے درد کی حالت میں بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم وجعیہ کہتے ہیں۔ حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔ درد میں تسکین کے لئے مسکن ادویہ کھلاتے ہیں۔

حمی یوم غشیہ

بعض اوقات غشی کی حالت میں بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم غشیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض ضعیف ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ غشی کا علاج کرتے ہیں۔

حمی یوم جوعیہ و عطشیہ

کثرت اشتہاء و کثرت عطش کی حالت میں بھی بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو بالترتیب حمی یوم جوعیہ و حمی یوم عطشیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ مریض کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ٹھنڈے مشروبات پلاتے ہیں۔

حمّی یوم سدّیہ

بعض اوقات جلدی عروق میں انسداد پیدا ہو جانے سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم سدیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں روز بروز نبض میں تیزی و تکرار ورم میں شدت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمّی یوم تخمیہ

بعض اوقات تخمہ یعنی بدہضمی کی وجہ سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم تخمیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ قے و اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ تخمہ کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

حمّی یوم ورمیہ

بعض اوقات بیرونی اعضاء مثلاً غدد ولمفاویہ بغلی میں ورم کی وجہ سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم ورمیہ کہتے ہیں۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ ورم کو تحلیل کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

حمّی یوم قشفیہ

بعض اوقات ترک حمام کی وجہ سے جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ جو بخار کا سبب ہوتا ہے۔ جسکو حمی یوم قشفیہ کہتے ہیں۔ جلد پر گیہوں کی بھوسی و تخم خربزہ کی مالش کرتے ہیں۔ اسکا علاج حمی یوم کے مطابق کرتے ہیں۔

حمّی یوم حرّیہ

بعض اوقات تیز دھوپ لگنے سے بخار ہو جاتا ہے۔ جسکو حمی یوم حریہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں سر و آنکھوں میں سوزش و جلن ہوتی ہے۔ چہرہ کی جلد خشک ہوتی ہے۔ نبض صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمّی یوم استحصافیہ

بعض اوقات قابض ادویہ کے پانی سے یا ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ جو بخار کا سبب ہوتا ہے۔ جسکو حمی یوم استحصافیہ کہتے ہیں۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ گیہوں کی بھوسی و تخم خربزہ کی جلد پر مالش کرتے ہیں۔

حمّی یوم شرابیہ و حمّی یوم غذائیہ

بعض اوقات تیز شراب و گرم اغذیہ کے استعمال سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو بالترتیب حمی یوم شرابیہ و حمی غذائیہ کہتے ہیں۔ انکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمیٰ عفونیہ یعنی حمیٰ خلطیہ

جن بخاروں میں سب سے پہلے اخلاط متاثر ہوتے ہیں یعنی جو بخار اخلاط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں، حمی عفونیہ کہلاتے ہیں۔ انکو حمی خلطیہ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

اسباب : اخلاط کی عفونت کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

(1) انسداد عروق : انسداد عروق کی وجہ سے ترویح میں روکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ جو عفونت کا سبب ہوتا ہے اور انسداد عروق کا سبب عام طور سے اخلاط کی غلظت، کثرت و لزوجت ہوتی ہے۔

(2) فاسد غذائیں و مشروبات

(3) ہوا کی آلودگی

(4) اجسام خبیثہ

داخل عروق عفونت و خارج عروق عفونت

اخلاط بعض اوقات عروق کے اندر متعفن ہوتے ہیں اور بعض اوقات عروق کے باہر متعفن ہوتے ہیں۔ تعفن دم (septicemia) داخل عروق عفونت کی مثال ہے اور ورم کبد، ورم مرارہ و ورم امعاء خارج عروق عفونت کی مثالیں ہیں۔ داخل عروق عفونت ہونے پر حمی لازمہ ہوا کرتا ہے جبکہ خارج عروق عفونت ہونے پر حمی لازمہ (continuous fever) و حمی دائرہ (Intermittent fever) دونوں قسم کے بخار ہوتے ہیں۔

علامات : تمام خلطی بخاروں میں تکسر (malaise)، قشعریرہ (horripilation)، برد (chill)، نافض یعنی لرزہ (shivering) و پسینہ (sweating) کا درجہ ہوتا ہے۔ حمی لازمہ میں صرف لرزہ نہیں ہوتا ہے۔ ان بخاروں کی مدت حمی یوم سے زیادہ ہوتی ہے۔ انکے عوارض شدید ہوا کرتے ہیں۔ نبض و قارورہ میں نمایاں تبدیلیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اسکے علاوہ متاثرہ خلط کے لحاظ سے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔ مثلاً حمی دمویہ میں بخار ہمیشہ ایک جیسے قائم رہتا ہے۔ حمی بلغمیہ میں بخار کی روزانہ باری ہوتی ہے یا روزانہ بخار تیز ہوتا ہے۔ حمی صفراویہ میں ہر تیسرے روز بخار کی باری ہوتی ہے یا ہر تیسرے روز بخار تیز ہوتا ہے۔ اور حمی سوداویہ میں ہر چوتھے روز بخار کی باری ہوتی ہے یا ہر چوتھے روز بخار تیز ہوتا ہے۔

اصول علاج : حمی عفونیہ کے علاج میں جو تدابیر اختیار کیجاتی ہیں انکے دو مقاصد ہوتے ہیں۔ (1) تقلیل حرارت (2) تنقیہ مادہ۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے متعدد قسم کی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں منضجات، ملینات و مسہلات، مقیات، مدرات بول، معرقات، مبردات، مانع حمی و مخصوص ادویہ شامل ہیں۔ تیز جسمانی حرارت کی صورت میں سب سے پہلے تقلیل حرارت کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے لئے مبردات استعمال کرتے ہیں۔ پھر تنقیہ مادہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ باری والے بخاروں میں باری کے وقت تقلیل حرارت اور

ہونے والی ادویہ اکثر متضاد مزاج کی ہوتی
راحت کے وقت تنقیہ مادّہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ تقلیل حرارت و تنقیہ مادّہ کے غرض سے استعمال ہونے والی ادویہ اکثر متضاد مزاج کی ہوتی ہیں۔ دونوں قسم کی دواؤں کو ایک ساتھ استعمال کرنا دشوار ہوتا ہے۔ مثلاً مقلل حرارت ادویہ بارد ہوتی ہیں جبکہ منقیات ادویہ حار مزاج کی ہوتی ہیں۔ مگر بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن میں دونوں خصوصیات ہوتی ہیں۔ ان دواؤں میں سکنجبین، گلقند، آلو بخارا، تمر ہندی، شیر خشت، ترنجبین و آب انار شامل ہیں۔ حمی عفونیہ میں مبردات ایسے استعمال کئے جاتے ہیں جو قابض نہ ہوں مثلاً آب لیموں، زلال تمر ہندی، آب انار، آب کاسنی، آب برگ خرفہ، آب کشنیز، آب خیارین، شیرہ تخم خرفہ۔ حمی عفونیہ میں تیز ہضم و ملطف غذائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں ماء الشعیر، ساگودانہ، مونگ کی دال، دودھ، کدو، سکنجبین، ماء العسل و انار شامل ہیں۔

حمی عفونیہ کی تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج

حمی عفونیہ کی تشخیص نہ ہونے کی صورت میں سب سے پہلے حمی عفونیہ کے عام اصول علاج کے مطابق تقلیل حرارت و تنقیہ مادّہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ ان تدابیر کے عمل سے بخار کے کم نہ ہونے کی صورت میں مشترک النفع ادویہ استعمال کرانا چاہئے۔ اسکے لئے نسخہ خلل شکم مفید ہوتا ہے۔ نسخہ خلل شکم خیشاندہ و جوشاندہ کی صورت میں پلاتے ہیں۔ اسکے اجزاء میں گل بنفشہ 7g، مویز منقی 9 عدد، بادیان 7g، تخم کاسنی 7g، گاؤزبان 5g شامل ہیں۔

حمی حادّہ کا اصول علاج

جن بخاروں میں جسمانی حرارت 103°F سے تجاوز کر جاتی ہے، حمی حادّہ کہلاتے ہیں۔ حمی حادّہ کا علاج بھی حمی عفونیہ کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ مگر حمی حادّہ میں جو چیز قابل ذکر ہے وہ تقلیل حرارت ہے۔ حمی حادّہ کی صورت میں تیز حرارت کی وجہ سے اعضائے رئیسہ میں ضرر پیدا ہوسکتا ہے۔ اور مخصوص طور پر دماغی انسجہ کیں ضرر کی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔ اسلئے تقلیل حرارت کا خاص لحاظ رکھا جاتا ہے۔ تقلیل حرارت کے لئے مختلف قسم کی اندرونی و بیرونی تدبیریں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں بارد ادویہ، اغذیہ، پانی و ہوا شامل ہیں۔ تقلیل حرارت کے لئے اندرونی طور پر جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں انکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) **مبردات خفیفہ** : وہ مبردات جنکا عمل بہت ہی خفیف قسم کا ہوتا ہے، مبردات خفیفہ کہلاتے ہیں۔ مبردات خفیفہ میں لعاب بہیدانہ، لعاب اسپغول، آب خرفہ، آب انار، آب کدو، آب خیارین، آب کاسنی، سکنجبین، سرکہ، آب لیموں، زلال تمر ہندی و زلال آلو بخارا شامل ہیں۔

(2) **مبردات قویہ** : وہ مبردات جنکا عمل تیز ہوتا ہے۔ جو بہت جلد ہی جسمانی حرارت کو کم کر دیتی ہیں، مبردات قویہ کہلاتے ہیں۔ مبردات قویہ میں جدید دور کی مصنوعی دوائیں مثلاً aspirine اور paracetomol شامل ہیں۔

تقلیل حرارت کے لئے خارجی طور پر استعمال ہونے والی تدابیر کے خطرات نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ اسکے لئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کئے جاتے ہیں۔

(1) مریض کے کمرے کو سرد رکھنا

(2) برف و ٹھنڈے پانی کا بیرونی استعمال

(3) غسل بارد

(4) پیشانی پر برف رکھنا

(5) بدن پر کپڑا سرد پانی سے بھگو کر رکھنا

(6) بیرونی ضماد و نطولات مثلاً سینہ پر صندل و کافور کا ضماد اور جگر کے مقام پر سرد پانی کا نطول کرنا۔

حمّی حادّہ کے عوارض کا تدارک

حمّی حادہ میں تیز حرارت جسم کے مختلف اعضاء پر اثر انداز ہو کر مختلف قسم کے خطرناک عوارضات کا سبب ہو سکتی ہے۔ ان میں ضعف قلب، ہذیان، سقوط قوت، خلل دماغ، غشی، نکسیر، اسہال، سردرد، بے خوابی، کثرت عطش، متلی و قے اور کھانسی شامل ہیں۔ عوارضات کے طور پر ایسی حالت پیدا ہونے پر حمّی کے علاج میں ان عوارضات کو دور کرنے کا خاص لحاظ رکھا جانا چاہئے۔ ضعف قلب و غشی کی صورت میں شربت صندل، آب انار، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک استعمال کئے جاتے ہیں۔ سینہ و پیشانی پر بارد ضماد مثلاً صندل عرق گلاب میں پیس کر لگاتے ہیں۔ ہذیان کی صورت میں سرکہ کو عرق گلاب میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے اور اس میں کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھتے ہیں۔ ٹھنڈی و خوشبودار ادویہ مثلاً عرق گلاب مریض کو سنگھاتے ہیں۔ ہذیان کے لئے پاشویہ نیم گرم پانی سے کرنا مفید ہوتا ہے۔ سردرد و بے خوابی کی صورت میں خمیرہ خشخاش کھلاتے ہیں اور روغن کاہو روغن کدو سر پر لگاتے ہیں۔ کثرت عطش کی صورت میں شربت لیموں پلاتے ہیں۔

اسہال کی صورت میں شیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں۔ متلی و قے کی صورت میں شیرہ زرشک پلاتے ہیں۔ نکسیر کی صورت میں آب برگ کشنیز ناک میں ڈالتے ہیں۔ نزلہ و کھانسی کی صورت میں شربت بنفشہ پلاتے ہیں۔

حمّی عفونیہ کی تقسیم

اخلاط اربعہ کے لحاظ سے حمّی عفونیہ کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) **حمّی دمویہ :**

(A) مطبقہ غلیانہ (سونوخس)

(B) مطبقہ عفونیہ

(2) **حمّی بلغمیہ :**

(A) لثقہ

(B) مواظبہ

(3) **حمٰی صفراویہ :**

(A) غب لازمہ

(B) غب دائرہ

(C) غی محرقہ

(4) **حمٰی سوداویہ :**

(A) ربع لازمہ

(B) ربع دائرہ

حمٰی دمویہ (مطبقہ)

عفونت دم سے ہونے والے بخار کو حمٰی دمویہ کہتے ہیں۔ چونکہ عفونت دم سے ہونے والا بخار ہمیشہ قائم رہنے والا یعنی لازمی ہوتا ہے۔ اسوجہ سے اسکو حمٰی مطبقہ کہتے ہیں۔ مطبقہ عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی ہمیشہ قائم رہنے کے ہوتے ہیں۔ (continuous) اسکو یونانی زبان میں سونوخس کہتے ہیں۔ سونوخس کے معنی بھی ہمیشہ قائم رہنے کے ہوتے ہیں۔

بعض اطبائ نے حمٰی دمویہ یعنی مطبقہ کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ (1) مطبقہ غلیانیہ (2) مطبقہ عفونیہ

مطبقہ غلیانیہ

غلیان دم یعنی حدت خون سے ہونے والے بخار کو مطبقہ غلیانیہ یعنی سونوخس کہتے ہیں۔ غلیان دم کا سبب انسداد عروق ہوتا ہے اور انسداد کا سبب خون کی کثرت ہوتی ہے۔

علامات : اسمیں غلبہ دم کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ مثلاً چہرہ وآنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور جسم کے عروق دمویہ میں امتلاء پایا جاتا ہے نبض عظیم ہوتی ہے۔ قارورہ سرخ وغلیظ ہوتا ہے بخار بغیر قشعریرہ ولرزہ کے شروع ہوتا ہے۔ یہ بخار اکثر سات روز میں ختم ہوجاتا ہے۔

علاج : فصد اس مرض کا علاج ہے۔ ٹھنڈے مشروبات مثلاً شربت انار، شربت زرشک، شربت آلو بخارا وزلال تمر ہندی پلاتے ہیں۔

مطبقہ عفونیہ

دموی عفونت سے ہونے والے بخار کو مطبقہ عفونیہ کہتے ہیں۔ اسکی مثال حمٰی طیفودیہ (typhoid fever) ہے۔

اسباب : دموی عفونت کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(1) اجسام خبیثہ

(2) ہوائی آلودگی

(3) فاسد غذائیں ومشروبات

حمّی مطبقہ کے درجات

حمّی مطبقہ کے تین درجات ہوتے ہیں۔(1) حمّی متزائدہ (2) حمّی متساویہ (3) حمّی متناقصہ

(i) حمّی متزائدہ کی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے۔جب مادّہ عفنیہ کی مقدار تحلل سے زیادہ ہوتی ہے۔یہ حالت حمّی طیفودیہ کے ابتدائی زمانہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اسمیں بخار روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے۔

(ii) حمّی متساویہ کی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب مادّہ عفنیہ کی مقدار تحلل کے برابر ہوتی ہے۔یہ حمّی طیفودیہ کے درمیانی زمانہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اسمیں بخار ایک درجہ پر قائم رہتا ہے۔

(iii) حمّی متناقصہ کی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب تحلل کی مقدار مادّہ عفنیہ سے زیادہ ہو جاتی ہے۔یہ حمّی طیفودیہ کے آخری زمانہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اسمیں بخار روز بروز کم ہوتا ہے چلا جاتا ہے۔

علامات : اسمیں بخار لازمی قسم کا ہوتا ہے۔اسمیں غلبہ دم کی علامات ملتی ہیں۔تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے۔تکسر کی شکایت ہوتی ہے۔ نبض قوی، ممتلی، وعظیم ہوتی ہے۔چہرہ سرخ ہوتا ہے۔جسم کی سطحی وریدیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔

علاج : معدلات دم ادویہ مثلاً شربت انار، شربت عناب، زلال تمر ہندی و شربت زرشک پلاتے ہیں۔دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین وگلوئیم کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ادویہ تریاقیہ مثلاً زہر مہرہ 1g، درونج عقربی 1g، جدوار 1g سنوف کی صورت میں عرق گلاب کے ہمراہ پلاتے ہیں۔تقویت کے لئے دواء المسک 5g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

حمّی صفراویہ (غب)

جن بخاروں میں صفرا کا زور ہوتا ہے یعنی صفرا کی تولید اعتدال سے بڑھ جاتی ہے، جو عموماً عفونت کی وجہ سے ہوتا ہے، حمّی صفراویہ کہلاتے ہیں۔انکو غب کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔اسکی مثال حمّی اجامیہ (malaria) ہے۔انکی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔(1) غب لازمہ (2) غب دائرہ (3) حمّی محرقہ

علامات : تمام صفراوی بخاروں میں غلبہ صفرا کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔مثلاً کثرت عطش، بے چینی، شدید قسم کا سر درد، بے خوابی، ہذیان، ذائقہ کا تلخ ہونا۔قارورہ کا زردی مائل ہونا، متلی وصفراوی قے۔

علاج : بخار کا سبب جو عموماً عفونت ہوتا ہے، کو دور کرنے کی غرض سے دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین، گلوئیم و چرائتہ جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔تنقیہ صفرا کے غرض سے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیرہ زرشک پلاتے ہیں۔

غب لازمہ

ان صفراوی بخاروں کو غب لازمہ کہتے ہیں جن میں بخار ہر تیسرے روز تیز ہو جاتا ہے۔

بھی اکثر نہیں ہوتا ہے۔ بخار شروع ہونے کے پہلے

علامات : ان بخاروں میں سردی کا درجہ کم اور گرمی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے۔ پسینے کا درجہ سرخ ہوجاتی ہیں۔ پیاس کی شدت ہوتی

درد عضلات وسستی جیسی کیفیت رہتی ہے۔ قلت اشتہاء و متلی ہوتی ہے۔ بخار کے دوران چہرہ و آنکھیں

مگر بالکل نہیں اترتا ہے۔

ہے۔ صفراوی قے ہوتی ہے۔ یہ کیفیت 12-10 گھنٹے تک رہتی ہے۔ پھر بخار کچھ کم ہوجاتا ہے

علاج : حمی صفراویہ کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کرتے ہیں۔ تنقیہ صفرا کے غرض سے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی

شیرہ زرشک پلاتے ہیں۔ پیاس کی شدت کی صورت میں شربت انار پلاتے ہیں۔ متلی و قے کی صورت میں جوارش تمر ہندی کھلاتے ہیں۔

غب دائرہ

جن صفراوی بخاروں میں بخار کی باری یعنی نوبت ہر تیسرے روز ہوتی ہے، غب دائرہ کہلاتے ہیں۔

علامات : یہ بخار لرزہ کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ بخار کے ابتدائی زمانہ میں بیرونی آعضاء میں سردی واندرونی آعضاء میں گرمی ہوتی ہے اسمیں لرزہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا ہے۔ جسم بہت جلد گرم ہوجاتا ہے۔ بخار تیز قسم کا ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ پیاس کی شدت غشی، بے چینی و صفراوی قے ہوتی ہے۔ نبض سریع، قوی وعظیم ہوتی ہے۔ قارورہ آتشی ہوتا ہے۔ بخار پسینہ کے ساتھ اترتا ہے۔ اسکی نوبت اکثر چھوٹی یعنی چار سے سات گھنٹے کی ہوتی ہے۔

بخار کی شدت کے لحاظ سے غب دائرہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) غب خالصہ (2) غب غیر خالصہ

غب خالصہ میں بخار کی نوبت اکثر چار سے سات گھنٹے کی ہوتی ہے۔ غب خالصہ میں جسم بہت جلد گرم ہوجاتا ہے۔ نوبت کی تعداد سات سے زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ اگر دورے یعنی نوبت سات سے تجاوز کرجائیں تو اسکو غب غیر خالصہ میں شمار کرتے ہیں۔ اسی طرح نوبت کی مدت سات گھنٹے سے تجاوز کرجائے تو اسکو غب غیر خالصہ میں شمار کرتے ہیں۔

علاج : بخار کی نوبت کے وقت تسکین حرارت کی تدابیر کرتے ہیں مثلاً لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر و شیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں اور راحت کے وقت منقیات مثلاً زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیرہ زرشک، وگلقند استعمال کراتے ہیں۔

حمّی محرقہ

جن بخاروں میں ہر تیسرے روز نہ باری ہوتی ہے اور نہ شدت ہوتی ہے۔ بلکہ بخار یکساں طور پر قائم رہتا ہے، حمّی محرقہ کہلاتے ہیں۔ شدت کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) محرقہ صفراویہ (2) محرقہ بلغمیہ

محرقہ صفراویہ میں عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

علامات : اسکے عوارض غب دائرہ سے زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ حرارت نہایت شدید ہوتی ہے۔ تیز بخار کی وجہ سے جسم جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اسکو حمّی محرقہ کہتے ہیں۔ مریض کو ہذیان کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جگر وطحال متاثر ہوجاتے ہیں۔ اسمیں پسینہ کا درجہ نہیں ہوتا ہے۔ اس بخار کے ساتھ بے چینی، سوزش، ہذیان، نکسیر، دردسر شدید ہوا کرتا ہے۔

علاج : چونکہ اس بخار میں حرارت تیز ہوتی ہے۔ اسلئے سب سے پہلے تقلیل حرارت کی تدابیر کرتے ہیں۔ اس مقصد سے شیرہ تخم کاہو، لعاب اسپغول، لعاب بہیدانہ وشیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں۔ تنقیہ صفرا کے مقصد سے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیرہ زرشک، شربت انار و گلقند استعمال کراتے ہیں۔

حمّی بلغمیہ

وہ عفونی بخار جو خلط بلغم کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں، حمّی بلغمیہ کہلاتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) لثقہ (2) مواظبہ

حمّی مواظبہ

کسی کام کو ہمیشہ کرنے والا۔

حمّی بلغمیہ کی وہ قسم جسمیں بخار کی باری یعنی نوبت روزانہ ہوتی ہے، حمّی مواظبہ کہلاتی ہے۔ اسکا نام مواظبہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ ہمیشہ اور ہر روز آتا ہے۔ مواظبت کے معنی کسی کام کو ہمیشہ کرنے کے ہوتے ہیں۔

علامات : اسمیں لرزہ نہایت سردی کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ جسم جلد گرم نہیں ہوتا ہے۔ حرارت شدید نہیں ہوتی ہے۔ اسکے ساتھ پیاس نہیں ہوتی ہے۔ نبض صغیر وضعیف ہوتی ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ معدہ ضعیف ہوجاتا ہے۔ جسم میں تہبیج کیفیت ہوتی ہے۔ خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ منہ میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ بخار اکثر بلغمی مزاج والوں مثلاً بچے و معمر میں ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی روز میں بخار کی دو باریاں ہوتی ہیں۔ اس صورت میں اسکو مواظبہ مضاعفہ (double quotidian) کہتے ہیں۔ حمّی اسود (kalazar) اسکی مثال ہے۔

علاج : زمانہ ابتداء میں باری کے آمد کے وقت تلین و قے سے معدہ و آنتوں کو صاف کرتے ہیں۔ تلین کے لئے گلقند مفید چیز ہے۔ تلین و قے کے بعد مدرات، معرقات وملطفات استعمال کراتے ہیں۔ زمانہ ابتداء کے بعد انضاج مادہ کرتے ہیں۔ اسکے لئے بیخ کبر، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بیخ بادیان و پرسیاؤشاں جوشاندہ کی صورت میں پلاتے ہیں۔ پھر مخصوص ادویہ مثلاً افسنتین، گل غافث، برنجاسف، جوشاندہ کی صورت میں پلاتے ہیں۔ بلغمی بخاروں میں نسخہ خلل شکم بھی مفید ہوتا ہے۔

حمّی لثقہ

012

بلغمی بخاروں کی وہ قسم جسمیں باری نہیں ہوتی ہے بلکہ روزانہ شدت ہوجایا کرتی ہے، حمّی لثقہ کہلاتی ہے۔ لثق کے معنی تری یعنی نرمی کے ہوتے ہیں۔ اسمیں صفراوی بخاروں کے جیسے حدت وشدت نہیں ہوتی ہے۔

علامات : اسمیں مواظبہ کی ساری علامتیں پائی جاتی ہیں۔ صرف قشعریرہ ولرزہ نہیں ہوتا ہے۔ بخار پسینہ کے ساتھ نہیں اترتا ہے۔ نبض لین ہوتی ہے۔ حرارت تیز نہیں ہوتی ہے۔ یہ بخار دق کے بخار کے مشابہ ہوتا ہے۔ حمّی دق ولثقہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ لثقہ میں

بخار کھانا کھانے کے بعد سہ پہر تیز نہیں ہوتا ہے۔ تیز بدن پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور نبض لین و صغیر ہوتی ہے۔ جبکہ حمی دق میں جسم لاغر ہوتا ہے۔ بخار کھانا کھانے کے بعد بڑھتا ہے۔ نبض صلب ہوتی ہے۔

علاج : اسکا علاج بھی حمی مواظبہ کے مطابق ہے۔ تلیین کے لئے گلقند اور مخصوص ادویہ میں گل غافث، برنجاسف، افسنتین و کرنجوہ شامل ہیں۔

شطر الغب

یہ حمی مرکبہ کی ایک قسم ہے۔ جب بلغمی و صفراوی بخار آپس میں مل جاتے ہیں تو اسے شطر الغب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسکی ترکیب چار طریقے سے ہو سکتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

(1) صفراوی بخار باری کا ہو اور بلغمی بخار لازمی ہو۔

(2) صفراوی بخار لازمی ہو اور بلغمی بخار باری کا ہو۔

(3) صفراوی و بلغمی بخار دونوں باری کا ہو۔

(4) صفراوی و بلغمی دونوں بخار لازمی ہو۔

در حقیقت شطر الغب اس بخار کو کہتے ہیں جو غب دائرہ و مواظبہ سے مرکب ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ایسے بخار میں باری روزانہ آتی ہے۔ مگر ایک روز باری صفراوی جیسی شدید ہوتی ہے اور دوسرے روز بلغمی جیسی خفیف ہوتی ہے۔

جب حمی مرکبہ کی ترکیب لثقہ و غب دائرہ سے ہوتی ہے تو لثقہ کی وجہ سے خفیف قسم کا بخار روزانہ رہتا ہے اور غب دائرہ کی وجہ سے ہر تیسرے روز بخار میں شدت ہو جایا کرتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو شطر الغب خالصہ کہتے ہیں۔

شطر الغب کا اصول علاج : تمام عفونی بخاروں کے مانند اسکا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ تقلیل حرارت کے لئے دافع حمی ادویہ و مبردات استعمال کئے جاتے ہیں اور تنقیہ مادہ کے غرض سے تلیین، تعریق، اور ادرار و قے کی تدابیر کرتے ہیں۔ مرض (حمی) کے مزمن صورت اختیار کر لینے پر تلیین، تعریق، ادرار و قے کے پہلے منضج مادہ ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ منضج مادہ میں بادیان، پرسیاؤشاں، منقیٰ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، برنجاسف، بنفشہ، عناب شامل ہیں۔ دافع حمی میں گل غافث، کرنجوہ، افسنتین شامل ہیں۔

حمی سوداویہ یعنی ربع

وہ عفونی بخار جو خلط سودا کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں یا وہ عفونی بخار جسمیں خلط سودا کا تولد بڑھ جاتا ہے، حمی سوداویہ کہلاتا ہے۔ اسکو چوتھیا بخار کہتے ہیں۔ یہ بھی حمی اجامیہ کی ایک قسم ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) ربع دائرہ (2) ربع لازمہ

ربع دائرہ

وہ سوداوی بخار جسکی باری چوتھے روز ہوتی ہے، ربع دائرہ کہلاتا ہے۔

علامات : اس بخار کی باری خفیف لرزہ سے شروع ہوتی ہے۔ سخت قسم کا تکسر (malaise) ہوتا ہے۔ شدید قسم کی سردی کا احساس ہوتا ہے۔ مفاصل میں درد ہوتا ہے۔ نبض صغیر، متفاوت و بطی ہوتی ہے۔ یہ اکثر متوسط عمر کے لوگوں میں ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات یہ حمی بلغمیہ کے بعد ہوا کرتا ہے۔ نبض صلب ہوتی ہے۔ اکثر اوقات یہ مرض طحال کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ یہ مزمن قسم کا ہوتا ہے اور اسکا انجام استسقا ہوا کرتا ہے۔

ربع لازمہ

وہ سوداوی بخار جسمیں ہر چوتھے روز شدت ہو جایا کرتی ہے۔

علامات : اسمیں بھی ربع دائرہ جیسی علامات ملتی ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ اسمیں لرزہ نہیں ہوتا ہے۔

حمٰی ربع کا علاج : سب سے پہلے تنقیہ مادہ کے غرض سے منضج و مسہل سودا ادویہ استعمال کراتے ہیں۔ ان ادویہ میں ماء الجبن، افتیمون، بسفائج، ہلیلہ کابلی، بنفشہ شامل ہیں۔ اس بخار کی مخصوص ادویہ میں پلاس پاپڑہ، گل غافث، برنجاسف شامل ہیں۔

حمّٰی دقیہ

جب مادہ سل یعنی دق جسم میں سرایت کر جاتا ہے تو اس سے ایک خاص قسم کی غیر طبعی حرارت (حرارت غریبہ) پیدا ہو جاتی ہے جو آعضاء اصلیہ (cells) کو تحلیل و اسکی رطوبت کو فنا کرتی چلی جاتی ہے۔ جس سے اعضاء لاغر ہو جاتے ہیں۔ جسکو حمی دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب : مادہ دقیہ یعنی mycobacterium tuberculosis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ بعض امور مادہ سلیہ کے انسانی جسم میں سرایت کرنے و عفونت کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان امور کو اسباب سابقہ و اسباب بادیہ میں شمار کرتے ہیں۔ ان میں مرض شبیقہ، خسرہ، انف الحزرہ، بری آب و ہوا، بیداری و تکان شامل ہیں۔

حمٰی دق کے درجات : حمی دق کے تین درجات ہوتے ہیں۔

(1) **درجہ اوّل** : آعضائے اصلیہ کے اندر ایک قسم کی رطوبت ہوتی ہے۔ جب یہ رطوبت صرف گرم ہو جاتی ہے اور اسمیں سے کچھ فنا نہیں ہوتی تو یہ دق کی پہلی قسم ہے۔ اسکو درجہ دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(2) **درجہ دوم** : جب آعضائے اصلیہ کی رطوبت گرم ہونے کے باوجود فنا بھی ہونے لگتی ہے مگر بالکل فنا نہیں ہوتی تو یہ دق کی دوسری قسم ہے۔ اسکو درجہ ذبول کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(3) **درجہ سوم** : جب اعضائے اصلیہ کی رطوبت بالکل فنا ہو جاتی ہے تو یہ دق کی تیسری قسم ہے۔ اسکو درجہ مفتت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

علامات : درجہ دق میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔ مثلاً۔

اس درجہ میں خفیف قسم کی حرارت ہوتی ہے جو کھانا کھانے کے بعد شام کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ رطوبت کے گرم ہو جانے سے خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے نبض صلب ہو جاتی ہے اور عام ضعف کی وجہ سے نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔

درجہ ذبول میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں مثلاً

بخار ہر وقت رہنے لگتا ہے۔ نبض کے صلابت وضعف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔

درجہ مفتت میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔ مثلاً

جسم میں انتہائی قسم کی خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ شدید قسم کے نقص تغذیہ کی وجہ سے تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ بال باریک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ نقص انجذاب کی وجہ سے اسہال ذوبانی ہونے لگتے ہیں۔

علاج : بعض ادویہ جو حمی دق کے مریضوں میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں شریشم ماہی 1g ، سرطان سوختہ 1g ، زہر مہرہ 1g ، جدوار 1g شامل ہیں۔ جو سفوف کی صورت میں صبح و شام کھلاتے ہیں۔ تغذیہ کے لئے ماء الشعیر و ماء اللحم پلاتے ہیں۔

حمی وبائیہ

وہ بخار جو وبائی امراض مثلاً خسرہ، چیچک، جمیتا، انف الحز ، وطاعون کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں، حمی وبائیہ کہلاتے ہیں۔

استعداد : ایسے لوگوں میں حمی وبائیہ ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے جو قوت مدافعت کے لحاظ سے ضعیف ہوتے ہیں۔ گنجان آبادی میں رہتے ہیں۔ حفظ صحت کا خیال نہیں رکھتے ہیں اور نقص تغذیہ کا شکار ہوتے ہیں۔

علامات : وبائی بخار اکثر باہر سے ہلکا معلوم پڑتا ہے مگر اندر سے نہایت سوزش و بے چینی پیدا کرتا ہے۔ بعض اوقات بخار شدید بھی ہوتا ہے۔ تنفس میں تنگی ہوتی ہے۔ نبض اکثر صغیر و متواتر ہوتی ہے۔ زبان خشک و پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ ضعف کا بیحد غلبہ ہوتا ہے۔ غشی، سقوط قوت اور اختلاط عقل عارض ہوتا ہے۔ بیداری ہوتی ہے۔ بدن سست و ڈھیلا ہوتا ہے۔ بعض اوقات جلد میں طفحات نکل آتے ہیں۔ بعض اوقات جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ غدد لنفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔

علاج : اسمیں اعضائے رئیسہ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اسکے لئے دواء المسک و خمیرہ مروارید کھلاتے ہیں۔ مفرحات و مقویات قلب استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسکے لئے عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب پلاتے ہیں۔ تسکین حرارت کیلئے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شربت انار، لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب و شیرہ زرشک پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسکے لئے ادویہ تریاقیہ مثلاً دروونج عقربی، جدوار، زہر مہرہ، مرکی، زعفران، کافور، پودینہ کا خوردنی استعمال کرتے ہیں۔

حمی اورام

اندرونی اعضاء مثلاً اغشیہ دماغ، حلق، امعاء، رحم، غشاء الریہ و گردہ میں ورم کے نتیجے میں بطور عرض ہونے والے بخار کو حمی

اورام کہتے ہیں۔

اسباب : احشاء میں سوءِ مزاج کا لاحق ہونا اس بخار کا سبب ہوتا ہے اور سوءِ مزاج کے لئے ذمہ دار عام طور سے اجسام خبیثہ ہوتے ہیں۔

علامات : بخار کے ساتھ ماؤف عضو کے اعتبار سے مقامی علامات ونشانیاں ملتی ہیں مثلاً ورم امعاء کی صورت میں درد شکم واسہال کا ہونا۔ ورم غشاء الریہ کی صورت میں وجع الصدر وکھانسی کا ہونا۔ ورم اغشیہ دماغ کی صورت میں سر درد کا ہونا۔ ورم حلق کی صورت میں وجع الحلق کا ہونا اور ورم گردہ کی صورت میں بول الدم وحرکت بول کا ہونا۔

علاج : ورم کو تحلیل کرنے کیلئے محلل اورام ادویہ مثلاً عرق کاسنی وعرق مکو پلاتے ہیں۔ مطفیات حرارت ادویہ مثلاً زلال آلو بخارا و زلال تمر ہندی پلاتے ہیں۔

References :

1. Tarjuma-e-Kabeer, Urdu, Hkm. Kabeeruddin, Hikmat Book Depo, Hyderabad, Vol-4.
2. Hummiyat-e-Qanoon, Urdu Tarjuma, Hkm. Rizawan Ahmed, Ejaz Publishing, New Delhi.
3. Consise Medical Physiology, Jujit K. Chaudhuri. New Central Book, Agency (P) Ltd.,Calcutta, Third Edition, 2001.
4. Guyton Text Book of Medical Physiology, C. Guyton, W.B. Saunders Company, Prism Books Pvt. Ltd. Banglore, Eighth Edition, 1991.

سوالات

LONG QUESTIONS

(1) حمی کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، اعراض لازمہ وعلاج پر روشنی ڈالئے۔

(2) بخار کی دواؤں کے نوعیت عمل مع مثال مفصل بیان کیجئے۔

(3) بخار کے اقسام ودرجہ بندی پر روشنی ڈالئے۔

(4) حمی یوم کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اقسام، علامات وعلاج لکھئے۔

(5) حمی عفونیہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات و اصول علاج پر روشنی ڈالئے۔

(6) حمی حادّہ کا اصول علاج لکھتے ہوئے اسکے عوارض کے تدارک پر روشنی ڈالئے۔

(7) حمی عفونیہ کی تقسیم کرتے ہوئے حمی دمویہ کی تعریف، اقسام، اسباب، علامات و علاج لکھئے۔

(8) غب لازمہ، غب دائرہ و حمی محرقہ کی تعریف کرتے ہوئے انکے علامات، علاج پر روشنی ڈالئے۔

(9) مواظبہ و لثقہ کی تعریف کرتے ہوئے انکے علامات و علاج پر روشنی ڈالئے۔

(10) ربع دائرہ و ربع لازمہ کی تعریف کرتے ہوئے انکے علامات و علاج پر روشنی ڈالئے۔

(11) حمی دق کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، درجات و علاج پر روشنی ڈالیئے۔

(12) توازن حرارت پر روشنی ڈالئے۔

سوالات

SHORT QUESTIONS

(1) جسمانی حرارت کی تولید پر روشنی ڈالئے۔

(2) جسمانی حرارت کے اخراج پر روشنی ڈالئے۔

(3) حرارت غریزیہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔

(4) جسمانی حرارت کے توازن کی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔

(5) حرارت غریبہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔

(6) انتقاص حرارت کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔

(7) حمی کی تعریف کیجئے۔

(8) حمی کی درجہ بندی لکھئے۔

(9) نوعیت عمل کے لحاظ سے بخار کی دوائیں کتنے قسم کی ہوتی ہیں مع مثال لکھئے۔

(10) استعداد حمی پر روشنی ڈالئے۔

(11) مدّت حمی پر روشنی ڈالئے۔

(12) حمی کے مدارج لکھئے۔

(13) حمی لثقہ و حمی دق کی تفریق کیجئے۔

(14) حمی یوم کی تعریف لکھئے۔

(15) حمّی یوم کے اقسام لکھئے۔

(16) اعراض نفسانیہ سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم کے نام لکھئے۔

(17) حمّی عفونیہ کی تعریف کیجئے۔

(18) داخل عروق و خارج عروق عفونت پر روشنی ڈالئے۔

(19) مطبقہ غلیانیہ و مطبقہ عفونیہ کی تعریف کیجئے۔

(20) حمّی مطبقہ کے درجات لکھئے۔

(21) حمّی صفراویہ کے اقسام لکھئے۔

(22) حمّی صفراویہ کے علامات لکھئے۔

(23) غب لازمہ و غب دائرہ میں تفریق کیجئے۔

(24) حمّی محرقہ کی تعریف لکھئے۔

(25) مواظبہ مضاعفہ کیا ہے۔ وضاحت کیجئے۔

(26) شطر الغب پر روشنی ڈالئے۔

(27) حمّی دق کی تعریف کیجئے۔

(28) حمّی دق کے درجات لکھئے۔

(29) حمّی وبائیہ کی تعریف لکھئے۔

(30) حمّی اورام کی تعریف لکھئے۔

M.C.Q.

(1) جسمانی حرارت کی تولید ہوتی ہے۔

(A) استحالہ کے نتیجے میں (B) امالہ کے نتیجے میں (C) دونوں سے (D) ان میں سے کوئی نہیں

(2) وہ جسمانی حرارت جو حدود اعتدال پر قائم رہتی ہے۔ کہلاتی ہے۔

(A) حرارت غریبہ (B) حرارت غریزیہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی نہیں

(3) جسمانی حرارت کے توازن کے لئے ذمہ دار مرکز ہوتا ہے۔

(A) Thalamus میں (B) Hypothalamus میں (C) Pons میں (D) Medulla میں

(4) اعتدال سے بڑھی ہوئی جسمانی حرارت کو کہتے ہیں۔

(A) حرارت غریزیہ (B) حرارت غریبہ (C) انتقاص حرارت (D) تینوں

(5) اعتدال سے کم جسمانی حرارت کو کہتے ہیں۔

(A) حرارت غریزیہ (B) حرارت غریبہ (C) انتقاص حرارت (D) تینوں

(6) جسمانی حرارت کا اخراج ہوتا ہے بذریعہ

(A) پسینہ (B) بول (C) براز (D) تینوں

(7) جسمانی حرارت بڑھتی ہے بذریعہ

(A) نافض (B) پسینہ (C) تشعریرہ (D) برد

(8) حمی کا سبب ہوتا ہے۔

(A) عفونت (B) ورم (C) خلط فاسد (D) تینوں

(9) وہ مادّے جو بخار کا سبب ہوتے ہیں۔ کہلاتے ہیں۔

(A) Pyogens (B) Pyrogens (C) Antigens (D) Pathogens

(10) اجسام خبیثہ ہوتے ہیں۔

(A) Exogenous Pyrogens (B) Endogenous

(C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(11) Cytokines ہوتے ہیں۔

(A) Exogenous Pyrogens (B) Endogenous Pyrogens

(C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(12) بخار شروع ہونے کے پہلے جلد سخت ہو جاتی ہے۔ اور اسکے بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس کیفیت کو کہتے ہیں۔

(A) نافض (B) برد (C) تکسر (D) تشعریرہ

(13) بخار میں استعمال ہونے والی دوائیوں کے مقاصد ہوتے ہیں۔

(A) تنقیہ مادّہ (B) تقلیل حرارت (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(14) بخار کے درجات ہوتے ہیں۔

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

(15) جن بخاروں کا تعلق ارواح سے ہوتا ہے کہلاتے ہیں۔

(A) حمی یوم (B) حمی دق (C) حمی عفونیہ (D) ان میں سے کوئی نہیں

(16) جن بخاروں کا تعلق آعضاء سے ہوتا ہے۔ کہلاتے ہیں۔

(A) حمی یوم (B) حمی دق (C) حمی عفونیہ (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(17) جن بخاروں کا تعلق اخلاط سے ہوتا ہے۔ کہلاتے ہیں۔

(A) حمیٰ یوم (B) حمیٰ عفونیہ (C) حمیٰ دق (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(18) داخل عروق عفونت سے ہوتا ہے۔

(A) حمیٰ لازمہ (B) حمیٰ دائرہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(19) خارج عروق عفونت سے ہوتا ہے۔

(A) حمیٰ لازمہ (B) حمیٰ دائرہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(20) تمام خلطی بخاروں میں علامات کے طور پر ہوتا ہے۔

(A) قشعریرہ (B) برد (C) تکسر (D) تینوں

(21) حمیٰ مطبقہ تعلق رکھتا ہے۔

(A) حمیٰ معویہ سے (B) حمیٰ اجامیہ سے (C) حمیٰ اسود سے (D) تینوں سے

(22) حرائدہ متساویہ و متناقصہ درجات ہوتے ہیں۔

(A) حمیٰ مطبقہ میں (B) حمیٰ اجامیہ (C) حمیٰ دق سے (D) حمی اسود میں

(23) غب لازمہ، غب دائرہ دو حمیٰ محرقہ قسمیں ہیں۔

(A) حمیٰ صفراویہ کی (B) حمیٰ بلغمیہ کی (C) حمیٰ دمویہ کی (D) تینوں کی

(24) حمیٰ محرقہ میں بخار ہوتا ہے۔

(A) شدید (B) خفیف (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(25) مواظبہ مضاعفہ کا تعلق ہے۔

(A) حمیٰ اسود سے (B) حمیٰ معویہ سے (C) حمیٰ دق سے (D) حمیٰ اجامیہ سے

(26) لثقہ کی مشابہت ہوتی ہے۔

(A) حمیٰ دق سے (B) حمیٰ اجامیہ سے (C) حمیٰ معویہ سے (D) تینوں سے

(27) بخار کی روزانہ باری ہوتی ہے۔

(A) مواظبہ میں (B) لثقہ میں (C) مطبقہ میں (D) ربع میں

(28) بخار کی ہر تیسرے روز باری ہوتی ہے۔

(A) غب میں (B) لثقہ میں (C) مواظبہ میں (D) ربع میں

(29) حمیٰ دق کے درجات ہوتے ہیں۔

(A) دق (B) ذبول (C) مفتت (D) تینوں

(30) ہر چوتھے روز باری ہوتی ہے۔

(A) مطبقہ میں (B) غب میں (C) ربع میں (D) حمی دق میں

(31) حمی مرکبہ کی ایک قسم ہے۔

(A) شطر الغب (B) مواظبہ (C) لثقہ (D) مطبقہ

(32) تشخیص نہ ہونے کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔

(A) مطبوخ ہفت روزہ (B) نسخہ خلل شکم (C) دونوں (D) ان میں کوئی بھی نہیں

(33) تقلیل حرارت خارجی طور پر استعمال ہونے والی تدبیر ہے۔

(A) پیشانی پر برف رکھنا (B) جسم کو ٹھنڈے پانی سے تر رکھنا

(C) کمرہ کو ٹھنڈا رکھنا (D) تینوں

(34) حمی یوم کے اصول علاج میں شامل ہے۔

(A) آبزن (B) حمام (C) مفرح و مسکن ادویہ (D) تینوں

(35) لثقہ ایک قسم کا بخار ہے

(A) حمی دائرہ (B) حمی لازمہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

ANSWERS

1. A	2.B	3.B	4.B	5.C	6.D	7.A	8.D	9.B	10.A	11.B	12.D
13.C	14.B	15.A	16.B	17.B	18.A	19.C	20.D	21.A	22.A	23.A	24.A
25.A	26.A	27.A	28.A	29.D	30.C	31.A	32.B	33.D	34.D	35.B	

PART THREE

باب سوم

امراض متعدی

INFECTIOUS DISEASES

عفونت ○

INFECTION

جسم کے اندر اجسام خبیثہ کے داخل ہونے و نشو ونما (multiplication) پانے کو "عفونت" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسکی وجہ سے بدنی رطوبت یعنی اخلاط میں نامناسب تغیرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسکو "تعدیہ" بھی کہتے ہیں۔ تعدیہ ہونے پر مرض کو ہونا لازمی نہیں ہے بلکہ بعض اوقات ہی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً polio-viruses کے تعدیہ ہونے پر تقریباً 5-10 فی صد میں ہی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ تعدیہ کا دارومدار زیادہ تر جسمانی قوت مدافعت پر ہوا کرتا ہے۔

اجسام خبیثہ میں جسم کے مخصوص انسجہ میں ہی نشو ونما پانے کی خصوصیت پائی جاتی ہے اس خصوصیت کو Tropism کہتے ہیں اور یہ خصوصیت انسجہ میں پائے جانے والے receptors کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس مخصوص مقام کو "مستوقد عفونت" کہتے ہیں، جہاں پر اجسام خبیثہ نشو ونما پاتے ہیں۔ مثلاً حمی معویہ میں امعاء کی غشائے مخاطی و خون۔

تعدیہ ہونے پر جسم کے اندر defence system متحرک ہو جاتے ہیں۔ اسکے و اجسام خبیثہ کے درمیان فعل و انفعال (interaction) ہوتا ہے۔ جسکو Immune reaction کہتے ہیں۔ immune-reaction دو قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً cell mediated immune reaction و humour mediated immune reaction۔ "CMI" کی صورت میں monocytes , 'T' lymphocytes کا کردار ہوتا ہے جبکہ HMI میں 'B' lymphocytes کی اہمیت ہوتی ہے جو antibodies کا ترشح کرتے ہیں۔ کسی اجسام خبیثہ کے تعدیہ ہونے پر دونوں قسم کے immune reactions ہوتے ہیں۔ مگر "CMI" کا تعلق عام طور سے "viruses" ، parasites" , "fungus" بعض مزمن متعدی امراض مثلاً دق و جذام سے ہوتا ہے جبکہ HMI کا تعلق عام طور سے جرثومی تعدیہ سے ہوتا ہے۔

Immune reaction ہونے پر مختلف قسم کے کیمیاوی مادے ترشح پاتے ہیں جنکو cytokines کہتے ہیں۔ مخصوص cytokines میں Interleukin و tumour necrosis factors شامل ہیں۔ یہ کیمیاوی مادے مریضوں میں تکسر (malaise)، بخار، سر درد، درد عضلات، درد مفاصل، قلت اشتہا، متلی و قے کا سبب ہوتے ہیں۔

بعض اجسام خبیثہ کے تعدیہ ہونے پر اس اجسام خبیثہ کے لئے تاحیات مناعت پیدا ہو جاتی ہے۔ جسمیں خسرہ، حمیقا و فالج اطفال شامل ہیں۔ مگر بعض اجسام خبیثہ کے تعدیہ ہونے پر اس قسم کی کیفیت نہیں پیدا ہوتی ہے بلکہ اس مخصوص اجسام خبیثہ کا بار بار و شدید قسم کا تعدیہ ہوتا رہتا ہے۔ اجسام خبیثہ کی یہ خصوصیت antigenic variations کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ جیسا کہ عام طور سے ہیضہ، انفلوئنزا و زکام کے اجسام خبیثہ کے تعدیہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ coronavirus سے "SARS" کا ہونا اسکی تازہ ترین مثال ہے۔

متعدی امراض کے علاج کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے دافع عفونت ادویہ تجویز کرتے ہیں۔ جن میں خوردنی استعمال کے لئے افسنتین، نکھو نیم، شاہترہ، چرائتہ، برگ تلسی، ست اجوائن، ست پودینہ سرفہرست ہیں۔ اسکے بعد علامات ونشانیوں کے لحاظ سے دوائیں نسخہ میں شامل کرتے ہیں۔ چونکہ تمام متعدی امراض میں بخار، سردرد، درد عضلات کی شکایات پائی جاتی ہیں اسلئے دافع تپ و مسکن ادویہ کے طور پر ناکسی، عناب، بنفشہ، پرسیاؤشاں، بہیدانہ، تخم کاہو، تخم خرفہ، تمر ہندی و زلال آلو بخارا خوردنی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بیشتر مریضوں میں عام جسمانی ضعف کی شکایت پائی جاتی ہے۔ لہٰذا تقویت کے لئے خمیرہ مروارید، خمیرہ گاؤزبان دواء المسک کھلایا جاتا ہے۔ اجسام خبیثہ کی سمیت کو کم کرنے کے لئے ادویہ تریاقیہ مثلاً دروغ عنبری، مرکی، وجدوار کا خوردنی استعمال مفید ہوتا ہے۔ چونکہ متعدی امراض میں مرض کے افاقہ میں قوت مدافعت کا اہم کردار ہوتا ہے اسلئے قوت مدافعت کو قوی کرنے کے لئے تغذیہ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اسکے لئے ماء الشعیر و ماء اللحم دیئے جاتے ہیں۔

متعدی امراض میں بعض ایسے امراض بھی ہوتے ہیں جن سے بیک وقت اور ایک مقام پر کافی تعداد میں لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ اس قسم کے متعدی امراض کو وبائی امراض کہتے ہیں۔ ان میں خسرہ، ہیضہ، چیچک، ڈینگو بخار شامل ہیں۔ ان لوگوں میں وبائی امراض ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے جو نقص تغذیہ کے شکار ہوتے ہیں۔ گنجان آبادی میں رہتے ہیں۔ گرم و مرطوب علاقے میں وبائی امراض زیادہ ہوتے ہیں۔ حفظان صحت میں کمی وقوت مدافعت کا کمزور ہونا بھی وبائی امراض کے اسباب معدہ ہیں۔

وبائی امراض کے علامات میں غشی، سقوط قوت، اختلاط عقل، غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا، جلد میں طفحات کا نکلنا ونزف الدم شامل ہیں۔ وبائی امراض کے علاج میں اعضائے رئیسہ کی تقویت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مفرحات و مقویات قلب استعمال کئے جاتے ہیں۔ دافع سمیت کے لئے ادویہ تریاقیہ استعمال کئے جاتے ہیں۔

حمی اجامیہ

MALARIA

I.P: → 12–14 days

"آجام" سڑی گلی چیزوں و ٹھہرے ہوئے گندے پانی کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کو پھیلانے والے "vector" مثلاً مچھر انہیں چیزوں میں پیدا ہوتے ہیں اسلئے اس مرض کو حمی اجامیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

تعریف : یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے۔ سردی ولرزے کے ساتھ "باری کا بخار" (intermittent fever) اور کریات حمر (R.B.C.) کا ٹوٹنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : malarial parasites اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ انکو plasmodium کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے protozoa ہوتے ہیں۔ حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار plasmodium کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) P. falciparum

(2) P. vivax

(3) P. ovale

(4) P. malareae

plasmodium کی انسانوں میں سرایت female anaphelese mosquitoes کے ذریعہ یعنی انکے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ اس مرض کی شدت plasmodium کی species، خون کے اندر انکی تعداد اور خون میں immune reactions کی نتیجے میں ترشح پانے والے مادے مثلاً cytokines کی مقدار پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ P. falciparum کے تعدیہ کی صورت میں ہر عمر کے کریات حمرہ متاثر ہوتے ہیں۔ P.vivax، P. ovale کے تعدیہ کی صورت میں صرف younger age کے کریات حمرہ متاثر ہوتے ہیں اور P. malareae کے تعدیہ کی صورت میں older age کے کریات حمرہ متاثر ہوتے ہیں۔

LIFE CYCLE OF PLASMODIUM

دو phases میں انکی life cycle مکمل ہوتی ہے۔

(1) **Asexual Phase** : یہ انسانوں میں ہوا کرتا ہے۔ اس دوران parasites کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو splitting یعنی devision کے ذریعہ ہوتا ہے۔ splitting کو دوسرے لفظوں میں schizogony کہتے ہیں۔ splitting ہونے سے کریات حمرہ وخلیات جگر ایک مخصوص structure میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ جنکو schizont کہتے ہیں۔ خلیات جگر میں ہونے والی splitting کو pre-erthrocytic schizogony کہتے ہیں۔ جبکہ کریات حمرہ میں ہونے والی splitting کو erythrocytic schizogony کہتے ہیں۔

(2) **Sexual Phase** : یہ مچھروں میں ہوا کرتا ہے۔ اس phase میں plasmodium کے gametocytes کے fertilization کے بعد splitting ہوتی ہے۔ gametocytes کریات حمرہ میں merozoites سے بنتے ہیں۔ مچھروں کے کاٹنے پر یہ انکی آنتوں میں پہنچ کر fertilize کرتے ہیں۔ fertilization کے بعد release ہونے والے parasites کو sporozoites کہتے ہیں اور اس عمل کو sporogony کہتے ہیں۔

infected mosquitoes کے کاٹنے پر saliva کے ذریعہ sporozoites خون میں داخل ہوجاتے ہیں۔ خون سے خلیات جگر میں پہنچ کر split کرتے ہیں اور اسطرح splitting سے schizonts بن جاتے ہیں۔ schizonts کے ٹوٹنے پر ہزاروں کی تعداد میں merozoites خون میں release ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ خلیات جگر میں ہی inactive پڑے رہتے ہیں۔ جنکو hyponozoites کہتے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد یہ active ہوکر multiply کرتے ہیں اور merozoites خون میں release کرتے ہیں۔ جو relapsing malaria کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ خصوصیت P.ovale, P. vivax میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

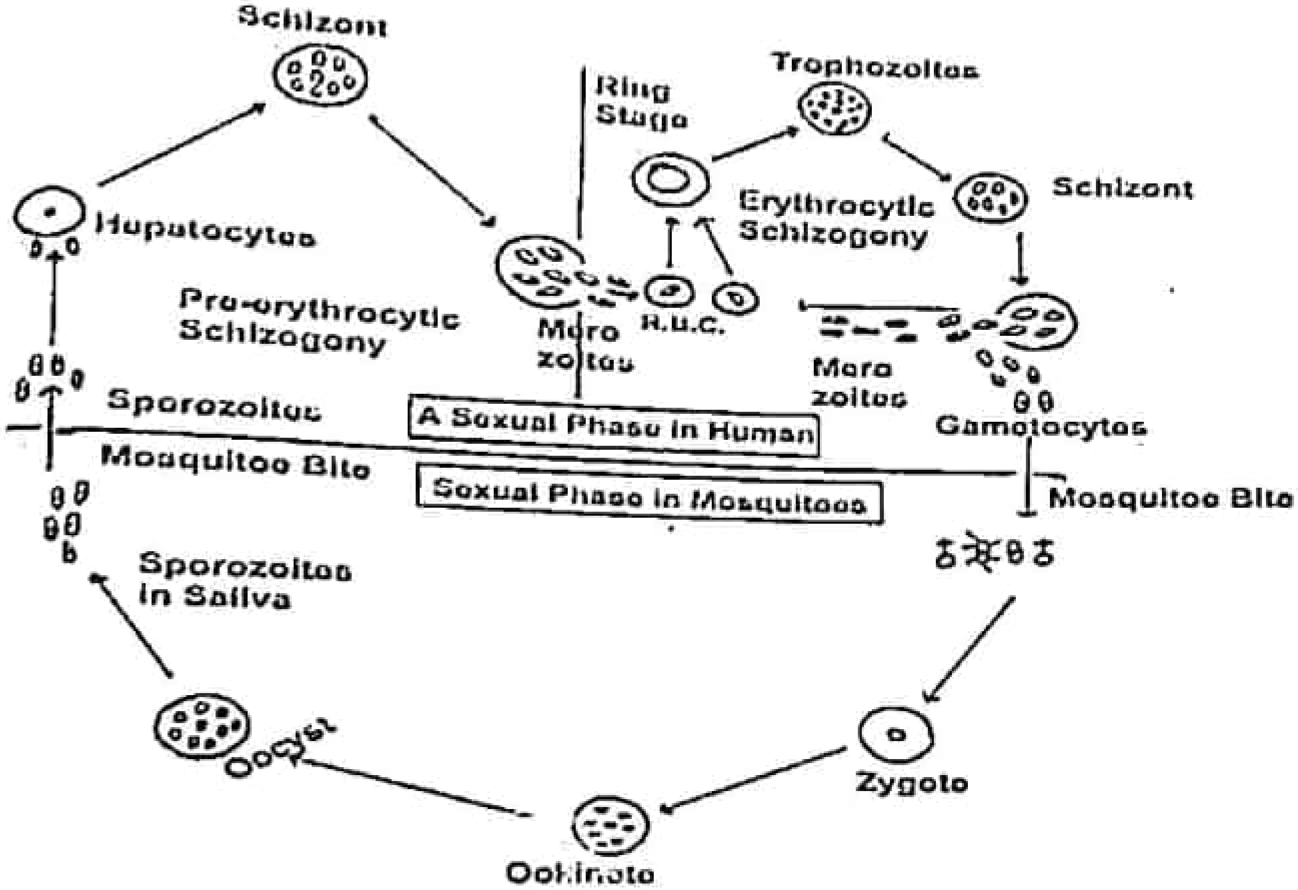


Figure : Life Cycle of Plasmodium

خلیات جگر سے release ہونے کے بعد merozoites کریات حمرہ میں داخل ہو کر multiply کرتے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں merozoites خون میں release ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض پھر uninfected RBC'S میں داخل ہو کر multiply کرتے ہیں۔ جبکہ کچھ کریات حمرہ میں ہی gametocytes میں تبدیل ہو کر خون میں release ہوتے ہیں۔ یہ خون میں immature صورت میں ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو مچھروں کے کاٹنے پر یہ انکی آنتوں میں پہنچ کر mature ہوتے ہیں اور fertilize کرتے ہیں۔ اس سے جو zygote بنتے ہیں وہ inactive ہوتے ہیں۔ zygote کی active صورت کو ookinete کہتے ہیں۔ ookinete مچھروں کی آنتوں کی دیواروں میں داخل ہو کر mature ہوتے ہیں۔ انکی mature صورت کو oocyst کہتے ہیں۔ انکے rupture ہونے پر ہزاروں کی تعداد میں sporozoites انکی آنتوں میں release ہوتے ہیں اور اس طرح آنتوں سے salivary gland میں پہنچ جاتے ہیں اور تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔

ماهیت مرضی (Pathogenesis) :- طحال میں macrophages کی تعداد بڑھنے لگتی ہے۔ جو عظم طحال (splenomegaly) کا سبب ہوتا ہے۔ طحال کے ذریعہ infected و uninfected دونوں قسم کے کریات حمرہ کا removal بڑھ جاتا ہے۔ کچھ کریات حمرہ schizont کے rupture ہونے سے destroy ہوجاتے ہیں اور اس طرح

فقرالدم (anemia) ہوجایا کرتا ہے۔ schizont کے ٹوٹنے پر کچھ مخصوص قسم کے مادے مثلاً hemozoin نکلتے ہیں۔ انکے defence systems کے فعل و انفعال سے interleukin کا ترشح ہوتا ہے۔ جو بخار، سردرد، متلی، قے، درد عضلات و درد مفاصل کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات و نشانیاں (symptoms & signs) :- حمی اجامیہ کے مریضوں میں سردی و لرزے کے ساتھ اچانک تیز بخار شروع ہوتا ہے اور اچانک ہی پسینے کے ساتھ کم ہوتا ہے۔ بخار باری کا (intermittent) ہوتا ہے۔ بخار کی حالت میں جسمانی حرارت 40°C تک ہوجاتی ہے۔ P.ovale and vivax کی صورت میں بخار کی باری ہر تیسرے روز ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو tertian fever کہتے ہیں۔ P. malareae کی صورت میں بخار کی باری ہر چوتھے روز ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو quartan fever کہتے ہیں۔ مگر P. falciparum میں بخار کے باری کا کوئی مخصوص pattern نہیں ہوتا ہے۔

بخار کے ساتھ سردرد، متلی، قے، درد شکم، درد عضلات، درد مفاصل، فقرالدم، عظم طحال و عظم جگر جیسی علامات و نشانیاں بھی حمی اجامیہ کے مریضوں میں ملتی ہیں۔

P. falciparum کے عوارضات شدید ہوا کرتے ہیں اور انکی وجہ سے اکثر موت بھی ہوجایا کرتی ہے۔ اسلئے اسکو fatal malaria کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں دماغ متاثر ہوجایا کرتا ہے۔ اس وجہ سے اسکو cereberal malaria بھی کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

مرض کی ابتداء بتدریج (gradual) ہوتی ہے۔ بخار ہلکے (mild) قسم کا ہوتا ہے۔ انفلوئنزا جیسی علامات مثلاً کھانسی، سردرد، قے کی شکایات ملتی ہیں۔ اسہال ہوسکتے ہیں۔ typical malaria کے جیسے "لرزے کے ساتھ تیز بخار کا ہونا" و "پسینے کے ساتھ اترنا" نہیں ہوتا ہے۔ شدید قسم کی haemolysis کی وجہ سے یرقان ہوجاتا ہے۔ ایسے مریضوں کے کریات حمرہ میں ایک مخصوص protein کے knobs بن جاتے ہیں۔ جو عروق دمویہ کی endothelium میں چپک کر سدہ پیدا کردیتے ہیں اور مختلف اعضاء میں anoxia و damage کا سبب بنتے ہیں۔

عوارضات (Complications) :- plasmodium کی چاروں species میں P. falciparum کے عوارضات شدید ہوا کرتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) شدید haemolysis کی وجہ سے شدید قسم کا فقرالدم ہوجاتا ہے۔

(2) Anoxia کی وجہ سے اعضاء damage ہوجایا کرتے ہیں۔ مثلاً دماغ کے متاثر ہونے سے Coma ہوجایا کرتا ہے۔ کلیہ کے متاثر ہونے سے uremia، ریہ کے متاثر ہونے سے کھانسی، امعاء کے متاثر ہونے سے اسہال، جگر کے متاثر ہونے سے یرقان و hepatic encephalopathy اور قلب کے متاثر ہونے سے ضعف قلب ہوجایا کرتا ہے۔

(3) شدید قسم کے parasitemia، antimalarial drugs کے استعمال سے hypoglycemia ہوجاتا ہے۔

(4) splenic rupture ہو سکتا ہے۔

(5) an-aerobic glycolysis کی وجہ سے خون میں lactic acid کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جو vasodilatation پیدا کر shock کا سبب ہوتا ہے۔

تشخیص (diagnosis) : مرض کی تشخیص کے لئے خون کی geimsa staining کرنے کے بعد خوردبینی جانچ کی جاتی ہے۔ مرض ہونے پر R.B.C.'S کے اندر plasmodium کے مختلف forms مثلاً ring stage، trophozoites، schizonts دیکھے جاسکتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ آملہ 2g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ قاطع صفرا ادویہ مثلاً شیرہ آلو بخارا 7 عدد وشیرہ تمر ہندی 5g صبح وشام پلانا چاہیے۔ فقر الدم کے لئے مولد خون ادویہ مثلاً شربت انار صبح وشام پلانا چاہیے۔ تقویت کے لئے دواء المسک 3g بوقت صبح کھلانا مفید ہوتا ہے۔

حمّی اسود
KALAZAR

تعریف : یہ ایک مزمن قسم کا متعدی مرض ہے۔ بخار کے ساتھ جگر وطحال کا بڑھ جانا اور جلد کا سیاہ ہو جانا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ ایک قسم کے protozoa اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ جنہیں Leishmania donovani کے نام سے جانتے ہیں۔ انکی سرایت (transmission) ایک قسم کی مکھیوں کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ جنہیں sandflies کے نام سے جانتے ہیں۔

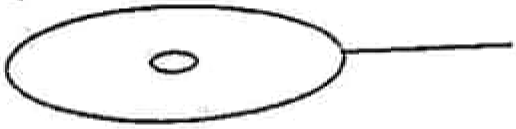
LIFE CYCLE

Leishmania کی دو صورتیں (forms) ہوتی ہیں۔

(1) promastigotes (2) amastigotes۔ Promastigotes شکل میں elongated و flagellar ہوتے ہیں اور female sandflies کی آنتوں میں پائے جاتے ہیں۔ جبکہ amastigotes شکل میں oval ہوتے ہیں۔ ان میں flagella نہیں ہوتے ہیں اور انسانوں میں monocytes-macrophages کے اندر پائے جاتے ہیں۔



Amastigote



Promastigote

blood feeding کے دوران sandflies کی saliva کے ذریعے promastigotes جلد خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ monocytes-macrophages کے اندر ان کا multiplication ہوتا ہے۔ monocytes سے کثیر تعداد میں amastigotes خون میں release ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے blood feeding سے amastigotes خون کے ذریعے sandflies کی آنتوں میں پہنچ کر promastigotes میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور آنتوں میں multiply کرنے کے بعد salivary gland میں پہنچ کر انسانوں میں تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔

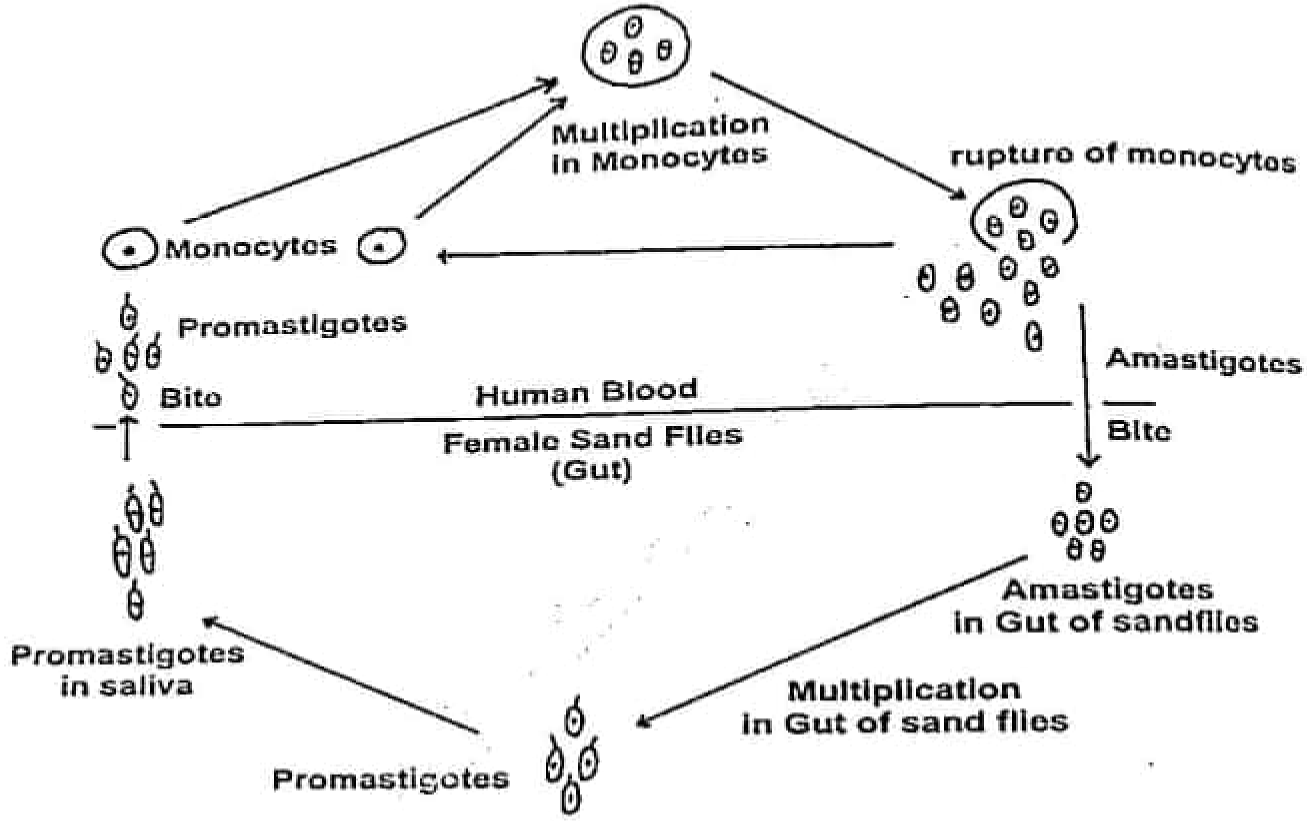


Figure : Life Cycle of Leishmania

ماہیت مرضی (PATHOGENESIS): جسم کے مختلف اعضاء مثلاً liver، spleen، lymph nodes، bone marrow، mesenteric lymphnodes، Intestinal submucosa میں macrophages کے اندر اجسام خبیثہ multiply کرتے ہیں۔ جس سے جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔ نقص انجذاب کی وجہ سے نقص تغذیہ ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے ایسے مریضوں میں اکثر عوارضات کے طور پر دق و ذات الریہ ہو جایا کرتا ہے۔ کریات حمرہ و اقراص الدم کا removal طحال میں بڑھ جانے سے فقر الدم و نزف الدم کی شکایات ہو جایا کرتی ہیں۔

علامات: ایک سے دو مہینے تک اس مرض کی مدت حضانت ہوتی ہے۔ مرض کی ابتدا بتدریج یا اچانک دونوں صورتوں میں ہو سکتی ہے۔ بچوں میں ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ جب کہ بڑوں میں بتدریج ہوتی ہے۔ بتدریج پیدا ہونے والے مرض میں بخار ہلکے قسم کا ہوتا

ہے۔ جبکہ اچانک پیدا ہونے والے مرض میں بخار تیز قسم کا ہوتا ہے۔ جس میں بخار باری کا (Intermittent) ہوتا ہے۔ کبھی کبھی بخار کی باری 24 گھنٹے میں دو بار ہوتی ہے۔ ایسے بخاروں کو double quotidian fever کہتے ہیں۔ بخار کے علاوہ بھی امور کے مریضوں میں عظم جگر و طحال، تحرقلہ، سوء قنیہ، اسہال، جلد کا سیاہ ہو جانا جیسی علامات و نشانیاں بھی پائی جاتی ہیں۔

تشخیص (DIAGNOSIS) blood یا liver، spleen، lymphnodes کی رطوبت کی staining کرنے کے بعد خوردبینی جانچ کی جاتی ہے۔ مرض ہونے پر macrophages کے اندر amastigotes دیکھے جاتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ مادے کے تنقیہ کے لئے تخم کسوث 5g، افتیمون ولایتی 5g، رسوت 5g جوشاندہ کے صورت میں صبح و شام پلاتے ہیں۔ شربت دینار 20ml صبح و شام پلانا مفید ہے۔ تحرقلہ کے لئے شربت انار 20ml صبح و شام پلانا چاہئے۔ مقوی تغذیہ کی صورت میں ماءالشعیر مفید ہوتا ہے۔ ماءاللحم بھی دیے جاتے ہیں۔

داء الفیل

FILARIASIS

وجہ تسمیہ : چونکہ اس مرض میں پیر پھول کر ہاتھی کے پیر کے مانند ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس مرض کو داءالفیل کہتے ہیں۔

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ عروق لنفاویہ میں ورم، تمدد اور اس کی وجہ سے تہیج کی کیفیت کا ہونا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : ہوائے nematodes اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان میں woucherería bancrofti اور brugia malayi شامل ہیں۔ اس کی سرایت انسانوں میں female culex mosquitoes کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

LIFE CYCYLE : طفیلی اجسام کی تین مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔

Microfilareae (1)

Larvae (2)

Adult Parasite (3)

microfilareae مریضوں کے خون میں پائے جاتے ہیں۔ تقریباً دو سے تین سال تک یہ خون میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ یہ عروق لنفاویہ میں adult parasites سے بنتے ہیں۔ Larvae مچھروں کی آنتوں میں microfilareae سے development سے بنتے ہیں۔ development میں ایک سے دو ہفتے لگ جاتے ہیں۔ adult parasites

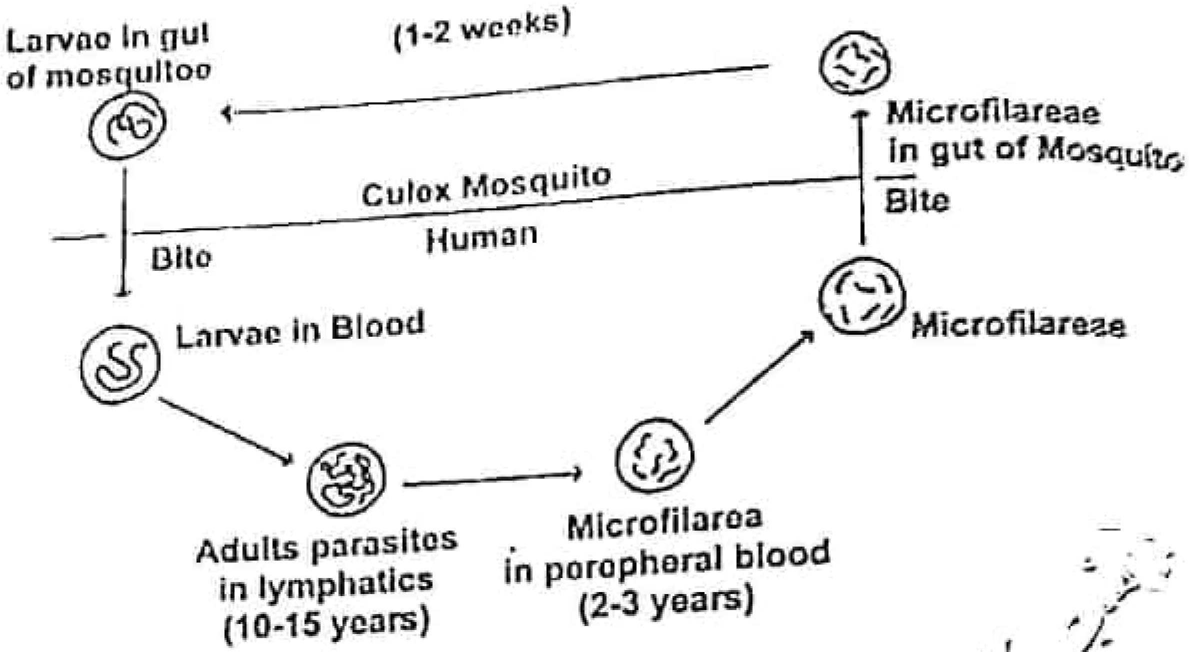


Figure : Life Cycle of Filarial Parasites

مریضوں کے عروق لنفاویہ میں larvae کے development سے بنتے ہیں۔ یہ 10 سے 15 سال تک عروق لنفاویہ میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ یہ 4 to 10cm لمبے ہوتے ہیں۔

infected mosquitoes کے کاٹنے پر saliva کے ذریعہ Larvae خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ عروق لنفاویہ میں development ہوتا ہے۔ جہاں پر یہ adult parasites میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ female adult parasites کثیر تعداد میں microfilareae خون میں release کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو مچھروں کے کاٹنے پر microfilareae انکی آنتوں میں پہنچ کر larvae میں develope کر جاتے ہیں۔ ایسے مچھر infective ہوا کرتے ہیں۔

ماہیت مرضی : اس مرض میں مرضی کیفیات adult parasites کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ immune reaction، reaction hypersensitivity کی وجہ سے عروق لنفاویہ میں ورمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ endothelial cells میں proliferation ہونے لگتا ہے۔ lymphatic valve میں damage ہونے لگتا ہے۔ جو عروق لنفاویہ میں تسدد کا سبب بنتے ہیں۔ سدے کی وجہ سے oedema پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات: اس مرض میں دو قسم کے علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ مثلاً بخار و لنفاوی سدہ۔

مرض کے ابتدائی دور میں بخار ہوتا ہے۔ جو سردی ولرزہ کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ بخار باری کا ہوتا ہے۔ لنفاوی غدد و عروق لنفاویہ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ عروق لنفاویہ سخت ہو جاتے ہیں۔ یہ کیفیت اکثر spermatic cord، epididymis، testis، arms، legs میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ کیفیات خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ مرض کے مزمن صورت اختیار کر

لینے پر مستقل طور پر تبیخ (edoma) ہو جاتا ہے۔ جو پہلے pitting ہوتا ہے۔ مگر کچھ دنوں کے بعد fibrosis کی وجہ سے non pitting ہو جاتا ہے۔ جلد rough ہو جاتی ہے اور اس میں شقاق (fissure) پیدا ہو جاتے ہیں۔ شقاق میں ثانوی جرثومی تعدیہ بھی ہو جایا کرتا ہے۔

عوارضات : مستقل طور پر تسدد کے پیدا ہو جانے سے مندرجہ ذیل عوارضات پیدا ہو سکتے ہیں۔

Hydrocol (1)

Chyluria (2)

Chylous Ascitis (3)

Chylous Plural effusion (4)

Elephantiasis (5)

Invest^n :→ Complement fix^n test +ve.
Bloodsmear :→ Microfilariae at night
Prophylaxis :→ DDT spray.
Endemic area - diethylcarbamazine TDS × 7 days.

تشخیص : خون کی خوردبینی جانچ کر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج : قاتل دیدان ادویہ مثلاً افسنتین 5g، کمیلہ 1g، درمنہ ترکی 1g، وباؤبڑنگ 2g سفوف کی صورت میں صبح وشام کھلانا چاہیے۔ منضج مروق ادویہ مثلاً تخم کشوث 5g، افتیمون ولائتی 5g، بسفائج 5g۔ جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلانا چاہیے۔ مقامی طور پر محلل ادویہ مثلاً ناخونہ، بابونہ، افسنتین پیس کر ضماد کرتے ہیں۔

حمّی ڈینگو

DENGUE FEVER

I.P — 1 — 17 days.

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ شدید جسمانی درد و جلد میں سرخ رنگ کے دھبوں (maculopapular rashes) کا نکلنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ شدید جسمانی درد کی وجہ سے اس مرض کو ہڈی توڑ بخار (break bone fever) بھی کہتے ہیں۔

Dengue virus -- flavi-virus group.

اسباب : flavi-virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان virus کی انسانوں میں سرایت ایک مخصوص قسم کے مچھروں کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ جن کو aedes mosquitoas کہتے ہیں۔

4 types. Type 1, 2, 3 ...

ماہیت مرضی : flavi-virus کا تعدیہ انسانوں میں infected mosquitoes کے کاٹنے پر ہوتا ہے۔ virus خون میں داخل ہو جاتے ہیں اور monocytes، macrophages، lymphocytes اور endothelial cells میں ہوتا ہے۔ blood، liver، spleen، bone marrow کے monocytes، macrophages و

50

lymphocytes کے اندر اور عروق دمویہ میں endothelial cells کے اندر داخل ہوکر multiply کرتے ہیں اور انکو damage کرتے رہتے ہیں۔ان خلیات میں viruses کے multiplication سے cytokines ترشح ہوتے ہیں۔جو بخار، درد کا سبب ہوتے ہیں۔نقصان زدہ endothelium میں plateletes چپکنے لگتے ہیں اور اس طرح عروق دمویہ میں مختلف مقامات پر خون منجمد ہونے لگتا ہے۔اس حالت کو disseminated intravascular coagulation کہتے ہیں۔DIC کی صورت میں platelates کے زیادہ استعمال ہونے سے خون میں انکی کمی ہو جاتی ہے۔اس حالت کو thrombocytopoenia کہتے ہیں۔جو نزف الدم کا سبب ہوتا ہے۔

علامات : علامات کی بنیاد پر ڈینگو بخار کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) Classic Dengue : اس کو break bone fever بھی کہتے ہیں۔مرض کی ابتدا ہونے کے پہلے ایسے مریضوں میں آشوب چشم وزکام جیسی کیفیات پائی جاتی ہیں۔جسے علامات منذرہ کہتے ہیں۔کچھ گھنٹوں کے بعد ہی اچانک شدید قسم کا جسمانی درد مثلاً arthralgia، headach، lumbar pain، retro orbital pain اور بخار شروع ہوتا ہے۔بخار لازمی (continuous) قسم کا ہوتا ہے۔بخار و درد کے علاوہ قلت اشتہا (anorexia)، سہر (insomnia) و عام ضعف (weakness) جیسی کیفیات بھی ملتی ہیں۔کچھ مریضوں میں نزف الدم مثلاً haematuria، epistaxis و gum bleeding جیسی شکایات بھی پائی جاتی ہیں۔جلد میں نزف الدم کی وجہ سے سرخ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔بخار پانچ۔چھ روز میں کم ہو جاتا ہے اور دو دن کے وقفہ کے بعد بخار دوبارہ شروع ہوتا ہے یعنی بخار biphasic ہوتا ہے۔

(2) Dengue Haemorrhagic Fever : اسکو dengue shock syndrome بھی کہتے ہیں۔ڈینگوں بخار کی اس قسم میں علامات منذرہ نہیں ہوتے ہیں۔ایسے مریضوں میں اچانک نزف الدم مثلاً epistaxis، malena، gum bleeding، haematuria و petechial haemorrhage ہونے لگتا ہے۔اس کے علاوہ بخار، کھانسی، سردرد و درد مفاصل کی شکایات بھی پائی جاتی ہیں۔شدید قسم کے نزف الدم کی وجہ سے hypovolaemic shock ہو جایا کرتا ہے۔اسکی وجہ سے موت بھی ہو جاتی ہے۔

(3) Atypical Dengue : ڈینگوں بخار کی اس قسم میں مرضی کیفیات خفیف (mild) قسم کی ہوتی ہیں۔جو خود بخود تین دن میں ختم ہو جایا کرتی ہیں۔ان میں بخار، سردرد و درد مفاصل شامل ہیں۔

تشخیص : مندرجہ ذیل علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

- ☆ Sudden onset of Fever
- ☆ Continuous & Biphasic Fever
- ☆ Gum bleeding & Epistaxis

☆ Hepato splenomegaly

☆ Thrombocytopoenia

مگر confirm diagnosis کے لئے blood culture کروائے جاتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً کافور 125mg عرق گلاب میں ملا کر پلاتے ہیں۔ حابس دم و مسکن ادویہ مثلاً تخم خرفہ سیاہ 2g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً درونج عقربی 1g ، جدوار 1g سفوف کی صورت میں صبح و شام کھلاتے ہیں۔ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے دواء المسک 2g یومیہ صبح کھلاتے ہیں۔ قرص لدم کی صورت میں شربت انار 20mL صبح و شام پلاتے ہیں۔

I. P — 1-3 days

18-72 hrs

انف العنزہ

INFLUENZA

انف العنزہ کے معنی بھیڑ (sheep) کی ناک کے ہوتے ہیں۔ چونکہ بھیڑوں میں ناک بہنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے اور اس مرض سے متاثر مریضوں میں بھی ناک بہنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کو انف العنزہ کے نام سے جانتے ہیں۔ اس میں نزلہ (زکام) کے وبائی صورتوں میں ہونے کی وجہ سے اس کو نزلہ وبائیہ بھی کہتے ہیں۔

تعریف: یہ نظام تنفس کا ایک حاد متعدی مرض ہے جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ زکام، بخار، کھانسی، سر درد، درد عضلات و شدید قسم کی عام جسمانی کمزوری اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب: influenza virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے myxovirus ہوتے ہیں۔ جو orthomyxovirus family میں شامل ہیں۔ انسانوں میں انکی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ internal antigens یعنی RNP antigen کے لحاظ سے انکی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

Ribonucleoprotein

(1) Influenza 'A' Virus

(2) Influenza 'B' Virus

(3) Influenza 'C' Virus

ان virus کا R.N.A. ایک مخصوص قسم کے envelope سے cover رہتا ہے۔ envelope میں دو قسم کے antigens ہوتے ہیں۔

(1) Haemagglutinine

(2) Neuraminidase

یہ surface antigen یا external antigen کہلاتے ہیں۔ان میں مسلسل variations ہونے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔انہیں variations کی وجہ سے influenza عام طور سے وبائی صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ influenza 'A' virus میں variations زیادہ و اچانک ہوتے ہیں۔اس وجہ سے یہ pandemic صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ influenza 'B' virus میں variations نسبتاً کم و بتدریج ہوتے ہیں۔اس وجہ سے یہ epidemic صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ influenza 'C' virus میں variations نہیں ہوتے ہیں۔اس وجہ سے اسکے تعدیہ کی شدت کم ہوتی ہے۔

ماهیت مرضی : اعضائے تنفس کے ciliary epithelial cells میں virus داخل ہوکر multiply کرتے ہیں اور انکو damage کرتے رہتے ہیں۔ cell damage کی وجہ سے اعضائے تنفس کی مقامی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے اور اس میں ثانوی جرثومی تعدیہ ہونے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ infected cells سے interferons کا ترشح ہوتا ہے۔جو بخار، سر درد، درد عضلات و عام جسمانی کمزوری کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات : تعدیہ ہونے کے بعد علامات پیدا ہونے میں عام طور سے ایک سے تین روز لگ جایا کرتے ہیں۔یہ مرض کی مدت حضانت کہلاتی ہے۔ اکثر و بیشتر مریضوں میں مرض کی ابتدا اچانک ہوتی ہے۔ جس میں لرزہ کے ساتھ تیز بخار، سر درد، درد عضلات، شدید قسم کی عام جسمانی کمزوری و ناک بہنے جیسی علامات ملتی ہیں۔بچوں میں درد شکم و قے بھی ہوسکتا ہے۔مرض دو سے سات روز میں عام طور سے کم ہو جایا کرتا ہے۔مگر کھانسی کچھ دنوں تک جاری رہتی ہے۔

تشخیص : علامات و نشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔مگر confirm diagnosis کے لئے virus culture کی ضرورت پڑتی ہے۔

تشخیص فارقه : نظام تنفس کے بعض دوسرے امراض مثلاً زکام میں بھی اسی قسم کی علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔جس سے تفریق کرنا مشکل ہوتا ہے۔مگر فرق یہ ہے کہ انف الحزہ وبائی صورت میں ہوتا ہے اور عام طور سے سردیوں میں ہوا کرتا ہے۔اس میں شدید قسم کی عام جسمانی کمزوری بھی ہوتی ہے۔

عوارضات : انف الحزہ کے مریضوں میں عوارضات کے طور پر ذات الریہ، ورم دماغ، ورم عضلات قلب ہوسکتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً برگ تلسی 5g، گلوئیم 5g، افسنتین 5g جوشاندہ کی صورت میں عسل خالص ملا کر دن میں تین بار پلاتے ہیں۔بخار کو کم کرنے کے لئے دافع حمی ادویہ مثلاً عناب 5عدد، خاکسی 5g، بنفشہ 5g، جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلاتے ہیں۔کھانسی میں کمی کے لئے دافع سعال ادویہ مثلاً رب السوس 1g، زنجبیل خشک 1g، صمغ عربی 1g سفوف کی صورت میں عسل خالص کے ساتھ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے دواء المسک 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

53

حمیقا

CHICKEN POX

حمیقا عربی کے لفظ احمق سے اخذ کیا گیا ہے۔ احمق کے معنی بیوقوف کے ہوتے ہیں۔ اس مرض میں مرضی کیفیات خفیف (mild) ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے اس مرض کو حمیقا کہتے ہیں۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے جو اکثر بچوں میں وبائی طور پر ہوا کرتا ہے۔ یہ adults میں بھی ہو سکتا ہے۔ مگر ایسے لوگوں میں مرض کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ جلد میں طفحات (rashes) کا نکلنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : herpese virus type-3 اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اس virus کے تعدیہ سے انسانوں میں دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہے۔ varicella اور herpese zoster ۔ اس وجہ سے اس virus کو varicella-zoster بھی کہتے ہیں۔ ان virus میں latent infection پیدا کرنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ یہ متاثرہ انسانوں میں کافی عرصہ تک inactive پڑے رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر مرض کا سبب بنتے ہیں۔ ان کا latent infection اعصاب میں ہوتا ہے۔ انسانوں میں ان virus کی سرایت عام طور سے droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ chicken pox و herpese zoster کے مریضوں کے contact میں رہنے سے بذریعہ جلد بھی تعدیہ ہو سکتا ہے۔

ماہیت مرضی : اعضائے تنفس کی epithelial cells کے اندر virus کے multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعہ regional lymph nodes میں پہنچ کر اور اس میں multiply کرنے کے بعد خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح primary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران viruses جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں اس طرح secondary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران virus خلیات جلد کے اندر داخل ہو کر multiply کرتے ہیں۔ جو جلد میں طفحات (rashes) کا سبب بنتے ہیں۔

علامات : تعدیہ ہونے کے تقریباً دو ہفتے کے بعد جلد میں طفحات (rashes) نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ طفحات نکلنے کے پہلے ایسے مریضوں میں بخار و کھانسی کی شکایات رہتی ہیں۔ جن کو علامات منذرہ کہتے ہیں۔ بچوں میں علامات منذرہ خفیف (mild) ہوتے ہیں۔ جب کہ بڑی عمر (adults) میں شدید (severe) ہوا کرتے ہیں۔ طفحات عام طور سے سینہ، پشت و گردن میں نمودار ہوتے ہیں۔ ابتدا میں طفحات سرخ رنگ کے macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔ طفحات کا evolution اس میں تیز ہوا کرتا ہے۔ طفحات 48 گھنٹے کے اندر ہی macule سے papule، vesicle و crusts میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے حمیقا کے مریضوں میں تمام قسم کے طفحات بیک وقت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ طفحات تین سے چار دن تک نکلتے رہتے ہیں۔ طفحات سطحی (superficial) ہوا کرتے ہیں۔ جو جلد میں پانی کے بوندوں کے مانند دکھائی پڑتے ہیں۔ طفحات کے مندمل ہونے کے بعد گلابی

رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں۔ جو کچھ دنوں میں خود بخود غائب ہو جاتے ہے۔

adults میں بخار، درد عضلات، درد مفاصل و سردرد شدید ہوا کرتے ہیں۔ ان میں طفحات کی تعداد نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ طفحات میں تنذف الدم بھی ہو جایا کرتا ہے اور طفحات کے مندمل ہونے کے بعد pits بن جاتے ہیں۔

تشخیص : علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ مگر confirm diagnosis کے لئے virus culture کیے جاتے ہیں۔

عوارضات : حمیقا کے مریضوں میں عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔
ذات الریہ، ورم عضلات قلب، ورم جگر وورم دماغ اور خواتین میں حمل کے دوران تعدیہ ہونے پر neonatal abnormalities ہو سکتی ہیں۔

تشخیص فارقہ : نملہ ناریہ (herpes zoster) وجدری (small pox) میں بھی حمیقا کے جیسے طفحات پائے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اسکی تفریق کی جا سکتی ہے۔

نملہ ناریہ میں طفحات جسم کے ایک جانب ہوتے ہیں۔ جبکہ حمیقا میں جسم کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ نملہ ناریہ میں طفحات کے ساتھ ورم آعصاب بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اسکی وجہ سے شدید قسم کا آعصابی درد بھی ہوا کرتا ہے۔ جبکہ حمیقا میں آعصابی درد نہیں ہوتا ہے۔ جدری میں طفحات جلد کے اندر گہرائی میں ہوتے ہیں۔ جبکہ حمیقا میں سطحی ہوتے ہیں۔ جدری میں طفحات کا evolution تیز نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ حمیقا میں evolution تیز ہوتا ہے۔ جدری میں طفحات بیک وقت ایک قسم کے دکھتے ہیں۔ جبکہ حمیقا میں بیک وقت تمام قسم کے طفحات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوینم 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں عسل خالص ملا کر ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ بخار میں کمی کے لئے دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 20ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ طفحات میں خارش کو کم کرنے کے لئے مسکن ادویہ مثلاً برادہ صندل چھڑکتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

حصبہ
MEASLES

IP-039-11

اس مرض کا دوسرا نام خسرہ ہے۔ اس کو rubeolla بھی کہتے ہیں۔

تعریف : یہ شدید قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ اس میں عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ زکام، کھانسی، بخار، آشوب چشم اور جلد وغشائے مخاطی میں طفحات کا نکلنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : measles virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے morbilli virus ہیں۔ جو paramyxoviridae family میں شامل ہیں۔ انسانوں میں ان virus کی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوا کرتی ہے۔ مگر طبقہ ملتحمہ (conjunctiva) کے ذریعہ بھی viruses سرایت کر سکتے ہیں۔

ماہیت مرضی : آعضائے تنفس وطبقہ ملتحمہ کی epithelial cells میں viruses کے multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعہ لمفاوی غدد ولمفاویہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح primary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران جگر وطحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح secondary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران virus جلد، منہ کی غشائے مخاطی، طبقہ ملتحمہ وآعضائے تنفس کی epithelial cells میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ infected cells اور 'T' lymphocytes کے درمیان فعل وانفعال سے مختلف قسم کے طفحات جلد میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات : طفحات (rashes) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ سرخ و maculopapular قسم کے ہوتے ہیں۔ تعدیہ ہونے کے تقریباً 11-8 دن کی مدت کے بعد طفحات نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ اس مدت کو مدت حضانت کہتے ہیں۔ مدت حضانت کے دوران اور طفحات نکلنے کے پہلے ایسے مریضوں میں تکسر (malaise)، ورم انف (rhinitis)، کھانسی، بخار وآشوب چشم جیسی علامات ہوتی ہیں۔ جن کو علامات منذرہ (prodromal symptoms) کہتے ہیں۔ تین سے چار دن کے علامات منذرہ کے بعد بدن پر طفحات نکلنا شروع ہوتے ہیں اور طفحات نکلنے کے ایک یا دو دن کے بعد علامات منذرہ غائب ہو جاتے ہیں۔ طفحات سب سے پہلے منہ کی غشائے مخاطی میں نکلتے ہیں۔ پھر ایک یا دو دن کے بعد جلد میں نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ منہ کی غشائے مخاطی کے طفحات کو koplik's spots کہتے ہیں۔ یہ lower molar teeth کے lateral میں ہوتے ہیں۔ یہ bluish white رنگ کے ہوتے ہیں۔ بدن میں طفحات سب سے پہلے کان کے پیچھے و پیشانی پر نکلتے ہیں۔ پھر neck، trunk و extremities متاثر ہو جاتے ہیں۔ تین سے چھ دن کے بعد طفحات مندمل ہونے لگتے ہیں۔ مندمل ہونے پر dead epidermis جلد سے الگ ہونے لگتی ہے۔ جس کو disquamation کہتے ہیں۔

عوارضات : حصبہ کے مریضوں میں ورم شعبۃ الریہ حاد (acute bronchitis)، ذات الریہ (pneumonia)، ورم دماغ (encephalitis)، ورم قرنیہ (keratitis) وقلاع (stomatitis) ہو سکتا ہے۔ ورم امعاء کی وجہ سے اسہال (diarrhoea) کی شکایت ہو سکتی ہے۔ جو نقص تغذیہ کا سبب ہوتا ہے۔

تشخیص : علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں عسل خالص کے ساتھ پلاتے ہیں۔ بخار میں کمی کے لئے دافع تپ ادویہ مثلاً شربت نانخواہ 20ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ اسہال کی صورت میں قابض اسعاء ادویہ مثلاً شربت حب الآس 20ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

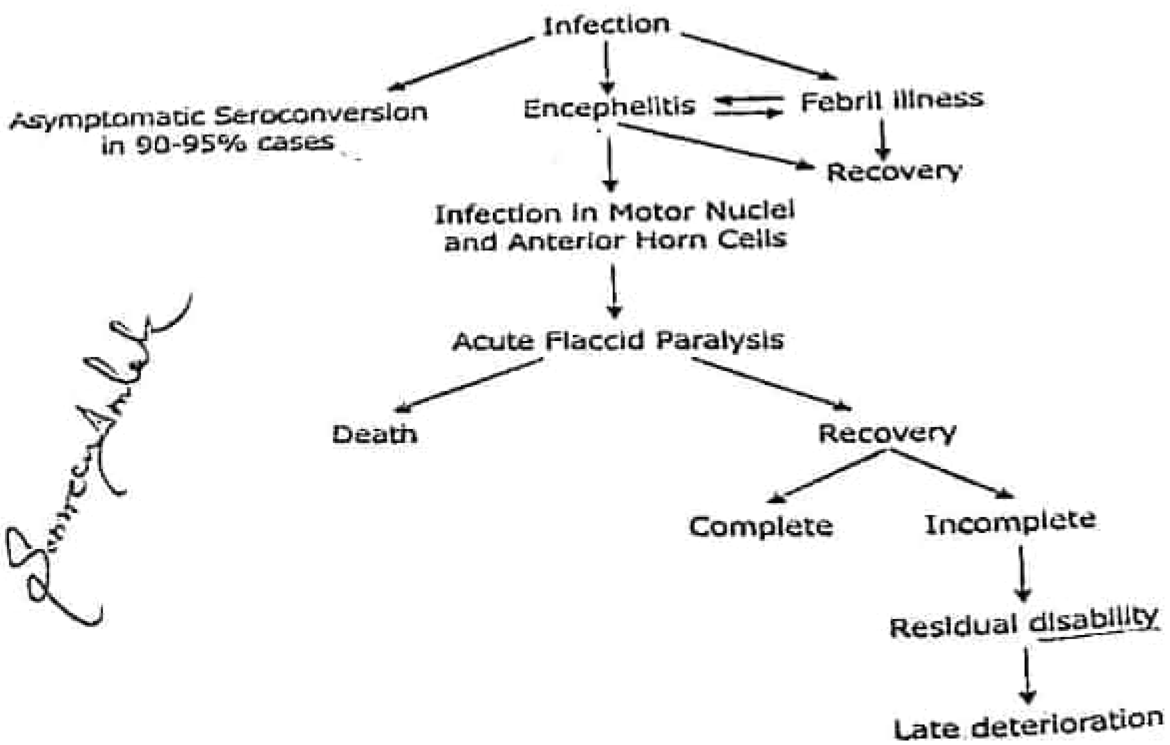
فالج اطفال
POLIOMYELITIS

تعریف: یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جس میں مرکزی نظام اعصاب (C.N.S.) کے اندر حرکی عصبیہ (motor neurons) کے damage ہو جانے سے acute flaccid paralysis پیدا ہو جاتی ہے۔ عام طور سے پانچ سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب: polio virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے enterovirus ہوتے ہیں۔ جو picornaviridae family میں شامل ہیں۔ antigens کے لحاظ سے polio virus کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ مثلاً poliovirus I, II, III۔ polio virus کی سرایت انسانوں میں oral route سے ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی: polio virus آعضائے ہضم کے epithelial cells، lymphoid tissues مثلاً tonsils، peyer's patches میں multiply کرنے کے بعد مقامی غدد لمفاویہ مثلاً cervical lymph nodes، mesenteric lymph nodes میں داخل ہو کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح primary viremia ہو جاتا ہے۔ اس دوران بعض viruses جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح secondary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران مرکزی نظام اعصاب میں پہنچ کر دماغ کے اندر motor nerve nuclei و نخاع کے اندر anterior horn cells میں تعدیہ و necrosis کا سبب بنتے ہیں۔

علامات: اس مرض کی مدت حضانت عام طور سے 7-14 days ہوا کرتی ہے۔ polio virus کا تعدیہ ہونے پر تقریباً 90-95 فی صد میں کوئی مرضی کیفیات نہیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس قسم کے تعدیہ کو inapperant infection کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں صرف seroconversion ہوتا ہے۔ جب کہ 5-10 فی صد مریضوں میں تین قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے فالج اطفال کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔



(1) **Abortivo Poliomyelitis** : تعدیہ ہونے کے تقریباً 10 دن کے بعد viremia کی وجہ سے بخار، سر درد کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ کیفیات تقریباً ایک ہفتہ تک رہنے کے بعد کچھ مریضوں میں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ مرض کی اس کیفیات کو abortive poliomyelitis کہتے ہیں۔ اس کو minor illness بھی کہتے ہیں۔

(2) **Non Paralytic Poliomyelitis** : زیادہ تر مریضوں میں minor illness میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ مرضی کیفیت بڑھ جایا کرتی ہے۔ minor illness کے تین سے چار دن کے بعد دماغ واغشیہ دماغ میں ورمی کیفیت پیدا ہو جانے سے بخار دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ بخار کے ساتھ سر درد، گردن میں سختی و سرسام کی دوسری علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ مرض کی اس حالت کو non paralytic poliomyelitis کہتے ہیں۔ اس کو major illness بھی کہتے ہیں۔

(3) **Paralytic Poliomyelitis** : major illness بڑھ کر زیادہ تر مریضوں میں paralytic poliomyelitis میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ motor nerve nuclei اور anterior horn cells کے damage ہو جانے سے acute flaccid paralysis پیدا ہو جاتی ہے۔ 5-10 فی صد مریضوں میں paralysis کی وجہ سے respiratory failure ہو جاتا ہے۔ جو موت کا سبب ہوتا ہے۔ بقیہ مریضوں میں مفلوج عضلات recover ہونے لگتے ہیں۔ جس میں کچھ میں recovery مکمل ہوتی ہے۔ مگر کچھ میں recovery نامکمل ہوتی ہے۔ جو disability کا سبب ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں عضلات کے استعمال نہ ہونے پر اس میں atrophy و fibrosis پیدا ہونے لگتی ہے۔ جس سے اعضاء چھوٹے ہو جاتے ہیں اور سکڑ جاتے ہیں۔ مرکزی نظام اعصاب میں دماغ کے بہ نسبت نخاع زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور نخاع میں cervical کے بہ نسبت lumbar segment زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

تشخیص : عام طور سے stool culture کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج : دافع عفونت ومقوی اعصاب ادویہ جیسے جاؤشیر 1g، جند بیدستر 1g، جدوار 1g، عود صلیب 1g عسل خالص کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ مقوی اعصاب روغنیات جیسے روغن مالکنگنی وروغن قسط سے مفلوج اعضاء کی مالش کرتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواء المسک 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

حمّی دماغی نخاعی
CEREBERO SPINAL FEVER

تعریف : یہ شدید قسم کا ایک حاد متعدی مرض ہے جو اکثر وبائی صورتوں میں اور سردیوں میں ہوا کرتا ہے۔ عام طور سے 10 سال تک

کے بچے متاثر ہوتے ہے۔تیز بخار، سردرد، گردن میں سختی، جلد میں سرخ دھبے و تے کا ہونا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب: Neisseria menigitidis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔یہ nasopharynx میں عام طور سے پائے جاتے ہیں۔اس وجہ سے انکی سرایت انسانوں میں droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔

ماهیت مرضی : حلق کی epithelial cells میں جرثوموں کے multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعہ خون میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں۔اس حالت کو تعفن دم (septicemia) کہتے ہیں۔جرثومے خون سے arechnoid villi کے ذریعہ sub arachnoid space میں داخل ہوکر رطوبت دماغی (CSF) میں multiply کرتے ہیں۔

خون کے اندر monocytes و جرثوموں کے endotoxins کے درمیان فعل و انفعال سے مخصوص مادّے جیسے tumour necrosis factor، interleukin-1 و nitric oxide ترشح ہوتے ہیں۔T.N.E. کے اثر سے عروق دمویہ کی endothelium میں damage پیدا ہو جاتا ہے۔جس سے plateletes اس جگہ پر چپکنے لگتے ہیں۔جو disseminated intravascular coagulation کا سبب ہوتے ہیں۔اس طرح خون میں plateletes کی کمی ہو جاتی ہے۔thrombocytopoenia کی وجہ سے نزف الدّم کی شکایت ہو جاتی ہے۔نزف الدّم کی وجہ سے قلت الدّم (hypovolemia) ہو جاتا ہے اور NO کی وجہ سے اتساع عروق ہو جاتا ہے۔دونوں factors مثلاً hypovolemia و اتساع عروق (vasodilatation) 'shock' کا سبب ہوتے ہیں اور interleukin بخار کا سبب ہوتے ہیں۔اسی طرح اغشیہ دماغ میں T.N.F. کے اثر سے التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔جس کو سرسام کہتے ہیں۔

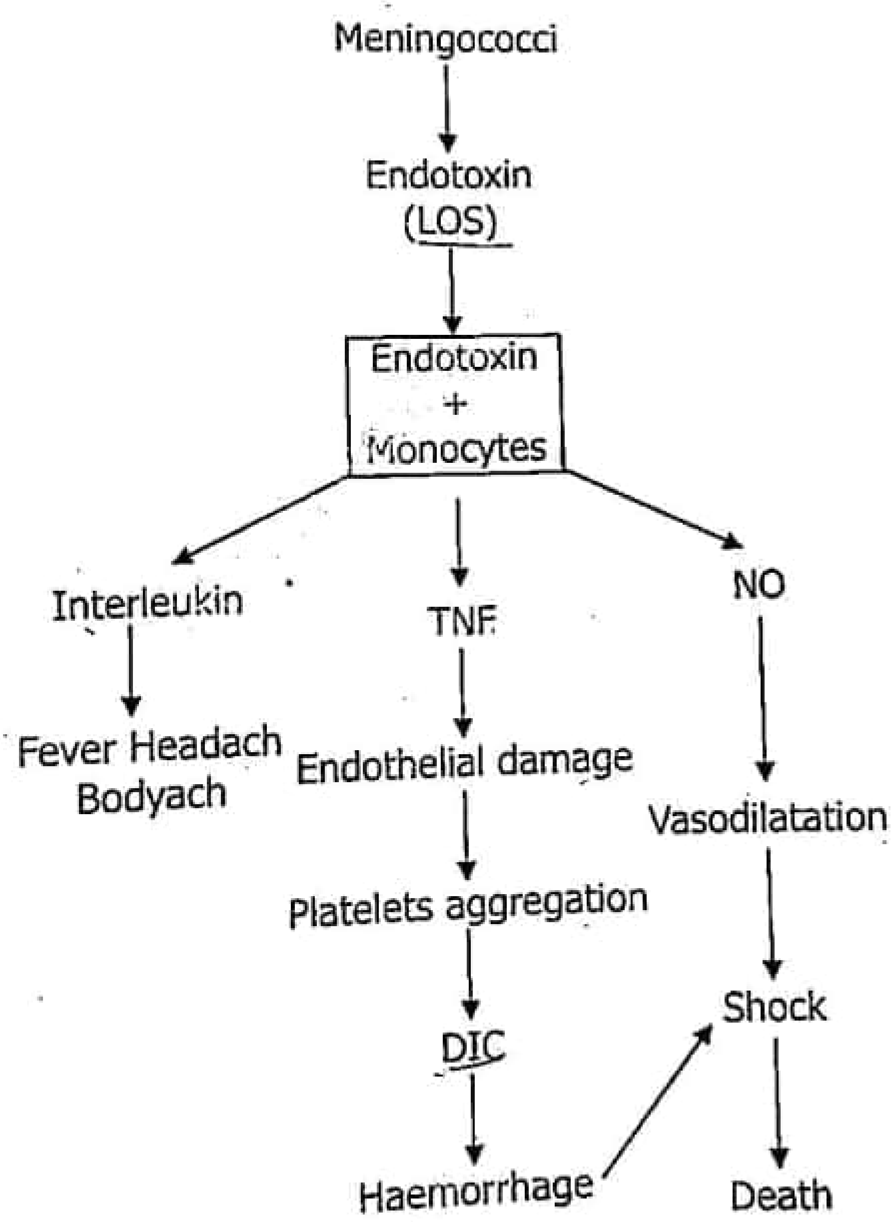
علامات : Neisseria meningitidis کے تعدیہ سے دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہو سکتی ہیں۔ان میں سے کوئی ایک یا دونوں ایک ساتھ یا باری۔باری سے ایک مریض میں مل سکتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔ (1) تعفن دم (2) سرسام

تعدیہ ہونے پر تقریباً 30-50 فی صد مریضوں میں صرف تعفن دم (septicemia) ہوا کرتا ہے۔تعفن دم کی وجہ سے مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

مرض کی ابتدا اچانک ہوتی ہے جس میں سردی کے ساتھ تیز بخار، درد عضلات و درد مفاصل کی شکایات رہتی ہیں۔مرض کی ابتدا

کے پہلے معمولی قسم کی کھانسی و وجع الحلق کی شکایت رہتی ہے۔ جس کو علامات منذرہ کہتے ہیں۔ بخار کے ساتھ زیادہ تر مریضوں میں نزف الدم کی وجہ سے جلد میں petechial rashes پیدا ہو جاتے ہیں۔ اتساع عروق و قلت الدم کی وجہ سے shock پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض coma میں جا سکتا ہے اور تقریباً 60 فی صد مریضوں میں موت ہو جایا کرتی ہے۔

سرسام کی وجہ سے مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں مل سکتی ہیں۔ مثلاً سر درد، قے، اختلاط عقل (confusion)۔ یہ علامات اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ meningial irritation کی نشانیاں جیسے kernig's sign، neck rigidity، brudzinski's sign بھی مل سکتی ہیں۔



تشخیص : مرض کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل Investigations کروائے جاتے ہیں۔

C.S.F. Examination : اس میں مندرجہ ذیل findings ملتی ہیں۔

☆ Increased number of Polymorphs

☆ Increased Protein content

☆ Decreased Glucose content

☆ Pus cells

☆ Turbid C.S.F.

اس کے علاوہ C.S.F. کی gram staining کرنے کے بعد خوردبینی جانچ کی جاتی ہے اور آخر میں bacterial identification کے لئے blood و C.S.F. کا culture کروائے جاتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g کو جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 10ml یا شربت عناب 10ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً زہر مہرہ 1g یا دروج عقربی 1g سفوف کی صورت میں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g صبح و شام کھلاتے ہیں۔ مسکن ادویہ مثلاً ست اجوائن، ست پودینہ وست کافور کا لیپ پیشانی پر کرتے ہیں۔

طاعون

PLAGUE

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا، تعفن دم و ذات الریہ اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : Yersinia pestis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ انکی سرایت انسانوں میں دو طریقے سے ہوتی ہے۔

(1) بذریعہ Infected flees : flees میں تعدیہ ہونے کی صورت میں ان کی آنتوں میں جرثوموں کے multiplication سے تسدد امعاء پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں blood feeding سے جرثومے انکی آنتوں سے regurgitate کرکے جلد میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(2) بذریعہ Droplets inhalation : pneumonic plague کے مریضوں کے contact میں رہنے پر کھانسی اور چھینکوں کے ذریعہ نکلنے والے infected droplets کے inhalation سے جرثومے انسانی جسم میں داخل ہوجاتے ہیں۔ یہ جرثومے قدرتی طور پر rodents میں پائے جاتے ہیں۔ rodents fleas انسانوں اور rodents میں جرثوموں کو پھیلانے کا کام کرتے ہیں۔ جرثوموں کے endotoxins مریضوں میں necrosis اور edema کا سبب ہوتے ہیں۔

ماہیت مرضی: جلد سے جرثومے monocytes کے ذریعہ متاثہ غدد لمفاویہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ endotoxins کی وجہ سے acute painful lymphadenitis پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کیفیت کو bubonic plague کہتے ہیں۔ غدد لمفاویہ میں infected macrophages کے ٹوٹنے سے کافی تعداد میں جرثومے release ہوتے ہیں اور خون میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں۔ اس طرح تعفن دم (septicaemia) پیدا ہوجاتا ہے۔ endotoxins کے اثر سے vascular endothelium کے damage ہونے سے disseminated intravascular coagulation پیدا ہوجاتا ہے۔ جو نزف الدم کا سبب ہوتا ہے۔ نزف الدم واتساع عروق کی وجہ سے shock پیدا ہوجاتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو septicemic plague کہتے ہیں۔ خون کے ذریعہ جرثومے lungs میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ endotoxin کے اثر سے haemorrhagic pneumonia پیدا ہوجاتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو pneumonic plague کہتے ہیں۔

علامات: droplets inhalation کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوسکتی ہیں۔ (1) ذات الریہ (Pneumonia) (2) تعفن دم (Septicemia)۔ جبکہ infected flees کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر تین قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوسکتی ہیں۔ (1) ورم غدد لمفاویہ (Acute Lymphadenitis) (2) تعفن دم (3) ذات الریہ

bubonic plague کی علامات ونشانیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

infected flees کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر سب سے پہلے غدد لمفاویہ میں سوجن (swelling) پیدا ہوجاتی ہے۔ جس میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ چھونے پر درد بڑھتا ہے۔ تقریباً 70 فی صد مریضوں میں صرف groin کے غدد لمفاویہ متاثر ہوتے ہیں۔ مگر cervical و axillary lymph nodes بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ تیز قسم کا بخار بھی ہوتا ہے۔

bubonic plague کا علاج نہ ہونے پر یا شدید قسم کا تعدیہ ہونے کی صورت میں تعفن دم ہوجایا کرتا ہے۔ جس کو septicemic plague کہتے ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ لرزہ کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ متلی، قے، سردرد، سرعت قلب جیسی علامات ونشانیاں بھی ملتی ہیں۔ DIC کی وجہ سے مختلف اعضاء میں necrosis پیدا ہوجاتی ہے۔ نزف الدم واتساع عروق کی وجہ سے shock پیدا ہوسکتا ہے۔ نزف الدم کی وجہ سے جلد میں سرخ دھبے پیدا ہوجاتے ہیں اور اکثر

48 گھنٹے میں موت ہوجایا کرتی ہے۔

pneumonic plague میں مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔نفث الدم، کھانسی، وجع الصدر۔ respiratory failure کی وجہ سے موت بھی ہوسکتی ہے۔

تشخیص : مندرجہ ذیل clinical و lab. findings کی بنیاد پراس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(1) مرض کا وبائی صورت میں ہونا۔

(2) مریض میں بخار کے ساتھ ورم غدہ لمفاویہ کا ہونا۔

(3) وبائی علاقوں میں بیک وقت کافی تعداد میں چوہوں کی موت کا ہونا۔

(4) بلغم، خون وغدہ لمفاویہ کے رطوبت کی bacteriological examination کرنے پر Yersinia pestis کا ملنا۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g، شاہترہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 20ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ دافع سمیت کے طور پر ادویہ تریاقیہ مثلاً زہرمہرہ 1g، جدوار 1g، درونج عقربی 1g کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ پلاتے ہیں۔ مقامی طور پر غدہ لمفاویہ پر ضماد کے لئے جدوار، زعفران، گل بابونہ، ناخونہ استعمال کیا جاتا ہے۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواءالمسک 5g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

حمی معویہ

ENTERIC FEVER

7-14 (Typhoid Fever)

چونکہ اس مرض میں عفونت کا مرکز یعنی مستوقد عفونت امعاء میں ہوتا ہے۔اس وجہ سے اس مرض کا نام حمی معویہ رکھا گیا ہے۔اسکو حمی ٹیفوڈیہ (typhoid fever) کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔لازمی بخار (continuous fever) کے ساتھ عظم جگر وطحال، درد شکم، اسہال، ہذیان (delirium) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔یہ اکثر 5-15 سال کی عمر میں ہوا کرتا ہے۔

اسباب : Salmonella typhi و Salmonella paratyphi A, B & C جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔انسانوں میں انکی سرایت oral route سے ہوتی ہے۔ان جرثوموں میں تین قسم کے antigens پائے جاتے ہیں۔ flagella میں antigen 'H'، cell wall میں antigen 'O' اور capsule میں antigen 'vi' ہوتے ہیں۔ antigen 'O' میں endotoxin کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔

ماہیت مرضی : جرثومے امعاء کی غشائے مخاطی سے monocytes کے ذریعہ mesenteric L.N. میں پہنچ

multiply کرتے ہیں اور thoracic duct کے ذریعہ خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اس طرح primary bacterimia پیدا ہوجاتا ہے۔ اس دوران جرثومے جگر، طحال، مرارہ، کلیہ، غدہ اغادیہ دریہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اس طرح secondary bacterimia پیدا ہوجاتا ہے۔ تعدیہ ہونے کے بعد secondary bacterimia پیدا ہونے میں تقریباً 7-14 days لگ جایا کرتے ہیں۔ یہ مرض کی مدت حضانت کہلاتی ہے۔ چونکہ ان جرثوموں کے multiplication کے لئے صفرا (bile) ایک مناسب medium ہوتا ہے۔ اسلئے انکیں یہ کافی عرصہ تک multiply کرتے رہتے ہیں اور صفرا کے ذریعہ مسلسل امعاء میں release ہوتے رہتے ہیں۔ جس سے امعاء کی غشائے مخاطی کے اندر peyer's patches, lymphoid follicles میں inflammation, necrosis پیدا ہوجاتی ہے۔ necrosed tissues کے غشائے مخاطی سے علحدہ ہوجانے سے قروح (ulcer) پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو نزف الدم و perforation کا سبب ہوتے ہیں۔ تین سے چار ہفتے میں قروح خود بخود مندمل ہوجایا کرتے ہیں۔ macrophages proliferation کی وجہ سے جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ endotoxins اس مرض میں bradycardia, leukopoenia کا سبب ہوتے ہیں۔ جلد کی عروق دمویہ میں ورمی کیفیت پیدا ہوجانے سے سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسکو rose spots کہتے ہیں۔

علامات : مرض کی ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ مرض کے ابتدائی دور میں تکسر (malaise)، سردرد (headach) و بخار کی شکایت رہتی ہے۔ بخار ابتداءً remittent قسم کا ہوتا ہے اور تقریباً ایک ہفتے تک step ladder pattern سے روزانہ بڑھتا ہے۔ 40-41°C تک جسمانی حرارت بڑھ جایا کرتی ہے۔ ایک ہفتے کے بعد بخار لازمی ہوجاتا ہے۔ کچھ مریضوں میں جسمانی حرارت بڑھنے کے مناسبت سے قلب کی رفتار نہیں بڑھتی ہے۔ اس کیفیت کو relative brady cardia کہتے ہیں۔ دوسرے ہفتے میں جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ اسہال کی شکایت ہوتی ہے اور right iliac fossa میں درد رہتا ہے۔ fair colour کے کچھ مریضوں میں سینہ و شکم میں گلابی رنگ کے maculopapular rashes دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جسکو rose spots کہتے ہیں۔ بعض مریضوں میں دماغ کے متاثر ہونے سے یادداشت کمزور ہوجاتی ہے۔ behaviour غیر طبعی ہوجاتا ہے۔ اس کیفیت کو ہذیان (delirium) کہتے ہیں۔ تیسرے ہفتے میں تقریباً 5 فی صد مریضوں میں امعاء میں قروح کی وجہ سے نزف الدم کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جو براز الدم (malena) کا سبب ہوتا ہے اور perforation کی وجہ سے peritonitis ہوجاتی ہے۔ کچھ مریضوں میں دماغ کے متاثر ہونے نزف الدم، ورم باریطون و DIC کی وجہ سے موت ہوجاتی ہے اور کچھ مریضوں میں تقریباً چوتھے ہفتے میں مرض میں کمی ہونے لگتی ہے یا مرض دوبارہ شروع ہوجاتا ہے۔

عوارضات : اس مرض میں عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔

ورم مرارہ، ورم کبد، ورم اغشیہ دماغ، ورم کلیہ، ورم عضلات قلب، ورم شعبۃ الریہ، ذات الریہ، ورم مفاصل، ورم خصیہ، ورم عظام۔

تشخیص : lab. findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ serological test کرواتے

ہیں۔ widal tests اسکے لئے مخصوص ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین، گلوئیم، چرائتہ، برگ تلسی ہر ادویہ 5g کی مقدار میں لیکر جوشاندہ تیار کرتے ہیں اور ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع تپ ادویہ مثلاً شربت خاکسی 20ml کی مقدار میں صبح و شام پلاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کیلئے خمیرہ مروارید 5g صبح و شام کھلاتے ہیں اور تغذیہ کے لئے ماء الشعیر، انجیر و مویز منقی کھلاتے ہیں۔

حمّی مفصلیہ

RHEUMATIC FEVER

تعریف : یہ ایک التہابی مرض ہے۔ جو ایک قسم کے جرثوموں کے حلق (pharynx) میں تعدیہ کے بعد ہوا کرتا ہے۔ ورم مفاصل، ورم قلب، داء الرقص، جلد میں سرخی و بخار اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسمیں اکثر 5-15 سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب : "B-haemolyticus streptococci "group A جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ Streptococcus pyogens بھی انکو کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے حلق میں پائے جاتے ہیں اور انکی سرایت inhalation droplets کے ذریعہ ہوتی ہے۔ انکی cell wall میں ایک مخصوص antigen ہوتا ہے جسکا کیمیاوی N- acetyl glycosamine ہے۔ جو قلب کے صمامات میں پائے جانے والے glycoproteins کے مشابہ ہوتا ہے۔

ماہیت مرضی : اس مرض میں مرضی کیفیات کے پیدا ہونے کا یقینی میکانیہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا ہے۔ مگر بعض محققین کے مطابق Streptococcus pyogens کے مختلف antigens کی قلب و مفاصل کے proteins سے مشابہت ہونے سے انکے خلاف بننے والے antibodies قلب، مفاصل، جلد و دماغ میں Immune complexes بناتے ہیں۔ immune complexes کو دور کرنے کے لئے complement proteins فعال (active) ہوجاتے ہیں۔ جو اعضاء میں inflammation و damage کا سبب بنتے ہیں۔

علامات : اس مرض میں ورم قلب (carditis)، ورم مفاصل (Arthritis)، داء الرقص (chorea)، جلد میں سرخی (erythema)، جلدی عقدے (subcutaneous nodules)، درد مفاصل (arthralgia) و بخار (fever) جیسی کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں۔ ورم مفاصل تقریباً 75 فی صد مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ جو عام طور سے حاد قسم کا ہوتا ہے۔ جسمیں سوجن (swelling)، سرخی (redness) و درد ہوتا ہے۔ ایک مفصل سے دوسرے مفصل میں مرضی کیفیت بدلتی (migrate) رہتی ہے یعنی ایک مفصل میں درد کم ہوتا ہے تو دوسرا مفصل متاثر ہوجایا کرتا ہے۔ ورم مفاصل کی اس قسم کو migratory arthritis کہتے ہیں ورم قلب کی وجہ سے تنگی تنفس (breathlessness)، خفقان (palpitation)، وجع الصدر (chest pain) و عظم

قلب (cardiomegaly) جیسی علامات ونشانیاں مل سکتی ہیں۔ دماغ کے متاثر ہونے سے ارادی عضلات میں غیرارادی حرکات ہونے لگتے ہیں۔ جسکو داء الرقص کہتے ہیں۔ یہ کیفیت 4 فی صد مریضوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس مرض میں جلد میں سرخی (erythema) دو قسم کی مل سکتی ہے۔ پہلی قسم میں حاشیہ (margin) زیادہ سرخ و مرکزی حصہ کم سرخ ہوتا ہے۔ جسکو erythema marginatum کہتے ہیں۔ دوسری قسم کی سرخی میں nodules پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسے erythema nodosum کہتے ہیں۔ اس مرض میں پیدا ہونے والے subcutaneous nodules سخت و بغیر درد کے ہوتے ہیں اور حجم (size) تقریبا 0.5cm ہوتی ہے۔

تفتیشات (INVESTIGATIONS):

(1) **Serological Tests** : جرثومی تعدیہ کے ثبوت کے لئے streptolysin antigen "O" کے خلاف بننے والے antibodies مثلا antistreptolysin 'O' کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس مرض میں ASO titre بڑھا ہوتا ہے۔

(2) **Throat Swab Examination** : جرثومے کے Identification کے لئے یہ جانچ کئے جاتے ہیں۔

(3) **Chest X- ray** : متضخم قلب کی پہچان کے لئے chest-x-ray کرواتے ہیں۔

(4) **E.C.G.** : ورم قلب کی وجہ سے heart block ہوجاتا ہے۔ عضلات قلب damage ہوجاتے ہیں۔ انکی وجہ سے prolonged P-R interval و inverted 'T' wave ملتا ہے۔

(5) **Blood Examination** : اسمیں leukocytosis ، raised ESR ، raised 'C' reactive proteins جیسی findings ملتی ہیں۔

تشخیص : مرض کی تشخیص کی غرض سے مرضی کیفیات کو دو گروپ مثلاً major illness و minor illness میں تقسیم کیا گیا ہے۔ major illness میں ورم قلب، ورم مفاصل، داء الرقص، erythema marginatum و subcutaneous nodules شامل ہیں۔ جبکہ minor illness میں بخار، درد مفاصل، leukocytosis, raised ESR ، raised 'C' reactive protein و heart block شامل ہیں۔ major illness کے دو یا دو سے زیادہ ملنے پر یا ایک mojar illness و دو یا دو سے زیادہ minor illness کے ملنے پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے اور دونوں صورتوں میں جرثومی تعدیہ کا ثبوت یعنی "raised ASO titre" لازمی ہے۔

عوارضات : حمی مفصلیہ کے مریضوں میں عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ورم قلب مزمن، صمامات قلب کا damage ہونا و ضعف قلب مزمن۔

تشخیص فارقہ : rheumatoid arthritis میں بھی ورم مفاصل کی شکایت پائی جاتی ہے مگر اسمیں penicillin کے استعمال سے افاقہ نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ rheumatic fever عام طور سے recover ہوجایا کرتا ہے۔ مرض کے بڑھنے

rheumatoid arthritis کے مریضوں میں joint defects پیدا ہو جاتے ہیں مگر rheumatic fever میں joint defect نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ rheumatoid arthritis میں مفاصل symmetrically متاثر ہوتے ہیں اور مخصوص طور پر چھوٹے مفاصل متاثر ہوتے ہیں ۔ جبکہ rheumatic fever میں بڑے مفاصل متاثر ہوتے ہیں اور migratory arthritis ہوا کرتا ہے۔ rheumatoid arthritis میں raised rheumatoid factor ملتا ہے جبکہ rheumatic fever میں raised ASO titre ملتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلونیم 5g، شاہترہ 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً خاکسی 5g، بنفشہ 5g، عناب 5 عدد جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث 5g و برنجاسف 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں یا شربت دینار 10ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ مقوی و مفرح قلب ادویہ مثلاً خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

حمی قرمزیہ ٥

SCARLET FEVER

حمی قرمزیہ کو بادشامیہ، حمی حمراء اور scarlet fever کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ قرمز، بادشام، احمر و scarlet کے معنی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں بخار کے ساتھ جلد میں سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہوجایا کرتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام حمی قرمزیہ، بادشامیہ، حمی حمراء اور scarlet fever رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جسمیں عموماً بچے متاثر ہوتے ہیں۔ وجع الحلق و بخار کے ساتھ جلد کا سرخ کا ہوجانا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : B-haemolyticus streptococci 'A' جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ انکی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ یہ exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ جسکو erythrogenic toxin کہتے ہیں۔ اسکو scarlantinol toxin و pyrogenic toxin کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ یہ بخار و جلد میں سرخ دھبے کا سبب ہوتے ہیں۔

ماہیت مرضی : چونکہ اس مرض کے لئے ذمہ دار جرثوموں کی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اسوجہ سے ابتدائی تعدیہ pharynx و tonsils میں ہوا کرتا ہے۔ toxins کے اثر سے pharynx , tonsils میں ورمی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے اور خون میں جذب ہونے کے بعد جلد میں سرخ دھبے و بخار کا سبب بنتے ہیں۔ یہ کیفیت hypersensitivity reactions کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔

علامات : اس مرض میں مرضی کیفیات اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ جسمیں لرزے کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار 101-105°F تک ہو سکتا ہے۔ بخار کے ساتھ وجع الحلق، سردرد، قے کی شکایات بھی ہوتی ہیں۔ اوذتین پر زرد رنگ رطوبت جمع ہوکر غشائے کاذب کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ جسکو آسانی سے ہٹایا جاسکتا ہے۔ بخار شروع ہونے کے دوسرے دن سے ہی جلد میں سرخ دھبے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ یہ papular ، size میں کافی چھوٹے (<1mm) ہوتے ہیں۔ اسلئے اسکو punctate erythema کہتے ہیں۔ چھونے پر جلد sand paper کے مانند محسوس ہوتی ہے۔ سرخ دھبے سب سے پہلے پیشانی پر نکلتے ہیں۔ اسکے بعد سارا جسم متاثر ہوجاتا ہے۔ سرخ دھبوں کے بہت جلدی آپس میں مل جانے سے سارا جسم سرخ ہوجاتا ہے۔ tongue paplillae کے بڑھ جانے سے زبان کی شکل strawberry کے مانند ہوجاتی ہے۔ تقریباً ایک ہفتے میں سرخ دھبے مندمل ہونے لگتے ہیں۔ اور dead epiermis بھوسی کی طرح جلد سے الگ ہونے لگتی ہے۔

عوارضات : عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔ مثلاً۔

otitismedia , meningitis , erysipelas , glomerulonephritis , rheumatic fever sinusitis , brain abscess۔

تشخیص : اس مرض کی کی تشخیص serological test کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اسمیں ASO titre بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث 5g، برنجاسف 5g، گل بابونہ 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ تبرید وتسکین کے لئے لعاب بیدانہ 3g، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم خیارین 5g، شیرہ تخم خرفہ 5g، شیرہ تخم کاہو مقشر 5g صبح وشام پلاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

سرخبادہ

ERYSIPELAS

تعریف : یہ جلد کا ایک متعدی مرض ہے۔ جلدی عروق لمفاویہ میں ورم کی وجہ سے جلد سرخ ہوجاتی ہے۔ اسمیں عموماً infants ، adults eldurly متاثر ہوا کرتے ہیں۔

اسباب : B- haemolyticus streptococci 'A' جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اس مرض کے لئے ذمہ دار جرثومے جلد میں پائے جاتے ہیں۔ اسلئے انکی سرایت زخمی جلد کے ذریعہ ہوتی ہے۔ زخمی جلد، ورم جلد حاد، نقص تغذیہ، ذیابیطس شکری و ضعیف قوت مدافعت تعدیہ کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ جو اس مرض کے لئے اسباب معدّہ (predisposing factors) کہلاتے ہیں۔

ماہیت مرضی : جلد کی epidermis کے زخمی ہونے پر جرثومے عروق لمفاویہ کے ذریعہ جلد میں مقامی طور پر پھیل جاتے ہیں اور عروق لمفاویہ و جلد میں ورم کا سبب بنتے ہیں۔ عروق لمفاویہ میں ورم کی وجہ سے سدہ (obstruction) پیدا ہو جاتا ہے جو epidermis میں امتلاء کا سبب ہوتا ہے۔ امتلاء اور ورم کی وجہ سے متاثرہ جلد میں سوجن (swelling) و سرخی (redness) پیدا ہو جاتی ہے۔ جسمیں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔

علامات : مرض کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ جسمیں لرزے کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ سر درد وقے کی بھی شکایات ہوتی ہیں۔ جلد ورم کی وجہ سے سرخ ہو جاتی ہے۔ متاثرہ جلد کا حاشیہ ابھرا ہوا اور واضح (demarcated) ہوتا ہے۔ اسوجہ سے متاثرہ جلد plateue کے مانند دکھتی ہے۔ اسمیں شدید قسم کی خارش و درد ہوتا ہے۔ چھونے پر درد بڑھتا ہے۔ دو تین روز میں متاثرہ جلد میں vesicles و bullae پیدا ہو سکتے ہیں۔ عام طور سے face ، extremities متاثر ہوا کرتے ہیں اور face میں مخصوص طور پر nasolabial folds متاثر ہوتے ہیں۔ تقریباً ایک ہفتے میں مرض میں کمی ہونے لگتی ہے۔ lesions کے مندمل ہونے کے بعد جلد کی dead epidermis جلد سے علحدہ ہونے لگتی ہے۔

تشخیص : serological tests کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اسمیں ASO titre بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

عوارضات : مندرجہ ذیل امراض عوارضات کے طور پر پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثلاً

meningitis, abscess, pneumonia, scarlet fever, bacteremia۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلو تیم 5g، چرائتہ 5g، جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً گل ٹیسو 5g، گل غافث 5g، برنجاسف 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح و شام پلاتے ہیں۔ شربت دینار 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ تبرید و تسکین کے لئے لعاب بیدانہ 3g، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو مقشر 5g، شیرہ تخم خرفہ 5g صبح و شام پلاتے ہیں مقامی طور پر مرہم کافور کا لیپ کرتے ہیں۔

Prodromal stage
Stage of tonic rigidity
Stage of clonic convulsion
I.P → 4–21 days

کزاز
TETANUS

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ ارادی عضلات میں tonic spasm اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ کزاز کے معنی سکڑنے (spasm) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں ارادی عضلات (voluntary muscles) میں تشنج استراری (tonic spasm) ہوا کرتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام کزاز رکھا گیا ہے۔

اسباب : Clostridium tetani جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram positive و anaerobic bacilli ہوتے ہیں۔ جو صرف آکسیجن کی عدم موجودگی (absence) میں multiply کرنے کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ یہ

انسانوں و جانوروں کی امعاء میں ہوتے ہیں اور براز کے ذریعہ خارج ہوکر گرد و غبار میں مل جایا کرتے ہیں۔ اسکے spores گرد و غبار میں کافی عرصہ تک inactive پڑے رہتے ہیں۔ مگر مناسب ماحول ملنے پر multiply کرتے ہیں اور exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ اسکے مخصوص exotoxin کو tetanospasmin کہتے ہیں۔ جو ارادی عضلات میں تشنج استراری کا سبب ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل factors تعدیہ کے لئے مددگار ہوتے ہیں۔

(1) Burns (2) Ear Infection (3) Wounds (4) Umbilical Stump in Newborn

ماہیت مرضی : dead tissues کے اندر آکسیجن کی عدم موجودگی میں یہ spores سے bacilli میں تبدیل ہوکر multiply کرتے ہیں اور exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ exotoxins خون میں داخل ہوجاتے ہیں اور motor nerve terminals میں جذب ہوکر axons کے ذریعہ مرکزی نظام اعصاب (CNS) میں پہنچ جاتے ہیں۔ جو synapse کو cross کرکے presynaptic nerve terminals میں inhibitory neurotransmitters کے ترشح کو block کردیتے ہیں۔ جس سے ارادی عضلات کی excitatory activity بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ANS میں بھی tetanospasmin اثرانداز ہوتے ہیں۔ جو pre ganglionic sympathatic terminals میں release ہونے والے Inhibitory N.T. کو block کردیتے ہیں۔ جس سے sympathetic nerve کی activity بڑھ جاتی ہے۔ اور adrenal medulla سے catecholamins کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ جو بخار، پسینہ کی کثرت، بے چینی، سرعت قلب، و ضغط الدم قوی کا سبب ہوتے ہیں۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ تمام قسم کے اعصاب میں exotoxin کے transport کی speed یکساں ہوتی ہے۔ اسلئے چھوٹے اعصاب مثلاً cranial nerves سے متصل عضلات میں spasm پہلے اور بڑے اعصاب مثلاً spinal nerve سے متصل عضلات میں spasm بعد میں ہوا کرتے ہیں یعنی پہلے lockjaw اور آخر opisthotonos ہوتا ہے۔

علامات نشانیاں : علامات و نشانیوں کے لحاظ سے کزاز کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) کزاز مقامی (2) کزاز عمومی۔ کزاز مقامی میں spasm صرف مقام تعدیہ سے متصل عضلات میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں toxins خون میں داخل نہیں ہوتے ہیں۔ جو بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے جبکہ کزاز عمومی میں spasm جسم کے تمام عضلات میں ہوا کرتے ہیں۔ کزاز عمومی کی علامات و نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

• مرضی کیفیات تعدیہ ہونے کے تقریباً سات روز کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے اور تقریباً 75 فی صد مریضوں میں mastication کیلئے ذمہ دار عضلات مثلاً masseter muscles میں tonic spasm، جسکو trismus کہتے ہیں۔ کی وجہ سے منہ کا کھلنا دشوار ہوجاتا ہے۔ جسکو lockjaw کہتے ہیں۔ چہرے کے عضلات میں tonic spasm کی وجہ سے مریض کا چہرہ مسکراتا ہوا معلوم پڑتا ہے۔ جسکو risus sardonicus کہتے ہیں۔ گردن کے عضلات میں tonic spasm کی

جبڑے گردن میں سختی (neck rigidity) پیدا ہو جاتی ہے۔ عضلات شکم میں tonic spasm سے شکم (abdomen) میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ پشت کے عضلات میں spasm کی وجہ سے جسم پیچھے (backward) کی طرف مڑ جاتا ہے۔ جسکو opisthotonos کہتے ہیں۔ عضلات تنفس (respiratory muscles) میں spasm کی وجہ سے فعل تنفس میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ deep tendon reflexes بڑھ جاتے ہیں۔ بعض مریضوں میں تیز روشنی، تیز آواز اور مریض کو چھونے پر generelized clonic spasm بھی ہو سکتے ہیں۔ ANS کے متاثر ہونے سے بخار، پسینہ کی کثرت، سرعت قلب و ضغط الدم قوی جیسی علامات بھی مل سکتی ہیں۔

عوارضات : شدید قسم کے tonic spasm کی وجہ سے عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔

(1) Fracture (2) Muscular rupture (3) Deep vein Thrombosis (4) Pulmonary Emboli

تشخیص : علامات ونشانیوں اور تحقیقات کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ تحقیقات کرنے پر مندرجہ ذیل findings ملتی ہیں۔ مثلاً

Types → Acute T → Neonatal T
→ Surgical T
→ Cephalic T
→ Puerperal T

(1) Normal C.S.F.

(2) Raised Muscular Enzyme eg. C.P.K.

تشخیص فارقہ : کچلہ کی سمیت : اس میں علامات ونشانیاں اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ تشنج (spasm) اکثر clonic ہوتا ہے اور lockjaw عام طور سے آخر میں ہوا کرتا ہے۔ جبکہ کزاز میں علامات ونشانیاں بتدریج (gradual) پیدا ہوتی ہیں۔ تشنج اکثر tonic ہوتا ہے اور lockjaw عام طور سے، سب سے پہلے ہوا کرتا ہے۔

Tetany : carpo-pedal spasm اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ خون میں Ca++ کی کمی ہوتی ہے۔

سرسام : تشنج اکثر clonic ہوتا ہے۔ تیز بخار، سردرد، دورے کی شکایت ہوتی ہے۔ kernig's sign ملتی ہے۔ CSF غیر طبعی ہوتا ہے۔

علاج : مریض کو تاریک کمرے میں رکھتے ہیں اور شور وغل سے بچاتے ہیں۔ دافع تشنج ادویہ مثلاً جند بیدستر 1g، جاوشیر 1g، مشک الطیب 3g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر عسل خالص کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً جدوار 1g، دروغ عقربی 1g، مرکی 1g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر عسل خالص کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، کلونجی 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ حلتیت دکا نور کا کھلانا، سنگھانا، کسی روغن میں حل کر جسم پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

جمرہ خبیثہ

ANTHRAX

جمرہ کے معنی انگارہ کے ہوتے ہیں اور anthrax کے معنی coal کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کے جلدی lesion میں

انگریزی ہوتی ہے اور اسکی رنگت سیاہ ہوتی ہے اسلئے اس مرض کا نام جمرہ خبیثہ اور anthrax رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو عام طور سے حیوانوں اور خصوصی طور پر goat، sheep اور horses میں ہوا کرتا ہے۔ ورم جلد، ورم امعاء، ذات الریہ وتعفن دم اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : Bacillus anthracis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram positive جرثومے ہوتے ہیں جو خصوصی قسم کے exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ جسکو anthrax toxins کہتے ہیں۔ یہ تین قسم کے اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Edema Factors (EF OR Factors -I)

(2) Protective Antigen Factors (PA OR Factor-II)

(3) Lethal Factors (LF OR Factor - III)

یہ اجزاء phagocytes سے protection اور necrosis, edema کا سبب ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ مرض عام طور سے حیوانوں میں ہوا کرتا ہے اسلئے infected animals کے nose, mouth , rectum کی رطوبات کے ذریعہ جرثومے خارج ہوتے ہیں رہتے ہیں۔ اور گرد وغبار میں مل کر spores میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ان تمام میں spores کی سرایت حیوانوں کے contact میں رہنے پر بذریعہ جلد، آعضائے تنفس وآعضائے ہضم ہوا کرتی ہے۔ اس طرح mode of trasmission کے لحاظ سے جمرہ خبیثہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) **Cutaneous Anthrax** : یہ تقریباً 95 فی صد ہوا کرتا ہے۔ اسکو hide porter's disease بھی کہتے ہیں۔

(2) **Pulmonary Anthrax** : یہ تقریباً 5 فی صد ہوا کرتا ہے۔ wool factoreis میں کام کرنے والوں کے spores inhalation کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ اسکو wool sorter's disease بھی کہتے ہیں۔

(3) **Intestinal Anthrax** : یہ بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ tribal لوگوں میں infected dead animals کے گوشت کھانے سے ہوتا ہے۔

ماہیت مرضی : spores کے زخمی جلد سے contact ہونے پر چند گھنٹوں میں ہی bacilli میں تبدیل ہوکر multiply کرتے ہیں اور exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ exotoxins کے اثر سے جلد میں vesicles پیدا ہوجاتے ہیں۔ بعض جرثومے خون میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں۔ جسکو تعفن دم (septicemia) کہتے ہیں۔ ریہ (lungs) میں exotoxins کے اثر سے haemorrhagic pneumonia پیدا ہوجاتا ہے اور امعاء میں haemorrhagic enteritis پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات : cutaneous anthrax کی صورت میں تعدیہ ہونے کے ایک سے تین روز کے بعد تعدیہ کے مقام پر

papules بن جاتے ہیں۔ جو بہت جلد ہی visicles میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ vesicles میں خونی ملی ہوئی رطوبت جمع رہتی ہے۔ vesicles آخر میں rupture ہو کر قروح میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جسمیں سے غلیظ وخون ملی ہوئی رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ اسمیں خارش ہوتی ہے۔ مگر درد نہیں ہوتا ہے۔ قروح سیاہ رنگ کے eschar سے cover ہوتے ہیں۔ قروح کے اطراف میں بھی یہی کیفیت پائی جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے saltelite lesions بھی پائے جاتے ہیں۔ جسمیں خون ملی ہوئی رطوبت جمع رہتی ہے۔ اکثر قروح خود بخود مندمل ہو جایا کرتے ہیں۔ مگر بالقصد میں تعفن دم کی وجہ سے موت ہو جایا کرتی ہے۔

Pulmonary Anthrax کی صورت میں نفث الدم، کھانسی، تنگی تنفس، جیسی علامات ونشانیاں مل سکتی ہیں۔ respiratory failure کی وجہ سے موت ہو سکتی ہے۔

intestinal anthrax کی صورت میں خونی اسہال، متلی، قے وبخار جیسی علامات ونشانیاں مل سکتی ہیں۔ خونی اسہال کی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔

تشخیص : علامات ونشانیوں اور تشخیصات کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج : دافع تعفن ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g، شاہترہ 5g، جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ ست کافور 125gm عرق گلاب کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً جدوار 1g، درونج عقربی 1g، زہر مہرہ 1g سفوف کی صورت میں عرق گلاب کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ خونی اسہال کی صورت میں شربت انجبار 20ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ نفث الدم کی صورت میں رب السوس 1g، زنجبیل خشک 1g، کاکڑا سنگی 1g سفوف کی صورت میں عسل خالص کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ قروح پر مقامی طور پر برگ شریفہ پیس کر لگاتے ہیں۔

خناق وبائی

DIPHTHERIA

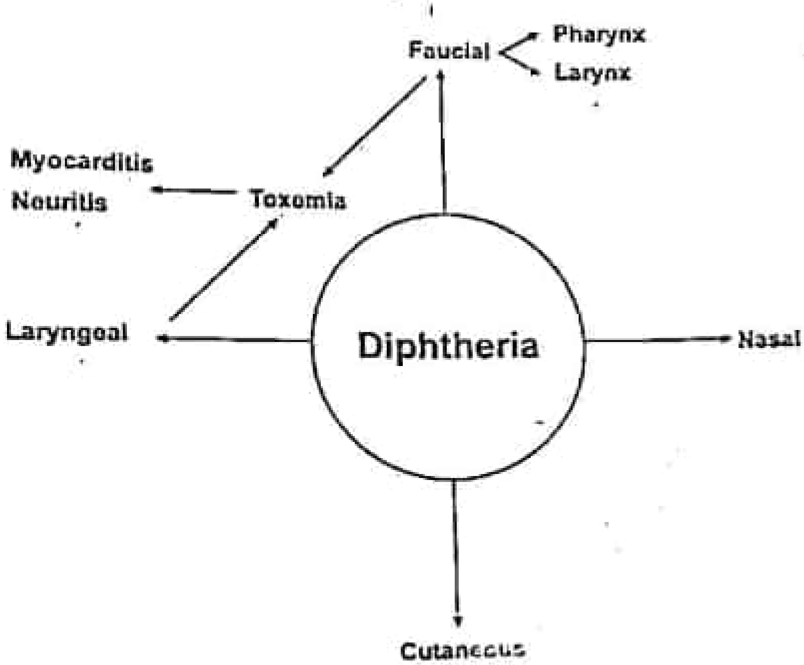
"خناق" عربی زبان کے لفظ "اختناق" سے اخذ کیا گیا ہے۔ اختناق کے معنی دم گھٹنے (suffocation) کے ہوتے ہیں۔ diphtheria یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جسکے معنی اغشیہ (membrane) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں respiratory tract میں تسدد کیوجہ سے دم گھٹنے کی شکایت ہو جایا کرتی ہے اور تعدیہ کے مقام پر pseudomembrane بن جایا کرتی ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کا نام "خناق" و diphtheria رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو جرثومی تعدیہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ تعدیہ کے مقام پر غشائے کاذب (pseudomembrane) کا بننا و تسمم دم (toxemia)، اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے preschoolers میں ہوا کرتا ہے۔ چھ مہینے سے کم عمر کے بچوں میں بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب : Corynebacterium diphtheriae جرثوے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram positive جرثوے ہوتے ہیں۔ یہ exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ جو اس مرض میں مرضی کیفیات کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انکی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) Gravis (2) Intermedius (3) Mitis

ان جرثوموں کی سرایت عام طور سے droplets inhalation کے ذریعہ ہوا کرتی ہے۔ مگر respiratory secretions، skin lesions کی رطوبت کے contact سے بھی جرثوے سرایت کر سکتے ہیں۔

ماھیت مرضی :



تعدیہ عام طور سے بالائی نظام تنفس (upper respiratory tract) میں اور مخصوص طور پر حلق (fauces) میں ہوا کرتا ہے۔ اسکے علاوہ skin، conjunctiva، genitals، ear میں بھی تعدیہ ہو سکتا ہے۔

جرثوے respiratory tract میں پہنچ کر mucosal surface پر multiply کرتے ہیں اور exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ toxin کے اثرات locally، systemically دونوں ہوا کرتے ہیں۔ toxin کے local effect سے غشائے کاذب بن جاتی ہے۔ جبکہ systemic effect یعنی toxemia کی وجہ سے ورم اعصاب اور ورم عضلات قلب ہو جایا کرتا ہے۔ غشائے کاذب مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے۔

(1) Fibrinous exudate

(2) Disintegration of epithelial cells

(3) Leucocytes

(4) Erythrocytes

(5) Bacteria

علامات : مقام تعدیہ کے لحاظ سے خناق وبائی کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جسمیں respiratory diphtheria عام طور

سے پائی جانے والی قسم ہے۔ اسمیں fauces، nose و larynx متاثر ہوتے ہیں۔ respiratory diphtheria میں مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

تعدیہ ہونے کے دو سے چار دن کے بعد سب سے پہلے وجع الحلق وخفیف بخار کی شکایت ہوتی ہے۔ حلق میں سب سے پہلے سرخی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اسمیں رطوبت کا ترشح ہونے لگتا ہے۔ رطوبت 24 گھنٹے کے اندر ہی اغشیہ (membrane) میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جسکی رنگت greyish ہوتی ہے۔ جو حلق میں مضبوطی کے ساتھ چپکی ہوئی ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اسکو ہٹانے پر bleeding ہوتی ہے۔ گردن میں edema وغدد لمفاویہ کے بڑھ جانے سے گردن کا structure بدل جاتا ہے۔ جسکو bull neck کہتے ہیں۔

حنجرہ (larynx) کے متاثر ہوجانے سے آواز بھاری ہوجاتی ہے جسکو بحوحت الصوت کہتے ہیں۔ فعل تنفس (respiration) کے دوران آواز ہوتی ہے۔ جسکو stridor کہتے ہیں۔ وری کیفیت کی وجہ سے کھانسی کی شکایت پائی جاتی ہے۔ respiratory obstruction کی وجہ سے breathlessness و cyanosis ہوجایا کرتی ہے۔

Nose کے متاثر ہونے سے nasal discharge ہوتا ہے۔ جسمیں بدبو ہوتی ہے۔ رطوبت میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ epistaxis و nasalobstruction ہوسکتا ہے۔

تسمم دم کی وجہ سے آعصاب متاثر ہوسکتے ہیں۔ جس سے Palate، pharynx کے عضلات مفلوج ہوسکتے ہیں۔

تشخیص : مندرجہ ذیل findings ملنے پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(1) pseudomembrane

(2) sorethroat with toxemia

(3) low grade fever

(4) bull neck

(5) serosanguinous nasal discharge

(6) isolation of organisms

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلو نیم 5g، شاہترہ 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً جدوار 1g، درونج عقربی 1g، زہر مہرہ 1g سنوف کی صورت میں عرق گلاب کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً شربت توت 10ml صبح وشام پلاتے ہیں اور خیارشنبر 5g دودھ میں پکا کر پلاتے ہیں۔ جدوار، مکو سبز کے پانی میں پیس کر لگاتے ہیں۔

شہیقہ

PERTUSSIS OR WHOOPING COUGH

"شہیقہ" لفظ "شہیق" سے اخذ کیا گیا ہے۔ جسکے معنی inspiration کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں کھانسی کے دوران deep inspiration کی وجہ سے سیٹی جیسی آواز (whoop) پیدا ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام شہیقہ اور whooping cough رکھا گیا ہے۔ اسکو کالی کھانسی بھی کہتے ہیں۔

تعریف : یہ نظام تنفس کا ایک حاد متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ اسمیں اکثر پانچ سال سے کم عمر کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ دورے کے ساتھ شدید قسم کی کھانسی کا ہونا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : Bordetella pertussis جرثوے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثوے ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت inhalation droplets کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر respiratory secrection سے contaminated چیزوں سے بھی جرثوے سرایت کرسکتے ہیں۔

Bordetella pertussis جرثوے مخصوص قسم کے exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ جسکو pertussis toxin کہتے ہیں۔ toxin ہی اس مرض میں مرضی کیفیات کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات : تعدیہ ہونے کے ایک یا دو ہفتے کے بعد علامات ونشانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ مرض کے تین درجات ہوتے ہیں۔ اور ہر درجہ کی مدت دو ہفتے کی ہوتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **Catarrhal Stage** : یہ مرض کا پہلا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں زکام جیسی کیفیت مثلاً ورم انف، آشوب چشم وخفیف قسم کا بخار رہتا ہے۔ زکام (catarrh) ہونے کی وجہ سے اس درجہ کو catarrhal stage کہتے ہیں۔

(2) **Paroxysmal stage** : یہ مرض کا دوسرا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں شدید قسم کی کھانسی ہوتی ہے۔ جو دورے کی صورت میں ہوتی ہے۔ ہر دورے (paroxysm) میں کھانسی کی تعداد 10-30 ہوتی ہے۔ کھانسی expiration کے دوران ہوتی ہے اور مسلسل اس طرح کی کھانسی کے بعد deep inspiration کی وجہ سے ایک مخصوص قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جسکو whoop کہتے ہیں۔ جبکہ دوسرے کھانسی کے مرض میں ہر کھانسی کے بعد inspiration کا phase ہوتا ہے۔ کھانسی کا دورہ ہر آدھے گھنٹے میں ہوسکتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ اکثر قے ہوجایا کرتی ہے۔ کھانسی کے دوران بلغم لزج (sticky sputum) بھی خارج ہوسکتا ہے۔ مسلسل کچھ دیر تک کھانسی ہوتے رہنے سے خون کے return میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ جس سے چہرہ سرخ ہوجاتا ہے۔ neck و scalp کے veins میں امتلاء (engorgment) پیدا ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کے اطراف میں edema پیدا ہوجاتا ہے epitaxis و کی شکایت ہوسکتی ہے۔ کھانسی کے دورے ہونے کی وجہ سے اس درجہ کو paroxysmal stage کہتے ہیں۔

(3) **Convalescent Stage** : یہ مرض کا تیسرا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں کھانسی کے دوروں میں انحطاط یعنی کمی ہونے لگتی ہے۔ کھانسی میں کمی ہونے کی وجہ سے اس درجہ کو convalescent stage کہتے ہیں۔

عوارضات : عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔

(1) ذات الریہ (pneumonia)

(2) نفخۃ الریہ (emphysema)

(3) جمود الصدر (atelactasis)

(4) اتساع شعبۃ الریہ (bronchiectasis)

(5) cereberal anoxia کی وجہ سے تشنج (convulsion) وفالج (paralysis)

(6) نکسیر (epistaxis)

(7) خروج المقعد (prolapse of rectum)

(8) ابتدائی دق کے lesion کا reactivation

تشخیص : مندرجہ ذیل lab-findings ملنے پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

(1) Lymphocytosis (>50%)

(2) Whoop

(3) Low E.S.R.

مگر confirm diagnosis کے لئے nasal swab culture کرواتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً کندر 1g کی مقدار میں خمیرہ گاؤزباں کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً درونج عقربی 1g، زہر مہرہ 1g، جدوار 1g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع سعال ادویہ مثلاً کاکڑا سنگی، زنجبیل خشک، فلفل دراز، ہموزن ادویہ بریاں کر کے سفوف کرتے ہیں اور اسمیں سے 125mg کی خوراک میں عسل خالص کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دوسری دافع سعال ادویہ میں اڑوسہ، زوفا شامل ہیں۔ جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ تقویت کیلئے دواء المسک 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

ورم غدّہ نکف

MUMPS

غدّہ نکف کو انگریزی زبان میں parotid gland کے نام سے جانتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں تعدیہ کی وجہ سے غدہ نکف

میں ورمی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام ورم غدہ ونکف رکھا گیا ہے۔ اس مرض کو مختلف اسماء مثلاً نکاف، ورم اصل الاذن، کن پھیڑ و epidemic parotitis سے بھی جانا جاتا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ اکثر عموماً 5-15 سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ دو سال سے کم عمر کے بچوں میں بہت کم یعنی rare ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ غدہ نکف یعنی perotid glands میں غیر قیحی ورمی کیفیت (non suppurative inflammation) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ غدہ نکف کے علاوہ gonads, pancreas, meninges, submandibular salivaryglands بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس مرض کی infectivity کم ہوتی ہے۔ تقریباً 30%-40% میں تعدیہ inapparent ہوتا ہے۔

اسباب : mumps virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے paramyxo virus ہوتے ہیں۔ جو paramyxoviridae family میں شامل ہیں۔ چونکہ یہ متاثرہ لوگوں یعنی infected person کی saliva میں پائے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے انکی سرایت اکثر droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر infected saliva سے متعفن (contaminated) چیزوں یعنی fomites کے ذریعہ بھی تعدیہ ہو سکتا ہے۔

ماہیت مرضی : انسانی جسم میں virus کے داخل ہونے کا راستہ respiratory tract ہوتا ہے۔ بالائی آعضائے تنفس کے epithelial cells و مقامی غدہ لمفادیہ مثلاً cervical lymph N. میں virus کے multiply کرنے کے بعد خون کے ذریعہ target tissues مثلاً parotid glands و meninges میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ ان آعضاء میں multiply کرنے کے بعد virus پھر خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اس طرح secondary viremia پیدا ہوجاتا ہے۔ اس دوران مختلف اعضاء مثلاً kidney, heart,liver, thyroid gland, pancreas, gonads میں تعدیہ ہوجایا کرتا ہے۔ viruses کے جسم میں داخل ہونے کے بعد secondary viremia پیدا ہونے میں تقریباً 12-25 days لگ جایا کرتے ہیں۔ اس مدت کو مدت حضانت کہتے ہیں۔ cell mediated immune reactions اس مرض میں مرضی کیفیات و recovery کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

علامات : ورم غدہ ونکف کی ابتداء اکثر اچانک ہوتی ہے۔ ورم ہونے کے پہلے تکسر (malaise)، قلت اشتہا (anorexia)، سردی (chills)، بخار (fever)، وجع الحلق (sore throat)، منہ کے کھلنے میں دشواری (trismus) اور اذن کے نیچے jaw کے angle پر درد و tenderness جیسی کیفیات بھی مل سکتی ہیں۔ جسکو علامات منذرہ کہتے ہیں۔

غدہ ونکف کی سوجن یعنی swelling ایک سے تین دن تک بڑھتی رہتی ہے۔ اور ایک ہفتے کے اندر ہی بتدریج کم ہوجاتی ہے۔

اذن کے قریب و mandible کے نیچے سوجن کی وجہ سے اذن اوپر اور باہر کی طرف displace کر جاتا ہے۔غدہ نکف سے متصل جلد سرخ و گرم نہیں ہوتی ہے۔اسکے برخلاف جرثومی تعدیہ کی صورت میں جلد گرم و سرخ ہوتی ہے۔دو تہائی مریضوں میں ورم غدہ نکف دونوں جانب یعنی bitaleral ہوا کرتا ہے۔ایک طرف کی غدہ نکف میں سوجن کم ہونے پر دوسرے طرف کی غدہ نکف میں سوجن پیدا ہوتی ہے۔

غدہ نکف کے ساتھ بخار کی شکایت رہتی ہے۔جسمیں جسمانی حرارت 100-105°F تک ہو جاتی ہے۔اسکے علاوہ تکسر، سر درد، قلت اشتہا جیسی علامات بھی ملتی ہیں۔بیشتر مریضوں میں talking، swallowing، eating میں دشواری کی شکایت رہتی ہے۔

عوارضات : ورم غدہ نکف کی صورت میں تعدیہ بعض دوسرے آعضاء میں بھی ہو جایا کرتا ہے۔اسکی وجہ سے مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔

(1) **ورم خصیہ (Epididymo Orchitis)** : puberty کے بعد males میں تعدیہ ہونے پر 20-30% مریضوں میں ورم خصیہ ہو جایا کرتا ہے۔جو اکثر unilateral ہوا کرتا ہے۔3-17% میں تعدیہ bilateral ہوا کرتا ہے۔جو sterility کا سبب ہو سکتا ہے۔

(2) **ورم بانقراس** :یہ غدہ نکف کے خطرناک عوارض میں شامل ہے۔اسکی وجہ سے درد شکم کی شکایت پائی جاتی ہے۔

(3) **سرسام (Meningitis)** : ورم غدہ نکف کے مریضوں میں اغشیہ دماغ میں تعدیہ ہو جانے پر سرسام ہو جایا کرتا ہے۔اسکی وجہ سے گردن میں سختی و سر درد کی شکایت رہتی ہے۔

(4) **متفرقات (Others)**: mumps virus دوسرے glandular tissues میں بھی تعدیہ کا سبب ہوتے ہیں۔ان میں breasts, ovary, thyroid, thymus, lacrimal glands شامل ہیں۔

تشخیص : بیشتر مریضوں میں علامات و نشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔مگر confirm diagnosis کے لئے بعض تفتیشات کروائے جاتے ہیں۔مثلاً

(i) Virus culture of blood, saliva, CSF

(ii) Serological test eg. ELISA

علاج :دافع عفونت ادویہ مثلاً برگ تلسی 5g، افسنتین 5g، گلونیم 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ تیار کر کے صبح وشام پلاتے ہیں۔شربت عناب 10ml صبح وشام پلاتے ہیں۔دافع حمی ادویہ مثلاً خاکسی، بنفشہ، پرسیاؤشاں جوش دیکر صبح وشام پلاتے ہیں۔محلل اورام ادویہ مثلاً خیارشنبر گل بابونہ، گل ٹیسو، زعفران، جدوار پیس کر مقامی طور پر مقام ماؤف پر ضماد کرتے ہیں۔

تدرن یعنی دق

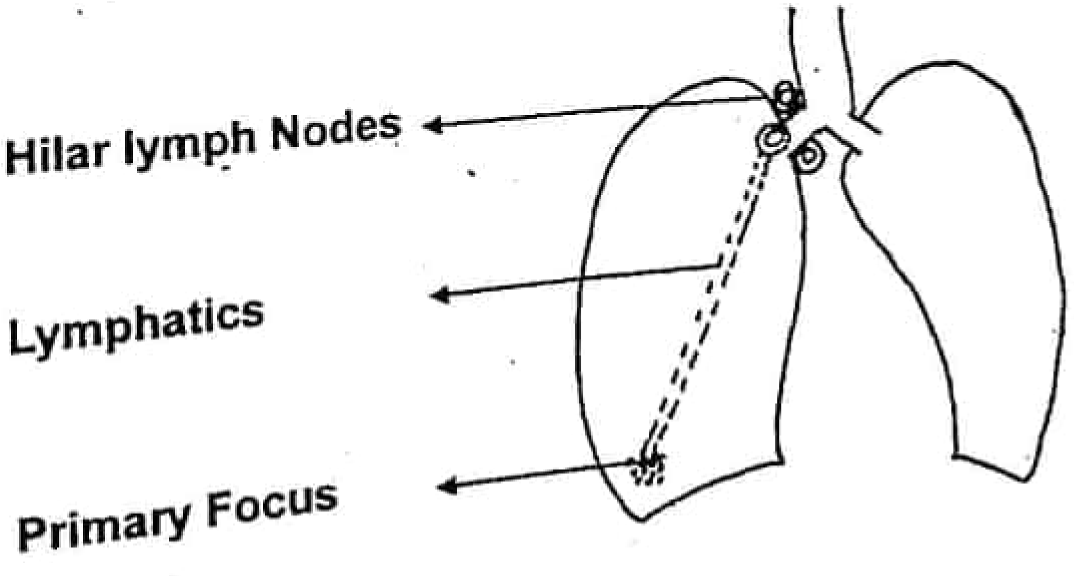
TUBERCULOSIS

چونکہ اس مرض میں تعدیہ کے مقام پر درن یعنی tubercles بن جاتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کو تدرن یا tuberculosis کہتے ہیں۔ دق کے معنی لاغری (emaciation) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام "دق" رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ تعدیہ کے مقام پر درن یعنی tubercle کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ درن ایک قسم کے avascular granuloma ہوتے ہیں۔ جو cell mediated immunity کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

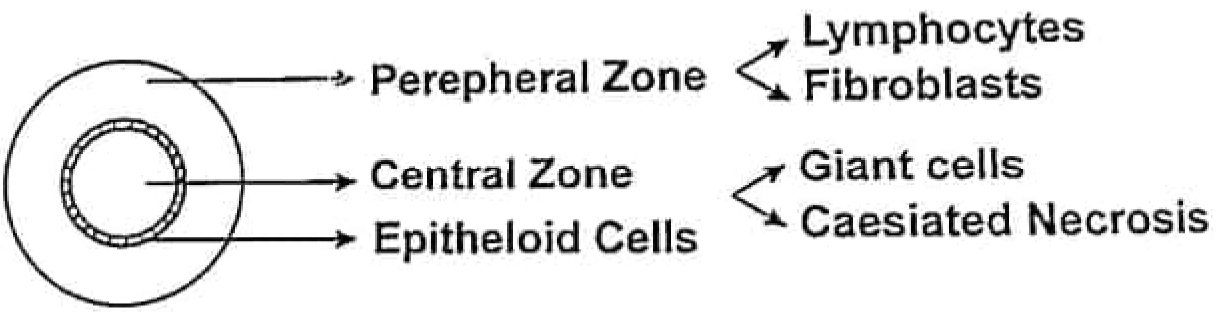
اسباب : Mycobacterium tuberculosis جرثوے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ مگر بعض دوسرے جرثوے مثلاً Mycobacterium-bovis اور Atypical mycobacteria سے بھی دق ہو سکتا ہے۔ یہ acid fast bacilli ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت adult type tuberculosis کے مریضوں کے contact میں رہنے پر عام طور سے droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر oral route سے بھی جرثوے انسانی جسم میں سرایت کر سکتے ہیں۔ ابتدائی تعدیہ یعنی primary infection اکثر ریہ (lung) میں ہوا کرتا ہے۔ مگر امعاء (intestine)، جلد (skin)، لوزتین (tonsils) وغدہ لمفادیہ (lymph N.) میں بھی ابتدائی تعدیہ ہو سکتا ہے۔

ماھیت مرضی : ابتدائی تعدیہ ہونے کے تقریباً 2-10 weeks کے بعد جرثوے monocytes کے ذریعہ



primary focus سے regional lymph nodes میں پہنچ جاتے ہیں۔ جیسا کہ ریہ میں تعدیہ ہونے کی صورت میں hilar lymph N. میں، لوزتین میں تعدیہ ہونے پر cervical lymph N. میں اور امعاء میں تعدیہ ہونے پر mesenteric lymph N. میں جرثومے پہنچ جایا کرتے ہیں۔ تعدیہ کے مقام پر CMI کے نتیجے میں درن بن جاتے ہیں۔ جنمیں caesiated necrosis بھی ہوسکتی ہے۔ انکے lesions اکثر calcification کے ذریعہ مندمل ہوجاتے ہیں۔ primary focus, infected lymphatics, infected regional lymph N کو مجموعی طور پر primary complex یعنی ghon's complex کہتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو ابتدائی دق یعنی primary tuberculosis کہتے ہیں۔ جو عموماً بچوں میں ہوا کرتی ہے۔

ابتدائی دق کے lesions میں reactivation کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ reactivation اکثر puberty کے دوران قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر ہوتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو adult type tuberculosis کہتے ہیں۔ reactivation کے علاوہ exogenous reinfection و exogenous infection سے بھی adult type tuberculosis ہوسکتی ہے۔ یہ عموماً females, adholescents میں ہوا کرتا ہے۔ اس قسم کی دق کو progressive tuberculosis، re-activation tuberculosis، post primary tuberculosis کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔



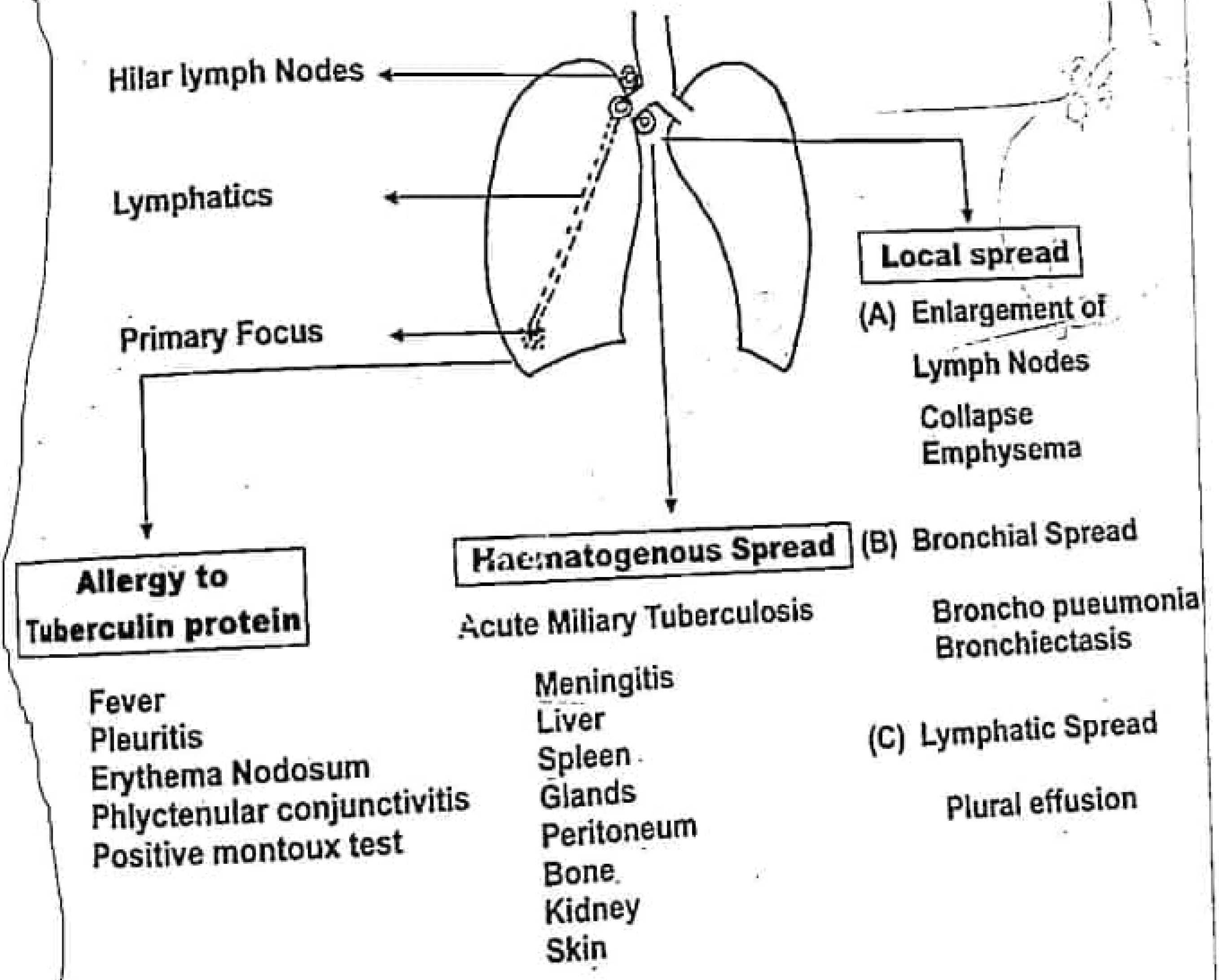
درن یعنی tubercles ایک قسم کے granuloma ہوتے ہیں۔ جسکے مرکزی حصے (central zone) میں giant cell ہوتے ہیں اور اس zone میں caesiated necrosis بھی ہوسکتی ہے۔ جو epitheloid cell سے surrounded ہوتے ہیں۔ perepheral zone میں lymphocytes ہوتے ہیں۔ جو fibroblasts cell سے surrounded ہوتے ہیں۔

tuberculous lesions دو قسم کے ہوتے ہیں۔ exudative و exudative, productive میں acute inflammatory reactions ہوا کرتے ہیں اور انکا اندمال تحلل (resolution) کے ذریعہ ہوتا ہے۔

جبکہ productive میں CMI کے نتیجے میں درن بنتے ہیں و caescated necrosis ہوتی ہے اور انکا اندمال calcification یا fibrosis کے ذریعہ ہوتا ہے۔

تعدیہ ہونے پر tuberculin protein کی allergy کے نتیجے میں fever، erythema nodosum، phlyctenular conjunctivitis، positive montoux test جیسی کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں۔

primary complex کے مکمل طور پر مندمل نہ ہونے پر اسکے مندرجہ ذیل نتائج یعنی انجام (fate) ہوسکتے ہیں۔

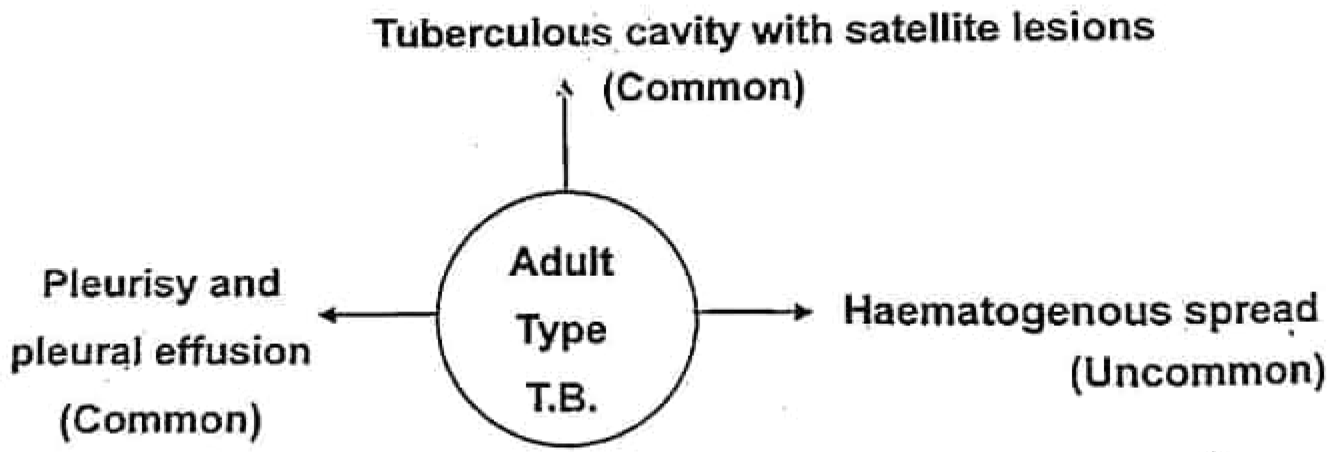


(1) **Local Spread**: pirmary complex کے lesions کے مقامی طور پر پھیلنے سے مختلف قسم کے امراض پیدا ہوسکتے ہیں۔ مقامی غدہ لنفاویہ کے بڑھنے سے bronchial compression ہوسکتا ہے جو collapse، emphysema کا سبب ہوتا ہے۔ bronchi کے ذریعہ پھیلنے پر broncho pnuemonia، bronchiectasis ہوسکتی ہے۔ اور lymphatics کے ذریعہ پھیلنے پر pleural effusion ہوسکتا ہے۔

(2) **Haematogenous spread** : عروق دمویہ یعنی blood vessels کے intima میں lesions کے ہونے پر یا caesious glands کے large veins میں rupture ہو جانے پر جرثومے خون کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر مختلف اعضاء میں تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔ massive dissemination ہونے پر ریہ میں miliary mottling پیدا ہو جاتی ہے۔ دماغ میں پہنچ کر tuberculoma اور meningitis پیدا کر دیتے ہیں۔ اسی طرح skin,kidney, joints, bones, peritonium, glands, spleen , liver میں مرض کا سبب بنتے ہیں۔ اس حالت کو acute miliary tuberculosis کہتے ہیں۔ یہ حالت مخصوص طور پر infants اور young children میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

adult type of tuberculosis کے مندرجہ ذیل نتائج ہو سکتے ہیں۔

ریہ میں تعدیہ ہونے پر tuberculous cavity بن جاتی ہے۔ تعدیہ کے pleura تک extend کر جانے پر pleurisy , pleural effusion ہو جایا کرتا ہے۔ بعض اوقات empyema ہو جاتا ہے۔ دوسرے اعضاء میں haematogenous spread کم دیکھنے کو ملتا ہے۔



علامات ونشانیاں : دق میں دو قسم کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

(1) systemic effects سے قلت اشتہا (anorexia)، وزن میں کمی (weight loss)، تھکان (lassitude) نیند کی حالت میں پسینہ کا ہونا (sleep sweats)، شام کے وقت بخار کا ہونا (evening pyrexia) جیسی علامات ملتی ہیں۔

(2) تعدیہ اکثر ریہ میں ہوا کرتا ہے اس وجہ سے local effect سے کھانسی (cough)، بلغم (sputum)، نفث الدم (haemoptysis)، وجع الصدر (chest pain) جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

متاثرہ اعضاء کے لحاظ سے مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔
primary focus کی صورت میں infants، small children میں کوئی مخصوص علامات ونشانیاں نہیں ملتی ہیں۔ مگر older children میں تکسر (malaise)، تکان (fatigue)، قلت اشتہا (anorexia)، وزن میں کمی، نشوونما میں کمی (failure to thrive) وخفیف بخار (low grade fever) ہوتا ہے۔

hilar lymphadenitis کی صورت میں کھانسی، بخار، وزن میں کمی، positive mantoux test جیسی علامات ملتی ہیں۔

Montox

local sperad کی صورت میں تنگی تنفس (breath lessness)، کھانسی (cough) کی شکایت ملتی ہے۔

pleural effusion کی صورت میں تنگی تنفس، وجع الصدر، وزن میں کمی و بخار کی شکایت رہتی ہے۔ acute miliary tuberculosis کی صورت میں مرض کی ابتداء اکثر بتدریج ہوتی ہے۔ مگر مرض اچانک بھی ہوسکتا ہے۔ جسمیں تکسر (malaise)، تیز بخار، رات میں پسینہ کا ہونا، نشوونما میں کمی، فقر الدم (anaemia)، کھانسی، عظم جگر وطحال (hepatosplenomegaly) crepitations بھی ملتے ہیں۔ infants میں اکثر موت ہوجایا کرتی ہے۔

tubercular meningitis کی صورت میں سردرد، قے، گردن میں سختی جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ جبکہ دماغ میں tuberculoma پیدا ہوجانے کی صورت میں سردرد، قے کے ساتھ تشنج وفالج کی شکایت ہوسکتی ہے۔

cervical adenitis تقریباً 20% میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ غدہ لمفاویہ discrete، mobile، matted ہوتے ہیں۔ cervical lymph nodes کی دق کو خنازیر (scrofula) کہتے ہیں۔ غدہ لمفاویہ میں caesiated necrosis ہوسکتی ہے۔ necrotic material اسمیں سے باہر جلد کی سطح پر خارج ہوسکتے ہیں۔ غدہ لمفاویہ ومتصل جلد میں fibrosis پیدا ہوجایا کرتی ہے۔ مرض کی اس حالت کو scrofuloderma کہتے ہیں۔ abdominal tuberculosis کی صورت میں intestine, peritonium, mesenteric lymph N متاثر ہوتے ہیں۔

intestinal T.B. میں اسہال، دردشکم، نفخ شکم ونقص تغذیہ کی شکایت پائی جاتی ہے۔ peritonitis کی وجہ سے استسقاء زقی (ascitis) ہوسکتا ہے۔ skeletal tuberculosis اکثر spine، hip، knee joints میں ہوا کرتی ہے۔ اسمیں اکثر local symptoms ملتے ہیں یعنی مفاصل میں درد۔ spine کی دق کو pott's disease کہتے ہیں۔

renal tubercolosis کی صورت میں عسر بول (dysuria)، بول الدم (hematuria)، آعضاء بول میں تسدد (obstruction)، frequency of micturition کی شکایت رہتی ہے۔

reactivation pulmonary tuberculosis کو phthisis بھی کہتے ہیں۔ اسمیں خفیف قسم کا بخار، قلت اشتہا، وزن میں کمی، کھانسی، نفث الدم، وجع الصدر ورات میں پسینہ کا آنا جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

تشخیص : مرض کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل investigations کروائے جاتے ہیں۔

(1) blood examination : monocytosis , lymphocytosis , Raised E.S.R.

(2) sputum examination (Mycobacterium Tuberculli)

(3) tuberculin test

(4) chest x-ray

علاج : بعض ادویہ جو دق کے مریضوں میں استعمال کی جاتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔ مثلاً۔ بریشم ماہی 1g، سرطان سوختہ 1g، جدوار 1g سفوف کی صورت میں صبح وشام کھلاتے ہیں۔ کھانسی کی صورت میں شربت اعجاز 10ml صبح وشام پلاتے ہیں اور رب السوس 1g، کتیرا 1g وصمغ عربی 1g سفوف کی صورت میں عسل خالص کے ہمراہ صبح وشام کھلاتے ہیں۔ تغذیہ کے لئے ماء اللحم و ماء الشعیر پلاتے ہیں۔

جذام

HANSEN'S DISEASE OR LEPROSY

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ تعدیہ کے مقام پر granuloma کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اکثر اس میں peripheral nerve، skin، nasal mucosa متاثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ اعضاء دوسرے اعضاء کے بہ نسبت بارد المزاج (cold) ہوتے ہیں۔

اسباب : Mycobaterium leprae جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ acid fast bacilli ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت lepromatous leprosy کے مریضوں کے contact میں رہنے پر droplets کے inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسے مریضوں کے nasal mucosa میں جرثومے پائے جاتے ہیں۔ ان جرثوموں کا multiplication کافی slow ہوتا ہے۔ انکے doubling میں تقریباً 11-13 days لگ جایا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے اس مرض کی مدت حضانت تقریباً 3-5 yrs ہوا کرتی ہے اور مرض مزمن صورت میں ہوا کرتا ہے۔ یہ جرثومے کسی قسم کے exotoxin کا ترشح نہیں کرتے ہیں۔

ماہیت مرضی : respiratory epithelium میں ابتدائی طور پر multiply کرنے کے بعد جرثومے monocytes کے ذریعہ خون میں داخل ہوجاتے ہیں۔ اس دوران جرثومے peripheral nerve و skin میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ تعدیہ کے مقام پر جرثوموں کے خلاف C.M.I. کے نتیجے میں granuloma بن جاتے ہیں۔ C.M.I. کی شدت یعنی intensity پر اس مرض کی مرضی کیفیات منحصر ہوا کرتی ہیں۔

tuberculoid leprosy کے مریضوں میں جرثوموں کے خلاف C.M.I. شدید قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ جبکہ lepromatous leprosy میں C.M.I. نہیں ہوا کرتے ہیں۔ lepromatous leprosy کے مریضوں میں خون

کے اندر CD8+ (suppressor) lymphocytes کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ کیفیت جرثوموں کے antigens کے activation سے پیدا ہوتی ہے۔ جبکہ tuberculoid leprosy کے مریضوں کے skin lesions میں CD4+ (helper) lymphocytes زیادہ ہوتے ہیں۔

Lepra Reactions: جزام کے تمام قسم کے مریضوں میں acute allergic inflammation ہو سکتے ہیں۔ جو untreated مریضوں میں یا علاج کے دوران پیدا ہو سکتے ہیں۔ lepromatous leprosy و borderline lepromatous leprosy میں lepra type -2 reactions ہوتے ہیں۔ ایکس immune complexes بن جایا کرتے ہیں۔ انکی وجہ سے erythema nodosum leprosum پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس reactions سے nerves، skin، eye، testis و kidney متاثر ہو سکتے ہیں۔ اور tuberculoid leprosy میں lepra type-1 reactions ہوتے ہیں۔ اس reactions سے جلد و اعصاب متاثر ہوتے ہیں۔

جزام کے مریضوں میں تین طریقے سے tissue damage ہوا کرتے ہیں۔

(1) **Peripheral Neuritis**: peripheral nerve میں damage پیدا ہونے پر اسکے تمام افعال متاثر ہوجاتے ہیں۔ motor function میں خلل کی وجہ سے paralysis ہوجاتی ہے۔ اس طرح ulnar nerve damage کی وجہ سے claw hand اور peroneal nerve damage کی وجہ سے dropped foot کی شکایت ہوجاتی ہے۔ sensory function میں خلل کی وجہ سے pressure, friction، burns, cuts سے زخم پیدا ہوجاتے ہیں۔ A.N.S. کے متاثر ہونے سے جلد خشک ہوجاتی ہے۔ ان میں cracks پیدا ہوجاتے ہیں۔ زخموں میں ثانوی جرثومی تعدیہ کی وجہ سے cellulitis، osteomyelitis و tissue distruction ہوجایا کرتا ہے۔ جو organ defect کا سبب ہوتا ہے۔

(2) **Bacillary infiltration**: lepromatous leprosy میں tissue damage کی وجہ bacterial growth ہوتی ہے۔

(3) **Acute lepra reactions**: Lepra reaction کی وجہ سے acute infammation پیدا ہوجاتا ہے۔ جو tissue damage کا سبب ہوتا ہے۔

lepromatous leprosy میں damage کا سبب immune complexes ہوتے ہیں۔ جبکہ tuberculoid leprosy میں damage کا سبب granuloma ہوتے ہیں۔

علامات و نشانیاں: مرض کی ابتدا اکثر بتدریج ہوتی ہے۔ بعض مریضوں میں جلد کے کچھ حصے میں صرف hypesthesia (حِس کم ہو جانا) و numbness کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں سب سے پہلے جلد میں چند macules دکھتے ہیں۔ جو اکثر hypopigmented , erythematous ہوتے ہیں۔ بعض مریضوں میں acute lepra reactions کی وجہ سے

iritis, neuritis اور erythoma nodosum پیدا ہوجاتے ہیں۔ مگر بعض میں چند ایسے macules دکھائی پڑتے ہیں جو hypopigmented یا hyperpigmented ہوتے ہیں۔ یہ اکثر anaesthetic یا paraesthetic ہوتے ہیں۔ یہ تعداد میں ایک یا دو ہوتے ہیں۔ جو خود بخود مندمل ہوجایا کرتے ہیں۔ مرض کی اس ابتدائی کیفیت کو indeterminate leprosy کہتے ہیں۔

مرض کی severity ، histology ، clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) **جزام خدری** (**polar tuberculoid leprosy**): اس قسم میں peripheral nerve نسبتاً زیادہ damage ہوتے ہیں۔ اسوجہ سے اسمیں خدر یعنی anaethesia کی شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ اسکے ابتدائی lesions اکثر hypo-pigmented macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔ انکی تعداد ایک یا دو ہوا کرتی ہے۔ یہ hypesthetic ہوتے ہیں۔ انکی size بتدریج بڑھتی رہتی ہے۔ انکے حاشیے demarcated ہوتے ہیں۔ حاشیے آخر میں elevate کرجاتے ہیں۔ اور مرکزی حصے میں atrophy پیدا ہوجاتی ہے۔ dermis پتلی یعنی thin ہوجاتی ہے۔ hair follicles و sweat glands میں damage پیدا ہوجاتا ہے۔ اسکی وجہ سے lesions کی شکل concave ہوجاتی ہے۔ مرض کے بڑھنے پر lesions کی حس مکمل طور پر ختم ہوجاتی ہے۔ lesions سے جڑے آعصاب دبیز ہوجاتے ہیں۔ ulnar nerve و peroneal nerve کو palpate کیا جاسکتا ہے۔ آعصاب میں ورم کی وجہ سے آعصابی درد ہوتا ہے۔ آعصاب کے damage ہونے سے paralysis ہوجاتی ہے۔ عضلات میں atrophy پیدا ہوجاتی ہے۔ ہاتھ و پیر کی انگلیوں میں contracture پیدا ہوجاتے ہیں۔ حس ختم ہوجانے سے زخم پیدا ہوسکتے ہیں۔ ان میں ثانوی تعدیہ کی وجہ سے loss of digits ہوسکتے ہیں۔ exposure keratitis کی وجہ سے blindness ہوسکتا ہے۔

(2) **جزام عقدی** (**polar lepromatous leprosy**): اسمیں peripheral nerve نسبتاً کم damage ہوتے ہیں۔ اسوجہ سے اسمیں خدر کم ہوتا ہے۔ مگر دوسرے آعضاء میں damage زیادہ ہوتے ہیں۔ اسمیں cutaneous lesions تمام جسم میں اور کافی تعداد میں جسم کے دونوں جانب یکساں ہوتے ہیں۔ اسمیں lesions مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ جسمیں macules, nodules, plaques, papules شامل ہیں۔ انکے حاشیے یعنی margins غیر واضح ہوتے ہیں۔ انکے مرکزی حصے دبیز (thick) وسخت ہوتے ہیں۔ اسوجہ سے lesions کی شکل convex ہوتی ہے۔ lesions زیادہ تر face, cheeks, nose, eyebrows, ears, wrists, elbow, buttocks, knees میں پائے جاتے ہیں۔ آخر میں چہرے و پیشانی کی جلد thick ہوجاتی ہے اور ear lobes دبیز ہوکر pendulous ہوجاتے ہیں۔

lateral portion کے eye brows گر جاتے ہیں۔ جس سے مریض کا چہرہ شیر کے مانند ہو جاتا ہے۔ جسکو
leonine facies یعنی کہتے ہیں۔ اسمیں عوارضات کے طور پر laryngitis, nasal obstruction, epistaxis
nasal septal perforation و nasal collapse ہو سکتا ہے۔

(3) **Borderline tuberculoid leprosy** : اسمیں بھی polar tuberculoid کے مانند macules کی صورت میں lesions ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں۔

(4) **Borderline leprosy** : اسمیں مختلف قسم کے lesions مثلاً macules، papules و plaques ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں کم ہوتے ہیں۔

(5) **Borderline lepromatous leprosy** : اسمیں بھی مختلف قسم کے lesions ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں اور پھیلاؤ bilaterally symmetrical نہیں ہوتا ہے۔

تشخیص : lepra bacilli کی پہچان، lepromin test و serological test کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ tuberculoid leprosy میں positive lepromin test ملتا ہے اور lepromatous leprosy میں antibody titre بڑھا ہوا ملتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً مطبوخ ہفت روزہ روزانہ ایک خوراک سات روز تک پلاتے ہیں۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، چھال ببول، کتائی خورد تخم حنظل اسکے اجزاء ہیں۔ روغن چالموگرہ کا دودھ میں ملا کر پلانا و اسکا lesions پر مقامی طور پر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

آتشک

SYPHILIS

آتشک فارسی زبان کے لفظ آتش سے اخذ کیا گیا ہے۔ جسکے معنی آگ کے ہوتے ہیں۔ جس طرح آگ دوسری چیزوں کو جلا کر تباہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح یہ مرض تمام جسمانی قوئ کو تباہ کر دیتا ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام آتشک رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ تعدیہ کے مقام پر granuloma کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ چونکہ یہ اکثر جنسی تعلقات (sexual intercourse) سے ہوا کرتا ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کو veneral-diseases یا sexually transmitted diseases میں شمار کرتے ہیں۔

اسباب :- Treponema pallidum جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ جو ایک قسم کے spirochete ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت اکثر جنسی تعلقات کے دوران زخمی جلد و غشائے مخاطی کے ذریعہ ہوا

کرتی ہے مگر infected blood کے نقل الدم یعنی blood transfusion اور حمل کے دوران ماں سے جنین میں بذریعہ مشیمہ یعنی placenta بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔

ان جرثوموں کا multiplication چونکہ slow ہوتا ہے اور انکے doubling میں تقریباً 30-33hrs لگ جایا کرتے ہیں۔ اسوجہ سے یہ مرض مزمن صورت میں ہوا کرتا ہے۔ اور اسکی مدت حضانت بھی طویل ہوا کرتی ہے۔

ماہیت مرضی : تعدیہ کے مقام پر جرثوموں کے multiply کرنے اور انکے خلاف C.M.I. ہونے سے granuloma بن جاتا ہے۔ جو papule کی صورت میں دکھائی پڑتا ہے۔

primary lesion کو chancre کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ چونکہ ابتدائی تعدیہ اکثر جنسی تعلقات سے ہوا کرتا ہے۔ اسوجہ سے chancre بھی اعضائے جنسیہ (genital organs) میں ہوتا ہے۔ mouth، nipples میں بھی chancre ہوسکتا ہے۔ جو جرثوموں کے mode of transmission پر منحصر ہوا کرتا ہے۔ مقام تعدیہ سے جرثومے مقامی غدد لمفاویہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں جس سے ان میں enlargement پیدا ہوجاتا ہے۔

نقل الدم کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر chancre نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو آتشک ابتدائی کہتے ہیں۔ اسکے lesions عام طور سے خود بخود 10-14days میں مندمل ہوجاتے ہیں۔ غدد لمفاویہ سے جرثومے خون میں داخل ہوکر تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں اور مختلف اعضاء میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ اس طرح جلد میں papular - oropharynx میں mucous patches اور mucccutaneous junction پر condylomata lata جیسے lesions کا سبب ہوتے ہیں۔ ان lesions میں جرثومے کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اسوجہ سے مرض کی یہ حالت infective ہوا کرتی ہے۔ اسکے lesions بھی خود بخود مندمل ہوجاتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو secondary syphilis کہتے ہیں۔

بعض مریضوں میں secondary syphilis کے علامات ونشانیاں غائب ہوجاتے ہیں۔ مگر تعدیہ inapparent رہتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو latent syphilis کہتے ہیں۔ کچھ سالوں کے بعد علامات ونشانیاں پھر ظاہر ہونے لگتی اور ایسی صورت میں aneurysm، meninges میں عوارضات پیدا ہوجاتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو tertiary syphilis کہتے ہیں۔

بعض مریضوں میں ابتدائی تعدیہ کے 10-20 سالوں بعد عارضہ آعصاب مثلاً ہزال ظہری (tabes dorsalis) پیدا ہوجایا کرتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو late tertiary syphilis یا quartarnary syphilis کہتے ہیں۔

مشیمہ (placenta) کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر abortion، still birth جیسے عوارضات ہوسکتے ہیں اور live birth ہونے پر infants میں vesicles , bullae پیدا ہوسکتے ہیں۔ جسکو congenital syphilis کہتے ہیں۔

علامات : آتشک ابتدائی (Primary Syphilis) : ابتدائی آتشک کے lesion کو chancre کہتے ہیں۔ chancre سب سے پہلے گلابی رنگ کے macule کی صورت میں آعضائے جنسیہ مثلاً penis، labia اور cervix اور heterosexual میں anus، rectum میں نمودار ہوتا ہے۔ جو papule اور پھر قرحہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسکی تختی (induration) ہوتی ہے۔ یہ painless و nontender ہوتا ہے۔ مقامی غدہ ولمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ تقریباً 10-40 days میں lesions خودبخود مندمل (heal) ہوجاتے ہیں۔

آتشک ثانوی (Secondary Syphilis) : آتشک ابتدائی کے lesion کے مندمل ہونے کے تقریباً چھ ہفتے کے بعد تمام جسم میں جلد و غشائے مخاطی میں lesions پیدا ہوجاتے ہیں۔ جلد کے lesions مختلف قسم کے ہو سکتے ہیں مثلاً macular، palular، papulosquamous اور کبھی کبھی pustular بھی ہوتے ہیں۔ یہ سب سے پہلے trunk، proximal limbs میں نمودار ہوتے ہیں پھر یہ generalized ہوجاتے ہیں۔ palms، soles بھی مخصوص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ lesions میں خارش نہیں ہوتی ہے۔ scalp، face بھی متاثر ہوجایا کرتے ہیں۔ hair follicles کے متاثر ہونے سے patchy alopecia (بالوں کا جھڑنا) کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جسکو alopecia areata بھی کہتے ہیں۔ آتشک ثانوی کے 10% مریضوں میں mucocutaneous junction اور جسم کے moist area مثلاً perianal area، vulva، scrotum، axilla، inner thigh میں grey white رنگ کے flat papules پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسکو condylomata lata کہتے ہیں۔ mouth، pharynx، larynx، genitals کی غشائے مخاطی میں قروح (ulcer) پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسکو mucous patches کہتے ہیں۔ ان lesions کے علاوہ تمام جسم کے غدد ولمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ بخار، تکسر، سردرد کی شکایت بھی پائی جاتی ہے۔ اسکے lesions بھی خودبخود 2-6 weeks میں مندمل ہوجاتے ہیں۔

آتشک ثلاثی (Tertiary Syhilis) : آتشک ثانوی کے lesions کے مندمل ہونے کے بعد کچھ مریضوں میں کچھ سالوں کے latent period کے بعد skin، bones، aorta، blood vessels میں destructive lesions پیدا ہوجاتے ہیں۔ aorta میں desruction کی وجہ سے aorta aneurysm ہوجاتا ہے۔ gumma اس درجہ کی خصوصیت ہوتی ہے۔ nasal septum، palate میں gumma کی وجہ سے ان میں perforation پیدا ہوجاتا ہے۔ skin، bones میں بھی gumma بن جایا کرتے ہیں۔

آتشک چہارم (Quartarnary Syphilis): بعض مریضوں میں ابتدائی تعدیہ کے 10-20 سالوں کے بعد CNS میں destruction کی وجہ سے tabes dorsalis، general peresis،

جیسے عوارضات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسکو meningo vascular syphilis neurosyphilis بھی کہتے ہیں۔

آتشک خلقی (congenital syphilis) : حمل کے دوران تعدیہ ہونے پر abortion ، still birth جیسے عوارضات ہو سکتے ہیں اور live birth ہونے پر infants میں vesicles ، bullae ، mucosal ulcer پیدا ہو جاتے ہیں۔

تشخیص : مخصوص serological test مثلاً VDRL کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص جا سکتی ہے۔

علاج : دافع عفونت و مسہل ادویہ مثلاً مطبوخ ہفت روزہ روزانہ ایک خوراک سات روز تک پلانا چاہئے۔ اسکے اجزاء میں پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، چھال ببول، تخم حنظل و کتائی خورد شامل ہیں۔ بعض دوسرے دافع عفونت و مصفی خون مرکبات میں معجون عشبہ و معجون چوبچینی شامل ہیں۔ جو 5g کی مقدار میں صبح و شام کھلاتے ہیں۔ بعض ادویہ مرض آتشک کے لئے مخصوص ہیں۔ ان میں سم الفار و سیماب کے مرکبات شامل ہیں۔ مقامی طور پر مرہم رسکپور لگاتے ہیں۔

Inj. Penicillin 2.0 mg
Inj. Tetracyclin 500 mg

توثہ
YAWS

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جلد و عظام (bones) میں granuloma کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ اسکو مختلف اسماء مثلاً pian ، framboesia سے جانتے ہیں۔

اسباب : Treponema pertenue جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت skin lesions کے contact سے ہوتی ہے۔ مکھیاں بھی ان جرثوموں کو پھیلانے کا کام کرتی ہیں۔

یہ ہندوستان میں Orissa, A.P., M.P. کے tribal area میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

ماہیت مرضی : زخمی جلد کا جرثوموں سے contact ہونے پر تعدیہ کے مقام پر granuloma بن جاتا ہے۔ جسکو mother yaws کہتے ہیں۔ جرثومے خون کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر bones, skin میں عمومی قسم کے granulomatous lesions پیدا کر دیتے ہیں جسکو secondary yaws کہتے ہیں۔ 5-10 سالوں کے latent peiod کے بعد bones, skin میں destructive granulomatous lesions پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسکو tertiray yaws کہتے ہیں۔

علامات : **Mother Yaws** : تعدیہ کے مقام پر، جو اکثر پیروں میں ہوا کرتا ہے، ایک papule بن جاتا ہے۔ جو بڑھکر papilloma میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ چونکہ papilloma کی شکل raspberry یعنی framboesia کے مانند ہوتی ہے۔ اس لئے اس مرض کو framboesia بھی کہتے ہیں۔ papilloma کی سطح ulcerated ہوتی ہے۔ اس پر زرد رنگ کی رطوبت پائی جاتی ہے۔ اسمیں سرخی و سختی نہیں ہوتی ہے۔ اسمیں معمولی خارش ہوتی ہے۔ اسکے اندمال میں چھ مہینے لگ جایا کرتے ہیں۔

Secondary Yaws: secondary yaws میں lesions تمام جسم میں پائے جاتے ہیں۔ جو macule papilloma, papule, کی صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ lesions متعدی ہوا کرتے ہیں۔ یہ خود بخود مندمل ہوجاتے ہیں۔

Tertiary Yaws : جسم کے مختلف اعضاء مثلاً pharynx, hardpalate, maxillary bone, nose میں destructive lesions پیدا ہوجاتے ہیں۔ nose, hardpalate میں destruction کی وجہ سے آواز دھیمی ہوجاتی ہے۔ جسکو gangosa کہتے ہیں۔ maxillary bone میں دونوں طرف lesions کی وجہ سے ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ جس سے چہرہ کی شکل بدل جاتی ہے۔ جسے goundou کہتے ہیں۔

تشخیص : علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ : آتشک سے تفریق مندرجہ ذیل علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کرتے ہیں۔

(1) توشا اکثر بچوں میں ہوتا ہے جبکہ آتشک adults میں ہوا کرتا ہے۔

(2) توشہ میں تعدیہ skin contact سے ہوتا ہے جبکہ آتشک میں sexual contact سے ہوتا ہے۔

(3) توشہ میں ابتدائی تعدیہ اکثر پیروں میں ہوا کرتا ہے۔ جبکہ آتشک میں ابتدائی تعدیہ اکثر بیرونی آعضائے جنسیہ میں ہوا کرتا ہے۔

علاج : دافع عفونت وتنقیہ مادہ کے طور پر مطبوخ ہفت روزہ پلاتے ہیں۔ معجون عشبہ ومعجون چوبچینی بھی اس مقصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سم الفار وسیماب کے مرکبات اس مرض میں مفید ہوتے ہیں۔ مقامی طور پر مرہم رسکپور لگاتے ہیں۔

سوزاک

GONORRHOEA

سوزاک فارسی زبان کے لفظ سوز سے اخذ کیا گیا ہے۔ جسکے معنی سوزش یعنی جلن (burning) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں micturition کے دوران شدید کی سوزش وجلن ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام سوزاک رکھا گیا ہے۔ اسکو بھی امراض ظہریہ یعنی venereal diseases میں شمار کیا جاتا ہے۔

تعریف : یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے۔ غشائے مخاطی میں ریمی ورمی کیفیت یعنی purulent inflammation اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسمیں اکثر احلیل (urethra)، مقعد (rectum)، طبقہ ملتحمہ (conjunctiva)، حلق (pharynx) وعنق الرحم (cervix) متاثر ہوا کرتے ہیں۔

اسباب : Neisseria gonorrhoeae جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کے surface پر pili ہوتے ہیں۔ جو epithelium سے چپکنے وکریات بیضہ سے جرثوموں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت اکثر جنسی تعلقات یعنی sexual contact سے ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی : جرثومے epithelium سے attach ہونے کے بعد epitheial cells کو penitrate کر کے subepithelial connective tissues میں داخل ہوجاتے ہیں۔ جرثوموں کے endotoxin سے تحریک پاکر macrophages مخصوص مادہ مثلاً TNF کا ترشح کرنے لگتے ہیں۔ جو ورم (inflammation) کا سبب ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ جرثومے ورم پیدا کرنے والے بعض دوسرے مادے مثلاً proteases, peptidases, phospholipids بھی ترشح کرتے ہیں۔ جرثومے خون میں داخل کر multiply کرتے ہیں۔ اس طرح تعفن دم پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ کیفیت اکثر خواتین میں حیض کے دوران دیکھنے کو ملتی ہے۔

علامات : مردوں میں تعدیہ ہونے پر مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ تعدیہ ہونے کے 2-7days کے بعد علامات و نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ مقام تعدیہ اکثر احلیل (urethra) ہوا کرتا ہے۔ اسلئے ورم احلیل کی وجہ سے عسر بول (dysuria)، احلیل سے ریمی رطوبت کا اخراج و urethral opening کا سرخ ہوجانا جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ خواتین (females) میں تعدیہ اکثر عنق الرحم (cervix) میں ہوا کرتا ہے۔ اسلئے endocervicitis کی وجہ سے سیلان الرحم (leucorrhoea) و endometritis کی وجہ سے irregular menses جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ اسی طرح acute salpingitis جیسا عارضہ بھی ہوسکتا ہے۔ نومولود (neonates) میں بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔ وضع حمل (child birth) کے دوران اکثر طبقہ ملتحمہ (conjunctiva)، حلق (pharynx)، اعضائے تنفس (respiratory tract) ومقعد (anus) میں تعدیہ ہوجاتا ہے۔

تعفن دم (septicemia) کی وجہ سے جلد میں ورمی کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔ یہ کیفیت papule، petechiae، pustules و necrosis کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے distal extrimities میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اسکے علاوہ بخار اور وجع المفاصل کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

عوارضات : تعفن دم کی وجہ سے مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔

(1) ورم کبد (hepatitis)

(2) ورم غلاف القلب (pericarditis)

(3) ورم عضلات قلب (myocarditis)

(4) ورم بطانہ قلب (endocarditis)

(5) سرسام (meningitis)

(6) ورم جلد (dermatitis)

تشخیص : جرثوموں کی پہچان (indentification of bacteria) سے اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اسکے لئے urethra، cervix کی رطوبت کی slide تیار کرنے کے بعد gram staining کر کے اسکی خوردبینی (microscopic)

جانچ کی جاتی ہے۔

علاج : دافع عفونت، مجفف قروح ومنقی مجاری بول کے طور پر روغن صندل، روغن کباب چینی وروغن بلسان ہمراہ شیر گاؤ صبح وشام پلاتے ہیں۔ جو اس مرض کی مخصوص ادویہ ہیں۔ حرکت بول میں کمی کے لئے مسکن ادویہ مثلاً پوست فالسہ زلال کی صورت میں وشورہ قلمی سفوف کی صورت میں کھلاتے ہیں۔

Jaundice — 5 days.

ہیضہ
CHOLERA

تعریف : یہ امعاء کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو وبا کی صورت میں ہوا کرتا ہے۔ شدید قسم کا اسہال وقے اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسہال کے ذریعہ جسمانی رطوبت کے اخراج سے plasma volume کم ہوجاتا ہے۔ جو vascular collapse و death کا سبب ہوتا ہے۔

اسباب : Vibrio cholerae جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان سے ترشح پانے والے exotoxins مثلاً cholera toxin و mucinase اس مرض میں مرضی کیفیت کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ orale route سے ان جرثوموں کی سرایت ہوتی ہے یعنی کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعہ جرثومے انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

ماہیت مرضی : جرثومے امعاء کی epithelial cells سے چپک کر exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ جو intestinal villi سے Na^+ کے انجذاب میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں اور Cl^- کے ترشح کو بڑھا دیتے ہیں۔ اسوجہ سے امعاء میں NaCl کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور اس طرح رطوبت امعاء کی osmolality بڑھ جاتی ہے۔ رطوبت امعاء کی osmolality بڑھنے کی وجہ سے intestinal villi سے رطوبت کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ امعاء میں جذب ہونے کی صلاحیت سے زیادہ رطوبت کے جمع ہوجانے سے پانی جیسے اسہال ہونے لگتے ہیں۔

علامات : علامات ونشانیوں کے لحاظ سے مرض کو تین درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) **Stage of Evacuation** (استفراغ): مرض کی ابتداء شدید قسم کے اسہال (diarrhoea) سے ہوتی ہے۔ اسمیں نہ درد ہوتا ہے اور نہ ہی tenderness ہوتا ہے۔ اسہال شروع ہونے کے فوراً بعد ہی قے ہونے لگتی ہے۔ اسہال میں پہلے faecal matter خارج ہوتا ہے۔ مگر کچھ دیر کے بعد سفیدی مائل رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔ جسمیں mucus ملا ہوا ہوتا ہے۔ اسے rice water stool کہتے ہیں۔ کبھی کبھی کچھ مریضوں میں اسہال نہ ہوکر رطوبت dilated intestinal lumen میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ جسکو cholera sicca کہتے ہیں۔

(2) **Stage of Collapse** : شدید قسم کے قے و اسہال ہونے سے جسمانی رطوبت کم ہوجاتی ہے۔ اسکی وجہ سے آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔ جلدی تناؤ کم ہوجاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ anuria کی شکایت ہوجاتی ہے۔ عضلات میں cramps ہونے لگتے ہیں۔ ضغطۃ الدم ضعیف ہوجاتا ہے۔ hypovolemic shock ہوسکتا ہے۔ جو موت کا سبب ہوتا ہے۔

(3) **Stage of Recovery** : بعض مریضوں میں اسہال و قے میں کمی ہونے لگتی ہے۔ دوران خون اعتدال پر آنے لگتا ہے۔

تشخیص : مندرجہ ذیل investigations کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

(1) کریات بیضہ و کریات حمرہ کے لئے براز کی جانچ کی جاتی ہے ہیضہ میں یہ absent ہوتے ہیں۔

(2) جرثوموں کی پہچان کے لئے stool culture کرتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ جو مخصوص طور پر ہیضہ میں مفید ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

پیارانگا۔ نارجیل دریائی۔ ست لیموں۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ ہر ادویہ ایک گرام کی مقدار میں شربت انار کے ہمراہ ہر چار گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً زہر مہرہ 1g، جدوار 1g، پپیتہ ولائتی 1g کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ دافع اسہال ادویہ مثلاً گردسماق 1g، پوست بیرون پستہ 1g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع قے ادویہ مثلاً شربت لیموں 20ml پلاتے ہیں۔ جسمانی رطوبت کو برقرار رکھنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

cholera vaccin
Normal Saline
tetracyclin
metrogyl
ceprofloxin 250
metronidazole 500

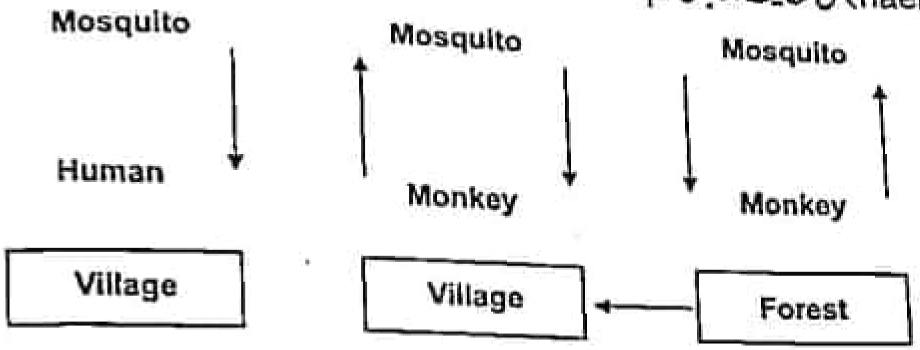
حمّیٰ اصفر
YELLOW FEVER

تعریف : یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے۔ تیز بخار کے ساتھ یرقان (jaundice) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ وباء کی صورت میں ہوا کرتا ہے۔ اس مرض میں یرقان ہونے کی وجہ سے اس مرض کو حمّی اصفر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب : flavi virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اسکا تعدیہ aedes mosqitoes کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر جنگلی بندروں (wild monkeys) میں ہوا کرتا ہے۔ مگر جب یہ جنگلوں (forests) کو چھوڑ کر انسان کی رہائشی علاقوں میں آجاتے ہیں تو virus مچھروں کے ذریعہ انسانوں میں سرایت کرجاتے ہیں۔

ماہیت مرضی : مچھروں کے ذریعہ virus انسانی جسم میں داخل ہونے کے بعد مقامی غدد لمفاویہ اور جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ پھر خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اس طرح viremia پیدا ہوجاتا ہے۔ اس دوران جگر (liver) و کلیہ (kidney) میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ جس سے جگر میں necrosis و کلیہ میں acute tubular necrosis

پیدا ہوجاتی ہے۔ liver damge اور D.I.C کی وجہ سے معدہ (stomach) واثنائے عشری (duodenum) میں جریان الدم (haemorrhage) کی شکایت ہوجاتی ہے۔



علامات : مرض کی ابتداء اچانک لرزہ (rigor) وتیز بخار (high fever) کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسکے ساتھ شدید قسم کا سردرد، درد عضلات ودرد عظام جیسی کیفیات بھی ہوتی ہیں۔ درد عضلات کے بعد متلی وقے شروع ہوجاتی ہے۔ طبقہ ملتحمہ (conjunctiva) سرخ ہوجاتا ہے۔ بطوء قلب (bradycardia) و leucopoenia اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

مرض کے آخری درجہ میں بخار مزید بڑھ جاتا ہے۔ یرقان کی شکایت ہوجاتی ہے۔ قے الدم (hematemesis) oliguria , petechial haemorrhage, کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اس درجہ میں coma کی وجہ سے موت ہوجایا کرتی ہے۔

تشخیص : virus کی پہچان کرنے کے بعد اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً ست کافور 125mg ہمراہ عرق گلاب ہر چھ گھنٹہ پر پلاتے ہیں۔ دافع حمٰی وحابس دم ادویہ مثلاً تخم خرفہ 5g ہر چھ گھنٹہ پر پلاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواء المسک 5g صبح وشام کھلاتے ہیں۔ جسمانی رطوبات وخون کو maintain کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

REFERENCES

1. Tarjuma-e-Kabeer, Urdu, Hk. Kabeeruddin, Hikmat Book Depo, Hyderabad, Vol-4.
2. Hummiyat-e- Qanoon, Urdu Tarjuma, Hkm. Rizwanuddin, Ejaz Pub. N. Delhi.
3. Harrison's Principles of Internal Medicine, 13th Edition, Mc Graw. Hill, Vol1-2, 1994.
4. Davidson's Principles and Practice of Medicine 7th Edition, EL BS, 1995.
5. Text Book of Microbiology, R. Ananthanarayan, Orient Longman Ltd. 1996.
6. Cecil Text Book of Medicine, J. Claude Bennett, W.B. Saunders Company, Prism Book Pvt. Ltd., Bangalore, 1996.

سوالات

LONG QUESTIONS

(1) حمی اجامیہ کی وجہ سے تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(2) حمی اسود کی وجہ سے تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(3) داء الفیل کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(4) حمی ڈینگو کی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(5) انف العنزہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(6) حمیقا کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(7) حصبہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، عوراضات وعلاج لکھئے۔

(8) فالج اطفال کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(9) حمی دماغی نخاعی کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(10) طاعون کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(11) حمی معویہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(12) حمی مفصلیہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، ضروری تفتیشات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(13) حمی قرمزیہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(14) سرخبادہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(15) کزاز کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(16) جمرہ خبیثہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات وعلاج لکھئے۔

(17) خناق وبائی کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(18) شہیقہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(19) ورم غدہ نکف کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(20) تدرن یعنی دق کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(21) جذام کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، اقسام، علامات وعلاج لکھئے۔

(22) آتشک کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(23) توث کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات و علاج لکھئے۔

(24) سوزاک کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات و علاج لکھئے۔

(25) ہیضہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات و علاج لکھئے۔

(26) حمی اصفر کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات و علاج لکھئے۔

SHORT QUESTIONS

(1) عفونت کسے کہتے ہیں۔

(2) مستوفد عفونت کی وضاحت کیجئے۔

(3) امراض متعدی میں استعمال ہونے والی دافع عفونت ادویہ کے نام لکھئے۔

(4) امراض متعدی کا اصول علاج لکھئے۔

(5) حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کے نام لکھتے ہوئے انسانوں میں انکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(6) حمی اجامیہ کے عوارضات لکھئے۔

(7) حمی اجامیہ کا علاج لکھئے۔

(8) حمی اجامیہ کا اصول علاج لکھئے۔

(9) حمی اجامیہ میں استعمال ہونے والی مفرد ادویہ کے نام لکھئے۔

(10) حمی اجامیہ کے تشخیص کے لئے ضروری تفتیش پر روشنی ڈالئے۔

(11) حمی اجامیہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(12) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(13) حمی اسود کی تشخیص کے لئے ضروری تفتیش پر روشنی ڈالئے۔

(14) حمی اسود کا علاج لکھئے۔

(15) حمی ڈینگو کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(16) حمی ڈینگو کے اصول علاج پر روشنی ڈالئے۔

(17) حمی ڈینگو کی تشخیص کے طریقے لکھئے۔

(18) انف العنزہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(19) انف العنزہ کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(20) انف العنزہ کی تعریف لکھئے۔

(21) الف الغنزہ کے عوارضات لکھیے۔

(22) الف الغنزہ وزکام کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(23) حمیقا کی وجہ تسمیہ لکھیے۔

(24) حصبہ وحمیقا کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(25) حمیقا کے عوارضات لکھیے۔

(26) حمیقا ونملہ ناریہ کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(27) حمیقا وجدری کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(28) حمیقا کا علاج لکھیے۔

(29) حصبہ کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھیے۔

(30) حصبہ کی علامات ونشانیوں پر روشنی ڈالیے۔

(31) حمی دماغی نخاعی کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے اسکے سرایت کے طریقے لکھیے۔

(32) حمی دماغی نخاعی کے عوارضات لکھیے۔

(33) حمی دماغی نخاعی میں موت کے اسباب لکھیے۔

(34) طاعون کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھیے۔

(35) طاعون کے اقسام لکھیے۔

(36) طاعون میں موت کے اسباب لکھیے۔

(37) حمی معویہ کی وجہ تسمیہ لکھیے۔

(38) حمی معویہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھیے۔

(39) حمی معویہ کے عوارضات لکھیے۔

(40) حمی معویہ میں موت کے اسباب لکھیے۔

(41) حمی معویہ کی تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات پر روشنی ڈالیے۔

(42) حمی مفصلیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں سرایت کے طریقے لکھیے۔

(43) حمی مفصلیہ ووجع المفاصل میں ہونے والے ورم مفاصل کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(44) حمی مفصلیہ کی تشخیص کے لئے ضروری تفتیش لکھیے۔

(45) حمی مفصلیہ کے عوارضات لکھیے۔

(46) خمی قرمزیہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(47) خمی قرمزیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(48) جمرہ خبیثہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(49) جمرہ خبیثہ کے اقسام لکھئے۔

(50) خناق وبائی کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(51) خناق وبائی کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(52) خناق وبائی کے اقسام لکھئے۔

(53) خناق وبائی کی تشخیص کے طریقے لکھئے۔

(54) شبیقہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(55) شبیقہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(56) شبیقہ میں پائی جانے والی مختلف کیفیات کے درجات لکھئے۔

(57) شبیقہ کے عوارضات لکھئے۔

(58) شبیقہ کا علاج لکھئے۔

(59) ورم غدہ نکف کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام وانسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(60) ورم غدہ نکف کے عوارضات لکھئے۔

(61) خمی اصفر کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کے نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت طریقے لکھئے۔

(62) خمی قرمزیہ و خناق وبائی کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجئے۔

(63) بخار کی نوعیت کے اعتبار سے خمی معویہ و خمی اجامیہ کی تفریق کیجئے۔

(64) جرثومی تعدیہ سے ہونے والے ورم غدہ نکف و نکاف میں ہونے والے ورم غدہ نکف کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجئے۔

(65) شبیقہ میں ہونے والی کھانسی و زکام میں ہونے والی کھانسی کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجئے۔

MCQ

(1) جسم کے اندر اجسام خبیثہ کے داخل ہونے و نشوونما پانے کو کہتے ہیں۔

(a) تعدیہ (b) عفونت (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(2) جسم کے اس مخصوص مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں پر اجسام خبیثہ نشوونما پاتے ہیں۔

(a) مستودقہ عفونت (b) مرکز عفونت (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

(3) امراض متعدی میں جو دافع عفونت ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ان میں شامل ہیں۔
(a) افسنتین (b) گلوئیم (c) برگ تلسی (d) تینوں

(4) وبائی امراض کے علامات میں شامل ہیں۔
(a) بخار (b) سقوط قوت (d) غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا (d) تینوں

(5) امراض متعدی ان افراد کو زیادہ ہوا کرتا ہے جو۔
(a) نقص تغذیہ کے شکار ہوتے ہیں۔ (b) گنجان آبادی میں رہتے ہیں۔
(c) قوت مدافعت کے اعتبار سے ضعیف ہوتے ہیں۔ (d) تینوں

(6) امراض متعدی میں مرض کے افاقہ میں قوت مدافعت کا اہم کردار ہوتا ہے۔ قوت مدافعت کو قوی کرنے کے لئے مقوی غذائیں دیتے ہیں۔ ایسی غذاؤں میں شامل ہیں۔
(a) ماء الشعیر (b) ماء اللحم (c) دونوں (d) کوئی بھی نہیں

(7) حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی انسانوں میں سرایت ہوتی ہے۔
(a) مچھروں کے ذریعہ (b) مکھیوں کے ذریعہ (c) دونوں سے (d) ان میں سے کوئی نہیں

(8) حمی اجامیہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ ہوتے ہیں ایک قسم کے۔
(a) پروٹوزووا (b) بیکٹیریا (c) وائرس (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(9) حمی اجامیہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی خطرناک قسم ہوتی ہے۔
(a) P. facliparum (b) P. ovale (c) P. vivax
(d) P. malareae

(10) حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا تعدیہ ہوتا ہے۔
(a) کریات حمرہ میں (b) کریات بیضہ میں (c) اقراص الدم میں (d) تینوں میں

(11) حمی اجامیہ کے علامات ونشانیوں میں شامل ہے۔
(a) عظم جگر وطحال (b) فقر الدم (c) نوبتی بخار (d) تینوں

(12) حمی اجامیہ میں فقر الدم کا اہم سبب ہوتا ہے۔
(a) حیاتین کی کمی (b) نقص تغذیہ (c) کریات حمرہ کا ٹوٹنا (d) تینوں

(13) حمی اجامیہ میں ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔
(a) دافع عفونت (b) دافع حمی (c) مولد خون (d) تینوں

(14) نمی اسود مرض ہے۔
(a) حاد (b) مزمن (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(15) نمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ ہوتے ہیں ایک قسم کے
(a) bacteria (b) virus (c) protozoa (d) تینوں

(16) نمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی انسانوں میں سرایت ہوتی ہے۔
(a) sandfly کے ذریعہ (b) house fly کے ذریعہ (c) مچھروں کے ذریعہ
(d) تینوں سے

(17) نمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا تعدیہ ہوتا ہے۔
(a) کریات حمرہ میں (b) کریات بیضہ میں (c) دونوں میں
(d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(18) نمی اسود کے علامات ونشانیوں میں شامل ہے۔
(a) جلد کا سیاہ ہوجانا (b) عظم جگر وطحال (c) فقرالدّم (d) تینوں

(19) وہ متعدی مرض جسمیں بخار کی باری روزانہ دوبار ہوتی ہے۔
(a) نمی اجامیہ (b) نمی اسود (c) نمی طیفودیہ (d) ڈینگو بخار

(20) double quotidian fever خصوصیت ہوتی ہے۔
(a) نمی اجامیہ کی (b) نمی اسود کی (c) نمی طیفودیہ کی (d) ڈینگو بخار کی

(21) نمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی کون سی صورت انسانوں میں پائی جاتی ہے۔
(a) promastigote (b) amastigote
(c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(22) نمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی کون سی صورت sand fly میں پائی جاتی ہے۔
(a) promastigote (b) amastigote
(c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(23) نمی اسود کے مریضوں میں ثانوی جرثومی تعدیہ ہونے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ اسکی وجہ ہوتی ہے۔
(a) نقص تغذیہ (b) قوت مدافعت کا ضعیف ہونا (c) دونوں
(d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(24) حمّی اسود کے کس عمر کے مریضوں میں علامات ونشانیاں اچانک پیدا ہوتی ہیں۔

(a) بچوں میں (b) معمر میں (c) دونوں میں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(25) وہ مرض جو حاد قسم کا ہوتا ہے اور اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔

(a) حمّی طیفودیہ (b) حمّی اسود (c) ڈینگو بخار (d) کزاز

(26) وہ مرض جسکو ہڈی توڑ بخار کہتے ہیں۔

(a) حمّی طیفودیہ (b) حمّی اسود (d) ڈینگو بخار (d) تینوں

(27) وہ مرض جسمیں شدید قسم کا بدن درد ونذف الدم کی شکایت ہوتی ہے۔

(a) ڈینگو بخار (b) حمّی طیفودیہ (c) حمّی اسود (d) شبیقہ

(28) ڈینگو بخار کا سبب ہوتا ہے۔

(a) virus (b) bacteria (c) protozoa

(d) helmenth

(29) ڈینگو بخار کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی سرایت ہوتی ہے۔

(a) مچھروں کے ذریعہ (c) مکھیوں کے ذریعہ (c) پانی کے ذریعہ

(d) ہوا کے ذریعہ

(30) ڈینگو بخار میں دوائیں مفید ہوتی ہیں۔

(a) تخم خرفہ (b) کافور (c) شربت انار (d) تینوں

(31) انفلئنزہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام ہے۔

(a) H. influenzae (b) Neisseria meningitidis

(c) influenza virus (d) تینوں

(32) متعدی وبائی مرض ہے۔

(a) حمیقا (b) حمّی طیفودیہ (c) حمّی اسود (d) دق

(33) اسباب کے اعتبار سے حمیقا کا تعلق مندرجہ ذیل مرض سے ہوتا ہے۔

(a) حصبہ (b) نملہ ناریہ (c) جدری (d) حمّی طیفودیہ

(34) حمیقا میں دواء مفید ہوتی ہے۔

(a) شربت خاکسی (b) شربت انار (c) عرق کاسنی (d) عرق مکو

(35) حمیقا میں طفحات پائے جاتے ہیں۔
(a) papule (b) vesicle (c) pustule (d) تینوں

(36) خسرہ کا دوسرا نام ہے۔
(a) حصبہ (b) حمیقا (c) جدری (d) انف الحزہ

(37) حصبہ میں طفحات پائے جاتے ہیں۔
(a) vesicle (b) papule (c) pustule (d) crust

(38) حصبہ میں طفحات نکلنے کے پہلے زکام جیسی کیفیات رہتی ہے جسکو کہتے ہیں۔
(a) علامات منذرہ (b) علامات شدیدہ (c) علامات خفیفہ (d) تینوں

(39) koplik's spots خصوصیت ہوتی ہے۔
(a) حمیقا کی (b) خسرہ کی (c) جدری کی (d) انف الحزہ کی

(40) خسرہ میں دواء مفید ہوتی ہے۔
(a) شربت خاکسی (b) شربت عناب (c) خمیرہ مروارید (d) تینوں

(41) حمی دماغی نخاعی مرض ہے۔
(a) متعدی (b) وبائی (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

(42) حمی دماغی نخاعی میں زیر جلد نذف الدم کی وجہ سے جلد میں سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسکی وجہ ہوتی ہے۔
(a) تعفن دم (b) سرسام (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(43) حمی حمی نخاعی میں مرضی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔
(a) تعفن دم (b) سرسام (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(44) طاعون مرض ہے۔
(a) حاد (b) متعدی (c) وبائی (d) تینوں

(45) طاعون کی خصوصیت ہوتی ہے۔
(a) عظم غدہ لمفاویہ (b) تعفن دم (c) ذات الریہ (d) تینوں

(46) Yersinia pestis جرثومے سبب ہوتے ہیں۔
(a) حمی حمی نخاعی کا (b) طاعون کا (c) ڈینگو بخار کا (d) حمی اسود کا

(47) وہ مرض جسکا تعلق چوہوں سے ہوتا ہے۔

(a) طاعون (b) حمی اصفر (c) ڈینگو بخار (d) انف الحنزہ

(48) ادویہ تریاقیہ مفید ہوتی ہے۔

(a) طاعون میں (b) حمی اسود میں (c) جزام میں (d) جزام میں

(49) حمی طفیو دیہ میں بخار ہوتا ہے۔

(a) لازمی (b) نوبتی (c) دونوں (c) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(50) حمی طفیو دیہ میں عوارضات کے طور پر ہو سکتا ہے۔

(a) تثقب امعاء (b) قروح امعاء (c) براز الدم (d) تینوں

(51) حمی طفیو دیہ کی تشخیص کے لئے جانچ کرواتے ہیں۔

(a) widal test (b) lepromin test (c) VDRL (d) ELISA

(52) حمی معویہ میں تقویت کے لئے دیتے ہیں۔

(a) خمیرہ بنفشہ (b) خمیرہ گاؤزباں (c) خمیرہ صندل (d) خمیرہ مروارید

(54) حمی مفصلیہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام ہے۔

(a) streptococci (b) staphylococci

(c) pneumococci (d) meningococci

(55) حمی مفصلیہ اکثر ہوا کرتا ہے۔

(a) ورم حلق کے بعد (b) آشوب چشم کے بعد (c) ورم الاذن کے بعد

(d) ورم الفف کے بعد

(56) حمی مفصلیہ اکثر ہوتا ہے۔

(a) 5-15 سال کی عمر میں (b) 15-30 سال کی عمر میں

(c) 30-40 سال کی عمر میں (d) 2-5 سال کی عمر میں

(57) حمی مفصلیہ کے عوارضات میں شامل ہے۔

(a) ورم قلب مزمن (b) ضرر صمامات قلب (c) ضعف قلب مزمن (d) تینوں

(58) نمی قرمزیہ میں مرضی کیفیات کا سبب ہوتا ہے۔

(a) scarlantinol toxin (b) erthrogenic toxin

(c) pyrogenic toxin (d) تینوں

(59) وجع الحلق خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) نمی قرمزیہ کی (b) سرخبادہ کی (c) دق کی (d) جزام کی

(60) بعض مرض اکثر جانوروں کو ہوا کرتا ہے۔ مگر کبھی کبھی انسان بھی متاثر ہو جایا کرتا ہے۔ وہ ہے۔

(a) جمرہ خبیثہ (b) نمی تحی نخاعی (c) جزام (d) دق

(61) ورم جلد، ورم امعاء و ذات الریہ خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) جمرہ خبیثہ کی (b) نمی تحی نخاعی کی (c) کزاز کی (d) انف الحرہ کی

(62) تعدیہ کے مقام پر غشائے کاذب کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) خناق وبائی (b) شہیقہ (c) حمیقا (d) خسرہ

(63) خناق وبائی میں غشائے کاذب کی رنگت ہوتی ہے۔

(a) geiyish (b) yellow (c) black (d) white

(64) شہیقہ اکثر ہوا کرتا ہے۔

(a) بچوں میں (b) معمر میں (c) خواتین میں (d) مردوں میں

(65) دوروں کی صورت میں کھانسی ہوتی ہے۔

(a) شہیقہ میں (b) زکام میں (c) خسرہ میں (d) حمیقا میں

(66) شہیقہ میں عوارضات کے طور پر ہو سکتا ہے۔

(a) ذات الریہ (b) نفخۃ الریہ (c) اتساع شعبۃ الریہ (d) تینوں

(67) شہیقہ کی دوا ہے۔

(a) کاکڑا سنگی (b) فلفل دراز (c) زنجبیل خشک (d) تینوں

(68) نمی اصفر ہوتا ہے۔

(a) flavi virus سے (b) corona virus سے

(c) herpese virus سے (d) varicella zoster virus سے

(69) حمی اصفر کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی سرایت ہوتی ہے۔

(a) مچھروں کے ذریعہ (b) مکھیوں کے ذریعہ (c) پانی کے ذریعہ

(d) تینوں سے

(70) حمی اصفر میں علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

(a) یرقان (b) تیز بخار (c) سردرد (d) تینوں

ANSWERS

1.C	2.C	3.D	4.D	5.D	6.C	7.A	8.A	9.A	10.A	11.D	12.C
13.D	14.B	15.C	16.A	17.B	18.D	19.B	20.B	21.B	22.A	23.C	24.A
25.C	26.C	27.A	28.A	29.A	30.D	31.C	32.A	33.B	34.A	35.D	36.A
37.B	38.A	39.B	40.D	41.C	42.A	43.C	44.D	45.D	46.B	47.A	48.A
49.A	50.D	51.A	52.D	53.D	54.A	55.A	56.A	57.D	58.D	59.A	60.A
61.A	62.A	63.A	64.A	65.A	66.D	67.D	68.A	69.A	70.D		

PART FOUR

باب چہارم

بحران

CRISIS

بحران
CRISIS

جب کوئی بھی مرض لاحق ہوتا ہے تو طبیعت یعنی قوت مدافعت اسکو دور (remove) کرنے کے لئے متحرک ہوجاتی ہے طبیعت و مرض کے درمیان فعل وانفعال (interaction) ہوتا ہے۔ بعض اوقات فعل وانفعال کے دوران طبیعت مرض پر حاوی ہوجاتی ہے اور مرض جاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات مرض طبیعت پر حاوی ہوجاتا ہے۔ مریض کو شفا حاصل نہیں ہوتی ہے اور موت ہوجایا کرتی ہے۔

طبیعت کے مادۂ مرض پر حاوی ہونے کی صورت میں بعض اوقات شفا اچانک حاصل ہوتی ہے اور بعض اوقات بتدریج حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح مرض کے طبیعت پر حاوی ہونے کی صورت میں بعض اوقات موت ہوجاتی ہے اور اس صورت میں بعض اوقات موت بتدریج قوتوں کے کمزور ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ اس طرح انجام مرض کی چار صورتیں ہوتی ہیں۔

(1) بحران شافی
(2) تحلل
(3) بحران مہلک
(4) ذبول

اگر مرض کا انجام شفا ہے تو اسکی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ جب شفا اچانک وتغیر عظیم کے بعد حاصل ہوتی ہے تو اس صورت کو بحران شافی کہتے ہیں اور جب شفا بتدریج حاصل ہوتی ہے تو اس صورت کو تحلل کہتے ہیں۔ اگر مرض کا انجام موت ہے تو اسکی بھی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ جب موت اچانک وتغیر عظیم کے بعد ہوتی ہے تو اس صورت کو بحران مہلک کہتے ہیں اور جب موت بتدریج قوت کے کمزور ہونے کے بعد ہوتی ہے تو اس صورت کو ذبول کہتے ہیں۔

بحران زیادہ تر امراض حادہ میں اور تحلل امراض مزمنہ میں ہوا کرتا ہے۔ حاد مرض مثلاً ذات الریہ (pneumonia) میں بحران ہوا کرتا ہے۔ اسمیں بحران شافی کے ذریعہ شفا حاصل ہوتی ہے اور بحران مہلک کے ذریعہ موت ہوتی ہے جبکہ مزمن مرض مثلاً دق میں تحلل کے ذریعہ شفا حاصل ہوتی ہے اور ذبول کے ذریعہ موت ہوتی ہے۔

بحران جید : وہ بحران جسمیں غلبہ طبیعت کا ہوتا ہے۔ اسکی بھی دو صورتیں ہوتی ہیں اگر غلبہ طبیعت کی وجہ سے طبیعت کو مکمل فتح حاصل ہو اور مادۂ مرض کا اس نے اچانک اور فوری طور پر ازالہ کردیا ہو تو اسے بحران جید تام کہتے ہیں۔ اگر طبیعت کو نامکمل فتح حاصل ہو اور بادۂ مرض کا اس نے مکمل طور پر ازالہ نہ کردیا ہو تو اسے بحران جید ناقص کہتے ہیں۔ polio virus کا تعدیہ ہونے پر طبیعت 95 فی صد لوگوں میں اس طرح غالب ہوجاتی ہے کہ مرضی کیفیات ظاہر نہیں ہوپاتی ہیں اور مادۂ مرض کا مکمل طور پر واچانک ازالہ ہوجاتا ہے۔ یہ بحران جید تام کی مثال ہے۔ کچھ لوگوں میں طبیعت مکمل طور پر غالب نہیں ہوپاتی ہے اور مرضی کیفیات مثلاً بخار و سردرد ہونے کے بعد شفا حاصل ہوتی

ہے۔ یہ بحران جید ناقص کی مثال ہے۔

بحران ردی : وہ بحران جسمیں غلبہ مادہ مرض کا ہوتا ہے۔ اسکی بھی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ اگر طبیعت کو مکمل طور پر شکست (defeat) ہو جائے تو اسے بحران ردی تام کہتے ہیں۔ اور جب شکست مکمل طور پر نہ ہو تو اسے بحران ردی ناقص کہتے ہیں۔ فالج اطفال (poliomyelitis) کے بعض مریضوں میں طبیعت کو مکمل طور پر شکست ہو جاتی ہے اور مریض کی موت ہو جاتی ہے۔ یہ بحران ردی تام کی مثال ہے اور فالج اطفال کے کچھ مریضوں میں عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں مگر کچھ عرصہ کے بعد recover ہونے لگتے ہیں یہ بحران ردی ناقص کی مثال ہے۔

بحران انتقالی : وہ بحران جسمیں بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔ اس بحران میں مادہ مرض ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جایا کرتا ہے۔ مثلاً حمیات و خسرہ میں طفحات (rashes) کا نکلنا۔

بحران اسہالی : وہ بحران جسمیں اسہال عارض ہوتا ہے اور اسہال کی وجہ سے مرض دور ہو جاتا ہے۔ مثلاً تخمہ میں اسہال کا ہونا۔

بحران عرقی : وہ بحران جسمیں پسینہ عارض ہوتا ہے اور پسینہ کی وجہ سے مرض دور ہو جاتا ہے۔ مثلاً حمی اجامیہ میں پسینہ کے ساتھ بخار کا کم ہونا۔

بحران ادراری : وہ بحران جسمیں ادرار بول عارض ہوتا ہے۔ مثلاً ضغطۃ الدم قوی کی صورت میں ادرار بول کا ہونا۔

بحران رعافی : وہ بحران جسمیں نکسیر کی شکایت ہو جاتی ہے۔ مثلاً ضغطۃ الدم قوی کی صورت میں نکسیر کا ہونا۔

بحران و تحلل کی علامات : بحران کی صورت میں اضطرابی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً سر درد، بے خوابی، بے چینی، ہذیان وغیرہ مگر تحلل کی صورت میں بدن کے اندر کوئی ایسا ہیجان و جوش نہیں ہوتا ہے اور نہ تو شدید علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔

اسہال پسینہ قوی شدید

REFERENCES

(1) Tarjuma Kabeer, Hkm. Kabeeruddin, Vol-4, Hikmat Book Depo, Hyderabad.

(2) Hummiyat-e-Qanoon, Urdu Tarjuma, Hkm. Rizwanuddin, Ejaz Pub. N.Delhi.

(3) Harrison's Principles of Internal Medicine, 13th Edition, Mc Graw Hill, Vol1-2, 1994.

سوالات

LONG QUESTIONS

(1) بحران وتحلل کی وضاحت مع مثال کیجئے۔ نیز انجام مرض کی صورتیں مع مثال بیان کیجئے۔

(2) بحران جیدو بحران ردی کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

SHORT QUESTIONS

(1) بحران کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(2) تحلل کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(3) بحران کی علامات لکھیے۔

(4) تحلل کی علامات لکھیے۔

(5) بحران شافی کی تعریف لکھیے۔

(6) بحران مہلک کی تعریف لکھیے۔

(7) ذبول کسے کہتے ہیں۔ اسکی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(8) بحران جید کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(9) بحران ردی کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(10) بحران مہلک کی وضاحت کیجئے۔

MCQ

(1) مادہ مرض وطبیعت کے درمیان فعل وانفعال کے دوران جب تغیر عظیم ہوتے ہیں تو اسے کہتے ہیں۔

(a) تحلل (b) بحران (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(2) مادہ مرض وطبیعت کے درمیان فعل وانفعال کے دوران جب تغیر بتدریج ہوتے ہیں تو اسے کہتے ہیں۔

(a) تحلل (b) بحران (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(3) دق میں شفا کا حاصل ہونا۔ مثال ہے۔

(a) بحران شافی کی (b) بحران مہلک کی (c) تحلل کی (d) ذبول کی(4)

ذات الریہ میں موت کا ہونا۔ مثال ہے۔

(a) بحران شافی کی (b) بحران مہلک کی (c) تحلل کی (d) ذبول کی

(۶) رزم حسینی امت کا زوال مثال ہے۔

(الف) بحرانِ شعوری کی (ب) زوال کی (ج) بحرانِ مہنگی کی (d) تحلیل کی

(۷) زوالِ امارت کا زوال مثال ہے۔

(الف) بحرانِ شعوری کی (ب) زوال کی (ج) بحرانِ مہنگی کی (d) تحلیل کی

(۸) ریختہ کی صورت میں حضور کی حکومت کا انگلستان مثال ہے۔

(الف) بحرانِ شعوری کی (ب) بحرانِ اسہالی کی (ج) بحرانِ عرفی کی

(د) بحرانِ رضاقی کی

(۹) گھر میں اسہالی کا دورہ مثال ہے۔

(الف) بحرانِ اسہالی کی (ب) بحرانِ عرفی کی (ج) بحرانِ رضاقی کی (d) بحرانِ استقالی کی

(۱۰) محمد ایوب سے پہلے کے ساتھ اجتماعی کا گھر مثال ہے۔

(الف) بحرانِ عرفی کی (ب) بحرانِ اسراری کی (ج) بحرانِ اسہالی کی (d) بحرانِ رضاقی کی

(۱۱) مشرقی ملک پر کہتی ہیں اسرار کا دورہ مثال ہے۔

(الف) بحرانِ اسراری کی (ب) بحرانِ رضاقی کی (ج) بحرانِ عرفی کی (d) بحرانِ استقالی کی

ANSWERS

1.B 2.A 3.C 4.B 5.B 6.A 7.A 8.A 9.A 10.A

114

کتاب المعالجات

(امراضِ جلد و مفاصل)

KITAB - AL - MOALEJAT

(AMRAZ - E - JILD - WA - MAFASIL)

VOLUME - 2

DR. ANISUR-RAHMAN

كتاب المعالجات

(امراضِ جلد و مفاصل)

KITAB - AL - MOALEJAT

(AMRAZ - E - JILD - WA - MAFASIL)

VOLUME - 2

(FOR B.U.M.S STUDENTS)

FIRST EDITION

DR. ANISUR-RAHMAN
M.D. (MOALEJAT)
READER, DEPTT. OF MOALEJAT
SAIFIA HAMIDIA UNANI TIBBIA COLLEGE, BURHANPUR (M.P.)
(AFFILIATED TO DEVI AHILYA VISHWAVIDYALAYA,INDORE,M.P.)

SAFIRA ACADEMY
B - 14, SIDDIQUI NAGAR, BURHANPUR (M.P.)

نام کتاب	:	کتاب المعالجات (امراضِ جلد و مفاصل)
نام مصنف	:	ڈاکٹر انیس الرحمٰن
ناشر و تقسیم کار	:	سفیرہ اکیڈمی
		بی ۔۱۴، صدیقی نگر، برہانپور (ایم. پی.)
		فون نمبر : 9424077938
سن اشاعت	:	۲۰۰۸ء
کمپیوٹر کمپوزنگ	:	محمد وقار، پرفیکٹ گرافکس، داؤد پورہ، برہانپور ۔ Mob. : 9827714114
مطبع	:	کوالٹی پرنٹرس، لوہار منڈی، برہانپور (ایم. پی.)
تعداد	:	۳۰۰
قیمت	:	۱۵۰ روپیہ (Rs. 150/-)

فہرست

Dedicated to my Parents

دیباچہ

PREFACE

سی.سی.آئی.ایم نئی دہلی کے مرتب کردہ بی.یو.ایم.ایس.کورس کے نصاب تعلیم کے مطابق معالجات پر سہل اردو زبان میں تقریباً چار سال پہلے تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کیا تھا۔جسمیں جلد ایک منظر عام پر آچکی ہے جو حمیات و امراض متعدی پر مشتمل ہے اور اللہ کے کرم سے بی.یو.ایم.ایس. کے طلباء میں کافی مقبول بھی ہوئی ہے۔اس مقبولیت نے مجھے اس سلسلے کو آگے بڑھانے کا حوصلہ دیا۔

نئے نصاب تعلیم کے مطابق معالجات ایک کے پیرائے میں امراض جلد و مفاصل کو حمیات و امراض متعدی کے ساتھ بی.یو.ایم.ایس. کے طلباء کو پڑھایا جاتا ہے۔مگر سی.سی.آئی.ایم نئی دہلی نے امراض جلد و مفاصل کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ہر طبیہ کالج میں اسکا علحدہ شعبہ قائم کرنے کا حکم نامہ جاری کیا ہے۔شاید آئندہ چند سالوں میں اسمیں ایم.ڈی.کورس بھی شروع ہوسکتا ہے۔اسلئے میں نے اسکو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسے ایک علحدہ جلد میں شائع کرنے کا ارادہ کیا۔

امراضِ جلد و مفاصل کا تذکرہ تقریباً ہر قدیم یونانی طبی تصانیف میں ملتا ہے مگر مختلف جلدوں میں منتشر ہیں۔جسے یکجا کرنے کی ضرورت ہے۔اسکے علاوہ انداز بیاں بھی دور حاضر کے طلباء کے امتحان کے عین مطابق نہ ہونے سے یہ بی.یو.ایم.ایس. کے عام طلباء میں مقبول نہیں ہیں۔پوسٹ گریجویٹ کے طلباء انہیں صرف تحقیقی کام میں حوالہ جات کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔اسلئے میں نے بی.یو.ایم.ایس کے طلباء کے امتحان کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جدید و قدیم دونوں طبوں کا مطالعہ کرنے کے بعد اور انہیں یکجا کر ایک کتابی شکل دینے کی کوشش کی ہے۔امید ہے تمام طلباء و اساتذہ کرام کو پسند آئیگی۔اسکے علاوہ کچھ امراض جو نصاب تعلیم میں کسی وجہ سے شامل نہیں ہیں انہیں بھی اس کتاب میں شامل کرنے کی کی کوشش کی ہے۔

امراض کے علاج میں شامل نسخہ جات میں کچھ ایسی دوائیں بھی شامل کردی گئی ہیں جو قدیم تصانیف میں درج نہیں ہیں مگر جدید تحقیق سے وہ مفید پائی گئی ہیں۔مثلاً وجع الفاصل کے علاج میں زرد چوب یعنی ہلدی کا اندرونی و بیرونی استعمال۔ایسی دوائیں نسخہ جات سے نکال دی گئی ہیں جو تحقیق سے مضر ثابت ہوچکی ہیں۔مثلاً آتشک

کے علاج میں سنکھیہ کا اندرونی استعمال۔

گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج الہ آباد و اجمل خاں طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ان تمام اساتذہ اکرام کا شکر گذار ہوں جن سے میں نے طبی تعلیم حاصل کی ہے اور وقتاً فوقتاً انکی حوصلہ افزائی و مشورے میرے اس تصنیفی کام میں کارآمد ثابت ہوئے۔

آخر میں یونانی طبی ایجوکیشن سوسائٹی برہانپور (ایم. پی.) کے عہدے داروں کا شکریہ ادا کرنا بیحد ضروری سمجھتا ہوں جنکی سرپرستی میں مجھے سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج، برہانپور میں جنوری 2006 سے اب تک شعبہ معالجات میں لکچرار و ریڈر کی حیثیت سے تدریسی کام انجام دینے کا موقع ملا اور بارہ سال کے تدریسی تجربہ کے بنا پر ہی میں اس تصنیفی کام کو انجام دے سکا۔

جنوری 2008 ڈاکٹر انیس الرحمٰن

برہانپور (ایم. پی.)

AMRAZ-E-JILD-WA-ZOHRAWIA

(DERMATOLOGY & VENEREOLOGY)

جلد

SKIN

ANATOMY

جلد میں دو Main layers ہوتی ہیں۔ بیرونی Layer کو Epidermis کہتے ہیں اور اسکے نیچے والی Layer کو Dermis کہتے ہیں۔

STRUCTURE OF EPIDERMIS

یہ Epithelial cells کی بنی ہوتی ہے۔ اسمیں دموی عروق نہیں ہوتے ہیں۔ اسکی دبازت 0.07mm، 0.12mm کے درمیان ہوتی ہے۔ مگر Soles، Palms میں یہ زیادہ دبیز ہوتی ہے۔ Epidermis کو دو Systems میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1. KERATINIZING SYSTEM یعنی Keratinocytes سے Epidermis کا Bulk بنتا ہے۔

2. PIGMENTARY SYSTEM یعنی Melanocytes سے Epidermis کا Colour بنتا ہے۔

Melanocytes کی Dendrides کے ذریعے Keratinocytes میں Melanin کا Transfer ہوتا ہے۔

Epidermis میں مندرجہ ذیل Layers ہوتی ہیں۔

1. STRATUM CORNIUM

یہ Dead Cells کی بنی ہوتی ہے۔ اسمیں Nucleus و دوسرے Cytoplasmic Organells نہیں ہوتے ہیں۔ اسکے خلیات میں Keratin پائی جاتی ہے۔ یہ Barrier کا کام کرتی

ہے۔ یہ Mechanical Pressure سے دبیز ہوجاتی ہے۔اسلئے یہ Palms, Soles میں زیادہ دبیز ہوتی ہے۔ یہ تمام Layers میں سب سے Superficial ہوتی ہے۔

2. STRATUM LUCIDUM

یہ بھی Dead Cells کی بنی ہوتی ہے۔ یہ Stratum Corneum سے نیچے ہوتی ہے۔ اسکے خلیات میں Eleidin ہوتی ہے۔ جو Keratin میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

3. STRATUM GRANULOSUM

اسکے خلیات میں Keratohyaline ہوتی ہے۔ جو Keratin کی Precursors ہوتی ہے۔

4. PRICKLE CELL LAYER

اسمیں Langerhans Cells ہوتے ہیں۔ جنکا قوت مدافعت میں رول ہوتا ہے۔

5. STRATUM GERMINATUM

یہ ایک Layer کی بنی ہوتی ہے۔ یہ Epidermis کا سب سے نیچے کا حصہ ہوتا ہے۔ Epidermis کی تمام Layers اس سے بنتی ہیں۔ Dermis میں اسکے Projections ہوتے ہیں۔ اسکے کچھ خلیات میں Melanin ہوتی ہے۔ جسکو Melanocytes کہتے ہیں۔ اس Layer کے اوپر Injury ہونے پر Scar نہیں بنتے ہیں۔

خلیات لونیہ

MELANOCYTES

Epidermis کی Basal Layer میں خلیات لونیہ پائے جاتے ہیں۔ جسمیں Melanin ہوتی ہے۔ یہ Phenylalanine Amino Acid سے بنتی ہے۔ Ultraviolet Rays، MSH، ACTH کے Influence سے Melanin کی تولید تیز ہوتی ہے۔

STRUCTURE OF DERMIS

یہ Dense Connective tissue کی بنی ہوتی ہے اور مخصوص طور پر Fibroblasts، Elastic Fibers، Collagen Fibers اور Reticular Fibers کی بنی

ہوتی ہے۔ اسمیں Hair Follicles، Sweat Glands، Sebaceous Glands ہوتی ہیں۔ اسمیں آعصاب، عروق لمفاویہ بھی ہوتے ہیں۔

شعر

HAIR

Dermis کے اندر Hair Follicles سے انکی Origin ہوتی ہے۔

Hair Follicles سے Arrectores Pilorum جڑی ہوتی ہے۔ اس Muscle کا تعلق Sympathetic Nerve سے ہوتا ہے۔ اسکے Contraction سے Piloerection ہوتا ہے۔

Hair Follicles کے اندر بالوں کا اوپری آدھا حصہ Keratinized ہوتا ہے اور Non Living Cells کا بنا ہوتا ہے۔ جبکہ نیچے کا آدھا حصہ Living Cells کا بنا ہوتا ہے۔ Hair Follicles میں اس Junction کو Adamson's fring کہتے ہیں۔ اس Junction کے اوپر Keratophilic Fungi مثلاً Ringworm کا تعدیہ ہونے پر Permanent Baldness نہیں ہوتی ہے۔

NAILS

یہ Horny Structure ہوتے ہیں۔ یہ Semitransparent ہوتے ہیں۔ یہ Fingers، Toes کے Dorsal Suface کو Cover کرتے ہیں۔ اسکے Proximal edge کو Root کہتے ہیں اور اسکے Visible Portion کو Nail Plate کہتے ہیں۔ جلد کے اس Surface کو Nail Bed کہتے ہیں، جس پر Nails ہوتے ہیں۔ اسمیں دوران خون کی وجہ سے یہ سرخ دکھائی پڑتا ہے۔ Nail Plate کے Root کے پاس سفید حصہ کو Lunula کہتے ہیں۔ Proximal Nail Folds و Nail Plate ایک Thin Cuticle سے جڑے ہوتے ہیں۔ اسے Eponychium کہتے ہیں۔

GLANDS OF THE SKIN

جلد میں دوقسم کی Glands پائی جاتی ہیں۔

s

1- Sweat Glands

2- Sebaceous Glands

SWEAT GLANDS

جلد میں 2-3 million کی تعداد میں Sweat Glands پائی جاتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔

(A) Eccrine Sweat Glands

(B) Apocrine Sweat Glands

ECCRINE SWEAT GLANDS

یہ تمام جلد میں پائی جاتی ہیں۔ مگر Palms، Soles، Face میں زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ Ducts کے ذریعہ جلد کی سطح پر کھلتی ہیں۔ انکی Opening کو Sweat pore اور Ducts کو Sweat Ducts کہتے ہیں۔ یہ ANS کے Sympathetic Cholenergic Nerve سے جڑی ہوتی ہیں۔ گرمی، اعراض نفسانیہ، مصالحہ والی غذاؤں وضغط الدم ضعیف ہونے پر انمیں تحریک ہونے سے انکا ترشح بڑھتا ہے۔

APOCRINE SWEAT GLANDS

یہ بھی جلد کی سطح پر کھلتی ہیں اور ان میں سے کچھ Hair Follicles میں کھلتی ہیں۔ یہ Axilla، Pubis، Scrotum میں پائی جاتی ہیں۔ انکے ترشحات میں بو ہوتی ہے۔ Secondary Sexual Charaters سے انکا تعلق ہوتا ہے۔ Androgen سے انکا ترشح بڑھتا ہے۔

SEBACEOUS GLANDS

یہ بالوں والے حصوں میں مثلاً سر کی جلد و چہرہ کی جلد میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ یہ عام طور سے Hair Follicles میں کھلتی ہیں۔ کچھ جلد کی سطح پر بھی کھلتی ہیں۔ انکے ترشحات میں شحم زیادہ ہوتی ہے۔ Androgen کے اثر سے Sebum میں غلظت پیدا ہوتی ہے۔ Sebum کے مندرجہ ذیل افعال ہوتے ہیں۔

1- یہ بالوں کو Dry ہونے سے بچاتی ہے۔

2۔ جلد کی سطح سے پانی کے زیادہ Evaporation سے بچاتی ہے۔

3۔ جلد کو ملائم رکھتی ہے۔

4۔ اجسام خبیثہ کے Growth کو روکتی ہے۔

PATHOLOGY

جلد میں مرض ہونے پر Epidermis میں مندرجہ ذیل قسم کی غیر طبعی تبدیلیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

HYPERKERATOSIS

Stratum Corneum میں Hypertrophy کے ہونے کو Hyperkeratosis کہتے ہیں۔ Keratin کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ یہ حالت Corns، Warts میں محدود ہوتی ہے اور مزمن ایگزیما میں Diffuse ہوتی ہے۔

PARAKERATOSIS

Horny Layer کے بڑھ جانے اور Keratin کے مکمل طور پر نہ بننے کو Parakeratosis کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں Layer Prickle Cell میں Edema ہوتا ہے اور Stratum Corneum میں Nucleated Cells ہوتے ہیں۔ Psoriasis، Eczema، Seborrhoeic Dermatitis میں یہ حالت دیکھنے کو ملتی ہے۔

ACANTHOSIS

Prickle Cell Layer کی Hyperplasia کو Acanthosis کہتے ہیں۔ یہ حالت Chronic Eczema، Psoriasis، Lichen Planus، Warts میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

SPONGIOSIS

Intercellular Oedema کی وجہ سے Epidermis کے Spongy ہوجانے کو Spongiosis کہتے ہیں۔ حاد ایگزیما میں یہ حالت دیکھنے کو ملتی ہے۔

ATROPHY

Atrophy سے مراد Epidermis کا Thin ہوجاتا ہوتا ہے۔ Scleroderma, Leprosy ، old age میں یہ حالت دیکھنے کو ملتی ہے۔

Dermis میں مندرجہ ذیل غیر طبعی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔

CYSTS

Dermis میں Sebaceous Cysts، Sweat Gland Cysts پیدا ہوسکتی ہیں۔

COLLAGEN TISSUE

Scleroderma، Fibrosis میں Collagen کا Production زیادہ ہونے لگتا ہے۔

امراضِ جلد کے علامات

SYMPTOMS OF SKIN DISEASES

امراضِ جلد میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

1۔ حکّہ (Itching)

مرض کے لحاظ سے اسکی شدّت میں کمی وبیشی ملتی ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

جرب (Scabies)

ایگزیما (Eczema)

شری (Urticaria)

نملہ (Herpese)

Insect Bite

2۔ وجع (Pain)

یہ بعض اوقات جلد میں محدود ہوتا ہے۔ مثلاً دبیلہ کا درد اور بعض اوقات آعصاب کے متوازی محسوس ہوتا ہے مثلاً نملہ ناریہ (Herpese Zoster) کا درد۔

3. FORMICATION

یہ Itching کی ایک قسم ہے جسمیں جلد کے اندر کیڑے رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔

4. SENSE OF HEAT

عام طور سے شری، ایگزیما میں مریض کو جلد میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔

5. HYPERAESTHESIA

جلد کے حس کا بڑھ جانا۔ نملہ ناریہ میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

6. خدر (ANAESTHESIA)

جلد کے حس کا ختم ہو جانا۔ جزام میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

امراضِ جلد کی نشانیاں

SIGNS OF SKIN DISEASES

مریض کی History taking میں جلد کے Primary Lesions کی اہمیت ہوتی ہے۔ اس سے مرض کی تشخیص میں کافی مدد ملتی ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ Secondary Lesions میں تبدیل ہو جایا کرتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل قسم کے ہوتے ہیں۔

1. MACULE

جلد کے غیر طبعی رنگ والے اس حصے کو Macule کہتے ہیں، جو 2cm سے چھوٹے ہوتے ہیں اور انکی سطح Flat ہوتی ہے واطراف کی صحت مند جلد سے ابھری ہوئی نہیں ہوتی ہے۔

غیر طبعی رنگ سرخ، سفید و سیاہ ہو سکتا ہے۔ Freckle اسکی مثال ہے۔

جب یہ 2cm سے بڑے ہوں تو انہیں Patch کے نام سے جانتے ہیں۔ برص اسکی مثال ہے۔

2. PAPULE

جلد کے ٹھوس، اطراف کی صحت مند جلد سے ابھرے ہوئے و 2cm سے چھوٹے Lesion کو Papule کہتے ہیں۔ اسکو Palpate کیا جا سکتا ہے۔ بثور لبنیہ اسکی مثال ہے۔ 1-5 cm کے درمیان والے lesion کو Nodule کہتے ہیں۔ Dermal Naevus اسکی مثال ہے۔ 5cm سے بڑے Lesion کو Tumour کہتے ہیں۔

3. PLAQUE

جلد کی سطح سے ابھرے ہوئے Flat، 1cm سے بڑے Lesion کو Plaque کہتے ہیں۔ اسکی edge صحت مند جلد سے بالکل واضح ہوتی ہے۔ Psoriasis اسکی مثال ہے۔

4. VESICLE

جلد سے ابھرے ہوئے رطوبت سے بھرے ہوئے، 1cm سے چھوٹے Lesion کو Vesicle کہتے ہیں۔ نملہ (Herpese) اسکی مثال ہے۔ 1cm سے بڑے Lesion کو Bulla کہتے ہیں۔ ایسے Lesion میں اگر Purulent Fluid ہوتو اسے Pustule کہتے ہیں۔ جب Hair Follicles کے اوپری حصہ میں Pustule ہوتو اسے Folliculitis کہتے ہیں۔ Hair Follicle کے اندرونی حصہ میں ہوتو اسے Furunculosis یعنی Boil کہتے ہیں اور جب اسکی سطح میں Multiple Pores ہوں تو اُسے Carbuncle کہتے ہیں۔

5. WEAL

Dermis کے اندر عروق دمویہ میں Dilatation واسکی Permeability بڑھنے سے Local Edema ہوجاتا ہے۔ جسکی وجہ سے جلد میں Flat ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسے Weal کہتے ہیں۔ ابھار عارضی ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد خودبخود ختم ہوجاتا ہے۔ شری اسکی مثال ہے۔

6. TELANGIECTASIA

جلد کی سطحی عروق دمویہ کے Dilatation کو Telangiectasia کہتے ہیں۔

SECONDARY LESIONS

1. SCALE

Stratum Corneum کی غیر طبعی تولید سے جلد کی سطحی پرتیں خشک ہوکر جلد سے علحدہ ہونے لگتی ہیں۔ بہق اسود و داءالصدف میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہیں۔

2. CRUST

جلد کے Lesions سے نکلنے والی رطوبت جب خشک ہوجاتی ہے تو اُسے Crust کہتے ہیں۔ ایکزیما

وغیرہ میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہیں۔

3 EXCORIATIONS

خارش کی وجہ سے Scratch کرنے سے Epidermis کے علیحدہ ہو جانے سے Linear Lesions پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو Superficial ہوتے ہیں اور Crust سے Covered ہوتے ہیں۔ جسے Excroiations کہتے ہیں۔

4 FISSURE

جلد میں Cracks بن جانے کو Fissure کہتے ہیں۔ مزمن ایگزیما و Angular Stomatitis میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

5 SCAR

Dermis واسکے نیچے کے حصہ میں Lesions کے مندمل ہونے پر Scar بنتے ہیں۔

CUTANEOUS ALLERGY

جلد میں دو قسم کے Allergic Reaction ہوتے ہیں۔ ایک قسم کا Reaction شری میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ اسمیں Injection, inhalation, ingestion کے ذریعہ antigens جسم کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ Serum میں اسکے Response میں Antibodies بنتی ہیں۔ Antigens، Antibodies دوران خون کے ذریعہ dermis میں پہنچ کر Allergic Reaction پیدا کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں Weals بنتے ہیں۔

دوسرے قسم کے Allergic Reaction میں Epidermis میں Reaction ہوتے ہیں اور Contact سے Epidermis میں Antigens پہنچتے ہیں۔ Allergens، Epidermal Proteins کے ملنے سے Antigens بنتے ہیں۔ اسکے Response میں Lymphglands میں Antibodies بنتی ہیں۔ جو دوران خون کے ذریعہ Epidermal Cells میں پہنچ کر Fix ہو جاتی ہیں۔ دوسری بار اسی Antigen کے Exposure سے اور Antibodies سے Conjugation ہونے پر Epidermis میں Eczematous Reaction ہوتے ہیں۔

جزام

LEPROSY

یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ اسمیں جلد و آعصاب عام م طور سے متاثر ہوتے ہیں۔ تعدیہ کے مقام پر Granuloma بن جاتے ہیں۔ جو Tissue Damage کا سبب ہوتے ہیں۔ اسے قدیم امراض میں شمار کیا جاتا ہے۔ جنوبی ہند میں یہ مرض زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب :۔ Mycobacterium Leprae کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ Acid Fast Bacilli یہ ہوتے ہیں۔ یہ Phagocytes کے اندر ہوتے ہیں۔ جنکو Lepra Cells کہتے ہیں۔ Lepromatous Leprosy کے مریضوں کے ساتھ میں رہنے پر ان جراثیم کا Transmission ہوتا ہے۔ کھانسی و چھینک کے ذریعہ نکلنے والے Droplets کے Inhalation سے یہ صحت مند لوگوں میں پھیلتے ہیں۔ کیونکہ یہ ناک کی غشائے مخاطی میں پائے جاتے ہیں۔ ان جرثوموں کا Multiplication کافی دھیمہ ہوتا ہے۔ اسوجہ سے یہ مرض مزمن ہوتا ہے اور اس مرض کی مدت حضانت تقریباً 3 سے 5 سال تک ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی :۔ اعضائے تنفس کی غشائے مخاطی میں اسکا ابتدائی تعدیہ ہوتا ہے۔ Monocytes کے ذریعہ یہ خون میں داخل ہوجاتے ہیں۔ دورانِ خون کے ذریعہ جلد و آعصاب میں پہنچ کر Multiply کرتے ہیں۔ Cell Mediated Immunity کے نتیجے میں تعدیہ کے مقام پر Granuloma بن جاتے ہیں۔ جو tissue Damage کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ C.M.I. کی قوت پر اس مرض کی مرضی کیفیت منحصر ہوتی ہے۔ Tuberculoid Leprosy میں قوی قسم کی CMI ہوتی ہے۔ جبکہ Lepromatous Leprosy میں CMI نہیں ہوتی ہے۔

جزام کے مریضوں میں Tissue Damage کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

1- ورم اعصاب :۔ Granuloma کی وجہ سے آعصاب میں Damage ہوتا ہے۔ آعصاب کے Damage ہونے سے اسکے تمام افعال متاثر ہوجاتے ہیں۔

Motor Neurons میں خلل کی وجہ سے عضلات ضعیف ہوجاتے ہیں۔ Ulnar Nerve میں

خلل کی وجہ سے Claw Hand اور Peroneal Nerve میں خلل کی وجہ سے Foot Drop ہوجاتا ہے۔ Sensory Neurons میں خلل کی وجہ سے خدر کی شکایت ہوجاتی ہے۔اس وجہ سے کسی Injury کا احساس مریض کونہیں ہوتا ہے۔ Injured Tissues میں تعدیہ ہوسکتا ہے۔ Sympathetic Neurons میں خلل کی وجہ سے پسینہ نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ جلد خشک ہوجاتی ہے۔اسمیں Cracks پیدا ہوجاتے ہیں۔ Cracks میں جرثومی تعدیہ ہوسکتا ہے۔ جو Tissue damage کا سبب ہوتا ہے۔ Tuberculoid leprosy میں اس type کا damage ہوتا ہے۔

2. **Bacillary Infiltration**:۔ Lepromatous leprosy میں tissue damage کی وجہ Bacterial Growth ہوتی ہے۔

3. **Acute Lepra Reaction** :۔ علاج کے پہلے یا علاج کے دوران جزام کے مریضوں میں Allergic Reaction ہوسکتے ہیں۔ جسے Lepra Reaction کہتے ہیں۔اسکی وجہ سے Tissue میں ورم حاد ہوسکتا ہے۔جو Tissue Damage کا سبب ہوتا ہے۔

جزام کی تقسیم

CLASSIFICATION

جزام کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔جن میں Polar Tuberculoid، Polar Lepromatous کو Stable قسم مانا جاتا ہے۔ یہ مرض کے Spectrum کے دو Polar Ends ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان میں تین Unstable قسمیں ہوتی ہیں۔ جو کسی Polar Ends میں تبدیل ہوسکتی ہیں۔ان میں Borderline Tuberculoid، Borderline Lepromatous، Borderline شمار ہوتی ہیں۔ انکے علاوہ Indeterminate Leprosy بھی Unstable ہوتی ہے۔

علامات ونشانیاں :۔ مرض کی ابتداء اکثر بتدریج ہوتی ہے۔ ابتداء میں کچھ مریضوں کے جلد میں سرخ رنگ کے یا سفیدی مائل Macules دکھائی پڑتے ہیں۔جن میں Sensations کم ہوتے ہیں۔ یہ خود بخود ختم ہوجاتے ہیں یا جزام کے دوسرے قسموں میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ اسے Indeterminate Leprosy کہتے ہیں۔

جزام خدری

POLAR TUBERCULOID LEPROSY (TT)

اس قسم کے جزام میں اُعصاب کے Damage ہونے سے خدر کی شکایت ہوتی ہے۔ اسلئے اسے جزام خدری بھی کہتے ہیں۔ اسکے ابتدائی Lesions اکثر Macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔ ان میں Hypopigmentation ہوتا ہے۔ ایک یا دو انکی تعداد ہوتی ہے۔ ان میں Sensation نہیں ہوتا ہے انکی Size بڑھتی رہتی ہے۔ انکے Margins بالکل واضح ہوتے ہیں۔ انکے Margin میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے۔ مگر مرکزی حصے میں Atrophy پیدا ہوجاتی ہے۔ اسکی وجہ سے یہ Concave صورت اختیار کرلیتے ہیں۔ Lesions سے متصل اُعصاب دبیز ہوتے ہیں۔ Granuloma کی وجہ سے Neuralgia ہوسکتا ہے۔ Paralysis، Muscular Atrophy ہوسکتی ہے۔ ہاتھ و پیر کی انگلیوں میں Contracture پیدا ہوجاتے ہیں۔ حس کے ختم ہوجانے سے جلنے و کٹنے کا احساس نہیں ہوتا ہے۔ اور اسمیں تعدیہ کی وجہ سے Loss of Digits ہوسکتے ہیں۔

جزام عقدی

POLAR LEPROMATOUS LEPROSY (LL)

اسمیں آعصاب کی بہ نسبت دوسرے انسجہ میں Damage زیادہ ہوتا ہے۔ اسلئے اسمیں خدر کی شکایت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ تمام جسم میں Cutaneous Lesions ہوتے ہیں۔ جو کافی تعداد میں اور جسم کے دونوں طرف یکساں ہوتے ہیں۔ اسمیں تمام قسم کے Lesions مثلاً Macules، Papules، Nodules، Plaques پائے جاتے ہیں۔ انکا مرکزی حصہ دبیز و سخت ہوتا ہے۔ اسوجہ سے یہ Convex دکھائی پڑتے ہیں۔ Face، Cheeks، Nose میں Lesions زیادہ پائے جاتے ہیں۔ پیشانی کی جلد دبیز ہوجاتی ہے۔ Ear Lobes بھی دبیز ہوجاتے ہیں۔ Eye Brows گرجاتے ہیں۔ جس سے مریض کا چہرہ شیر کے چہرہ کے مانند ہوجاتا ہے۔ جسکو داء الاسد کہتے ہیں۔

BORDERLINE TUBEREULOID LEPROSY (BT)

Polar Tuberculoid Leprosy کے جیسے اسمیں بھی Macules ہوتے ہیں۔ مگر تعداد

میں زیادہ ہوتے ہیں۔

BORDERLINE LEPROSY (BB)

اسمیں ہر قسم کے Lesions ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں کم ہوتے ہیں۔

BORDERLINE LEPROMATOUS LEPROSY (BL)

اسمیں ہر قسم کے Lesions ہوتے ہیں۔ اور تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں۔ مگر پھیلاؤ Bilaterally Symmetrical نہیں ہوتا ہے۔

DEFORMITIES

FACE :- Lepromatous Leprosy میں چہرہ پر Nodules بن جانے سے Facies Leonina پیدا ہوجاتا ہے۔ اور Hair Follicles میں جرثومی تعدیہ سے Eye Brows گر جاتے ہیں۔ Nasal Tissue میں تعدیہ کی وجہ سے Nasal Defromity پیدا ہوجاتی ہے۔ Palate میں Perforation پیدا ہوجاتا ہے۔

HANDS

Interphalangeal Joints کے Flex کر جانے اور Metacarpophalangeal Joints کے Hyperextention سے Claw Hand ہوجاتا ہے۔

FEET

حس کے کم ہوجانے سے Neuropathic Ulcers پیدا ہوجاتے ہیں۔

FOOT DROP

Common Peroneal Nerve میں خلل کی وجہ سے Foot کو Elevate کرنا مشکل ہوتا ہے۔

BREAST

خصیہ میں جرثومی تعدیہ کی وجہ سے Male Breast میں Swelling پیدا ہوجاتی ہے۔

تفتیشات :- جزام کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل Tests کئے جاتے ہیں۔

1. SENSATIONS

Patches، Extremities پر حس کی جانچ کرنی چاہیئے اور مخصوص طور پر درد و حرارت کی حس کی جانچ کی جاتی ہے۔ اسکے لئے ٹھنڈے وگرم پانی سے بھرے Test Tubes استعمال کئے جاتے ہیں۔

2. MICROBIOLOGY

متاثرہ جلد کے Tissue کا Smear تیار کر کے اور Ziehl Neelson Method سے Stain کرنے کے بعد جانچ کی جاتی ہے۔

3. SEROLOGY

Lepromatous Leprosy میں Antibody Titre بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

4. LEPROMIN TEST

Tuberculoid Leprosy میں Lepromin Test مثبت ملتا ہے۔

5. HISTOLOGICAL TEST

Tuberculoid Leprosy کے Lesions میں مندرجہ ذیل Cells دیکھنے کو ملتے ہیں۔

Epitheloid Cells

Lymphocytes

Giants Cells

علاج :۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً مطبوخ ہفت روزہ کی ایک خوراک روزانہ سات دن تک پلاتے ہیں۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، چھال ببول، کتائی خورد و تخم حنظل اسکے اجزاء ہیں۔ روغن چالموگرہ بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ اسکا بیرونی و اندرونی دونوں استعمال ہوتا ہے۔ اسکو مقامی طور پر متاثرہ جلد میں لگاتے ہیں اور دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں۔

Deformity ہونے پر ریاضت و دلک سے فائدہ ملتا ہے۔ اس سے دوران خون بڑھتا ہے۔ عضلات میں تقویت پہنچتی ہے۔

آتشک

SYPHILIS

یہ مزمن و شدید قسم کا متعدی مرض ہے جو جرثومی تعدیہ سے ہوتا ہے۔اسکو امراض زہراویہ میں شمار کیا جاتا ہے۔جنسی تعلقات سے یہ مرض پھیلتا ہے۔تعدیہ کے مقام پر Granuloma بن جاتا ہے۔جو اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔یہ دنیا کے تمام حصہ میں پایا جاتا ہے۔ہر عمر کے لوگ متاثر ہو سکتے ہیں۔مرد وخواتین یکساں طور پر متاثر ہوتے ہیں۔آتشک فارسی زبان کے لفظ آتش سے اخذ کیا گیا ہے۔جسکے معنی آگ کے ہوتے ہیں۔یہ مرض آگ کے جیسے تمام جسمانی قوی کو تباہ کر دیتا ہے اس وجہ سے اس مرض کا نام آتشک رکھا گیا ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق اس مرض میں گرمی کا احساس ہوتا ہے اسوجہ سے اس مرض کا نام آتشک رکھا گیا ہے۔

اسباب:۔ایک قسم کے Spirochaete سے یہ مرض ہوتا ہے جسے Treponema Pallidum کہتے ہیں۔آتشک کے ابتدائی Lesions میں یہ جرثومے کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں۔جو بیرونی آعضائے جنسیہ میں پائے جاتے ہیں۔اسلئے یہ ابتدائی آتشک والے مریضوں سے جنسی تعلقات سے عام طور پر پھیلتا ہے۔متعفن خون کے نقل الدم وحمل کے دوران مشیمہ کے ذریعہ جنین میں بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔

ان جرثوموں کی Growth دھیمی ہونے کی وجہ سے اس مرض کی مدت حضانت طویل ہوتی ہے۔اور مرض مزمن صورت میں ہوا کرتا ہے۔

علامات

ابتدائی آتشک

PRIMARY SYPHILIS

اسکو Chancre بھی کہتے ہیں۔تعدیہ کے بعد Chancre کے پیدا ہونے میں تقریباً 2 to 3 weak لگتے ہیں۔جسے ابتدائی آتشک کی مدت حضانت کہہ سکتے ہیں۔یہ سرخ رنگ کا Macule ہوتا ہے جو عام طور سے آعضائے جنسیہ مثلاً Penis، Labia، Cervix میں پایا جاتا ہے۔Macule کچھ عرصے کے بعد Papule میں تبدیل ہوجاتا ہے۔اسکی سطح Ulcerated ہوتی ہے۔یہ اکثر تعداد میں ایک ہوتا ہے۔

اسمیں درد نہیں ہوتا ہے۔ مقامی غدہ لمفاویہ بھی بڑھے ہوتے ہیں۔ ہونٹ، زبان ، و پستان میں بھی Chancre مل سکتا ہے۔ دس سے چالیس دن میں یہ خود بخود مندمل ہو جاتا ہے۔

ثانوی آتشک

SECONDARY SYPHILIS

ابتدائی آتشک کے مندمل ہونے کے تقریباً چھ ہفتہ کے بعد تمام جسم میں جلد و غشائے مخاطی میں مختلف قسم کے Lesions مثلاً Macule، Papule، Pustules پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن میں خارش نہیں ہوتی ہے۔ یہ جسم کے دونوں طرف یکساں پھیلے ہوتے ہیں۔ سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ غدہ لمفاویہ بڑھے ہوتے ہیں۔ سر کی جلد میں Hair Follicles کے Damage ہو جانے سے داء الثعلب ہو سکتا ہے۔ منہ و حلق و اعضائے جنسیہ کی غشائے مخاطی میں قروح پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے Mucous Patches کہتے ہیں۔ جسم کے تر حصہ مثلاً مقعد کے اطراف میں، Vulva، Scrotum میں Flat Papules پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے Condylomata Lata کہتے ہیں۔ اسکے علاوہ بخار، سر درد و درد عضلات و درد مفاصل کی شکایت بھی مل سکتی ہے۔ دو سے چھ ہفتہ میں خود بخود مندمل ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی آتشک

TERTIARY SYPHILIS

ثانوی آتشک کے اندمال کے بعد کچھ سالوں تک کوئی علامات نہیں ملتی ہیں۔ جسے Latent Syphilis کہتے ہیں۔ Latent Stage کے بعد (عموماً تعدیہ کے چار سال بعد) مختلف آعضا مثلاً Skin Bones , Aorta, Blood Vesseles میں Lesions پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسکے Lesion کو Gumma کہتے ہیں۔

آتشک چہارم

QUARTARNARY SYPHILIS

ابتدائی تعدیہ کے 10-12 Years کے بعد دماغ ،نظامِ قلب و دوران خون متاثر ہو جاتے ہیں۔ جسے Neurosyphilis کہتے ہیں۔ Aortic Regurgitaion کی شکایت ظہری کی شکایت ہو جاتی ہے۔

ہو جاتی ہے۔ جسے Cardio Vascular Syphilis کہتے ہیں۔

خلقی آتشک

CONGENITAL SYPHILIS

حمل کے دوران جنین میں تعدیہ ہونے کو خلقی آتشک کہتے ہیں۔ ایسے Neonates میں جلد میں Vesicles، Bullae پائے جاتے ہیں۔ جو جسم کے دونوں طرف یکساں پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

تشخیص

مخصوص Serological Test مثلاً VDRL، Microbiology کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

علاج

اس مرض کی مخصوص دواء مطبوخ ہفت روزہ ہے جو روزانہ ایک خوراک سات دن تک پلاتے ہیں۔ دوسری مصفی خون ادویہ مثلاً معجون عشبہ، اطریفل شاہترہ و معجون چوبچینی دے سکتے ہیں۔ مقامی طور پر مرہم رسکپور لگا سکتے ہیں۔

توشہ

YAWS

اسے جرمنی زبان میں Framboesia کہتے ہیں اور فرانسیسی زبان میں Pian کہتے ہیں۔ یہ مزمن متعدی مرض ہے۔ یہ Contagious ہوتا ہے۔ یہ ہندوستان کے جنوبی حصہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ Non Venereal ہوتا ہے۔ اس مرض میں جلد و عظام میں Granuloma بن جاتے ہیں۔ عام طور سے بچوں میں ہوتا ہے۔

اسباب :۔ ایک قسم کے Spirochaete کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ جسے Treponema pertenue کہتے ہیں۔ متاثرہ مریض کے Contact میں رہنے سے یہ مرض پھیلتا ہے۔

صحت مند انسان کی زخمی جلد کے متاثرہ مریض کے جلد کے Contact میں آنے پر تعدیہ ہوسکتا ہے۔ تعدیہ کے مقام پر Granuloma بن جاتا ہے۔ جسے Mother Yaws کہتے ہیں۔ جراثیم خون کے

زریعے تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں ۔اسطرح تمام جلد و عظام میں Lesions پیدا ہوجاتے ہیں ۔ جسے Secondary Yaws کہتے ہیں۔ 5 سے 10 سالوں کے Latent Period کے بعد جلد وعظام میں Destructive Lesions پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسے Tetriary Yaws کہتے ہیں۔

علامات

MOTHER YAWS

تعدیہ کے مقام پر سب سے پہلے ایک Papule بنتا ہے۔ جو بڑھکر Papilloma میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ Granular ہوتا ہے اور اسکی سطح گلابی ہوتی ہے۔ اسطرح یہ Raspberry کے جیسے دکھائی پڑتا ہے۔ Raspberry کو جرمن زبان میں Framboise کہتے ہیں۔ جو Crust سے Covered ہوتا ہے تقریباً ایک انچ کی Size ہوتی ہے۔ اسمیں درد و خارش نہیں ہوتی ہے۔ مقامی غدہ لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ ان میں درد نہیں ہوتا ہے۔ کئی مہینے تک یہ بنا رہتا ہے اور اسکے بعد اندمال کے نتیجے میں Atrophic Scar بن جاتا ہے۔

SECONDARY YAWS

اسکے Lesions تمام جسم میں پائے جاتے ہیں۔ Mother Yaws کے مانند اسکے Lesions بھی ہوتے ہیں۔

TERTIARY YAWS

اسمیں Destructive Lesion ہوتے ہیں۔ دونوں طرف کی Maxillary Bone میں Hypertrophic Osteitis پیدا ہوجاتی ہے۔ جسکی وجہ سے چہرہ میں خاص قسم کا اُبھار پیدا ہوجاتا ہے جسے Goundou کہتے ہیں۔ Nose، Hard Palate میں Destruction کی وجہ سے آواز دھیمی ہوجاتی ہے۔ جسے Gangosa کہتے ہیں۔

تفتیشات :-

V.D.R.L کے Positive ملنے اور Lesions میں Spirochactes کے ملنے پر اس مرض کی تشخیص کرسکتے ہیں۔

تشخیص فارقہ

1۔ توثہ بچوں میں ہوتا ہے جبکہ آتشک Adults میں عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے۔

2۔ توثہ Endemic Areas میں اور خاص طور سے Tribals میں Skin Contact سے ہوتا ہے جبکہ آتشک کسی کو بھی ہوسکتا ہے اور جنسی تعلقات سے پھیلتا ہے۔

3۔ توثہ میں ابتدائی تعدیہ پاؤں کی جلد میں ہوتا ہے۔ جبکہ آتشک میں ابتدائی تعدیہ اعضائے جنسیہ میں ہوتا ہے۔

علاج :۔ دافع عفونت وتنقیہ مادہ کے طور پر مطبوخ ہفت روزہ پلاتے ہیں۔ مقامی طور پر مرہم رسکپور لگاتے ہیں۔ معجون عشبہ و معجون چوبچینی کا خوردنی استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

سوزاک

GONORRHOEA

اسکو بھی امراض زہراویہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ جنسی تعلقات سے پھیلتا ہے۔ اخراج بول کے دوران جلن وسوزش ہونے کی وجہ سے اس مرض کا نام سوزاک رکھا گیا ہے۔ فارسی زبان کے لفظ سوز سے سوزاک لفظ بنا ہے۔ جسکے معنی سوزش کے ہوتے ہیں۔

یہ متعدی مرض ہے جو جرثومی تعدیہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تعدیہ عام طور سے غشائے مخاطی میں ہوتا ہے۔ تعدیہ کی وجہ سے Purulent Inflammation ہوجاتا ہے۔ اکثر احلیل، مقعد، حلق، طبقہ منتحمہ وعنق الرحم متاثر ہوتی ہے۔

اسباب :۔ Neisseria Gonorrhoeae کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات :۔ تعدیہ ہونے کے 2-7 days کے بعد علامات ونشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ مردوں میں ورم احلیل ہوتا ہے اسلئے ایسے مریضوں میں عسر بول وسوزش بول کی شکایت ہوتی ہے۔ احلیل سے ریمی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ خواتین میں اکثر عنق الرحم میں ورم ہوتا ہے۔ اسلئے ایسے مریضوں میں سیلان الرحم وعسر طمث کی شکایت ہوتی ہے۔ نومولود میں وضع حمل کے دوران طبقہ ملتحمہ، حلق، اعضائے تنفس ومقعد میں تعدیہ ہوسکتا ہے۔ تعفن دم بھی ہوسکتا ہے اور اسکی وجہ سے ورم جلد و ورم مفاصل کی شکایت ہوسکتی ہے۔

تشخیص :۔ جرثوموں کی خورد بینی جانچ سے اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔
علاج :۔ دافع عفونت کے طور پر مطبوخ ہفت روزہ پلاتے ہیں۔ مجفف قروح و منقی کے طور پر روغن صندل، سفوف کباب چینی و روغن بلساں ہمراہ شیر گاؤ پلاتے ہیں۔ حرکت بول میں کمی کیلئے زلال پوست فالسہ پلاتے ہیں۔ سفوف شورہ قلمی بھی مفید ہوتا ہے۔

CHANCROID

یہ متعدی مرض ہے۔ جو جنسی تعلقات سے عام طور سے ہوتا ہے۔ اسلئے اسے امراض زہراویہ میں شمار کرتے ہیں۔ مردوں میں عام طور سے ہوتا ہے۔
اسباب :۔ Ducrey's Bacillus کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ یہ Gram Negative جرثومہ ہوتا ہے۔
علامات :۔ تعدیہ کے تین سے پانچ دنوں کے بعد مرضی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ مردوں میں Glans Penis، Corona، Prepuce کے نیچے اور خواتین میں Labia میں Lesions ہوتے ہیں۔ Urethral Meatus بھی متاثر ہوتا ہے۔ مرض کی ابتداء میں ایک چھوٹا سا Papule بنتا ہے۔ جو Pustule میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ Pustule کے ٹوٹنے سے Shallow Ulcer بن جاتا ہے۔ کپڑے کی رگڑ سے Bleeding ہونے لگتی ہے۔
عوارضات :۔ یہ مرض اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔ مگر کچھ میں ثانوی جرثومی تعدیہ ہونے سے مندرجہ ذیل عوارضات پیدا ہو سکتے ہیں۔

۱۔ Phimosis
۲۔ Enlargement of Inguinal Glands
۳۔ Balanitis

تشخیص :۔ Lesion کے Material کے Smear کی خورد بینی جانچ سے اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

تشخیص فارقہ :۔ مندرجہ ذیل امراض میں بھی اس قسم کے Lesions پائے جاتے ہیں۔

1- Primary Syphilis
2- Herpese Genitalis
3- Granuloma Venereum
4- Lymphogranuloma Venereum

GRANULOMA VENEREUM

یہ مزمن متعدی مرض ہے۔ جو Donovania Granulomatis کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ یہ Gram Negative جرثومہ ہوتا ہے۔ جنسی تعلقات سے یہ پھیلتا ہے۔ اسلئے اسے بھی امراضِ زہراویہ میں شمار کرتے ہیں۔

علامات :۔ تعدیہ کے 8 to 60 days کے بعد مرض کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ آعضائے جنسیہ میں Lesions ہوتے ہیں۔ مردوں میں Glans Penis، Prepuce اور خواتین میں Labia کے اندر Lesions پائے جاتے ہیں۔ تعدیہ کے مقام پر سب سے پہلے Papule بنتا ہے۔ جو بہت جلد ہی Nodule میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور آخر میں قرحہ بن جاتا ہے۔ جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ مقامی غدد لمفاویہ عام طور سے متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ مگر Pseudo Bubo دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔

تشخیص :۔ Lesions میں Donovan Bodies کی پہچان سے اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج :۔ مطبوخ ہفت روزہ پلاتے ہیں جو عفونی مادّے پر اثر کرتا ہے۔ عفونی مادّے کا تنقیہ کرتا ہے۔ افسنتین و گلوئیم کا جوشاندہ بھی دافع عفونت کا کام کرتا ہے۔ مقامی طور پر مرہم کافور و کمیلہ لگانا چاہیئے۔

LYMPHOGRANULOMA VENEREUM

یہ متعدی مرض ہے۔ امراض زہراویہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسمیں غدہ لمفاویہ بہت تیزی کے ساتھ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ Chlamydia کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ جنسی تعلقات سے تعدیہ پھیلتا ہے۔ اکثر Young adults میں مرض ہوتا ہے۔ خواتین میں اعضائے جنسیہ ومردوں میں Inguinal Region متاثر ہوتا ہے۔ تعدیہ کے ایک ہفتہ کے بعد مرضی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

علامات :- Primary Lesion کی جانکاری اکثر مریض کو نہیں ہوتی ہے۔ جو Superficial Vesicle کی صورت میں ہوتا ہے۔ اسمیں درد نہیں ہوتا ہے۔ اندمال کے بعد Scar نہیں بنتے ہیں۔ مگر کچھ مریضوں میں Vesicle سے Ulcer بن جاتے ہے۔ مردوں میں Prepuce، Corona میں Primary Lesion ہوتا ہے۔ جبکہ خواتین میں Vagina، Labia میں Lesion ہوتا ہے۔

Primary Lesion کے پیدا ہونے کے 1-3 weeks کے بعد Inguinal Region کے غدہ لمفاویہ میں ورم پیدا ہوتا ہے۔ جو Unilateral ہوتا ہے۔

ایڈس (AIDS)

ACQUIRED HUMAN IMMUNO DEFICIENCY SYNDROME

AIDS سب سے پہلے 1981 میں USA میں Homo Sexual Men میں دیکھا گیا Retrovirus کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ اسکا مخصوص طور پر Immune System پر اثر ہوتا ہے۔ یہ Immunity کو کمزور کر دیتا ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کے Virus کو HIV کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ Human Immuno Deficiency Virus کا مختصر نام ہے۔ یہ مہلک مرض ہے۔

دنیا کے تمام ملکوں میں اسکے مریض ملتے ہیں۔ تقریبا 10 million مریض پوری دنیا میں موجود ہیں۔

اسباب :- HIV/AIDS کے مریضوں کے مندرجہ ذیل جسمانی رطوبات کے Exchange سے HIV کا Transmission ہوتا ہے۔

1. Saliva
2. Milk

3. Blood
4. Plasma
5. Semen
6. Vaginal Secretions
7. Tears

Exchange کے لئے مندرجہ ذیل طریقے عام طور سے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

1. Sexual Intercourse
2. Parenteral Inoculation
3. Infected Mothers to New Borns Through Placenta

جسمیں جنسی تعلقات اس Virus کے پھیلنے کی اہم وجہ مانی جاتی ہے۔

ماہیت مرضی

PATHOGENESIS

مندرجہ ذیل دونظام پر مخصوص طور پر اسکے اثرات ہوتے ہیں۔

1. Immune System
2. CNS

HIV مخصوص طور پر CD4 کو Destroy کرتا ہے۔ جس سے Cell Immunity کمزور ہوجاتی ہے۔ اسی طرح B-Lymphocytes سے Antibodies کی تولید بھی کم ہوجاتی ہے اور اسطرح Humoural Immunity بھی کمزور ہوجاتی ہے۔ Immune System کے علاوہ CNS پر بھی اسکا attack ہوتا ہے۔ HIV سے متعفن Monocytes خون کے ذریعے دماغ میں پہنچ کر دماغی انسجہ کو Damage کردیتے ہیں۔ جونسیان کا سبب ہوتا ہے۔

علامات :۔ اس مرض میں ملنے والے علامات ونشانیوں کا تعلق کسی نہ کسی صورت میں ضعیف قوت مدافعت سے ہوتا ہے۔قوت مدافعت کے کمزور ہوجانے سے مختلف اجسام خبیثہ کی جسم میں Growth ہونے لگتی ہےاور اسکی وجہ سے سرطان، عظم غدہ لمفاویہ، عصبی خلل، بخار اور وزن میں کمی جیسے علامات ونشانیاں ملتی ہیں

ایڈس کے درجات

PHASES OF AIDS'

AIDS کی مرضی کیفیات کومندرجہ ذیل درجات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1. Acute Phase
2. Latent Phase
3. Phase of Lymphadenopathy
4. Critical Phase

ACUTE PHASE

8-12 Weaks کا یہ Period ہوتا ہے۔ یہ جسم کے ابتدائی Respons کی عکاسی کرتا ہے۔ اس Period کے دوران تیزی کے ساتھ Virus کا Production ہوتا ہے۔ جسمیں ہلکے قسم کا بخار ہوتا ہے۔سردرد کی شکایت ہوتی ہے۔غدودلمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔

LATENT OR CHRONIC PHASE

یہ 5-10 Years کا Period ہوتا ہے۔جسم میں Virus کے خلاف Antibodies بننے لگتے ہیں۔قوت مدافعت میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔ انسان بالکل Normal دکھائی پڑتا ہے۔ ایسے اشخاص Carrier کا کام کرتے ہیں۔

CRITICAL PHASE

کچھ مہینوں کا یہ Period ہوتا ہے۔آمیں مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں مل سکتی ہیں۔

LYMPHADENOPATHY

تمام جسم کے غدہ لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔قوت مدافعت کمزور ہونے لگتی ہےاور مرضی کیفت AIDS

Related Complex یا Full AIDS میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ CD4 کی تعداد کم ہونے لگتی ہے۔

AIDS RELATED COMPLEX

Full AIDS کے کچھ مہینے پہلے یہ Complex ظاہر ہوتا ہے۔ اسمیں مندرجہ ذیل Symptoms ہوتے ہیں۔

1. Unexplained Fever
2. Severe Weight Loss
3. Minor Opportunistic Infections

FULL AIDS

اسمیں قوت مدافعت مکمل طور پر کمزور ہوجاتی ہے۔ اس مرض کا آخری درجہ ہوتا ہے۔ CD4 کے 200 سے کم ہوجانے کو Full AIDS مانا جاتا ہے۔ اسمیں مختلف قسم کے Opportunistic Infections اور Malignancies پیدا ہوجایا کرتی ہیں۔ مثلاً

1. **Parasitic Infection**

   Pnemocystis Carinii Pneumonia (PCP), Toxoplasmosis

2. **Fungal Infection**

   Candidiasis, Aspergillosis, Histoplasmosis

3. **Bacterial Infection**

   Mycobacterium Tuberculosis, Salmonella

4. **Viral Infection**

   Herpese Simplex, Cytomegalovirus.

5. **Malignancies**

   Kaposi's Sarcoma, Lymphoma.

تشخیص :۔ مندرجہ ذیل طریقے سے اس مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

1. **Detection of Antibodies**
   - (a) ELISA
   - (b) Latex agglutination test
   - (c) Passive agglutination test
   - (d) Dot blot immuno assay
2. **Detection of Antigen**
   - (a) Western blot assay
   - (b) Immunofluoroscence assay
3. **Viral Isolation and Culture**

علاج :۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g و زرد چوب 5g جوشاندہ کی صورت میں دن میں تین بار پلانے چاہیئے۔قوت مدافعت کی تقویت کے لئے جوارش آملہ 5g، دواء المسک 5g، خمیرہ مروارید 5g، خمیرہ گاؤزباں عنبری 5g صبح وشام دے سکتے ہیں۔دلک وریاضت سے قوت مدافعت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ریاضت خفیفہ یعنی Brisk Walking اسمیں مفید ہو سکتی ہے۔

ورم جلد قیحی

PYODERMA

جلد میں Pyogenic Organisms کے تعدیہ کو Pyoderma کہتے ہیں۔اسے Pyogenic Dermatosis بھی کہتے ہیں۔مندرجہ ذیل جرثومے اسکے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

- i. Staphylococcus Aureus
- ii. Streptococcus Pyogenes
- iii. Bacillus Proteus
- iv. Pseudomonas
- v. Coliform Bacilli

Pyoderma کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

1- **EPIDERMAL**

a. Impetigo Pityroides
b. Streptococcal intertrigo
c. Impetigo Contagiosa
d. Pustular Bacteride
e. Granuloma Pyogenicum
f. Pyoderma gangrenosum
g. Infectious eezematoid dermatitis
h. Otitis externa

2- **SUB-EPIDERMAL**

a. Erysipelas

3. **FOLICULAR**

a. Furunculosis
b. Carbuncle
c. Stye
d. Marginal blepharitis
e. Sycosis
f. Bockhart's Impetigo

4. **SWEAT GLANDS**

a. Eccrine - Sudoripora Suppurativa
b. Apocrine - Hidradenitis Supprativa

5- **DERMIS**

a. Cellulitis

6. **SUBCUTANEOUS FAT**

a. Panniculitis

7. **LYMPHATIC**

a. Lymphangitis

8. **BLOOD VESSELS**

a. Vasculitis

b. Phlebitis

ماشرا

IMPETIGO CONTAGIOSA

Pyogenic Staphylococci اسکا سبب ہوتے ہیں۔ Streptococcus سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے۔ مقامی قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ Scabies ، Eczema ، Herpese میں ثانوی تعدیہ سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے۔ اسے Impetiginization کہتے ہیں۔ یہ دنیا کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے اور ہر عمر میں ہوتا ہے۔ مگر بچوں میں عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے۔ Hand Kerchieves وغیرہ سے Organisms پھیلتے ہیں۔ جسم کے کھلے حصہ میں تعدیہ ہوتا ہے مثلاً Scalp Face میں۔ دو سے تین دن اسکی مدت حضانت ہوتی ہے۔ یہ اکثر حاد صورت میں ہوا کرتا ہے۔

علامات :۔ مرض کے ابتداء میں Bulla بنتا ہے۔ جسمیں Seropurulent رطوبت بھری ہوتی ہے۔ رطوبت بہت جلد ہی غلیظ ہوجاتی ہے اور اس پر شہد کے رنگ کی Crust چپکی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ Crust ہی اس مرض کی تشخیصی علامت ہوتی ہے۔ Crust کے ہٹانے پر اسکی سطح تر ولیسد ار دکھائی پڑتی ہے۔ جو دوسرے لوگوں یا جلد کے دوسرے حصے میں تعدیہ کا سبب بنتی ہے۔ ایک یا کئی Lesions ایک مریض میں ہوسکتے ہیں۔ Scalp ، Beard میں Hair Follicles تک تعدیہ کے پھیلنے پر Folliculitis ہوسکتی ہے۔ درمیانی

حصے کی جلد بالکل Normal ہوتی ہے۔اسمیں دردو خارش عام طور سے نہیں ہوتی ہے۔مقامی غدد لمفاویہ بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔اسمیں Scar نہیں بنتے ہیں۔ Lesion کے مرکزی حصے میں Healing ہوتی ہے اور Periphery میں تعدیہ پھیلتا رہتا ہے۔

نومولود میں ہونے والے مرض کو Impetigo Neonatorum کہتے ہیں۔اسمیں Lesions کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے۔اور Trunk، Limb، Neck بھی متاثر ہوتی ہے۔ Crust واضح طور پر نہیں دکھائی پڑتی ہے۔بخار ہوتا ہے۔

علاج :۔ برگ نیم کے جوشاندہ سے متاثرہ جلد کو دھونے کے بعد مرہم کافور لگانا چاہیئے یا برگ نیم کا ضماد کرنا چاہیئے۔مجفف قروح کے طور پر کمیلہ کا سفوف لگا سکتے ہیں۔خوردنی طور پر دافع عفونت ادویہ مثلاً گلو نیم و افسنتین کا جوشاندہ دے سکتے ہیں۔

بہق ابیض

IMPETIGO PITYROIDES

اسکے مندرجہ ذیل مترادف نام ہیں۔

Pityriasis Alba

Thim

Khushki Ke Dag

یہ مزمن مرض ہے۔اسمیں ہلکے سرخ رنگ کے وسفیدی مائل Patches بن جاتے ہیں۔اسکی سطح سے Scales نکلتے ہیں۔بچوں میں عام طور سے یہ مرض ہوتا ہے۔Fore head، Cheeks، Chin میں دو تین کی تعداد میں Patches دیکھنے کو ملتے ہیں۔

اسباب :۔ Streptococcus Pyogenes کو اس مرض کا سبب مانا جاتا ہے۔اسکے مندرجہ ذیل اسباب معدہ ہوتے ہیں۔مثلاً

1 Winter Season 2. Dry Weather 3. Lack of Sunlight

4 Malnutrition

علاج :۔ متوازن غذا ئیں دینا چاہیئے ۔ ہری سبزیاں ورنگین پھلوں کا استعمال کرانا چاہیے ۔ مقامی طور پر روغن بابچی مفید ہوتا ہے۔ خوردنی طور پر مصفی خون ادویہ مثلاً معجون عشبہ 5g، اطریفل شاہترہ 5g دے سکتے ہیں۔

سرخبادہ

ERYSIPELAS

یہ جلد کا حاد متعدی مرض ہے۔ جلد وجلدی عروق لمفاویہ میں ورم حاد کی وجہ سے جلد سرخ ہوجاتی ہے۔ عام طور سے Infants، Elderly adults متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ Haemolytic Streptococci جرثومے کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ یہ جلد میں پائے جاتے ہیں۔ قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر زخمی جلد کے ذریعہ جلد میں داخل ہوکر تعدیہ اور ورم حاد پیدا کردیتے ہیں۔

ورم جلد حاد، قروح، نقص تغذیہ و ذیابیطس شکری اسکے اسباب معدہ ہوتے ہیں۔

علامات :۔ مرضی کیفیت اچانک شروع ہوتی ہے۔ جسمیں لرزہ کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ دردسر قے بھی ہوتی ہے۔ جلد سرخ ہوجاتی ہے۔ متاثرہ سرخ جلد ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اور اسکا حاشیہ بالکل واضح ہوتا ہے۔ اسوجہ سے متاثرہ جلد Plateue کے مانند دکھائی پڑتی ہے۔ اسمیں شدید قسم کا درد و خارش ہوتی ہے۔ چھونے پر درد بڑھتا ہے۔ دوتین روز میں متاثرہ جلد میں Vesicles، Bullae پیدا ہوجاتے ہیں۔ عام طور سے چہرہ متاثرہ ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔ مرض کے بار بار ہونے پر متاثرہ اعضاء میں Swelling پیدا ہوجاتی ہے۔ اندمال کے بعد متاثرہ جلد سے Epidermis علحدہ ہونے لگتی ہے۔

عوارضات :۔ مندرجہ ذیل عوارضات ہوسکتے ہیں۔

i. Bacteremia
ii. Scarlet Fever
iii. Pneumonia
iv. Abscess
v. Meningitis

علاج :۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g ،گلونیم 5g ، چرائتہ 5g ،شاہترہ 5g جوشاندہ کی صورت میں دن میں تین بار دینا چاہیئے ۔ درد میں تسکین کے لئے تخم خرفہ 5g ،تخم کاہو 5g ،عناب 5 عدد شیرہ کی صورت میں پلانے چاہیئے ۔ بخار کے لئے دافع حمی ادویہ مثلاً گل غافث 5g ، برنجاسف 5g ،خاکشی 5g جوشاندہ کی صورت میں پلانے چاہیے۔ مقامی طور پر مرہم کافور لگانے چاہیئے ۔یا مرہم حنا لگانے چاہیئے ۔

SYCOSIS

یہ مزمن متعدی مرض ہے۔جسم کے بالوں والے حصہ میں یہ مرض ہوتا ہے۔Hair Follicles کے مزمن ورم کو Sycosis کہتے ہیں۔اسمیں چھوٹے چھوٹے سطحی Pustules بن جاتے ہیں۔ Scalp، Pubic Region، Arms, Legs, Neck, Beard متاثر ہوتے ہیں ۔اسمیں سے رطوبت نہیں نکلتی ہے۔اسمیں درد نہیں ہوتا ہے۔خارش و جلن ہوتی ہے۔

Beard Region کے مرض کو Sycosis Barbae کہتے ہیں۔گردن کے Back میں ہونے والے مرض کو Sycosis Nuchae کہتے ہیں۔اسمیں چھوٹے چھوٹے Papules، Nodules ہوتے ہیں۔کچھ Pustules میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

اسباب :۔ اس مرض کا سبب Staphylococcus Aureus ہوتا ہے۔ Shaving کے دوران Abrasions ہونے پر یہ جلد میں داخل ہوجاتے ہیں۔ ناک ،حلق ، دانتوں کے Discharges میں جرثومے پائے جاتے ہیں۔ حفظ صحت کی کمی ، گندے ، دھول والے علاقہ میں رہائش کا ہونا،نقص تغذیہ ،موٹاپا ، ذیابیطس شکری اسکے اسباب معدہ ہوتے ہیں۔

تشخیص فارقہ :۔ (i) Tinea Barbae میں بھی اس قسم کی علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔مگر اسمیں مرضی کیفیت Deep Seated ہوتی ہے اور سختی ہوتی ہے۔

(ii) Impetigo میں شہد کے رنگ کا Crust ہوتا ہے۔

علاج :۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً برگ نیم کا ضماد مقام مرض پر کرنا چاہیئے ۔افسنتین ،گلونیم و شاہترہ کا جوشاندہ پلانا چاہیئے ۔

دبیلہ
FURUNCULOSIS

اسے Furuncle، Boil کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ یہ Hair Follicle کا عفونی مرض ہے۔ جسمیں Hair Root مکمل طور پر Destory ہوجاتے ہیں۔ Epidermis کے نیچے مادہ مرض کے پھیلنے سے کئی Boils بن کر مل جاتے ہیں تو اس Carbuncle کہتے ہیں اسمیں کئی سوراخ ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ اس مرض کا سبب Staphylococus aureus ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل Factors اس مرض کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

i. Summer and Monsoon Season
ii. Ingestion of Carbohydrates
iii. Diabetes Mellitus
iv. Poor General Health
v. Anxiety
vi. Dusty Jobs
vii. Scabies

علاج :۔ برگ نیم، شہد و زرد چوب کا لیپ لگانا چاہیئے۔ مصفی خون ادویہ مثلاً گلونیم، شاہترہ، منڈی، چرائتہ کا جوشاندہ پلانا چاہیئے۔ مرہم حنا لگانا چاہیئے۔

جلدی جمرہ خبیثہ
CUTANEOUS ANTHRAX

جمرہ کے معنی انگارہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں جلن ہونے کی وجہ سے اس مرض کا نام جمرہ رکھا گیا ہے۔ اور Anthrax کے معنی Coal ہوتا ہے۔ جو سیاہ ہوتا ہے۔ اسکے Lesions کے خشک ہونے پر Black crust بن جاتی ہے۔ اسوجہ سے طب جدید میں اسے Anthrax کہتے ہیں۔

یہ حاد متعدی مرض ہے۔ جلد، امعاء، ریہ وخون میں تعدیہ ہوتا ہے۔ یہ عام طور سے حیوانوں میں ہوتا ہے

مگر انکے Contact میں رہنے والے انسانوں کو بھی مرض ہوسکتا ہے۔

اسباب :۔ اسکا سبب Bacillus Anthracis جرثومے ہوتے ہیں۔ انکے Exotoxins سے مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔

متاثرہ حیوانوں کی جسمانی رطوبات کے ذریعہ جرثومے خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اور گردوغبار میں پڑے رہتے ہیں۔ ایسے گردوغبار تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔

حیوانوں وحیوانوں کے Products کے Contact میں رہنے والوں مثلاً Tribals ، Butchers، Wool Sorters، Hide Porters میں یہ مرض زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

علامات :۔ تعدیہ ہونے کے دو سے تین روز بعد تعدیہ کے مقام پر Papules بن جاتے ہیں۔ جو بہت جلد ہی Vesicles ، Pustules میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ Malignant Pustules اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔ Vesicles کے ٹوٹنے پر خون ملی ہوئی غلیظ رطوبت نکلتی ہے۔ اسمیں خارش ہوتی ہے۔ مگر درد نہیں ہوتا ہے۔ یہ سیاہ رنگ کے Slough سے Covered ہوتے ہیں۔ جسے Eschar کہتے ہیں۔ قروح کے اطراف میں چھوٹے چھوٹے Sattelite Lesions بھی ہوتے ہیں۔ Hands و Shoulders میں عام طور سے Lesions دیکھنے کو ملتے ہیں۔ علاج نہ ہونے پر خون میں عفونت پھیل سکتی ہے۔ اور دوسرے اعضاء مثلاً ریہ وامعاء بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔

تشخیص :۔ عام طور سے علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج :۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g ، گلونیم 5g ، چرائتہ 5g ، شاہترہ 5g ، گلونیم 5g جوشاندہ کی صورت میں استعمال کرنا چاہیئے۔ مقامی طور پر برگ نیم کے جوشاندہ سے دھونے کے بعد برگ شریفہ کا ضماد کر تے ہیں۔ برگ نیم کا ضماد بھی لگا سکتے ہیں۔

قوبا

DERMATOMYCOSES

Fungus سے ہونے والے تعدیہ کو Mycoses کہتے ہیں۔ جب تعدیہ جلد میں ہوتا ہے تو اُسے Dermatomycoses کہتے ہیں۔ اسے Superficial Mycoses بھی کہتے ہیں۔ یہ دو

قسم کی ہوتی ہے۔

i. Surface infections

ii. Cutaneous Infections

Surface Infection میں مندرجہ ذیل امراض شمار کئے جاتے ہیں۔

i. Tinea Versicolar

ii. Tinea Nigra

iii. Piedra

اس حالت میں تعدیہ جلد کے Dead Layer میں ہوتا ہے۔اسلئے ورمی کیفیت نہیں پیدا ہوتی ہے۔ صرف زینت کے متعلق اثرات ہوتے ہیں۔ جبکہ Cutaneous Infections میں Living Tissues متاثر ہوتے ہیں۔اسکے لئے مخصوص قسم کے Fungi مثلاً Dermatophytes ذمہ دار ہوتے ہیں۔اسلئے اسے Dermatophytosis کہتے ہیں۔اس مرض میں ورمی کیفیت پائی جاتی ہے ۔اسکے علاوہ Candida Albicans سے بھی Cutaneous Infections ہو سکتے ہیں۔یہ جلد و غشائے مخاطی کے علاوہ دوسرے اعضاء میں بھی تعدیہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بہق اسود

PITYRIASIS VERSICOLOR

OR

TINEA VERSICOLOR

یہ جلد کا مزمن مرض ہے۔ Stratum Corneum متاثر ہوتی ہے۔اسمیں کوئی علامات نہیں ملتی ہیں۔جلد کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔عام طور سے نوجوانوں کو ہوا کرتا ہے۔

اسباب:۔ ایک قسم کے Fungus کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔جسے Pityrosporum Orbiculare کہتے ہیں۔اسے Malassezia Furfur کے نام سے بھی جانتے ہیں۔یہ Yeast کے جیسا Fungus ہوتا ہے۔کثرت پسینہ وشدید گرمی Fungus کے نشوونما کے لئے مددگار ثابت ہوتی ہے۔

علامات :۔ اس مرض میں مادہ لونیہ کی کمی کی وجہ سے جلد کی رنگت اطراف کی صحت مند جلد سے ہلکی ہو جاتی ہے۔ جسم کے پسینہ والے حصے مثلاً سینہ، شکم، پشت میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ رگڑنے پر بھوسی نکلتی ہے۔ معمولی خارش ہوتی ہے۔

تشخیص :۔ متاثرہ جلد کو کھرچنے کے بعد اسکی خوردبینی جانچ کی جاتی ہے۔ جسمیں Yeast کے جیسے خلیات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

علاج:۔ اس مرض میں مقامی طور پر استعمال ہونے والی ادویہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔ آب لیمں و آب پیاز کا لیپ مفید ہوتا ہے۔ تخم ترب و کندش پیس کر لیپ کرتے ہیں۔

DERMATOPHYTOSES

Dermatophytes کے تعدیہ کو Dermatophytoses کہتے ہیں۔ یہ جلد، بال و ناخون کے Keratin میں تعدیہ پیدا کرتے ہیں۔ اسکو Ringworm، Tinea کے نام سے بھی جانتے ہیں۔

Dermatophytes کی مندرجہ ذیل تین Genera ہوتے ہیں۔

1. Trichophyton
2. Microsporum
3. Epidermophyton

Trichophyton کا تعدیہ جلد، بال و ناخون تینوں Strucures میں ہوتا ہے۔ انسانوں میں تعدیہ کے لئے Trichophyton Rubrum ذمہ دار ہوتا ہے۔

Microsporum کا تعدیہ جلد و بالوں میں ہوتا ہے۔ مگر ناخون متاثر نہیں ہوتے ہیں۔

اور Epidermatophyton کا تعدیہ جلد و ناخون میں ہوتا ہے۔ مگر بالوں میں تعدیہ نہیں ہوتا ہے۔

ماہیت مرضی :۔ اس مرض میں جلد کی Keratinised Layer متاثر ہوتی ہے۔ Fungus کے Antigens کے خلاف حساسیت سے ورمی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

اقسام :۔ مقام مرض کے لحاظ سے اس مرض کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

i. Tinea Capitis
ii. Favus
iii. Tinea Barbae
iv. Tinea Imbricata
v. Tinea Corporis
vi. T. Cruris
vii. T. Pedis
viii. Ectothrix Hair Infection
ix. Endothrix Hair Infection

TINEA CAPITIS

سر کی جلد (Scalp) میں ہونے والے Dermatophytes کے تعدیہ کو Tinea Capitis کہتے ہیں۔

اسباب :- Dermatophytes کے مندرجہ ذیل Genera کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔

(i) Microsporon (ii) Trichophyton

علامات :- علامات ونشانیوں کے اعتبار سے اس مرض کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

Scaly Variety :- یہ عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔ جو Microsporon کے تعدیہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ Stratum Corneum سے بالوں کے اندر داخل ہو کر انکو کمزور کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح بال کمزور ہو کر گر جاتے ہیں۔ جسکے نتیجے میں Patchy Alopecia ہو جاتا ہے۔ Patches سے بھورے رنگ کے Scales نکلتے ہیں۔ اسمیں ٹوٹے ہوئے بالوں کے Stumps دکھائی پڑتے ہیں۔ Puberty کے بعد یہ مرض نہیں ہوتا ہے۔

Kerion Variety :- یہ Trichophyton کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ اسمیں Kerion بن جاتے ہیں۔ ابتداء میں دبیلہ کے جیسا Lesion ہوتا ہے۔ اسمیں سے رطوبت نکلتی ہے۔ بعد میں سرخ Swelling پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں مواد نہیں ہوتی ہے۔ Kerion سے بالوں کو نکالنے پر ان پر بھورے رنگ کی Sheath دکھائی پڑتی ہے۔ اسمیں بھی Patchy Alopecia ہوتا ہے۔

Black-Dot Variety :- یہ Trichophyton کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ جلد کی سطح سے بالوں کے ٹوٹنے سے " Black Dots " دکھائی پڑتے ہیں۔ اسمیں بھی Alopecia ہوتا ہے۔

تشخیص فارقہ :- کچھ دوسرے امراض مثلاً Alopecia Areata و Syphilis میں بھی Patchy Alopecia ہوتا ہے۔

تشخیص :- Wood's Lamp و Microscopic Exam سے تشخیص کر سکتے ہیں۔

علاج :- روغن گندم لگانا چاہئے۔ افتیمون کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔ پرسیاؤشاں کے جوشاندہ سے سر کو دھونا چاہئے۔

TINEA BARBAE

Beard Region میں Dermatophytes کے تعدیہ کو Tinea Barbae کہتے ہیں۔ انکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

Tinea Circinata :- اسمیں Scaling و Vesiculo Pustules کے Patches ہوتے ہیں۔ اسمیں خارش ہوتی ہے۔

Kerion Type :- Tinea Capitis کے مانند Kerion بن جاتے ہیں۔ اسمیں Patchy Alopecia و Scar پیدا ہوجاتے ہیں۔

علاج :- روغن گندم لگانا چاہئے۔ افیتمون کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔

TINEA CORPORIS

Trunk میں ہونے والے Dermatophytes کے تعدیہ کو Tinea Corporis کہتے ہیں۔ یہ مزمن مرض ہوتا ہے۔

اسباب :- Trichophyton کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ مگر Microsporon و Epidermophyton سے بھی مرض ہوسکتا ہے۔ متاثرہ انسان یا حیوانوں کے Direct Contact میں رہنے پر پھیلتا ہے۔

علامات :- خارش اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ ایک یا ایک سے زیادہ Lesions ہوسکتے ہیں۔ جو تقریباً گول ہوتے ہیں اور اطراف کی صحت مند جلد سے بالکل علحدہ دکھائی پڑتے ہیں۔ انکی Size ایک روپیہ کے Coin کے برابر یا زیادہ ہوتی ہے۔ Lesion میں Vesicles, Pustules و Scales ہوتے ہیں۔ جو Perephery میں ہوتے ہیں۔ انکا مرکزی حصہ مندمل ہوتا رہتا ہے۔ جسم کے Non Hairy حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ Ring کے جیسے Lesion دکھائی پڑتے ہیں۔

تشخیص فارقہ :- Nummular Eczema میں ایسے علامات مل سکتے ہیں۔ مگر اسمیں Lesion کے Perphery میں Active Inflammation نہیں ہوتا ہے۔ اور یہ جسم کے دونوں طرف پائے جاتے ہیں۔

داءالصدف (Psoriasis) میں Silvery Scales ہوتے ہیں۔

علاج :۔مقامی طور پر شیرہ لہسن و پیاز کا لیپ کرنا چاہئے۔

TINEA CRUSIS
(DHOBI ITCH)

Groin, Perineum, Scrotum اور Vulva میں ہونے والے Dermatophytes کے تعدیہ کو Tinea Crusis کہتے ہیں۔

اسباب :۔مندرجہ ذیل Genera اسکے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(i) Epidermophyton

(ii) Trichophyton

مندرجہ ذیل Factors اسکے پھیلانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(i) From Infected Nails and Toes.

(ii) By Infected Lavatory Seats.

(iii) By Laundry Cloths.

(iv) During Sexual Intercourse.

علامات :۔ Upper Thighs کے Inner Sides میں اسکے Lesion ہوتے ہیں۔جو دوسرے حصوں مثلاً Perineum, Vulva, Penis, Scrotum میں بھی پھیل جاتے ہیں۔اسمیں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔مرض کے ابتداء میں اسکے Lesions چھوٹے گول ہوتے ہیں اور واضح طور پر Patches کی صورت میں دکھائی پڑتے ہیں۔جسمیں Scales, Vesicles, Pustules اور Inflammation ہوتا ہے۔جو lesions کے اطراف میں زیادہ تر ہوتے ہیں۔

تشخیص فارقہ :۔مندرجہ ذیل امراض میں بھی Inguinal Cleft میں Lesions مل سکتے ہیں۔مگر ان میں ورمی کیفیت Lesions کے Periphery کے بجائے مرکز میں ہوتی ہے۔

(i) Intertrigo (ii) Psoriasis

علاج :۔ متاثرہ حصے کو خشک وٹھنڈی رکھنی چاہئے۔جلد کو خشک رکھنے کے لئے اوراجسام خبیثہ کی نمو کو روکنے کے لئے سہاگہ سفوف کی صورت میں لگانا چاہئے۔مرہم حنا مقامی طور پر لگا سکتے ہیں۔مصفی خون ادویہ مثلاً معجون عشبہ و اطریفل شاہترہ 5-5g کی خوراک میں صبح شام دے سکتے ہیں۔

TINEA PEDIS

OR

ATHLETE'S FOOT

پاؤں میں ہونے والے Dermatophytes کے تعدیہ کو Tinea Pedis کہتے ہیں۔خواتین کی بہ نسبت مردوں میں یہ مرض زیادہ دیکھنے کوملتا ہے۔گرمی و بارش کے موسم میں یہ عام طور سے دیکھنے کوملتا ہے۔

اسباب :۔ Dermatophytes کے مندرجہ ذیل Genera اس مرض کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(i) Trichophyton

(ii) Epidermophyton

علامات :۔ یہ جسم کے گرم وتر حصوں میں Grow کرتے ہیں۔اسلئے پاؤں میں چوتھے Interdigital Spaces میں مرضی کیفیت عام طور سے دیکھنے کوملتی ہے۔مرضی کیفیت سفید Membrane کے جیسے دکھائی پڑتی ہے۔متاثرہ جلد میں Fissure پیدا ہوجاتا ہے۔ Perephery میں Vesicles ہوتے ہیں۔خارش پائی جاتی ہے۔

علاج :۔پاؤں کو خشک رکھنا چاہئے۔سہاگہ سفوف کرکے لگانا چاہئے۔روغن نیم بھی لگانا چاہئے۔نیم کے Products کو Antifungal دواؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔

TINEA UNGUIUM
OR
ONYCHOMYCOSIS

ناخون میں ہونے والے Dermatophytes کے تعدیہ کو Tinea Unguium کہتے ہیں۔

اسباب :۔ Dermatophytes کے مندرجہ ذیل Genera اسکے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(i) Trichophyton

(ii) Microsporon

مندرجہ ذیل Factors اس مرض میں Fungal Growth کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

(i) Metabolic Disorders

(ii) Emotional Stress

(iii) Internal Septic Focus

علامات :۔ یہ مزمن قسم کا مرض ہے۔کئی سالوں تک مرضی کیفیت قائم رہتی ہے۔سب سے پہلے ناخون کے Free Edge میں مرضی کیفیت ہوتی ہے۔ناخون کا Opaque , Brittle ؛ Deformed ہوجانا اور ناخون کے Free Edge کے نیچے Hyperkeratotic Debris کا ہونا اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔اس مرض میں خارش و دردنہیں ہوتا۔

تشخیص فارقہ :۔ مندرجہ ذیل امراض میں بھی اس قسم کی ورمی کیفیت مل سکتی ہے۔

(i) Psoriasis (ii) Moniliasis (iii) Eczema

(iv) Syphilis (v) Dystrophy of Nails

Moniliasis میں Proximal Nail Folds میں مرضی کیفیت ہوتی ہے۔

علاج :۔ متاثرہ ناخون میں مقامی طور پر شیرہ لہسن و روغن نیم لگانا چاہئے۔مصفی خون ادویہ مثلاً معجون عشبہ 5g چوبچینی 5g صبح شام کھلانا چاہئے۔

سعفہ

FAVUS

یہ Dermatophytosis کی ایک قسم ہے۔ جسمیں سر کی جلد عام طور سے متاثر ہوتی ہے۔ جسکی وجہ سے Patchy Alopecia و Scar پیدا ہو جاتا ہے۔ عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ Trichophyton Schoenleini کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل Factors اسکے اسباب معدّہ ہوتے ہیں۔

(i) Over Crowding (ii) Unhygienic Environment

اقسام :۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) سعفہ یابسہ (ii) سعفہ رطبہ

علامات :۔ سر کی جلد میں Lesions ہوتے ہیں۔ متاثرہ جلد میں Depressions پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسمیں زرد رنگ کی Crust ہوتی ہے۔ جسکو Scutula کہتے ہیں۔ اسمیں بدبو ہوتی ہے اور "Cicatricial Alopecia" پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ برگ نیم کے جوشاندہ سے سر کی جلد دھونے کے بعد روغن نیم لگانا چاہئے۔ مقامی طور پر روغن کافور بھی لگا سکتے ہیں۔ خوردنی طور پر معجون عشبہ استعمال کرنا چاہئے۔

داحس

PARONYCHIA

انگلیوں و انگوٹھے کے Proximal Nail Folds کی ورمی کیفیت کو Paronychia کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے گھریلو خواتین وایسے دوسرے اشخاص میں ہوتا ہے۔ جنکے ہاتھ مسلسل پانی میں رہتے ہیں۔

اسباب:۔ "Candida Albicans" کے تعدیہ سے یہ مرض عام طور سے ہوتا ہے۔

علامات :۔ یہ مرض مزمن صورت میں ہوتا ہے۔ Nail Fold میں سرخی و Swelling پائی جاتی ہے۔ Nale Plate سے Posterior Nail Fold علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور اسطرح Space بن جاتا ہے۔ جسمیں پنیر کے جیسا مادہ بھرا ہوتا ہے۔ ناخون میں Deformity و Atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔ Streptococci کے تعدیہ سے بھی اس قسم کے Features پیدا ہو سکتے ہیں۔

علاج :۔ ہاتھوں کو پانی سے دور رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ روغن نیم لگانا مفید ہوتا ہے۔ گلو نیم، چرائتہ، شاہترہ 5-5g جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلانا چاہئے۔

جرب
SCABIES

یہ جلد کا ایک متعدی مرض ہے۔ اسے Contagious Disease میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک مخصوص قسم کے Mite کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ جسے Sarcoptese Scabiei کہتے ہیں۔ جلد میں Burrows, Papules و Vesicles پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسمیں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے بچوں میں ہوا کرتا ہے۔

اسباب :۔ Sarcoptese Scabiei کے تعدیہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ یہ ایک قسم کا Parasite ہوتا ہے۔ اسے عام زبان میں Itch Mite کہتے ہیں۔ یہ کافی چھوٹے ہوتے ہیں۔ 0.4mm اسکا Diameter ہوتا ہے۔ کسی قدر انہیں Naked Eyes سے دیکھا جا سکتا ہے۔ انکی شکل بچھوے کے جیسی ہوتی ہے۔ مریض کے Close Contact میں رہنے یا انکے کپڑے و بستر کے استعمال سے صحت مند لوگوں میں مرض پھیلتا ہے۔

غربت، صاف صفائی کا خیال نہ رکھنا، گنجان آبادی و ضعیف قوت مدافعت اس مرض کے اسباب معدہ ہیں۔

ماہیت مرضی :۔ اس مرض میں مرضی کیفیت کا سبب Female Itch Mite ہوتے ہیں۔ جو Egg Leying کے مقصد سے Stratum Corneum کے نیچے Burrows بنا لیتے ہیں۔ اسکے اندر ہی انڈوں کا Larvae و Mature Adults میں Development ہوتا ہے۔ Burrows کی Roof کو Pierce کر کے Mature Itch Mite جلد کی سطح پر آجاتے ہیں اور Skin Pores کو اپنی رہائش گاہ بنا لیتے ہیں۔ Eggs سے Adult Stage میں تبدیل ہونے میں تقریباً 13-21 Days لگتے ہیں۔ انکی Saliva و Excreta کی حساسیت سے جلد میں Papules و Vesicles بن جاتے ہیں۔

علامات :۔ اس مرض میں مندرجہ ذیل قسم کے Lesions پائے جاتے ہیں۔

(i) Burrows (ii) Papules (iii) Vesicles

Lesions میں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ رات میں خارش کی شدت مزید بڑھ جاتی ہے۔ Burrows

جلد کی سطح پر سرخ رنگ کے Wavy Lines کی صورت میں دکھائی پڑتے ہیں۔ 3-15mm انکی لمبائی ہوتی ہے۔ انکے دونوں سرے پر سیاہ رنگ کے Dots ہوتے ہیں۔ ثانوی تعدیہ ہونے پر Burrows نہیں دکھائی دیتے ہیں۔

جسم کے مندرجہ ذیل حصوں میں Lesions دیکھنے کو ملتے ہیں۔

(i) Fingers (ii) Interdigital Webs (iii) Wrists

(iv) Buttocks (v) External Genitalia

بچوں میں جسم کے مندرجہ ذیل حصوں میں بھی Lesions پائے جاتے ہیں۔

(i) Soles (ii) Palms (iii) Neck (iv) Scalp (v) Face

اسکے علاوہ مریض کی Family میں کئی افراد کو ایک ساتھ مرض ہونے کی History ملتی ہے۔ جو اس مرض کی تشخیص میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

عوارضات :۔ مندرجہ ذیل عوارضات ہو سکتے ہیں۔

(i) Impetiginization

(ii) Eczematization

(iii) Acute Glomerulonephritis

تشخیصات :۔ مندرجہ ذیل Test کئے جاتے ہیں۔

BURROWS INK TEST

Magnifying Glass سے Burrows کے نہ دکھائی دینے پر متاثرہ جلد پر Black Ink لگاتے ہیں۔ جسے Alcohol سے دھونے کے بعد Burrows کو Magnifying Glass سے دیکھا جا سکتا ہے۔

BIOPSIES

Itch Mite کو Identify کرنے کے لئے اسکا استعمال کیا جاتا ہے۔ متاثرہ جلد کو Knife سے Slide پر Scraping کے بعد KOH کی ایک بوند اسمیں ڈال دی جاتی ہے۔ پھر Coverslip لگانے کے بعد اسکی خوردبینی جانچ کی جاتی ہے۔

علاج :۔ Itch Mite کو Destroy کرنے کے لئے گندھک و کافور کا مقامی استعمال کیا جاتا ہے۔ خارش میں کمی کے لئے برگ حنا کا بیرونی استعمال کر سکتے ہیں۔ خوردنی طور پر مصفی خون ادویہ مثلاً شاہترہ، چرائتہ، گل منڈی، گلوئیم کا جوشاندہ پلایا جا سکتا ہے۔

قمل و صبیان

PEDICULOSIS

قمل کو عام زبان میں جوں کہتے ہیں۔اسکو انگریزی زبان میں Pediculus کہتے ہیں۔جوں Parasite کی Mature Stage ہوتی ہے۔اسکے انڈوں کو صبیان یعنی لیکھ کہتے ہیں۔Pediculus یعنی Lice کے Infestation کو Pediculosis کہتے ہیں۔

مقام تعدیہ کے لحاظ سے اسکی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

1. Pediculosis Capitis :

سر میں Head Louse کے تعدیہ کو Pediculosis Capitis کہتے ہیں۔بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ 2mm x 1mm انکی Size ہوتی ہے۔بچے و خاص طور سے لڑکیاں متاثر ہوتی ہیں۔سر کے پچھلے حصہ میں یہ زیادہ تر پائے جاتے ہیں۔

متاثرہ افراد کے Combs , Hair Dresses و Cloths کے استعمال سے یہ پھیلتے ہیں۔غذا کی تلاش میں یہ سر کی جلد کو Traumatize کرتے ہیں۔اسکی وجہ سے خارش ہوتی ہے۔ناخون کے ذریعہ Scraping سے Scratch پیدا ہو جاتے ہیں۔جسمیں ثانوی تعدیہ ہونے کی وجہ سے مندرجہ ذیل امراض ہو جاتے ہیں۔

(i) Pyoderma (ii) Impetigo (iii) Infective Eczema

تشخیص :۔صبیان (Nits) بالوں میں چپکے رہتے ہیں۔جبکہ Lice جلد میں چپکے رہتے ہیں۔اسطرح جلد و بالوں کا معائنہ کرکے اسے Identify کیا جاسکتا ہے۔

مسلسل سر کی جلد میں Impetigo کا ہونا قمل و صبیان کی موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے۔

علاج :۔ تعدیہ سے بچاؤ کے لئے اصول حفظ صحت کی پابندی کرنی چاہئے۔Bed Cloths, Comb و Hair Dresses کو Sterilize کرکے استعمال کرنا چاہئے۔برگ نیم کے جوشاندہ سے سر کو دھونا چاہئے۔

2. Pediculosis Corporis :

Body Louse کے تعدیہ کو Pediculosis Corporis کہتے ہیں۔یہ Size میں

Head Louse سے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ کپڑوں میں انڈے دیتے ہیں۔ یہ غذا کی تلاش میں جلد کو Traumatize کرتے ہیں۔ اور اسطرح اسمیں ثانوی تعدیہ ہو جاتا ہے۔ نوجوان و معمر افراد زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

علاج :۔ کپڑوں کو پانی میں ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔

3 Pediculosis Pubis :

Pubic Lice کے تعدیہ کو Pediculosis Pubis کہتے ہیں۔ Pubic Region کے علاوہ سینہ کے بالوں والے حصہ میں بھی ہو سکتے ہیں۔

اسمیں بھی شدید خارش ہوتی ہے۔ Scratch Marks بن جاتے ہیں۔

علاج :۔ کافور روغن کنجد میں ملا کر لگانا چاہیے۔ کپڑوں کو ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔

داء الفیل

FILARIASIS

Filarial Worm کے تعدیہ کو Filariasis کہتے ہیں۔ عروق لمفاویہ میں ورم کی وجہ سے انسداد پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے ہاتھ، پاؤں اور دوسرے اعضاء میں Swelling پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاتھی کے پاؤں جیسے ہو جاتے ہیں۔ اسوجہ سے اسے داء الفیل کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Elephantiasis کہتے ہیں۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل Nematodes اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔

(i) Wouchereria Bancrofti

(ii) Brugia Malayi

Female Culex Mosquitoes کے کاٹنے سے انکی سرایت ہوتی ہے۔ اس Parasite کی مندرجہ ذیل تین Stages ہوتی ہیں۔

(i) Microfilariae (Embryonic Stage)

(ii) Larval Filariae (Infective Stage)

(iii) Adult Parasite

عروق لمفاویہ میں Adult Parasite سے Microfilariae بنتے ہیں۔اور خون میں Release ہو جاتے ہیں۔تقریبا دو تین سال تک یہ خون میں زندہ رہ سکتے ہیں۔مچھروں کے اندر Microfilariae سے Larval Stage میں Development ہوتا ہے۔ Infective Stage ہوتی ہے۔ایسے مچھر جب صحت مند افراد کو کاٹتے ہیں تو Larvae انکے عروق لمفاویہ میں پہنچ کر Mature Parasite میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

Adult Parasites کی وجہ سے عراق لمفایہ میں Immune Reactions ، Hyper Sensitivity Reaction ہوتے ہیں۔جسکی وجہ سے عروق لمفاویہ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔اسکے Valve میں Damage پیدا ہو جاتا ہے اور اسطرح انسداد کی وجہ سے مختلف آعضاء میں Swelling پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات :۔مرض کے Acute Stage میں سردی ولرزہ کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔غدہ ولمفاویہ،عروق لمفاویہ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔شرزی کی شکایت ہوتی ہے۔ہاتھ پاؤں میں Swelling ہوتی ہے۔جسمیں Tenderness ہوتی ہے۔

مرض کے Chronic Stage میں عروق لمفاویہ میں Adult Parasite سے انسداد پیدا ہو جانے سے Legs ، Scrotum میں Swelling پیدا ہو جاتی ہے۔جسے Elephantiasis کہتے ہیں۔غدہ لمفاویہ وعروق لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ایسی Swelling میں جلد Rough ہوتی ہے۔اسمیں Fissures پیدا ہو جاتے ہیں۔

عوارضات :۔مندرجہ ذیل عوارضات ہو سکتے ہیں۔

(i) Elephantiasis

(ii) Hydrocel

(iii) Chyluria

(iv) Chylous Ascitis

(v) Chylous Pleural Effusion

تشخیص :۔ Blood Smear کی جانچ سے Microfilareae کو Identify کیا جا سکتا ہے۔

علاج :۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g و گلوئیم 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلانے چاہئے۔ مزمن صورت میں گل غافث 5g ، برنجاسف 5g ، بسفائج 5g ، افتیمون 5g و تخم کوث 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلانے چاہئے۔

نملہ (ساعیہ)

HERPES

نمل سے نملہ ماخوذ ہے۔ جسکے معنی چیونٹی کے ہوتے ہیں۔ چیونٹیوں میں رینگنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے اور چونکہ اس مرض میں جلد کے نیچے کسی کیڑے کے رینگنے کا احساس ہوتا ہے اسوجہ سے اس مرض کا نام نملہ رکھا گیا ہے۔

بعض اطبا کے مطابق اس مرض میں Vesicles مسلسل نئی جگہ پر نکلتے رہتے ہیں۔ یعنی رینگتے و دوڑتے رہتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام نملہ واسی طرح ساعیہ و Herpes رکھا گیا ہے۔ ساعیہ کے معنی دوڑنے والے و Herpes کے معنی رینگنے کے ہوتے ہیں۔

نملہ اس متعدی مرض کو کہتے ہیں جو Herpes Virus کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ انگور کے Bunch کے مانند جلد کی التہابی سطح پر Vesicles پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسمیں جلن وخارش ہوتی ہے۔

اسباب :۔ Herpes Viruses کے تعدیہ سے نملہ ہوتا ہے۔ ابتدائی تعدیہ کے دوران کچھ مخصوص آعصاب حسیہ کی Ganglia میں پہنچ کر یہ Inactive پڑے رہتے ہیں۔ مناسب حالات ملنے پر یہ دوبارہ متحرک ہوکر نملہ کا سبب بنتے ہیں۔ مندرجہ ذیل امور انکے متحرک ہونے کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

(i) بخار (ii) زکام (iii) ضعیف قوت مدافعت (iv) نقص تغذیہ

(v) ذہنی تناؤ (vi) حیض

Herpes Virus کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔ جو نملہ کا سبب ہوتی ہیں۔

(i) Herpes Simplex Virus

(ii) Varicella Zoster Virus

اقسام :۔ اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

(A) نملہ سازہ :۔ یہ Herpes Simplex Virus کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔
مقام مرض کے لحاظ سے اسکی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) نملہ شفویہ (Herpes Labialis) :۔ ہونٹوں میں اسکے Lesions ہوتے ہیں۔ عام طور سے Type-1 کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ Trigeminal Ganglia میں Latent Infection ہوتا ہے۔ اسوجہ سے دوبارہ متحرک ہونے پر ہونٹوں میں Lesions پیدا ہوتے ہیں۔ Droplets Inhalation سے ابتدائی تعدیہ ہوتا ہے۔

(ii) نملہ ختانیہ (Genital Herpes) :۔ بیرونی اعضائے جنسیہ میں اسکے Lesions ہوتے ہیں۔ عام طور سے Type-2 کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ Sacral N. Ganglia میں Latent Infection ہوتا ہے۔ اسوجہ سے دوبارہ متحرک ہونے پر بیرونی اعضائے جنسیہ میں Lesions پیدا ہوتے ہیں۔ Sexual Intercourse سے ابتدائی تعدیہ ہوتا ہے۔

(B) نملہ ناریہ (Herpes Zoster) :۔ Varicella Zoster Virus کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ Trigeminal Nerve کی Ophthalmic Branch و Spinal N. Ganglia (T3-L3) میں Latent Infection ہوتا ہے۔ اسوجہ سے چہرہ، سینہ، پشت، شکم و ران میں دوبارہ متحرک ہونے پر Lesions پیدا ہوتے ہیں۔ جلن و درد شدید ہونے کی وجہ سے اسے نملہ ناریہ کہتے ہیں اور مخصوص Dermatome میں پٹی (Band) کی صورت میں Lesion ہونے کی وجہ سے اسے نملہ منطقیہ بھی کہتے ہیں۔

علامات :۔ بار بار Vesicles کا نکلنا اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔ Vesicles بہت تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ ایک ہفتہ میں خشک ہو جاتے ہیں۔ اندمال کے بعد Scar نہیں بنتے ہیں۔

نملہ ناریہ میں Lesions عام طور سے جسم کے ایک جانب نکلتے ہیں۔ جسمیں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ جلن کی شکایت ہوتی ہے۔ اندمال کے بعد بھی کچھ مریضوں میں درد کی شکایت رہتی ہے۔ جسے Post Herpetic Neuralgia کہتے ہیں۔ دو سے تین ہفتہ میں اندمال ہوجایا کرتا ہے۔

علاج :۔تبرید وتسکین کے لئے لعاب بہدانہ 3g، شیرہ عناب 5 Adad ، شیرہ تخم کاہو مقشر 5g ،شیرہ تخم خرفہ 5g صبح شام پلانے چاہئے۔ برگ حنا پیس کر لیپ کر سکتے ہیں۔ کمیلہ وکافور کا مقامی استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

ثالیل

VERRUCAE OR WARTS

اسے عام زبان میں مسّے کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ یہ Benign قسم کے Epithelial Growth ہوتے ہیں۔ جو جلد و غشائے مخاطی میں Filtrable Virus کے تعدیہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ جسم کے کسی بھی حصے میں ہو سکتے ہیں۔ عمر و متاثر ہ حصہ کے لحاظ سے مختلف قسم کے ثالیل پیدا ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) Verruca Plana

(ii) Verruca Vulgaris

(iii) Plantar Warts

(iv) Condyloma Acuminatum

قدیم یونانی طبی تصانیف میں اسکی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) منکوس ..... اوندھی

(2) متشقق ..... بڑی، گول وریشہ دار

(3) معلق ..... لٹکی ہوئی

(4) مساری ..... جڑیں باریک وسطح بڑی

(5) قرنی ..... لمبی

(6) متقرح ..... سطح قرحی ہوتی ہے۔

اسباب :- Pappiloma Virus کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔طب یونانی کے مطابق بلغمی وسوداوی مادّے اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات

Verruca Plana : چہرہ و ہاتھوں کے Dorsal حصہ میں اس قسم کے ثالیل پائے جاتے ہیں۔ بچے عام طور سے متاثر ہوتے ہیں۔اسوجہ سے اسے Verrucae Juvenilis کہتے ہیں۔نوجوان عورتوں میں بھی چہرہ پر اس قسم کے ثالیل ملتے ہیں۔ یہ سوئی کے نوک کی Size کے Papules کی صورت میں ہوتے ہیں۔یہ Smooth ہوتے ہیں۔اور سطح Flat ہوتی ہے۔یہ Flesh Coloured ہوتے ہیں۔

Verruca Vulgaris :

یہ جسم کے کسی بھی حصے میں پائے جا سکتے ہیں۔مگر جسم کے Exposed Parts مثلاً Face, Hands, Feet و Nails میں عام طور سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔یہ گول Papules و Nodules کی صورت میں ہوتے ہیں۔مٹر کے دانے کے برابر انکی Size ہوتی ہے۔سر کی جلد میں یہ Cauliflower کے جیسے ہوتے ہیں۔اسمیں خارش نہیں ہوتی ہے۔ناخون والے ثالیل میں درد ہوسکتا ہے۔

Plantar Warts :

یہ Soles میں پائے جاتے ہیں۔بعض اوقات Palm میں بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔یہ جلد کے اندر گہرائی میں ہوتے ہیں۔جڑیں چوڑی ہوتی ہیں۔اسمیں درد و Tenderness ہوتی ہے۔دباؤ پڑنے والے حصہ مثلاً Heel میں عام طور سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ Corn میں بھی اس قسم کے Lesions ملتے ہیں۔مگر اسمیں شام کے وقت دبانے پر درد زیادہ محسوس ہوتا ہے۔جبکہ Warts میں صبح کے وقت دبانے پر درد زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

Condyloma Acuminatum :

یہ بیرونی آعضائے جنسیہ میں پائے جاتے ہیں۔یہ جنسی تعلقات سے ہوا کرتا ہے۔ثانوی جرثومی تعدیہ سے اسمیں Pus بھی نکلتا ہے۔

علاج :۔ تنقیہ مادّہ کے غرض سے جوشاندہ افتیمون پلانے چاہئے۔ تحلیل کے غرض سے مقامی طور پر مرہم زنگار لگانے چاہئے۔ بھلاواں کا دودھ بھی مقامی طور پر لگاتے ہیں۔

شری

URTICARIA

Allergy کی وجہ سے Dermis میں Edema پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکی وجہ سے جلد میں کسی قدر گول ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسے Weal کہتے ہیں۔ اسمیں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل امور اسکے ذمہ دار ہوسکتے ہیں۔

(i) Worm Infestations

(ii) Filariasis

(iii) Exposure to Pollengrains

(iv) Foods and Drugs

(v) Insect Bite

شدید قسم کی گرمی وسردی، کثرت ریاضت ، شدید گرم وسرد پانی سے حمام کرنے پر اکثر شری ظاہر ہوتا ہے۔

اقسام :۔ اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

1- شری دموی :۔ متاثرہ جلد گرم وسرخ ہوتی ہے۔ اور دن میں ظاہر ہوتی ہے۔

2- شری بلغمی :۔ رات میں سردیوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اسلئے اس قسم کو "بنات اللیل" بھی کہتے ہیں۔

3- شری مزمن :- جب چھ ہفتہ سے زیادہ مدت تک قائم رہتا ہے تو اسے شری مزمن کہتے ہیں۔

علامات :- شری کے Lesions کو weal کہتے ہیں۔ یہ ٹھوس و گول ابھار ہوتے ہیں۔ جسکا مرکزی حصہ سفید و حاشیہ سرخی مائل ہوتا ہے۔ جسمیں شدید خارش ہوتی ہے۔ یہ جسم کے کسی بھی حصے میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر چہرہ و ہونٹ میں زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔

علاج :- تبرید و تسکین کے لئے کولعاب بہیدانہ، شیرہ عناب وشیرہ تخم خرفہ پلانا چاہئے۔ زلال آلو بخارا و زلال تمر ہندی بھی تبرید و تسکین کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ مصفی خون ادویہ مثلاً معجون عشبہ بھی مفید ہوتا ہے۔ جائفل کا بیرونی استعمال کرتے ہیں۔ کسی روغن میں حل کر لگاتے ہیں۔

نارفارسی

ECZEMA

اسکے کئی مترادف نام ہیں۔ مثلاً چھاجن، چنبل و اکوتہ۔

نارفارسی کے معنی فارس کے آگ کے ہوتے ہیں۔ بعض اطبّا کا ماننا ہیکہ چونکہ یہ مرض فارس (ایران) میں زیادہ ہوتا ہے اسلئے اس مرض کا نام نارفارسی رکھا گیا ہے۔ بعض اطبّا کے مطابق پہلی بار فارس کے معالجوں کے ذریعہ اسکا علاج کیا گیا تھا اسلئے اسکا نام نافارسی رکھا گیا ہے۔

نارفارسی ان تمام غیر متعدی جلد کی ورمی کیفیت (Dermatitis) کو کہتے ہیں جو Immune Reactions کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ جسمیں سب سے پہلے سرخ رنگ کے Macules نکلتے ہیں۔ جو بہت تیزی کے ساتھ Papules و Vesicles میں تبدیل ہوجایا کرتے ہیں۔ Vesicles کے ٹوٹنے سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یعنی Oozing ہوتی ہے۔ رطوبت کے خشک ہوجانے سے Crust بن جاتی ہے۔ جسمیں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ خارش کی وجہ سے بار بار رگڑ کرنے پر جلد دبیز و سیاہ ہوجاتی ہے۔

اسباب :۔طب یونانی کے مطابق مرض کے حاد درجہ میں دموی وصفراوی مادّہ کا غلبہ ہوتا ہے۔اور مزمن درجہ میں سوداویت ہوتی ہے۔

جدید نظریہ کے مطابق بنیادی طور پر اسکے دو اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Allerigc Skin

(ii) Exposure to an Allergens or irritants

مندرجہ ذیل اسکے Predisposing Factors ہوتے ہیں۔

(i) وراثت :۔یہ اکثر وراثی ہوتا ہے۔ایسے مریضوں کے خاندان میں ایکزیما ، دمہ و Hay Fever کی History ملتی ہے۔یہ خصوصیت Genetic ہوتی ہے۔

(ii) عام جسمانی کمزوری

(iii) شدید گرم ، تر و سرد موسم کا ہونا

(iv) اعراض نفسانیہ مثلاً غم و غصہ ، فکر

(v) جلد کی مقامی قوت مدافعت کا کمزور ہونا۔جلد کے خشک ہونے ، کثرت عرق ، دوالی اور سردیوں میں جلد میں شقاق پیدا ہوجانے سے مقامی قوت مدافعت کمزور ہوجاتی ہے۔

جلد کو Irritate کرنے والے وجلد کی Sensitivity کو بڑھانے والے Factors اس مرض کے Development میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔مثلاً

(i) Chemicals (ii) Plants (iii) Clothing (iv) Cosmetics

(v) Medicines (vi) Infections (vii) Drugs (viii) Diet

(ix) Focal Sepsis (x) Allergens

ماہیت مرضی :۔ مرضی کیفیت جلد کی Epidermis میں ہوتی ہے۔ جو Allergic Reaction کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ مرض کے درجہ حاد میں Epidermis کے اندر Intercellular Edema ہوتا ہے۔ جسے Spongiosis کہتے ہیں۔ رطوبت کے اجتماع کے بڑھنے پر Vesicles بن جاتے ہیں۔ مرض کے درجہ مزمن میں Hyperkeratosis و Acanthosis ہوتی ہے۔

اقسام :۔ طب جدید کے مطابق اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) Acute Stage

(ii) Chronic Stage

(iii) Sub Acute Stage

طب قدیم کے مطابق اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔ جو در حقیقت اس مرض کے مختلف درجات ہیں۔

(i)	سادہ	(Without Rashes)
(ii)	سرخی مائل	(Erythema)
(iii)	آبلہ دار	(Vesicles)
(iv)	متقیح	(Rupture of Vesicles)
(v)	صلب	(Hyperkeratinization & Acanthosis)
(vi)	شقاق	(Fissure)

علامات :۔ مندرجہ ذیل خاکہ سے ایکزیما کی مرضی کیفیت کو Represent کیا جا سکتا ہے۔

Erythema
|
Papules With Edema
|
Vesicles
|
Weeping, Crusting, Pustules
|
Scaling
|
Healing

(Papules With Edema → Scaling: Lichenification)

درجہ حاد میں سب سے پہلے جلد میں "سرخی" پیدا ہوتی ہے۔ جسمیں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ اسکے بعد یہ بالترتیب Edema, Papules ، Vesicles میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ Vesicles کے ٹوٹنے سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جسکو اصطلاح میں Oozing ، Weeping کہتے ہیں۔ رطوبت کے خشک ہونے سے Crust بن جاتی ہے۔ تقریباً ایک دو ہفتوں میں اندمال ہو جایا کرتا ہے۔ مگر اسباب کے برقرار رہنے پر مرضی کیفیت سالوں تک قائم رہتی ہے۔ اور یہ مزمن درجہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس درجہ میں جلد دبیز و سیاہ ہو جاتی ہے۔ اور Criss-Cross Markings پیدا ہو جاتی ہے۔ جسکو اصطلاح میں Lichenification کہتے ہیں۔

حاد و مزمن درجات کے درمیان درجہ تحت الحاد ہوتا ہے۔ جسمیں Papules ، Scaling ہوتی ہے۔ اور معمولی قسم کی سرخی ہوتی ہے۔

علاج :۔ اسباب مرض مثلاً Irritants ، Allergens سے بچنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ درجہ حاد میں مقامی طور پر کمیلہ ، کافور و رسوت لگانے چاہئے۔ اور خوردنی طور پر تبرید و تسکین کے لئے بہیدانہ ، شیرہ عناب ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ وشیرہ تخم کاہو مقشر پلانے چاہئے۔ درجہ مزمن میں افتیمون ، تخم کشوت وبسفائج کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔

ATOPIC ECZEMA

اسکے مندرجہ ذیل مترادف نام ہیں۔

(i) Besnier's Prurigo

(ii) Asthma - Eczema Syndrome

ایگزیما کی ایسی قسم جسکے مریضوں یا مریضوں کے خاندان میں الرجی والے امراض مثلاً ایگزیما ، دمہ و Hey Fever کی History ملتی ہو؛ Atopic Eczema کہتے ہیں۔

اسباب :۔ " Endogenous Sensitization " کے نتیجہ میں یہ مرضی کیفیت ہوتی ہے۔ Emotional Stress بھی مرض پیدا کر سکتے ہیں۔ ایسے مریض گرمی ، سردی ، نمی وعفونت سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ایسے مریض اکثر فکرمند ہوتے ہیں۔ ذہین بھی ہوتے ہیں۔

علامات :۔ اسمیں پائی جانے والی ورمی کیفیات عمر کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔ایسے مریضوں کی جلد عام طور سے خشک ہوتی ہے۔اور Dermographism کی tendency ملتی ہے۔ Flexural Distribution اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔اسلئے Flexure Eczema بھی کہتے ہیں۔ Cubital Fossa , Popliteal Fossa , Fronts of Ankles میں عام طور سے مرضی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ Atopic Eczema کے تین درجات ہوتے ہیں۔اور ہر درجات میں موسم کے لحاظ سے شدت بڑھتی ہے۔مثلاً موسم بہار میں Pollens کی وجہ سے اور موسم گرما میں گرمی کی وجہ سے شدت بڑھ جاتی ہے۔ایکزیما کے علاوہ دوسرے الرجی والے امراض بھی ملتے ہیں۔

1- Infantile Stage :۔ چھ مہینے کے پہلے مرض شروع ہوتا ہے۔اور پانچ سال کی عمر تک قائم رہتا ہے۔ Face و Extremities کے Extensor Areas میں مرضی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

2- Childhood Type :۔ پانچ سال کی عمر میں مرض شروع ہوتا ہے۔اور بارہ سال کی عمر تک قائم رہتا ہے۔ Puberty کے دوران مرضی کیفیت خود بخود زائل ہوجایا کرتی ہے۔

3- Adult Type :۔ Adulthood میں مرضی کیفیت دوبارہ شروع ہوتی ہے۔اس عمر میں مرضی کیفیت مزمن صورت میں ہوتی ہے۔جسمیں جلد خشک ، دبیز و سیاہ ہوتی ہے۔جسے Lichenification کہتے ہیں۔

تفتیشات :۔ Eosinophils کی تعداد بڑھی ہوتی ہے۔

تشخیص :۔ Typical Case میں علامات ونشانیوں کی بنیاد پر تشخیص کرسکتے ہیں۔

علاج :۔ حمام کے بعد خشک جلد پر روغن زیتون، روغن بنفشہ و روغن بادام شیریں لگانا چاہئے۔درجہ حاد میں کمیلہ ، رسوت ، کافور لگانا چاہئے۔ریاضت خفیفہ یعنی Brisk Walk و دلک لین سے جلد کی مقامی قوت مدافعت بڑھتی ہے۔جلد میں دوران خون بڑھتا ہے۔اسطرح مرض کے تحلل میں مدد ملتی ہے۔

PHOTODERMATITIS

Sun light سے حساس جلد والے لوگوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ اسلئے یہ جسم کے کھلے حصوں میں مثلاً
چہرہ ، سینہ کا اوپری حصہ ، گردن ، ہاتھ پاؤں میں ہوتا ہے۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل Factors جلد میں Sun light کو جذب کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(1) امراض کبد

(2) Soaps و Dyes کا استعمال

(3) انجیر کا خوردنی استعمال

علامات :۔ Sunlight کے Exposure سے مرضی کیفیت کی ابتداء ہوتی ہے یا مرضی کیفیت کی شدت بڑھتی ہے۔ مرضی کیفیت جسم کے کھلے حصوں میں ہوتی ہے۔ موسم کے لحاظ سے مرضی کیفیت میں Variation ہوتے ہیں۔ جلد سیاہ ہو جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ :۔ Contact Dermatitis میں بھی اسطرح کی علامات ملتی ہیں۔ Photo Dermatitis اکثر سردیوں میں ہوتی ہے۔ جبکہ Contact Dermatitis اکثر موسم بہار میں Pollens کی وجہ سے ہوتی ہے۔ مگر دونوں حالتوں میں سورج کی روشنی سے مرضی کیفیت کی شدت بڑھتی ہے۔

علاج :۔ دھوپ سے بچنے کی تدابیر کرنی چاہئے۔ متاثرہ جلد پر کافور کسی روغن میں حل کر لگانا چاہئے۔

CONTACT DERMATITS

اسے Chemical Eczema بھی کہتے ہیں۔ Industrilization کے اس دور میں کیمیاوی چیزوں کے استعمال سے اس مرض کا Incidence بڑھ رہا ہے۔ Allergens کے Contacts کے کچھ گھنٹوں کے اندر مرضی کیفیت پیدا ہوجایا کرتی ہے۔مرضی کیفیت تیزی کے ساتھ پیدا ہوتی ہے و پھیلتی ہے۔جو Contacts کے مقام سے پھیل کر دوسرے مقامات کو متاثر کر دیتی ہے۔ Patch Tests سے Allergens کو پتہ کیا جا سکتا ہے۔Allergens کے پتہ نہ ہونے پر مرضی کیفیت مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔ Lichenification ہوجاتا ہے۔

اسباب :۔مندرجہ ذیل اشیاء میں پائے جانے والے مادّے سے یہ مرض ہوسکتا ہے۔

-1 **Plants** :۔نباتات کے کیمیاوی مادّے یعنی Phytochemicals سے ہونے والے ایگزیما کو Phytodermatitis کہتے ہیں۔سبزیوں مثلاً لہسن ، پیاز ، ٹماٹر ، بھنڈی کے کاٹنے سے انگلیوں میں ایگزیما ہوسکتا ہے۔ Cashew Nuts کی کاشت کاری کرنے والے کسانوں میں اسکے Shell سے نکلنے والے Irritating Oil کے Contact سے ایگزیما ہوسکتا ہے۔

-2 **Cosmetics** :۔مندرجہ ذیل Cosmetics کے استعمال سے ایگزیما ہوسکتا ہے۔

(i) Hair Dyes (ii) Hair Oil (iii) Shampoos (iv) Sindur
(v) Bindi (vi) Lipstick (vii) Nail Polish

-3 **Clothing** :۔مندرجہ ذیل اشیاء سے ایگزیما ہوسکتا ہے۔

(i) Rubber Chappals and Footwear
(ii) Watch Straps (iii) Artificial Jewellery

-4 **Industrial and Occupational Agents** :۔مندرجہ ذیل اشیاء سے ایگزیما ہوسکتا ہے۔

(i) Petrol (ii) Kerosene Oil (iii) Terpentine Oil
(iv) Paint (v) Cement

علامات :۔کسی Known Agents کے Exposure کی History ملتی ہے۔ Contacts کی Sites کے اعتبار سے مرضی کیفیت ملتی ہے۔مثلاً خواتین میں بندی کے استعمال سے پیشانی پر مرضی کیفیت ملتی ہے۔سندور کے استعمال سے سر کی جلد میں مرضی کیفیت ملتی ہے۔ Detergents سے ہاتھوں میں مرضی کیفیت ہوتی ہے۔

علاج :۔ ایگزیما پیدا کرنے والی چیزوں سے بچنے کی تدابیر کرنی چاہئے۔

NUMMULAR ECZEMA

اسے Discoid Eczema بھی کہتے ہیں۔اس مرض میں Coin کے Shape کے patches بار بار نکلتے رہتے ہیں۔جو خشک ہوتے ہیں۔سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔جسمیں خارش ہوتی ہے۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل Factors اسکے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(i) Dryness (ii) Cold Weather (iii) Psychogenic Stress (iv) Debility (v) Alcohol

علامات :۔Coin کے Shape کی مرضی کیفیت ہوتی ہے۔جسمیں Papules , Vesicles ، Crusting ہوتی ہے۔مرضی کیفیت بڑھتی رہتی ہے۔اور مرکزی حصہ مندمل ہوتا رہتا ہے۔جسم کے دونوں طرف Lesions پائے جاتے ہیں۔اور خاص طور سے Arms , Legs کے Extensor Surface میں مرض ہوتا ہے۔جو بار بار پیدا ہوتا رہتا ہے۔یہ مزمن مرض ہوتا ہے۔

علاج :۔ خشک جلد میں روغن زیتون ، روغن بادام شیریں ، روغن بنفشہ لگاتے ہیں۔دلک و ریاضت سے جلد میں دوران خون بڑھتا ہے۔اور جلد کی مقامی قوت مدافعت قوی ہوتی ہے اور اسطرح مرضی کیفیت کے تحلیل میں مدد ملتی ہے۔

XEROTIC ECZEMA

سردیوں میں خشکی کی وجہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔ Palms میں Dried Mud کے جیسے Criss-Crosing Cracks پیدا ہو جاتے ہیں۔ سرد موسم و نقص تغذیہ اسکے اسباب معدہ ہیں۔

STATIC ECZEMA

Vericose Veins کے مریضوں میں Venous Stasis سے ایگزیما ہو سکتا ہے۔ جسے Static Eczema کہتے ہیں۔

داء الصدف

PSORIASIS

یہ جلد کا مزمن غیر متعدی التہابی مرض ہے۔ اسمیں خشک و سرخ رنگ کے Plaques پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو Silvery Scales سے Covered ہوتے ہیں۔ جسمیں شدید قسم کی خارش ہوتی ہے۔ مرضی کیفیت جسم کے کچھ مخصوص حصوں مثلاً Knee , Elbows , Scalp و Giuteal Cleft میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ یہ عام طور سے 15 سے 40 سال کی عمر میں ہوتا ہے۔ Exacerbation و Remission اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب :۔ اس مرض کا یقینی سبب ابھی تک پتہ نہیں ہے۔ اس مرض کا تعین Genes کرتے ہیں۔ Psoriatic Genes والے لوگوں میں مندرجہ ذیل Factors مرضی کیفیت پیدا کرنے میں مدد گار ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً

(i) Skin Damage (ii) Sun Light (iii) Anxiety (iv) Infection

ماہیت مرضی :۔ داءالصدف ، میں بنیادی طور پر Keratinization میں خلل ہوتا ہے۔ Stratum Corneum میں Necleated Keratinocytes پائے جاتے ہیں۔ جسمیں Keratin نہیں ہوتی۔ اس کیفیت کو Parakeratosis کہتے ہیں۔ متاثرہ جلد میں Epidermis کا Replacement کافی تیز ہوتا ہے۔ تین سے چار دن میں Replacement ہوجاتا ہے۔ جبکہ صحت مند جلد میں 28 Days لگتے ہیں۔ Parakeratosis کے علاوہ متاثرہ جلد میں Edema پیدا ہو جاتا ہے اور Dermis کی عروق دمویہ Dilate کرجاتی ہے۔

متاثرہ جلد میں ہونے والی تبدیلیوں کے اعتبار سے اس مرض کو سوءِ مزاج دموی سے متعلق امراض میں شمار کیا جا سکتا ہے۔

علامات :۔ مرضی کیفیت جسم کے کچھ مخصوص حصوں مثلاً Scalp , Elbows , Knee و Legs میں پائی جاتی ہے۔ اور خاص طور سے Extensor Surface متاثر ہوتا ہے۔ Nail , Palms و Soles میں بھی مرضی کیفیت ملتی ہے۔

مرضی کیفیت خشک و سرخ رنگ کے Plaques کی صورت میں ہوتی ہے۔ جو Silver کے رنگ کے Scales سے Covered ہوتی ہے۔ یہ Coin Shaped و Demarcated ہوتی ہے۔ متاثرہ جلد کو Forceps سے Scratch کرنے پر " Candle - Grease -Like - Scales " نکلتے ہیں۔ جسے " Candle Grease - Sign " کہتے ہیں۔ مکمل طور پر Scales کے نکل جانے پر " Pin Point Bleeding " ہوتی ہے۔ جسے Auspitz Sign کہتے ہیں۔ صحت مند جلد سے متاثرہ جلد ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ مگر اسمیں سختی نہیں ہوتی۔ اسمیں خارش ہوتی ہے۔ کچھ Circular Lesions کا مرکزی حصہ Clear ہوجاتا ہے۔ اسطرح Ring Shape بن جاتا ہے۔ جسے Annular Psoriasis کہتے ہیں۔ " Erythematous Plaque-Psoriasis " عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔

تقریباً تمام مریضوں میں Scalp متاثر ہوتا ہے۔ جسمیں Papules پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو Scalp کے تمام حصہ میں پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ خشک ہوتے ہیں۔ داءالصدف میں Alopecia نہیں ہوتا ہے۔

Nails میں مندرجہ ذیل تین قسم کے Lesions پائے جاتے ہیں۔

(i) Pitting

(ii) Thickning

(iii) Separation of the distal portion of the Nails from the bed and walls.

Plaque Psoriasis کے علاوہ بھی مندرجہ ذیل قسمیں بھی پائی جاتی ہیں۔

Pustular Psoriasis :۔ یہ Rare ہوتی ہے۔مگر خطرناک ہوتی ہے۔سرخ Base میں چھوٹے چھوٹے Pustules پیدا ہوجاتے ہیں۔

Guttate Psoriasis :۔ یہ عام طور سے بچوں میں پائی جاتی ہے۔مرضی کیفیت اچانک پیدا ہوتی ہے۔جو Papules کی صورت میں ہوتی ہے۔اور کچھ دنوں کے اندر Plaques میں تبدیل ہو جاتی ہے۔Trunk عام طور سے متاثر ہوتا ہے۔

جب تمام Papules مل جاتے ہیں اور تمام جسم سرخ ہو جاتا ہے تو اسے " Exfoliative Psoriasis " کہتے ہیں۔

Flexural Psoriasis :۔ داء الصدف میں مرضی کیفیت عام طور سے Extensor Surface پر ہوتی ہے۔مگر بعض اوقات Flexure Srface پر بھی پائی جاتی ہے۔جیسے Groin و Axilla میں۔جسے Flexural Psoriasis کہتے ہیں۔

Psoriatic Arthropathica :۔ کچھ مریضوں میں مفاصل بھی متاثر ہو جایا کرتے ہیں۔وجع المفاصل جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔جسے " Psoriatic Arthropathica " کہتے ہیں۔

تشخیص :۔علامات ونشانیوں کے اعتبار سے عام طور سے تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج :۔ اس مرض میں دموی سوء مزاج ہونے کی وجہ سے باردیابس ادویہ تجویز کی جاتی ہے۔مثلاً اسرول 2g وکشنیز خشک 3g سفوف کی صورت میں صبح شام کھلاتے ہیں۔مقامی طور پر کافور کسی روغن میں حل کر لگانا چاہئے۔خشکی کو دور کرنے کے لئے روغن زیتون لگانے چاہئے۔

MELANODERMA
OR
MELANOSIS

جلد میں مادہ لونیہ کی کثرت تولید کو Melanoderma کہتے ہیں۔

اسباب :- Generelized Melanosis کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(1) Addison's Disease

(2) Thyrotoxicosis

(3) Kalazar

(4) Pellagra

(5) Arsenic Poisoning

Localized Melanosis کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(1) Eczema

(2) Sun - Tan

(3) Naevi

(4) Freckles , Lentigines , Senile Lentigines , Chloasma

برش یا نمش
FRECKLES

یہ جلد کی بہت ہی عام مرضی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ سیاہ Macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ تقریبا Pin Head سے لیکر Split Peas کی Size کے ہوتے ہیں۔ یہ جسم کے دونوں طرف یکساں طور پر اور خاص طور پر جسم کے کھلے حصوں مثلاً Face , Arm و Neck میں پائے جاتے

ہیں۔ Fair Skin میں اسکی شکایت زیادہ دیکھنے کوملتی ہے۔سورج کی روشنی کے پڑنے پر سردیوں میں اسکی تعداد بڑھ جاتی ہے۔عام طور سے Year 7-8 میں پیدا ہوتی ہے۔اور تمام زندگی قائم رہتی ہے۔اسکا رنگ بعض اوقات Light Brown ہوتا ہے۔جسے ''نمش'' کہتے ہیں۔اسے سوداوی امراض میں شمار کیا جاتا ہے۔علاج کے طور پر جوشاندہ ہلیلہ و جوشاندہ افتیمون پلانا چاہئے۔

LENTIGINES

یہ برش ونمش سے زیادہ سیاہ ہوتے ہیں۔سورج کی روشنی سے اسکا کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔یہ جسم کے Covered حصے میں پائے جاتے ہیں۔یہ بھی جسم کے دونوں طرف یکساں پائے جاتے ہیں۔ 0-2 Years میں پیدا ہوتی ہے۔

کلف

CHLOASMA

یہ جلد کی بہت ہی عام مرضی کیفیت ہوتی ہے۔یہ چہرہ پر محدود ہوتی ہے۔یہ Cheeks پر Light Brown رنگ میں سب سے پہلے پیدا ہوتی ہے۔جو پھیل کر Upper Lip, Forehead , Nose و Chin کو متاثر کرلیتی ہے۔ Patches ابتداء میں Discrete ہوتے ہیں۔مگر بعد میں مل کر تمام چہرے کو متاثر کرلیتے ہیں۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

(1) Pregnancy
(2) Oral Contraceptives
(3) Abortion
(4) Hepatic Disorders
(5) Malnutrition

علاج :۔ ریاضت وولک لینے سے Improvement ملتا ہے۔آغذیہ کا خیال رکھنا چاہئے۔جوشاندہ بلیلہ پلانا چاہئے۔

خیلان

NAEVI
OR
BIRTH MARKS

یہ پیدائشی ہوتا ہے۔جلد میں گول وسیاہ Discolouration ہوتا ہے۔اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) Moles or Soft Naevi
(2) Epidermal or Hard Naevi
(3) Vascular Naevi
(4) Lymphatic Naevi
(5) Fibromatous Naevi
(6) Mesodermal Naevi

MOLES

یہ عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔یہ پیدائشی ہوتے ہیں۔جب تعداد میں کم ہوتے ہیں اور چھوٹے ہوتے ہیں تو اسے Beauty Spots کہتے ہیں۔مگر بڑے ہونے پر علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ Moles کی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

Pigmented Flat Macule :- Epidermis کی Basal Layer میں Melanocytes کے Hyperplasia سے یہ پیدا ہوتے ہیں۔یہ Dark Brown رنگ کے Macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔یہ Flat ہوتے ہیں۔انکی Size میں کافی

Variation ملتے ہیں۔ایک شخص میں ایک یا کئی ہو سکتے ہیں۔یہ پیدائشی ہوتے ہیں اور کبھی بعد میں پیدا ہوتے ہیں۔انکی Size بڑھتی ہے۔مگر اکثر یہ 25 سال کی عمر تک نہیں بڑھتے ہیں۔

Cellular Naevi :- یہ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور Papules و Plaques کی صورت میں ہوتے ہیں۔بعض اوقات اسمیں Hair ہوتے ہیں۔جسے Hairy Mole کہتے ہیں اور کبھی انکی سطح تاکیل کے جیسے ہوتی ہے۔جسے Verrucous Mole کہتے ہیں۔

برص

VITILIGO

مادہ لونیہ کی کمی سے جلد میں سفید داغ پیدا ہو جاتے ہیں۔جو بڑھتے رہتے ہیں۔یہ ہندوستان میں بہت عام ہے۔ہر عمر کے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔مگر زیادہ تر یہ پانچ سال و پندرہ سال کی عمر میں اور Menopause کے دوران شروع ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب ابھی تک پتہ نہیں ہے۔ Genetic Factor کا اہم کردار ہوتا ہے۔ Auto-Immune Reactions بھی اس مرض کے Development میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔اسکے علاوہ مندرجہ ذیل Factors اسکے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(1) نقص تغذیہ

(2) استحالاتی خلل

(3) اعراض نفسانیہ

(4) عفونت

(5) ادویہ و کیمیاوی مادے

ماہیت مرضی :- Tyrosinase Enzyme میں خلل کی وجہ سے برص ہوتا ہے۔کچھ اطبا کے مطابق Nerve Ending سے Melatonin کا ترشح ہوتا ہے۔جو Tyrosinase کے Functions کو روک دیتے ہیں۔اسطرح Melanin کی تولید رک جاتی ہے۔

طب یونانی کے مطابق جب جلد کا مزاج بارد ہو جاتا ہے تو جلد کی قوت مغیر ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور سطح غذائیں یعنی Tyrosin Amino Acids جلد کے مادہ لونیہ میں تبدیل نہیں ہو پاتی ہے۔

علامات:۔ مختلف size ، shape کے سفید داغ ہوتے ہیں۔ جسمیں Pigmentation بلکل نہیں ہوتا ہے۔ جلد کے Colour کے علاوہ کوئی دوسرے Structural changes نہیں ہوتے ہیں۔ ابتدائی درجے میں متاثرہ جلد کی رنگت Pale white ہوتی ہے اور انکا حاشیہ واضح نہیں ہوتا ہے۔ سفید داغ بتدریج بڑھتے ہیں ورتمام جسم کو متاثر کردیتے ہیں۔ جسم کا ہر حصہ متاثر ہوسکتا ہے۔ مگر Dorsa of Hands Waist ،Legs, Face, Dorsa of Feet عام طور سے متاثر ہوتے ہیں۔ غشائے مخاطی اور خاص طور سے Lips بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔ سفید داغ میں پائے جانے والے بال سفید ہوتے ہیں۔ بعض اوقات سفید نہیں ہوتے ہیں۔ اسمیں خارش نہیں ہوتی ہے۔ خدر بھی نہیں ہوتا ہے۔ جلد کی سطح چھونے پر Smooth محسوس ہوتی ہے۔

برص کو تین درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- Active Stage:- نئے Patches پیدا ہوتے ہیں۔ Size بڑھتی ہے۔ Border واضح نہیں ہوتا ہے۔

2- Quiescent Stage :- نئے patches پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ Size نہیں بڑھتی ہے۔ Border سیاہ ہوتا ہے اور well defined ہوتا ہے۔

3- Improving Stage :- Size چھوٹی ہونے لگتی ہے۔ نئے patches پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ Border واضح ہوتا ہے اور Repigmentation کے Signs ملتے ہیں۔

تشخیص:۔ اس مرض میں متاثرہ جلد بالکل سفید (Milky white) ہوتی ہے۔ مگر ابتدائی درجہ میں Pale white ہونے کی وجہ سے تشخیص مشکل ہوتی ہے۔ اس حالت میں Wood'sLamp سے تشخیص کی جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ:۔ بہق ابیض، بہق اسود و جذام میں بھی Depigmentation ہوتا ہے۔ بہق بیشتر cheeks میں متاثر ہوتے ہیں۔ متاثرہ جلد کی سطح rough ہوتی ہے۔ بہق اسود میں سینہ و گردن عام طور سے متاثر ہوتا ہے۔ اسمیں Scales نکلتے ہیں۔ جذام میں خدر ہوتا ہے۔

علاج :۔ ایسی غذائیں دینی چاہیئے جسمیں Tyrocinase کی مقدار زیادہ ہو۔ مثلاً انجیر، بادام، چنے۔ مربی بیلگری بھی اسمیں مفید ہوتا ہے۔ روغن بابچی و روغن جمال گوٹہ لگانا چاہیئے۔ یہ Photosensitizing Action رکھتے ہیں۔ تخم بابچی و اطریلال کے سفوف کا زلال پلانا چاہیئے۔

69

حکّہ

PRURITUS

جلد میں ہونے والا بہت ہی خفیف قسم کا درد حکّہ کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔ جسے خارش و کھجلی کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ یہ ایک علامت ہوتی ہے۔ خارش کی وجہ سے جلد کو رگڑنے پر Excoriation ہوسکتے ہے۔ جو scratch Marks کی صورت میں دکھائی پڑتے ہیں۔ یہ حکّہ کی نشانی ہوتی ہے۔

جلد و نظامِ عصبی کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ کیونکہ Embryo میں دونوں کی ایک Origin ہوتی ہے۔ اسلئے ذہنی تناؤ ہونے پر بعض اوقات صرف خارش ہوتی ہے اور امراضِ جلد کے عوارضات بڑھ جاتے ہیں۔ خارش کے کوئی مخصوص Receptors نہیں ہوتے ہیں بلکہ Corium میں پائے جانے والے درد کے Receptors ہی اس فعل کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ دماغ کے اندر Thalamus میں خارش کا مرکز ہوتا ہے۔ اسلئے بے ہوشی و نیند کی حالت میں بھی خارش محسوس ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی:۔ بعض کیمیاوی مادّے مثلاً Histamin و Enzymes کی تحریک سے حکّہ ہوتا ہے۔ جو جسم کے اندر Antigen-Anti body Reaction کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ جن لوگوں میں جلد پتلی ہوتی ہے اور گرمی کا احساس زیادہ ہوتا ہے ان لوگوں میں خارش کا Threshold کم ہوتا ہے۔ اسلئے ایسے لوگوں میں خارش کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

اسباب:۔ حکّہ کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

1. **Physical causes :-** Rough, Woolen and Tight Cloths; Hot and Cold Baths; Unclean Body; Hot, Spicyfood and Alcohol.
2. **Skin Diseases :-** Scabies, Eczema, Urticaria, etc.
3. **Local irritants :-**
4. **Systemic Disorders :-** Hepatic Diseases, Renal Diseases, Diabetes Mellitus, Animal Parasites, Anaemia, Leukemia, Senility, Pregnancy, oral Contraceptives, Internal Malignancy.
5. **Psychogenic causes :-** Neurasthenia, Neurodermatitis.

علامات:۔ تمام قسم کی Activities میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ نیند میں خلل ہو جاتا ہے۔ تکان کا احساس ہوتا ہے۔ مریض کو چڑ چڑا پن (Irritability) کی شکایت پائی جاتی ہے۔ حکہ کے مریضوں میں مندرجہ ذیل نشانیاں مل سکتی ہیں۔

(i) Scratch markes (ii) Broken Hair (iii) Excoriations (iv) Lichenification (v) Pigmentation (vi) Eczematization (vii) Pyoderma.

علاج:۔ بارد و مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک 3g و اسرول 2g سفوف کی صورت میں صبح شام کھلانے چاہیے۔ خشکی ہونے پر روغن زیتون لگانے چاہئے۔ روغن کافور کا مقامی استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔ تلیین امعاء کے لئے زلال آلو بخارا و زلال تمر ہندی پلانا چاہئے۔ چائے، کافی و شراب منع کر دینا چاہئے۔

بفا یا حزاز

DANDRUF OR PITYRIASIS CAPITIS

بفا اس حالت کو کہتے ہیں جب Scalp میں Sebaceous glands کا ترشح بڑھ جاتا ہے اور رطوبت خشک ہو کر Membrane جیسی ساخت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جو Fine Scales کی صورت میں نکلتی رہتی ہے۔

اسباب:۔ اس کا یقینی سبب ابھی معلوم نہیں ہے۔ ثانوی طور پر اس میں "Pityrosporon ovale" کا تعدد ہوتا ہے۔ SebaceousSecretion کے بڑھنے کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Genetic factors

(ii) Endocrine Disorders

(iii) Unbalanced Diet

(iv) Constipation

علامات:۔اسکی دوقسمیں ہوتی ہیں۔

1 - خشک بفا(Pityriasis Sicca) :۔بال خشک ہوتے ہیں۔ Scales نکلتے ہیں۔جوسفید بھورے و Fine ہوتے ہیں۔معمولی قسم کی خارش بھی ہوتی ہے۔سردیوں میں عام طور سے ہوتا ہے۔ایسے لوگوں کی جلد خشک ہوتی ہے۔

2 - رطب بفا (Pityriasis Steatoides) :۔ اس مرض میں جلد Oily ہوتی ہے۔مرضی کیفیت Scalp میں Patches کی صورت میں ہوتی ہے اور کبھی Diffuse ہوتی ہے۔ Diffuse حالت میں جسم کے دوسرے بالوں والے حصے مثلاً Groins, Axillae, Beard, Eyebrows, Eyelides میں مرضی کیفیت پھیل جایا کرتی ہے۔ایسی حالت میں Scalp میں Thick Scales و Crusts پائے جاتے ہیں۔جو Waxy و Greasy ہوتے ہیں۔بال آپس میں چپکے ہوئے ہوتے ہیں۔معمولی خارش بھی ہوتی ہے۔بال کمزور ہوکر اکثر گر جایا کرتے ہیں۔جسے Alopecia Pityroides کہتے ہیں۔

تشخیص:۔مخصوص علامات ونشانیوں کی بنیاد پراس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ:۔مندرجہ ذیل امراض میں بھی اس قسم کے Features ملتے ہیں۔

(i) Seborrhoeic Dermatitis

(ii) Contact Dermatitis

(iii) Psoriasis

علاج:۔عرق لیموں سے سرکو دھونا چاہئے۔پرسیاؤ شاں کے جوشاندہ سے دھونا بھی مفید ہوتا ہے۔خشک بفا میں روغن بنفشہ ،روغن زیتون ،لگانا چاہئے۔متوازن غذائیں دینی چاہئے۔عام جسمانی ونفسانی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔

بثور لبنیہ

ACNE VULGARIS

اسکو مندرجہ ذیل نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

(i) Pimples

(ii) Kil

(iii) Muhase

یہ جلد کا بہت ہی عام مرض ہے۔ جو اکثر Puberty کے دوران ہوتا ہے جب Sebaceous glands کی فعالیت بڑھ جاتی ہے۔ یہ لڑکے و لڑکیوں دونوں میں یکساں طور پر دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب:۔ puberty کے دوران جب Sex Hormones مثلاً Androgens کی تولید بڑھ جاتی ہے تو یہ مرض ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل اسکے اسباب معدہ ہوتے ہیں۔

(i) Fatty diets

(ii) Constipation

(iii) Sedentary life

(iv) Greasy Cosmetics

(v) Psychogenic Stress

(vi) Familial Factors

(vii) Infection of Propiobacterium acnes and Staphylococcus epidermis

ماہیت مرضی: بثور لبنیہ کے Developement میں مندرجہ ذیل Pathological factors ہوتے ہیں۔

(i) Seborrhoea

(ii) Hyperkeratosis

(iii) Pilo - Sebaceous ostea

Follicular Neck میں " Keratinous cum-sebaceous Plug " بن جاتے ہیں۔ جو Pilo Sebaceous Canal کو Narrow کر دیتے ہیں اور بعض اوقات بند کر دیتے ہیں۔ Grow کر رہے بال سدے کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مکمل Grow کر چکے بال سدہ بننے سے روکتے ہیں۔ اسلئے scalp و Beard Region میں ہو ر لیبنہ کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔

علامات:۔ مقام مرض عام طور سے چہرہ ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ سینہ، گردن و پشت میں مرضی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ جسم کے دونوں طرف یکساں طور پر مرضی کیفیت ہوتی ہے۔

" Comedone " اس مرض کا Primary Lesion ہوتا ہے۔ یہ Plug کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو Dried Sebum ' Epithelial cells و Keratin کا بنا ہوتا ہے۔ جلد کی سطح پر معمولی ابھار کی شکل میں دکھائی پڑتا ہے۔ ابتداء میں ابھار سفید ہوتے ہیں۔ جسے White Head کہتے ہیں۔ مگر کچھ دنوں کے بعد Sebum میں پائے جانے والے Sulphur کے Sulphide میں تبدیل ہو جانے سے اسکا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ جسے Black Head کہتے ہیں۔ دبانے پر زردی مائل Mass نکلتا ہے۔ اکثر ورمی کیفیت بھی ہوتی ہے اور Papules بن جاتے ہیں۔ جسے Acne papulosa کہتے ہیں۔ اسمیں ثانوی جرثومی تعدیہ ہو جاتا ہے۔ Pustules بن جاتے ہیں۔ جسے Acne Pustulosa کہتے ہیں۔ بعض اوقات اسمیں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسے Acne Indurata کہتے ہیں اور کچھ Cysts میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جسے Acne Cystica کہتے ہیں۔ اس مرض کا انجام Scar ہوتا ہے۔ جو اکثر Pitted ہوتا ہے۔ بعض اوقات Pits مل جاتے ہیں اور Worm eaten appearance بن جاتا ہے۔ Chest و Back میں Hypertrophic Scar بنتا ہے۔ Scar سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

علاج:۔ Pilo Sebaceous Canal کے سدے کھولنے کے لئے مفتح عروق ادویہ مثلاً افسنتین 5g
،افتیمون 5g، تخم کشوت 5g، بسفائج 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلانے چاہئے۔ مقامی طور پر
محلل، جالی ودافع عفونت ادویہ مثلاً برگ نیم، ایلوا و شہد کا لیپ کرنا چاہئے۔ ہری سبزیوں وتازہ پھلوں کا استعمال
کرنا چاہئے۔

گنجاپن

ALOPECIA OR BALDNESS

بالوں کے مکمل طور پر گر جانے کو گنجاپن کے نام سے جانتے ہیں۔ گنجاپن مقامی وعمومی دونوں قسم کا ہوتا ہے۔ مقامی گنجاپن (Patchy Alopecia) کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Alopecia areata

(ii) Tinea capitis

(iii) Favus and Kerion

(iv) Leprosy

(v) Syphilis

(vi) Traction Alopecia

عمومی گنجاپن (Generelized Alopecia) کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Congenital

(ii) Alopecia Steatoides

(iii) Debility

(iv) Heredity

(v) Senile

(vi) Stresses

(vii) During Lactation

داء الثعلب و داء الحیہ

LOCALIZED ALOPECIA OR PATCHY ALOPECIA

اسے "بالخورہ" بھی کہتے ہیں۔ جب Scalp و Beard region کے بال مقامی طور پر Patches کی صورت میں گر جاتے ہیں تو اسے داء الثعلب کہتے ہیں۔ داء الثعلب کے معنی "لومڑی کا مرض" ہوتے ہیں۔ کیوں کہ یہ مرض لومڑی (Fox) کو زیادہ ہوتا ہے۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔ جب بالوں کے ساتھ Epidermis کی Layers بھی نکلنے لگتی ہیں تو اسے داء الحیۃ (سانپ کا مرض) کہتے ہیں۔ بفا کے مریضوں میں داء الحیۃ (Alopecia Furfuracea) دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب: مندرجہ ذیل امراض میں اس قسم کی شکایت ملتی ہے۔

(i) Alopecia areata
(ii) Tinea capitis
(iii) Favus
(iv) Syphilis
(v) Leprosy
(vi) Injury
(vii) Contact dermatitis
(viii) Seborrhoeic Dermatitis
(ix) Dandruf

Alopecia areata کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ جسمانی و ذہنی تناؤ کو اس کا سبب مانا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق یہ Auto-immune reaction کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ اور بعض لوگوں کے مطابق یہ امراض غدہ درقیہ کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ Tinea capitis و Favus کا سبب Fungi ہوتے ہیں۔ injury ہونے پر جب Scalp کی Dermal layer متاثر ہو جاتی ہے۔ تو ایسی صورت میں Hair Follicles میں Atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اسطرح بالوں کا نکلنا رک جاتا ہے۔

علامات: Alopecia areata اکثر Scalp و Beard Region میں ہوتا ہے مگر دوسرے بالوں والے حصہ میں بھی مرضی کیفیت ہو سکتی ہے۔ یہ کسی عمر میں ہو سکتا ہے۔

مگر Younger Adults و Children میں اکثر ہوتا ہے۔اسمیں Patches گول ہوتے ہیں۔ Patches میں ورمی کیفیت ، Scar و Atrophy کی نشانیاں نہیں ملتی ہیں۔متاثرہ جلد Shiny ہوتی ہے۔معمولی Depression ہوتا ہے۔ Hair Pores دکھائی پڑتے ہیں۔مرض اچانک پیدا ہوتا ہے۔ایک یا ایک سے زیادہ Patches ایک بار میں پیدا ہوسکتے ہیں۔ Patches کی Size بڑھتی رہتی ہے۔ Patches میں نکلنے والے بالوں کا مخصوص Shape ہوتا ہے۔Exclamation Mark جیسا Shape ہوتا ہے۔ایسے بالوں کا اوپری حصہ موٹا اور نچلا حصہ پتلا ہوتا ہے۔بعض اوقات یہ مرض عمومی ہوتا ہے ۔ Scalp کے تمام بال گر جاتے ہیں۔جسے Alopecia Totalis کہتے ہیں۔بعض اوقات Scalp کے ساتھ Eye Lashes, Eye brows و جسم کے دوسرے Region کے بال بھی گر جایا کرتے ہیں۔جسے Alopecia Universalis کہتے ہیں۔دو مہینہ سے لیکر دو سال کے اندر اکثر دوبارہ بال نکل جایا کرتے ہیں۔اور بعض اوقات بال نہیں نکلتے ہیں۔

Tinea Capitis کی صورت میں متاثرہ جلد میں Broken Hair دکھائی پڑتے ہیں۔ Greyish Scales ہوتے ہیں۔ Wood's Lamp سے تشخیص کر سکتے ہیں۔ Patches اسمیں Irregular ہوتے ہیں و ill defined ہوتے ہیں۔

Favus کی صورت میں تمام سر میں Patches ہوتے ہیں۔ Patches میں Scar ہوتے ہیں۔ Syphilis و Injury کی صورت میں بھی Scar ہوتے ہیں۔

علاج : اسباب مرض کے اعتبار سے علاج کرنا چاہئے۔ Alopecia areata کی صورت میں تغذیہ کو Improve کرنا چاہئے۔مقامی طور پر لزع پیدا کرنے والی ادویہ مثلاً بابچی،لہسن کا لیپ کرنا چاہئے۔روغن گندم لگانے چاہئے۔

صلع

IDIOPATHIC PREMATURE ALOPECIA

یہ اکثر Young male adults میں ہوتا ہے۔ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ 20 سے 40 سال کی عمر میں یہ مرض ہوتا ہے۔اس مرض میں Hair Margins سے بالوں کے گرنے کی ابتداء ہوتی ہے۔ اسکے بعد Vertex, Frontal Regions ، Temporal Regions اور پھر سر کے تمام بال گر جاتے ہیں۔دونوں طرف کے بال یکساں طور پر گرتے ہیں۔اسکو Masculine Alopecia بھی کہتے ہیں

اسباب :۔اس مرض کا سبب پتہ نہیں ہے۔یہ وراثی و خاندانی ہوتا ہے۔مریض اکثر Males ہوتے ہیں۔ Androgen Hormone کا تعلق اس مرض سے ہوتا ہے۔ایسے مریضوں کے Scalp میں Androgen receptors ہوتے ہیں۔

علاج :۔ اسکا کوئی شافی علاج نہیں ہے۔بلیلہ،ہیڑہ و آملہ کے مرکبات لینے چاہئے۔

شیب

CANITIES OR GREYING OF HAIR

بالوں کے سفید ہونے (Depigmentation) کو شیب کہتے ہیں۔

اسباب : مقامی شیب یعنی Patches کی صورت میں بالوں کا سفید ہونے کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں۔

(i) Congenital
(ii) Vitiligo
(iii) Alopecia areata
(iv) naevus Depigmentosus

عمومی شیب کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Senility
(ii) Nazla -e- Baarid
(iii) Mental Stress
(iv) Heredity
(v) Migrain
(vi) Conginital Albinism

علاج : اس مرض کا کوئی شافی علاج نہیں ہے۔ آملہ کے مرکبات دینے چاہئے۔

کثرت عرق

HYPERHYDROSIS

پسینہ کے کثرت ترشح کو کثرت عرق کہتے ہیں۔ کثرت عرق کی وجہ سے مختلف قسم کے جلدی امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ حصف وایکزیما کی شکایت ہو سکتی ہے۔

اسباب : عمومی کثرت عرق کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(i) آعراضِ نفسانیہ
(ii) گرم موسم
(iii) بارش کا موسم
(iv) چائے، کافی ومصالحہ دار غذا کا استعمال
(v) بخار
(vi) Shock
(vii) Thyrotoxicosis

مقامی کثرت عرق کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(i) ANS کا توازن بگڑ جانا
(ii) Heredity
(iii) آعراض نفسانیہ

علاج : چائے، کافی، مصالحہ دار اغذیہ کا استعمال کم کر دینا چاہئے۔ جسمانی ونفسانی صحت کو Improve کرنا چاہئے۔ ٹھنڈے مشروبات لینا چاہئے۔

عرق منتن

BROMHIDROSIS

کثرت عرق کی صورت میں پسینہ میں Bacterial Decomposition کی وجہ سے بدبو ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات لہسن، پیاز، ہینگ کے استعمال سے بھی پسینہ میں بدبو ہوتی ہے۔ کثرت عرق کو کم کر کے بدبو کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اسکے علاوہ بدبو والی غذائیں کم استعمال کرنی چاہئے۔

حصف

MILIARIA RUBRA OR PRICKLY HEAT

Epidermis میں پسینہ کے اجتماع سے جلد میں Pinhead size کے Papuls و Visicles پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ Discrete ہوتے ہیں۔ اندمال کے بعد Desquamation ہوتا ہے۔ Trunk, Neck, Face و Limbs میں مرضی کیفیت عام طور سے دیکھنے کو ملتی ہے۔ جسمیں خارش و جلن ہوتی ہے۔ خارش کی وجہ سے ناخون سے رگڑنے پر Excoriation و Pyoderma ہو سکتا ہے۔ دنیا کے گرم و نمی والے علاقے میں یہ مرض ہوتا ہے۔ اسطرح شدت کی گرمی و نمی اس مرض کا سبب ہوتا ہے۔ Monsoon میں Humidity کی وجہ سے پسینہ زیادہ ہوتا ہے۔ اسوجہ سے اس موسم میں حصف کی شکایت زیادہ ہوتی ہے۔

علاج: ٹھنڈے پانی سے حمام کرنا چاہئے۔ ٹھنڈے مشروبات استعمال کرنے چاہئے۔ شربت عناب، شربت انار، شیرہ آلو بخارا، شیرہ تمر ہندی خوردنی طور پر استعمال کرنے چاہئے۔

برص الظفار

LEUKONYCHIA

ناخون کے اس مرض میں سفید دھبے پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

(i) نقص تغذیہ (ii) ذہنی تناؤ (iii) چوٹ کا لگنا

(iv) ضعف جگر ، ضعف کلیہ

(v) داء الثعلب عمومی

علامات :۔ اس مرض میں Nail Plate میں پیدا ہونے والے سفید دھبے Bands ، Streaks کی صورت میں ہوتے ہیں۔

علاج :۔ تغذیہ کو Improve کرنا چاہئے۔ متوازن غذائیں دینی چاہئے۔

ظفرِ طلقیہ

SPLITTING OF NAILS

ظفرِ طلقیہ ، جذامِ اظفار و تعقف اظفار (Deformed Nails) ایک مرض کے مختلف نام ہیں۔ جسمیں Nail Plate کمزور ہوکر ٹوٹنے لگتی ہے اور ناخون میں Deformity پیدا ہو جاتی ہے۔ داء الصدف ، آتشک ، جذام ، قوبا و نقص تغذیہ اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

جذامِ اظفار

DYSTROPHY OF NAILS

مختلف امراض کے نتیجے میں Nail Plates کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ٹوٹ کر گرنے لگتے ہیں۔ داء الصدف ، ایگزیما ، قوبا ، آتشک ، جذام و نقص تغذیہ اسکے اسباب ہیں۔ اسباب کے لحاظ سے اسکا علاج کرنا چاہئے۔

AMRAZ-E-MAFASIL

(RHEUMATOLOGY)

امراضِ مفاصل

RHEUMATOLOGY

INTRODUCTION تعارف

جسمانی حرکات کا تعلق Locomotor System سے ہوتا ہے۔ جسمیں مندرجہ ذیل Structures ہوتے ہیں۔

(i) Joints (ii) Muscles (iii) Fascia (iv) Periarticular and Intra articular Structures

مفاصل Sketeton میں Discontinuities ہوتے ہیں۔ جو محدود حرکات کو Permit کرتے ہیں۔ حرکت کے لئے مفاصل میں خلاء ضروری ہوتا ہے۔ خلاء والے مفاصل کو Synovial Joints کہتے ہیں۔ اس قسم کے مفاصل میں Bones کے دونوں Ends میں Hyaline cartilage ہوتی ہے۔ Bones کے درمیان Synovial Capsule ہوتا ہے۔ Capsule کا بیرونی حصہ Fibrous ہوتا ہے۔ اور اندرونی حصہ میں Synovial Membrane ہوتی ہے۔ جو Joint space میں رطوبت کا ترشح کرتی ہے۔ Bone، Periosteum میں Tendon، Ligment، Capsule کے Attachment کے مقام کو Enthesis کہتے ہیں۔

ILAR نے ایک سو سے زیادہ مختلف قسم کے امراضِ مفاصل کو Identify کیا ہے۔ ILAR ایک بین الاقوامی ادارہ ہے۔ جو Rheumatology سے تعلق رکھتا ہے۔ Arthritis، Arthro-pathy ایسی اصطلاحات ہیں جنکا مفہوم مرض مفاصل (Joint Disorder) ہوتا ہے۔ جو طب قدیم میں وجع المفاصل کے Equivalent ہے۔ وجع المفاصل میں ''درد'' مخصوص علامت ہوتی ہے۔ وجع المفاصل کے علاوہ مفاصل سے ملحق دوسرے Structure میں ورمی کیفیت ہونے

مثلاً Bursitis, Tendinitis و Capsulitis کی صورت میں بھی مفاصل میں درد ہوتا ہے۔ جسے " Soft Tissue Rheumatism " کہتے ہیں۔ Frozen Shouler اسکی مثال ہے۔

'STR' کی صورت میں درد مفاصل میں ورم کے مقام پر Localized ہوتا ہے۔ مگر وجع المفاصل میں "درد" عموی یعنی مفاصل کے Circumference میں ہوتا ہے۔

تقسیم : CLASSIFICATION

مدت مرض کے لحاظ سے وجع المفاصل کی دو قسمیں ہوسکتی ہیں۔

1۔ حاد 2 ۔ مزمن ؛ مزمن میں مرض کی مدت 6 سے 8 ہفتہ سے زیادہ ہوتی ہے۔

متاثرہ مفاصل کی تعداد کے اعتبار سے وجع المفاصل کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہے۔

1۔ Monoarthritis :۔ایک مفصل متاثر ہوتا ہے۔

2۔ Oligoarthritis :۔ 2 سے 4 کی تعداد میں جب مفاصل متاثر ہوتے ہیں۔ تو اسے Oligoarthritis کہتے ہیں۔

3۔ Polyarthritis :۔ 4 سے زیادہ جب مفاصل متاثر ہوتے ہیں تو اسے Polyarthritis کہتے ہیں۔

تفتیشات:۔ امراضِ مفاصل کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل Tests کئے جاتے ہیں۔

1۔ Acute Phase reactants :۔ یہ ایک قسم کے proteins ہوتے ہیں۔ جو خلیات جگر میں بنتی ہیں۔ جنکی تولید IL-1, IL6 اور TNF-alpha سے متاثر ہوتی ہے۔ APR میں "C-reactive Protein" کی اہمیت ہوتی ہے۔

2۔ **E.S.R** :۔التہابی امراضِ مفاصل ہونے پر ESR بڑھ جاتا ہے۔

3۔ **Rheumatoid Factor** :۔یہ ایک قسم کی Auto-Antibody ہوتی ہے۔

Rheumatoid Arthritis میں دیکھنے کو ملتی ہے۔مندرجہ ذیل امراض میں بھی R.F. دیکھنے کو ملتا ہے۔

(i) Chronic Liver diseases

(ii) Tuberculosis

(iii) Bacterial Endocarditis

(iv) Syphilis

(v) Malignancies

(vi) Old age

4۔ **Synovial Fluid Examination** :۔رطوبت کی جانچ سے التہابی امراضِ مفاصل و غیر التہابی امراضِ مفاصل کے درمیان تفریق کی جاسکتی ہے۔غیر التہابی میں رطوبت Transparent ہوتی ہے۔جبکہ التہابی میں Opaque و Translucent ہوتی ہے۔

5۔ **Imaging Studies** :۔مندرجہ ذیل Techniques کا استعمال کئے جاتے ہیں۔

(i) Plain Radiography

(ii) Arthrography

(iii) Thermography

(iv) Scintigraphy

(v) Ultrasonography

(vi) Computed Sonography

(vii) Magnetic Resonance Imaging

وجع المفاصل / خُدار / التہاب مفاصل
ARTHRITIS / ARTHROPATHY

مفاصل کی مرضی کیفیت (ورم، درد) کو وجع المفاصل کہتے ہیں۔ یہ عام اصطلاح ہے جو مفاصل کے ہر امراض (تقریباً ایک سو) کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ وجع المفاصل کی صورت میں مفصل کی مندرجہ ذیل ساخت میں بنیادی طور پر مرضی کیفیت ہوتی ہے۔

(i) Cartilage (ii) Synovial Membrane (iii) Joint Space

(iv) Enthesis

مفصل کی ان ساخت کے علاوہ ' : capsule . Tendons, Ligaments, Muscles

Bursae و Fascia بھی متاثر ہوجایا کرتے ہیں۔

اسباب :۔ اسباب کے لحاظ سے وجع المفاصل کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) غیر متعدی التہابی وجع المفاصل

Non Infectious Inflammatory Arthritis

اس category میں مفاصل کے مندرجہ ذیل امراض شمار کئے جاتے ہیں۔

(i) Rheumatoid Arthritis

ii) Gout

(iii) Psoriatic Arthritis

(iv) Ankylosing Spondylitis

(2) متعدی التہابی وجع المفاصل

Infectious Inflammatory Arthritis

مندرجہ ذیل اجسام مذجیہ کے تعدیہ (عفونت) سے وجع المفاصل ہوسکتا ہے۔

A. Bacterial Infection

(i) Staphylococcus aureus 50 %

(ii) Streptococcus species 20 %

(iii) Gonococci, Meningococci, E.coli, Solmonella species.
H. Influenzae;

Rheumatic Fever کو اس Category میں شمار کیا جاسکتا ہے۔

B. Infection of Acid Fast Bacilli

(i) Mycobacterium Tuberculosis

(ii) Leprosy

C. Viral Infections

(i) Rubella (ii) Hepatitis Virus (iii) Arbo virus (iv) Mumps

(v) Chicken Pox (vi) HIV

D. Fungal Infections

(i) Actinomycosis (ii) Aspergillus (iii) Candida

(iv) Coccidioidomycosis (v) Blastomycosis

(vi) Sporotricosis

E. Parasitic infection

(i) Giardia (ii) Taenia (iii) Strongyloides

(3) غیر متعدی غیر التہابی وجع المفاصل

Non Infectious Non Inflammatory Arthritis

اس Category میں Osteoarthritis کو شمار کیا جاتا ہے۔ اس مرض میں ثانوی طور پر ورمی کیفیت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ اسلئے اسے Inflammatory و Non Inflammatory دونوں Category میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ مفاصل کی Malignancies کو اسی Category میں شمار کیا جاتا ہے۔

اقسام : CLASSIFICATION

مدت مرض (Duration) کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) حاد وجع المفاصل (Acute Arthritis)

(2) مزمن وجع المفاصل (Chronic Arthritis)

مرض کی مدت 6 سے 8 ہفتہ سے زیادہ ہونے پر اسے مزمن وجع المفاصل میں شمار کرتے ہیں۔

مفصل میں مادہ مرض کے انصباب کے لحاظ سے وجع المفاصل کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) دموی (۲) صفراوی (۳) بلغمی (۴) سوداوی

مفاصل کے ایک مخصوص مرض میں چاروں قسم کے اخلاط کا انصباب ہوسکتا ہے۔ ایسا بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ کہ ایک مخصوص مرض میں صرف ایک خلط کا انصباب ہو۔ بلغمی خلط کا انصباب سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ اسکے بعد دموی وصفراوی اور سب سے کم سوداوی خلط کا انصباب دیکھنے کو ملتا ہے۔

دموی، صفراوی و بلغمی وجع المفاصل میں مندرجہ ذیل امراض کو شمار کیا جاسکتا ہے۔

(i) Rheumatoid Arthritis (ii) Gouty Arthritis (iii) Rheumatic Arthritis (Rheumatic Fever) (iv) Infectious Arthritis

سوداوی وجع المفاصل میں Osteoarthritis و Malignancies کو شمار کیا جاسکتا ہے۔

علامات :۔ اسباب و مادہ مرض کے لحاظ سے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔ دموی وجع المفاصل میں سرخی، Swelling و درد شدید ہوتا ہے۔ بلغمی وجع المفاصل میں Swelling زیادہ ہوتی ہے۔ مگر درد Mild قسم کا ہوتا ہے۔ سوداوی وجع المفاصل میں تحجر مفاصل ہوتا ہے یعنی مفاصل میں سختی ہوتی ہے۔

Rheumatoid Arthritis اکثر خواتین میں ہوتی ہے۔ مرض مزمن صورت میں ہوا کرتا ہے۔ Poly Arthritis ہوتی ہے۔ Symmetrical Arthritis ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ تکان، بھوک میں کمی، وزن میں کمی، بخار و Morning Stiffness جیسی کیفیات بھی ملتی ہیں۔

نقرس میں مرضی کیفیت اچانک شروع ہوتی ہے اور خاص طور سے Mono Arthritis ہوتی ہے۔ جسمیں پیر کے انگوٹھے کا مفصل (1st MTP Joint) متاثر ہوتا ہے۔ 20 سے 40 سال کی عمر میں اکثر ہوتا ہے۔

Rheumatic Arthritis اکثر بچوں میں 15 سال کی عمر میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ ایسے مریضوں میں ورم حلق کی روداد ملتی ہے۔ اسمیں Migratory Arthritis ہوتی ہے۔

Infectious Arthritis میں اکثر Hip و Knee متاثر ہوتے ہیں۔ مرضی کیفیت کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ جسمیں Pain و Swelling اچانک پیدا ہوتی ہے۔

Osteoarthritis اکثر فربہ لوگوں میں 40 سے 60 سال کی عمر میں ہوتی ہے۔ مفاصل کے استعمال سے درد بڑھتا ہے اور آرام کی حالت میں درد کم ہوتا ہے۔ Morning Stiffness اس میں تقریباً 20 منٹ رہتی ہے۔ جبکہ RA میں ایک گھنٹہ سے زیادہ رہتی ہے۔

تشخیصات : مندرجہ ذیل Tests کرانے چاہئے۔

(i) ESR (ii) C-Reactive Protein (iii) Rheumatoid Factor

(iv) ASO Titre (v) Plain Radiographs (vi) MRI

علاج :۔ ورم و درد میں تسکین کے لئے محلل اورام و مسکن ادویہ کا بیرونی و خوردنی استعمال کرانا چاہئے۔ گل ٹیسو وگل بابونہ کے جوشاندہ کا نطول کرنا چاہئے اور گل ٹیسو 5g ، چوب زرد 5g ، برنجاسف 5g کا جوشاندہ صبح و شام پلانا چاہئے۔ بوزیدان 1g ، خولنجان 1g ، سورنجان 1g ، اسارون 1g ، اسگندھ 1g کا سفوف صبح و شام کھلانا چاہئے۔ مزمن وجع المفاصل کی صورت میں نضج کیلئے بیخ کبر، بیخ کرفس و بیخ بادیان کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔

RHEUMATOID ARTHRITIS (RA)

یہ مفاصل کا مزمن و التہابی مرض ہے۔ جو Autoimmune reaction کی وجہ سے ہوتا ہے "Symmetrical Poly Arthritis" و "Constitutional Symptoms" اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ بعض اوقات دوسرے اعضاء بھی متاثر ہو جایا کرتے ہیں۔ مردوں کے بہ نسبت خواتین میں RA کا Prevalence زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب :۔ اس مرض کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ مگر ایسا لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ Genetically susceptible لوگوں میں T-Lymphocytes کے Activation سے اس مرض کی ابتداء ہوتی ہے۔ ہندوستانیوں میں اس مرض کا تعلق مخصوص Gene مثلاً "HLA class II-DR 1" سے ہوتا ہے۔ اور کچھ Ethnic groups میں "HLA DR4" کی اہمیت ہوتی ہے۔ Autoimmune process کے Initiation میں مندرجہ ذیل Environmental agents ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔

(i) Bacteria (ii) Mycoplasma (iii) Viruses

ماہیت مرضی : (1) **Articular** : Synovial membrane میں Swelling ،

91

Congestion اس مرض میں ہونے والی ابتدائی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ جسمیں Plasma cells, Lymphocytes، Macrophages کا Infiltration ہوتا ہے۔ جو متعدد قسم کے Cytokins جیسے Interleukin و Tumour Necrosis Factor کی تولید کرتے ہیں۔ مرض کے Active Phase میں Joint Space میں Effusion ہوتا ہے۔

Synovial membrane میں Hypertrophy ہوجاتی ہے۔ اور Pannus بن جاتے ہیں۔ جو کچھ دنوں کے بعد Articular Cartilage میں پھیل جاتے ہیں اور Cartilage و Pariarticular Bone کو Distroy کر دیتے ہیں۔ آخر میں Bony Ankylosis پیدا ہوسکتی ہے۔

(2) Extra Articular

Rheumatoid Nodules :۔ Nodules میں تین zones ہوتے ہیں۔ اندرونی حصہ میں Fibrinoid Necrosis ہوتی ہے۔ درمیانی zone میں Macrophages ہوتے ہیں اور بیرونی حصہ میں Lymphoid Infiltration ہوتا ہے۔

Vasculitis :۔ تین قسم کے Vascular lesions ہوتے ہیں۔

(i) Leukocytoclastic Vasculitis :۔ اسکی وجہ سے Purpura ہوسکتا ہے۔

(ii) Necrotizing Vasculitis :۔ اسکی وجہ سے Bowel, Nerve و دوسرے آعضاء میں Infarction ہوسکتا ہے۔

(iii) Endarteritis Obliterans :۔ اسکی وجہ سے Digital Infarction ہوسکتا ہے۔

علامات :۔ RA میں پائے جانے والے علامات ونشانیوں کو مندرجہ ذیل groups میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

Constitutuional Features :۔ تکان، عام جسمانی کمزوری، بھوک میں کمی، بخار و Morning stiffness ہوتی ہے۔

Articular Features :- RA میں Synovial Joints متاثر ہوتے ہیں۔ RA میں بڑے و چھوٹے دونوں قسم کے مفاصل متاثر ہوتے ہیں۔ جو Bilaterally Symmetrical و Polyarticular fashion میں متاثر ہوا کرتے ہیں۔ RA میں مرض کی ابتداء زیادہ تر Cases میں Slow ہوتی ہے۔ جبکہ کچھ میں Acute ہوتی ہے۔ مرض کے ابتدائی درجہ میں 75% میں Polyarthritis و 25% میں Monoarthritis ہوتی ہے۔

RA میں ہاتھ و پاؤں کے چھوٹے مفاصل عام طور سے متاثر ہوتے ہیں۔ مفاصل کے متاثر ہونے کی Frequencies مندرجہ ذیل ہوتی ہے۔

(i)	Matatarsophalangeal Joints (MTP) / Metacarpophalangeal Joints (MCP) / Proximal Interphalangeal Joints (PIP)	90 %
(ii)	Knee / Ankle / Subtalar / Wrist	80 %
(iii)	Shoulder	60 %
(iv)	Hip / Elbow / Acromioclavicular	50 %
(v)	Carvical spine	40 %
(vi)	Temporomandibular / Sternoclavicular	30 %
(vii)	Crico - arytenoid	10 %

RA میں Sacroiliac Joint اور Distal Interphalangeal متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ متاثرہ مفاصل میں Pain، Tenderness، Swelling ہوتا ہے۔ متاثرہ مفاصل سے ملحق عضلات میں Atrophy پیدا ہو جاتی ہے اور مرض کے Progress کرنے پر مندرجہ ذیل Deformities پیدا ہوجاتی ہے۔

(i) Ulnar Deviation of the Fingers at the MCP Joints.

(ii) Dislocation at MCP Joints.

(iii) Z - Deformity of thumb.

(iv) Swan - neck Deformity of the fingers.

Long standing Diseases میں تقریباً 50% مریضوں میں Knee Joint متاثر ہوجاتا ہے۔ جسکی وجہ سے Valgus یا Fixed Flexion Deformity پیدا ہوجاتی ہے۔

Extra Articular Features :- Synovium کے علاوہ دوسری serous membrane بھی متاثر ہو جایا کرتی ہے۔ Pleura، Pericardium متاثر ہوسکتی ہیں۔ Nerve، Eye، Heart، Lung، skin میں Nodules اور Vasculitis پیدا ہو جاتی ہے۔ Perepheral Nerve میں Pressure سے Neuropathy ہوسکتی ہے۔ Carpal Tunnel Syndrome اور Tarsal tunnel Syndrome ہوسکتی ہے۔ اسکے علاوہ عظمِ طحال و عظمِ غدہ لمفاویہ، فقرالدم ہوسکتا ہے۔

تفتیشات :۔ RA کی تشخیص کے لئے کوئی مخصوص Test نہیں ہے۔مندرجہ ذیل Tests کرانے چاہئے۔

(i) Hb% (ii) ESR (iii) CRP (iv) RF (v) Synovial fluid Analysis (vi) Plain x-ray

تشخیص :۔علامات ونشانیوں کی بنیاد پر RA کی تشخیص کی جاتی ہے۔مندرجہ ذیل features کے ملنے پر RA کا امکان ہوتا ہے۔

(i) مرض کا مزمن ہونا

(ii) Arthritis کا Bilateral و Symmetrical ہونا۔

(iii) ہاتھ کے Joints کا متاثر ہونا۔

(iv) Morning stiffness کا ایک گھنٹہ سے زیادہ ہونا

RA کی Confirm Diagnosis کے لئے مندرجہ ذیل Seven Criterion میں سے کم سے کم چار ملنے چاہئے۔اور " Criteria No. 1,2,3,4 " کم سے کم چھ ہفتہ تک موجود ہو۔

CRITERION

1. **Morning stiffness :-** At least one hour.
2. **Arthritis of three or more Joint areas :-** The 14 possible areas are right or left PIP, MCP, Wrist, Elbow, Knee, Ankle and MTP Joints.
3. **Arthritis of Hand Joints :-** At least one area joint in a Wrist, MCP, or PIP joint.
4. **Symmetrical Arthritis :-** Simultaneous involvement of the same joint areas on both sides of the body.
5. **Rheumatoid Nodules :-** Subcutaneous Nodules over bony prominance or extensor surface.
6. **Serum R.F :-** Demonstration of abnormal amount of R.F
7. **Rediographic changes :-** Erosions and Decalcification.

علاج: محلل و مسکن ادویہ اور ریاضت سے اس مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔ جس کا تذکرہ تفصیل سے وجع المفاصل کے ضمن میں کیا جا چکا ہے۔

نقرس

GOUT

''نقرس'' یونانی زبان کے لفظ ''انقروس'' سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی " 1st MTP Joint " ہوتا ہے۔ چونکہ اس مرض میں مرض کی ابتدا اسی Joint سے ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام نقرس رکھا گیا ہے۔ اسے " Crystal induced Arthritis " بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ مندرجہ ذیل قسم کے Micro crystals کے Deposit ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

1. Monosodium urate (MSU) - MSU Gout
2. Calcium Pyrophosphate Dihydrate (CPPD) -CPPD Gout
3. Calcium Hydroxyapatite (HA) - HA Gout
4. Calcium oxalate (ca ox) - ca ox Gout

مگر طب قدیم کے مطابق MSU کے Deposite سے ہونے والے ورم مفاصل کو نقرس (Gout) کہتے ہیں۔ اور دوسرے قسم کے Crystals کے deposite سے ہونے والے مرض کو " Pseudogout " کہتے ہیں۔

یہ ایک استحالی خلل ہے۔ MSU کے Crystals کے deposite ہونے سے مفاصل میں التہابی کیفیت و دوسرے کچھ Tissues میں Nodules (Tophi) پیدا ہوجاتے ہیں۔ یہ عام طور سے 30 سے 60 سال کی عمر میں فربہ لوگوں میں اور خاص طور سے مردوں میں ہوتا ہے۔

اسباب: " MSU " crystals کی تولید Uric Acid سے ہوتی ہے۔ جو Purine کے degradation کا end Product ہوتی ہے۔ Chronic Hyperuricemia ہونے پر Uric Acid سے MSU Crystals بننے لگتے ہیں۔ جو مفاصل و دوسرے انسجہ میں deposite ہوکر مرض کا سبب بنتے ہیں۔ Uric Acid کی تولید میں زیادتی اور/یا Kidney سے اخراج میں کمی ہونے پر uricemia کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جب S. Uric Acid کا 7.0mg/dl سے زیادہ concentration ہوجاتا ہے تو اسے Hyperuricemia کہتے ہیں۔

(A) یورک ایسڈ کے کثرت تولید کے اسباب :۔

(i) غذاء :۔ غذاء کے طور پر Bone Marrow, Kidney, Liver کے خوردنی استعمال کرنے پر غذاء کی Purine سے Uric Acid کی تولید بڑھ جاتی ہے۔

(ii) اندرونِ جسم یورک ایسڈ کی تولید کا بڑھنا :۔ Hemolysis, Leukemia ، M.I ، کثرت ریاضت، سگریٹ نوشی سے اندرونِ جسم Uric Acid کی تولید بڑھ جاتی ہے۔

(B) یورک ایسڈ کے قلت اخراج کے اسباب :۔ ضعف کلیہ، مدربول ادویہ وا سپرین کے استعمال سے یورک ایسڈ کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔

(C) **Combined Mechanisms** :۔ مندرجہ ذیل Factors یورک ایسڈ کی تولید کو بڑھا دیتے ہیں اور اخراج کو کم کر دیتے ہیں۔ مثلاً شراب نوشی۔

Risk Factors :۔ Heredity و Obesity اس کے Risk Factors ہوتے ہیں۔

علامات :۔ علامات کے لحاظ سے نقرس کے مندرجہ ذیل درجات (اقسام) ہوتے ہیں۔

1- نقرس حاد : **Acute Gouty Arthritis**

" Acute monoarthritis " اس مرض کا مخصوص Presentation ہوتا ہے۔ 50% سے زیادہ مریضوں میں 1sr Attack کے دوران Great Toe کا MPT Joint متاثر ہوتا ہے۔ جسے اصطلاح میں " PODEGRA " کہتے ہیں۔ مگر 1st Attack کے دوران دوسرے مفاصل و انسجہ (خاص طور سے خواتین میں) بھی متاثر ہوتے ہیں۔ Attack کے دوران مفصل میں التہاب کی نشانیاں مثلاً درد، سرخی و Swelling ملتی ہیں۔ Attack کی مدت کچھ گھنٹوں سے لیکر کچھ ہفتوں تک ہو سکتی ہے۔ کچھ مریضوں میں Attack صرف ایک بار ہوتا ہے اور کچھ میں بار بار Attack ہوتے رہتے ہیں۔ التہابی کیفیت کے تحلیل ہونے پر متاثرہ مفصل کی جلد سے Super ficial layer علیحدہ ہونے لگتی ہے۔ اس دوران متاثرہ جلد میں خارش ہوتی ہے۔

(2) **Interval Gout**

نقرس حاد کے تحلیل ہونے کے بعد کئی سالوں تک علامات و نشانیاں نہیں ملتی ہیں۔ اس مدت کو Interval Gout کہتے ہیں۔

(3) نقرس مزمن **Chronic Tophaceous Gout**

1st Attack کے تقریباً 10 سال کے بعد کئی مفاصل میں خفیف قسم کا درد شروع ہوتا ہے۔ اور Physical exam کرنے پر Tophi ملتے ہیں۔ بعض اوقات Tophi کو Cover

کرنے والی جلد Rupture کر جاتی ہے۔ جس سے سفید رنگ کا Crystalline مادہ نکلتا ہے۔ Tophi کی وجہ سے Articular Cartilage میں Destruction ہوسکتی ہے۔ Tophi عام طور سے مفاصل، Finger Tips, Palms, Soles میں دیکھے جاتے ہیں۔

(4) نقرس اندرونی :۔ نقرس کے مریضوں میں مندرجہ ذیل قسم کے امراض لاحق ہوسکتے ہیں۔

(i) Nephrolithiasis

(ii) Urate Nephropathy

(iii) Uric Acid Nephropathy

تشخیص : نقرس کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل Tests کئے جاتے ہیں۔

(i) **Biochemical Tests**

S. Uric Acid

(ii) **Synovial fluid Examination**

MSU crystals

علاج : Attack کے دوران محلل و مسکن ادویہ مثلاً گل نیسو و گل بابونہ کے جوشاندہ سے نطول و تکمید کرتے ہیں۔ گل نیسو، برنجاسف و چوب زرد کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔ Attack کے بعد مادہ مرض کی تحلیل کے لئے سورنجان کا سفوف صبح و شام کھلانا چاہئے۔

وجع الظہر

BACKACHE

پشت میں ہونے والے درد کو ''وجع الظہر'' کہتے ہیں۔ یہ بہت ہی عام شکایت ہوتی ہے۔ 45 سے 60 سال کی عمر میں یہ شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

اسباب :۔ Spine و اس سے ملحق ساخت میں Mechanical defects ہونے پر درد کی شکایت ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل ساخت میں درد کی حساسیت ہوتی ہے۔

(i) Periostium (ii) Spinal cord (iii) Spinal N. roots

(iv) Spinal Ligaments (v) Paraspinous Muscles

مندرجہ ذیل امراض کے نتیجہ میں وجع الظہر ہوا کرتا ہے۔

1. امراض مفاصل (فقرات)

Rheumatoid Arthritis, Spondylosis, Psoriatic Spondylitis, Ankylosing Spondylitis

2. سرطان

Multiple Myeloma, Osteoid Osteoma, Metastasis, Glioma, Neuroma

3. تعدیہ

Ostemyelitis, Pott's Spine, Epidural Abscess

4. امراضِ عروقِ دمویہ

Aortic Aneurysm, Epidural Hematoma

5. استحالاتی خلل

Osteoporosis

6. انعکاسی درد

Endometriosis , Uterine Fibroid, Menstruation,
Pelvic inflammatory Disease, Prostatitis , Cystitis
Pancreatitis , Peptic Ulcer

7. میکانکی اسباب

Herniated Disc , Spinal Stenosis , Meningeal irritation , fatigue
Facet Syndrome

(8) امراض نفسانیہ

ذہنی تناؤ

علامات :۔ Thoracic Spine میں درد کی اہم وجہ سرطان ہوتا ہے۔ دق کا تعدیہ بھی اس Region میں ہوتا ہے۔ وجع القطن کی اہم وجہ Herniated Disc ، Spondylosis ، Pelvic diseases ہوتے ہیں۔ جسمیں Herniated Disc کی صورت میں "عرق النسا" کی شکایت پائی جاتی ہے۔ اسی صورت میں بیٹھنے پر درد بڑھتا ہے۔ Spondylosis کی صورت میں Spinal Stenosis ہونے پر کھڑے ہونے پر درد بڑھتا ہے۔

تفتیشات :۔ تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل تفتیشات کرائے جاتے ہیں۔

(i) USG of Abdomen (ii) C.T Scan and M.R.I of Spine

علاج :۔ اسباب کے لحاظ سے علاج کرنا چاہئے۔ Muscle spasm کی صورت میں Muscular relaxation کے لئے "دلک" مفید ہوتا ہے۔ Spondylosis کی صورت میں "ریاضت" بھی مفید ہوتا ہے۔ محلل و مسکن ادویہ کے جوشاندہ سے تکمید ونطول کرنا چاہئے۔ محلل ادویہ کا جوشاندہ اندرونی (خوردنی) طور پر استعمال کرنے چاہئے۔

عرق النسا

SCIATICA

Sciatic Nerve کی Origin میں Irritation ، Compression سے وجع القطن (Lumbago) کے ساتھ Posterior Thigh ، Leg میں Knee کے نیچے شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ جسے عرق النسا کہتے ہیں۔

اسباب :۔ یہ Root pain ہوتا ہے۔ جو مندرجہ ذیل امراض کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

(1) **Lumbar Canal Stenosis** :۔ Lumbar Spine میں Osteoarthritis ہونے پر Spinal Canal میں Narrowing پیدا ہوسکتی ہے۔ جو Spinal Cord ، Spinal N. Roots میں Compression ڈال کر عرق النسا کا سبب بنتی ہے۔

(2) **Disc Prolapse** :۔ جھک کر بھاری وزن اٹھانے سے Disc کے مرکز میں موجود Gelatinous مادہ کے rupture کرجانے سے اور Nerve Roots پر Compression پڑنے سے عرق النسا ہوسکتا ہے۔

علامات :۔ Posterior Thigh و Leg میں Sharp pain ہوتا ہے۔ چلنے پر درد بڑھتا ہے۔ درد شدید و Sharp قسم کا ہوتا ہے۔ جو مخصوص Dermatomes میں ہوتا ہے۔ " Straight Leg Raised Sign " کے ملنے پر اسکی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج :۔ محلل و مسکن ادویہ کے جوشاندہ سے نطول و تکمید کرنا چاہئے اور اندرونی طور پر محلل و مسکن ادویہ مثلاً چوب زرد 5g ، برنجاسف 5g کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔

وجع الورک

Buttock Pain

Buttock و Posterior thigh میں ہونے والے درد کو وجع الورک کہتے ہیں۔

اسباب :۔ مفصل ''ورک'' میں ورمی کیفیت ہونے پر وجع الورک کی شکایت ہوسکتی ہے۔ اسکے علاوہ اکثر وجع الورک کی شکایت Lumbosacral Spine کے عضلات میں Strain و Spasm کی وجہ سے ہوتی ہے۔ Spinal Stenosis و Herniated disc میں بھی وجع الورک کی شکایت پائی جاتی ہے۔

علامات :۔ Herniated Disc کی صورت Sharp قسم کا درد ہوتا ہے۔ جبکہ عضلات میں Spasm کی صورت میں Mild Pain ہوتا ہے۔

علاج :۔ محلل و مسکن ادویہ کا بیرونی و اندرونی استعمال کرنے چاہئے۔

وجع الخاصرہ HIP JOINT PAIN

وجع المفاصل کے تمام اسباب وجع الخاصرہ کے اسباب ہوسکتے ہیں۔ جسکا تذکرہ وجع المفاصل کے ضمن میں ہو چکا ہے۔

حدبہ / ریاح الافرسہ

KYPHOSIS

جب Spine کا Posterior Curvature بڑھ جاتا ہے۔تو اسے ''حدبہ'' کہتے ہیں۔ Spine میں پیچھے کی جانب ابھار پیدا ہوجاتا ہے۔یہ بعض اوقات پیدائشی ہوتا ہے۔اور بعض اوقات ضربہ وسقطہ،تعدیہ (مخصوص طور پر دق) کی وجہ سے فقرات کے کمزور ہوکر Collapse کر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔جب مادہ سلیہ (خبیث مادے) کی وجہ سے حدبہ ہوتا ہے۔تو اسے ''ریاح الافرسہ'' کہتے ہیں۔افرسہ کے معنی خبیث مادے کے ہوتے ہیں۔ریاح الافرسہ اکثر Thoraco Lumbar Spine میں ہوتا ہے۔ اسکی وجہ سے نخاع کے متاثر ہونے سے ایسے مریضوں میں فالج اسفل ہوجاتا ہے۔ریاح الافرسہ کو طب جدید میں Pott's Spine کہتے ہیں۔

التہاب فقرات

SPONDYLITIS

یہ وجع المفاصل کی ایک قسم ہے۔جسمیں فقرات میں مرضی کیفیت (ورمی کیفیت) ہوتی ہے۔

اسباب :۔ مندرجہ ذیل امراض التہاب فقرات کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(i) Rheumatoid Arthritis (ii)Osteoarthritis

(iii) Ankylosing Spondylitis (iv) Pott's Spine

علامات :۔ Rheumatoid Arthritis میں Cervical region کے فقرات متاثر ہوتے ہیں۔دق کا تعدیہ عام طور پر Thoracolumbar region میں ہوتا ہے۔ Osteoarthritis میں عام طور سے Lumbosacral region متاثر ہوتا ہے۔اور Ankylosing Spondylitis میں تمام region کے فقرات متاثر ہوتے ہیں۔ایسی حالت میں تحجر مفاصل بھی ہوتا ہے۔ Cervical region میں التہابی کیفیت ہونے پر ''وجع العنق'' ہوتا ہے۔اسکے علاوہ Arm میں بھی درد Refer کرتا ہے۔ Lumbosacral region میں مرضی کیفیت ہونے پر ''وجع القطن'' ہوتا ہے۔

علاج :۔ Cervical Spondylosis کی صورت میں Cervical Collar کا استعمال کیا جاتا ہے اور Lumbar Spondylosis میں Belt کا استعمال کرتے ہیں۔اسکے علاوہ وجع المفاصل کے علاج کے مثل محلل ومسکن ادویہ کا بیرونی واندرونی استعمال مفید ہوتا ہے۔

تحجر مفاصل

JOINT STIFFNESS

مفاصل کی حرکت میں کمی آجانے کو "تحجر مفاصل" کہتے ہیں۔مفاصل کے تمام امراض میں کم وبیش یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔مگر Ankylosing Spondilitis میں تحجر شدید قسم کا ہوتا ہے۔

ANKYLOSING SPONDYLITIS

یہ مرض نوجوانوں میں 40 سال کی عمر کے پہلے ہوا کرتا ہے۔مریض وجع الظہر کی شکایت عام طور سے کرتے ہیں۔

اسباب :۔ Genetic Factors ذمہ دار ہوتے ہیں۔HLA B-27 و جرثومی تعدیہ کے درمیان فعل و انفعال سے Immune response ہوتا ہے۔جسکے نتیجے میں یہ مرض ہوتا ہے۔اسمیں بنیادی طور پر " Enthesopathy " ہوتی ہے۔Fibro-Cartilage کے مقام پر ابتدائی طور پر مرضی کیفیت ہوتی ہے۔

علامات :۔ Spine کے متاثر ہونے سے وجع القطن ،وجع الظہر اور وجع الصدر ہوتا ہے۔ 40% میں Hip Joint متاثر ہوتے ہیں۔ Calcaneum میں Enthesopathy و Tendoachillitis کی وجہ سے "وجع العقب" (Heel Pain) ہوتا ہے۔

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں ریاضت کی اہمیت ہوتی ہے۔اسکے علاوہ محلل ومسکن ادویہ کا بیرونی واندرونی استعمال کرسکتے ہیں۔

OSTEOARTHRITIS

یہ مفاصل کا بہت ہی عام مرض ہے۔جو Elderly people میں پایا جاتا ہے۔اس مرض میں بنیادی طور پر Articular Cartilage میں Degeneration ہوتا ہے۔درد، تحجر، Ostiophytes و Joint space narrowing اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ Knee Joint و Spine عام طور سے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ اس مرض کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ فربہی (Obesity) ، ضربہ وسقطہ ، مفاصل کا زیادہ استعمال ، Genetic factor اس کے Risk factor ہوتے ہیں۔ Articular Cartilage میں 90% میں Collagen ، Proteoglycans جیسے مادے ہوتے ہیں۔ جو Cartilage کی Elasticity ، Tensile Strength کو قائم رکھتے ہیں۔ یہ طبعی حالت میں بھی Metabolize ہوتے رہتے ہیں۔ اور اسی تناسب سے ان کا formation بھی ہوتا رہتا ہے۔ مگر Osteoarthritis کی حالت میں Repair کم ہو جاتا ہے۔ اور Damage بڑھ جاتا ہے۔ اس کے Degradation میں Proteolytic enzymes ذمہ دار ہوتے ہیں۔ جو Activated chondrocytes سے Release ہوتے ہیں۔

Osteoarthritis کی حالت میں مفاصل میں مندرجہ ذیل غیر طبعی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہے۔

(i) Loss of Articular Cartilage

(ii) Formation of osteophytes at the Joint margins

(iii) Formation of fissures in the surface of cartilage. These fissures deepen and may expose the subchondral bone.

علامات :۔ Cartilage میں Degeneration شروع ہونے کے کئی سالوں بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مفاصل میں درد کا ہونا اس مرض کی مخصوص علامت ہوتی ہے۔ مفاصل کے استعمال سے درد بڑھتا ہے۔ اور Rest کی حالت میں درد کم ہو جاتا ہے۔ Knee Joint کے متاثر ہونے سے Stairs پر چڑھنے ، اترنے پر درد ہوتا ہے۔ درد کے علاوہ مفاصل میں تحجر (Stiffness) بھی ہوتا ہے۔ OA میں 10 منٹ سے کم مدت تک Morning Stiffness ہوتی ہے۔ اس میں بخار، وزن میں کمی، بھوک میں کمی، فقر الدم و تکان جیسی کیفیات نہیں پائی جاتی ہیں۔

OA میں عام طور سے Knee Joint ، Cervical Spine ، Lumbar Spine ، Hip ، DIP Joint ، MTP ، MCP متاثر ہوتے ہیں۔

مفاصل کا معائنہ کرنے پر مندرجہ ذیل نشانیاں ملتی ہیں۔

(i) Bony Swelling (ii) Crepitations (iii) Stiffness
(iv) Muscles weakness and wasting due to involvement of spinal cord in the condition of spondylosis.

تفتیشات :۔ X-ray: Osteophytes، Joint space میں Narrowing دیکھی جا سکتی ہے۔
علاج :۔ فربہ لوگوں میں وزن کم کیا جانا چاہئے۔ Stairs پر چڑھنا واترنا کم کر دینا چاہئے۔ ریاضت اس مرض میں مفید ہوتی ہے۔ اس سے عضلات قوی ہوتے ہیں۔ Degenerative Process کو کم کرنے کے لئے اور درد میں کمی کے لئے چوب زرد کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔ دوسری محلل و مسکن ادویہ مثلاً اسارون، بوزیدان، خولنجان، سورنجان سفوف کی صورت میں کھلانا چاہئے۔

REFRENCES :

(1) Ananthnarayan R. Text book of Microbiology , 5th Edition, orient Lomgman.
(2) Azhar Hasan, Amraz-e-Jild, 2002.
(3) Behl B.N., Practice of Dermatology, 7th Edition, CBS Delhi.
(4) Cristopher R.W. Edwards, Davidson's Medicine, 7th Edition, ELBS.
(5) Ibne-sena, Al-Qanoon-Fil-tib, Urdu Tarjuma, Ghulam Husain, 1992.
(6) Isselbacher, Harrison's Medicine, vol-2, 13th Edition, MC GRAW HILL.
(7) Kabiruddin Hkm, Tarjuma Kabeer (Urdu), Hikmat Book Depo, Hydrabad.
(8) Pispati P.K. Mannual of Dermatology, IRA Publication, 2nd Editon.
(9) Shagufta Aleem, Amraz-e-Jild, 2002, Shaba Publishers.
(10) Zakaria Razi, Alhavi, Urdu Tarjuma vol 23, Part-2, Syed Ali Haidar Jaferi, Yunus Siddiqui.

کتاب المعالجات

KITAB - AL - MOALIJAT

(AMRAZ - E - ASABIA - WA - NAFSIAT)

(Neurology & Psychiatry)

VOLUME-3

ANIS-UR-RAHMAN

فہرست

CONTENTS

71 - 131 نفسیات (PSYCHIATRY)

أمراضِ عَصَبیه (NEUROLOGY)

نظام عصبیه کی تشریح

ANATOMY OF NERVOUS SYSTEM

نظامِ عصبیہ جسم کا بہت ہی اہم جز ہے۔ اسکے ذریعے تمام جسمانی افعال کا کنٹرول ہوتا ہے۔ اسطرح اسمیں خلل ہونے پر تمام جسمانی افعال بھی متاثر ہوتے ہیں۔ موت بھی ہو سکتی ہے۔ عصبی خلیے (neurones) اسکے functional units ہوتے ہیں۔ عصبی خلیے پر نظام عصبیہ کا دارومدار ہوتا ہے۔ عصبی خلیے میں ionic exchange سے عصبی برقی رو (nerve impulses) پیدا ہوتی ہیں ۔ جو نظام عصبیہ میں روح کا کام کرتی ہیں۔ جسے روح نفسانیہ کہتے ہیں۔

نظام عصبیہ کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ مرکزی نظام عصبیہ (CNS):- یہ دماغ و نخاع پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ محیطی نظام عصبیہ (PNS):- یہ cranial nerves و peripheral nerves پر مشتمل ہوتا ہے۔

دماغ کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ **Cerebrum**:- یہ دو ہوتے ہیں۔ جسے right cerebral hemisphere و left cerebral hemisphere کہتے ہیں۔ انکا باہری حصہ grey colour کا ہوتا ہے۔ جسے cerebral cortex کہتے ہیں۔ جو کچھ میلی میٹر دبیز ہوتا ہے اور مندرجہ ذیل چار lobes میں منقسم ہوتا ہے۔

Frontal lobe(i) Parietal lobe(ii) Temporal lobe(iii) Occipital lobe(iv)

۲۔ **Brain stem**:- جو cerebrum کو spinal cord سے جوڑتا ہے۔ اوپر سے نیچے اسکے تین حصے ہوتے ہیں۔

Mid brain(i) Pons(ii) Medulla(iii)

۳۔ **Ceribellum**:- cerebrum کے نیچے و brain stem کے پیچھے چھوٹا brain ہوتا ہے۔ جسے ceribellum کہتے ہیں۔

۴۔ **Diancephalon**:- دونوں cerebral hemispheres میں thalamus و hypothalamus ہوتے ہیں۔ جنکو مجموعی طور پر diancephalon کہتے ہیں۔

۵-**Basal ganglia**:- cerebrum کے سفید حصے اور mid brain میں کچھ grey colour کے nuclei ہوتے ہیں۔ جنھیں basal ganglia کہتے ہیں۔ basal ganglia مندرجہ ذیل ہیں۔ (Fig.3A&B)

(i) Caudate nucleus (ii) Lenticular nucleus (Putamen+Globus pallidus)

(iii) Substantia nigra (iv) Subthalamic body of luys (v) Red nucleus

نظام عصبیہ کے کچھ حصوں کا تعلق smooth muscles، cardiac muscles کی حرکات و glandular secretion سے ہوتا ہے۔ جسے ANS یعنی autonomic nervous system کہتے ہیں۔ اسکا مرکز hypothalamus میں ہوتا ہے۔ ANS دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(i) Sympathetic nerve:- نخاع کے T1 سے L2 کے درمیان ہر segment کے lateral horn سے یہ نکلتے ہیں۔

(ii) Parasympathetic nerve:- اس nerve کے عصبی ریشے cranial nerves (3rd,7th,9th,10th) سے pass ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ نخاع کے 2nd، 3rd اور 4th segment کے lateral horns سے بھی اسکے عصبی ریشے نکلتے ہیں۔

امراض عصبیہ کی تشخیص

DIAGNOSIS OF NEUROLOGICAL DISEASES

مریض کی history اور physical examinations کی findings یعنی امراض عصبیہ کی علامات و نشانیوں اور ضروری تفتیشات کے interpretations سے امراض عصبیہ کی تشخیص کی جاتی ہے۔

HISTORY

سب سے پہلے مریض کا identification data معلوم کرتے ہیں مثلاً نام، عمر، جنس، مذہب، پیشہ و پتہ۔ اسکے بعد illness کی history لی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل علامات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے مریض سے سوالات کرتے ہیں۔

۱۔ علامات حرکیہ **(Motor symptoms)**:- علامات حرکیہ سے متعلق مندرجہ ذیل history لینی چاہیے۔

(a) Power:- ہاتھوں کو اوپر اٹھانا، کھانا کھانا، toilet کے مقصد سے بائیں ہاتھ کا استعمال، لکھنا و سلائی کرنا، سیڑھی پر چڑھنا و اترنا، چلتے وقت پیر سے چپل کا نکلنا، بنا کسی مدد کے چلنا، مدد کے ساتھ چلنا، بستر پر ہاتھ و پیر کی حرکت، ہاتھ و پیر کی حرکت کا نہ ہونا وغیرہ۔

(b) Coordination:- چلنے میں لڑکھڑاہٹ کا ہونا، target تک پہنچنے میں دشواری کا ہونا۔

(c) Involuntary movements:- tremors، chorea، athetosis، spasms کا ہونا۔

۲۔علامات حسیہ (Sensory symptoms):- tingling، numbness، roots pain، نسوں کا cotton wool جیسا محسوس ہونا۔

۳۔Sphincter disturbances:- مثانہ میں بول کے بھرنے کا احساس ہونا، خواہش ہونے پر اخراج بول کا فوراً ہونا، اخراج بول کا کنٹرول ہونا۔ اسی طرح اخراج براز کا کنٹرول ہونا۔

۴۔Cranial nerves:- بو کا احساس، بینائی، چہرہ کی جلد کی حس کا احساس و حس میں کمی، چہرہ کی ہیئت کا تبدیل ہو جانا، دوار، بہرا پن، آواز کا بھاری ہونا، تلفظ کا صحیح نہ ہونا وغیرہ

۵۔Higher functions:- mental functions، speech disturbances، headache، vomiting، unconsciousness وغیرہ۔

NEUROLOGICAL EXAMINATION

A۔Higher functions:- اس سے متعلق مندرجہ ذیل examinations کرنے چاہئے۔

۱۔ Consciousness :- یہ ایسی جسمانی حالت ہوتی ہے جسمیں جسم کے اندر و جسم کے باہر ہونے والی تبدیلیوں سے انسان باخبر (aware) رہتا ہے۔ Drowsiness(a):- یہ غیر طبعی حالت ہوتی ہے۔ اسمیں نیند کے جیسی حالت رہتی ہے۔ بیرونی محرکات سے مریض بیدار ہو جاتا ہے مگر محرکات کے ہٹا لینے پر نیند جیسی حالت واپس ہو جاتی ہے۔ Coma(b):- یہ بیہوشی کا آخری درجہ ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کے محرکات سے مریض بیدار نہیں ہوتا ہے۔ مریض غیر متحرک ہوتا ہے۔ کوئی بھی reflexes نہیں ملتے ہیں اور extensor plantar response ملتا ہے۔ ۲۔Delirium:- یہ ایسی حالت ہوتی ہے جسمیں confusion، exitement، hyperactivity ہوتی ہے۔ ۳۔Delusions:- یہ ایسی حالت ہوتی ہے جسمیں مریض کو جھوٹا یقین ہو جاتا ہے۔ ۴۔Hallucinations :- sensory stimulous کی عدم موجودگی میں sensations کے معلوم پڑنے کو hallucination کہتے ہیں۔ ۵۔Behaviour :- مریض کا behaviour غیر طبعی ہو سکتا ہے۔ ۶۔Memory:- قوت حافظہ کمزور ہو سکتی ہے۔ نسیان میں یہ کیفیت ملتی ہے۔ ۷۔ Intelligence :- جسمانی نشو نما کے ساتھ نفسیاتی نشو نما بھی period developmental میں ہوتی ہے۔ امراض دماغ کی صورت میں اسمیں کمی مل سکتی ہے۔ IQ کی جانچ کر اسکا پتہ کرتے ہیں۔ ۸۔ Speech:- مختلف صورتوں (forms) میں ایک دوسرے سے communicate کیا جا سکتا ہے۔ جسے speech کہتے ہیں۔ امراض دماغ اور خاص طور سے dominant cerebral hemisphere میں lesions کے نتیجے میں speech میں خلل ملتا ہے۔

B۔Motor system:- اس سے متعلق مندرجہ ذیل examinations کرنے چاہئے۔

۱۔Nutrition :- عضلات میں بعض اوقات atrophy مل سکتی ہے اور بعض اوقات hypertrophy ہوتی ہے۔

۲۔Tone:- rest کی حالت میں بھی عضلات میں partial contractions ہوتے ہیں۔ جسے tone کہتے ہیں۔ کبھی tone بڑھا

ہوا ہوتا ہے۔ جسے hypertonia کہتے ہیں اور کبھی tone کم ہوتا ہے۔ جسے استرخاء (hypotonia) کہتے ہیں۔ hypertonia کی وجہ سے عضلات میں سختی (rigidity) پیدا ہو جاتی ہے۔ rigidity کئی قسم کی ہوتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

(i) *Clasp knife rigidity* :- حرکات کے ابتداء و آخر میں rigidity پائی جاتی ہے۔ pyramidal lesions میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔

(ii) *Lead pipe rigidity* :- flexors و extensors دونوں عضلات میں tone بڑھتا ہے۔ extrapyramidal lesions میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔

(iii) *Cog wheel rigidity* :- پوری حرکات (passive movements) کے دوران resistance بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ مگر وقفے وقفے سے jercky movements بھی ہوتے ہیں۔

(iv) *Reflex rigidity* :- درد کے response میں عضلات کے tone میں اضافہ کا ہونا، reflex rigidity کہلاتا ہے۔

Power-۳ :- ہر joint پر عضلات کی strength کو test کرتے ہیں۔ power کو مندرجہ ذیل grade میں devide کیا گیا ہے۔

(i) **Grade 0** :- No power

(ii) **Grade i** :- Flicker of conraction only

(iii) **Grade ii** :- Movement with gravity eliminated

(iv) **Grade iii** :- Movements against resistance

(v) **Grade iv** :- Movements against some resistance and gravity

(vi) **Grade v** :- Normal power

Ataxia-۴ :- عضلات میں coordination میں کمی کا ہونا، ataxia کہلاتا ہے۔ اسکی دو اہم قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) Cerebellar ataxia (ii) Sensory ataxia

اسکے test کے لیے Rhomberg's test کرتے ہیں۔

Sensory system-C :- اسکے متعلق مندرجہ ذیل examinations کرنے چاہیئے۔

(i) **Touch** :- cotton wool یا pin سے جسم کے ہر حصے کی جانچ کی جاتی ہے۔ (ii) **Pain** :- pin سے جسم کے ہر حصے کی جانچ کی جاتی ہے۔ (iii) **Temperature** :- ٹھنڈے و گرم پانی کے دو test tubes جسم کے ہر حصے پر رکھ کر temperature کی جانچ کی جاتی ہے۔ (iv) **Position** :- مریض کی آنکھیں بند کرنے کے بعد پیر کی انگلیوں کو مخصوص position میں رکھ کر مریض سے position کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

Reflexes-D :- reflexes دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (1) superficial (2) deep -

Superficial reflexes :- اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) Plantar reflex(S1) (ii) Abdominal reflex (T6-T12)

(iii) Creamasteric reflex(L1) (iv) Bulbocavernous reflex (S2-S4)

(v) Anal reflex(S4-S5)

Deep reflexes:- اسکی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ اسے tendon reflexes بھی کہتے ہیں۔

(i) Ankle reflex (ii) Knee reflex (iii) Biceps reflex (iv) Triceps reflex

(v) Supinator reflex

E - Cranial nerves :- 12 جوڑی cranial nerves ہوتی ہیں۔ ہر nerve کی جانچ مخصوص طریقے سے کی جاتی ہے۔

==

فالج

PARALYSIS

فالج کے معنی "نصف نصف کرنے والے" کے ہیں۔ اس مرض کا نام فالج اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ مرض جسم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے (ترجمہ کبیر-حکیم کبیرالدین)۔

ارادی عضلات کی قوت حرکت کے ختم ہو جانے کو **فالج** کہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں skeletal muscles کے power یعنی strength کے ختم ہو جانے کو **فالج** کہتے ہیں۔ عموماً ایسی حالت میں قوت حس بھی ختم ہو جاتی ہے۔

اقسام :- جسم کے ماؤف عضو کے لحاظ سے اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **فالج نصفی (Hemiplegia)** :- لمبائی میں جسم کے نصف حصے کے عضلات کے مفلوج ہو جانے کو فالج نصفی کہتے ہیں۔

۲۔ **فالج اسفل (Paraplegia)** :- جسم کے زیریں حصے یعنی lower limbs کے مفلوج ہو جانے کو فالج اسفل کہتے ہیں۔ اسے فالج اطرافی بھی کہتے ہیں۔

۳۔ **فالج مقامی** :- اگر جسم کا کوئی ایک عضو مفلوج ہو جائے تو اسے فالج مقامی کہتے ہیں۔ اگر کوئی ایک limb مفلوج ہو جائے تو اسے monoplegia کہتے ہیں۔

۴۔ **فالج عام** :- اگر جسم کے تمام عضلات مفلوج ہو جائیں تو اسے فالج عام کہتے ہیں اور اگر چاروں limbs مفلوج ہو جائیں تو اسے quadriplegia کہتے ہیں۔

۵۔ استرخاء(Flaccid paralysis) :۔مفلوج عضلات کے ساتھ جب tono بھی ختم ہو جاتا ہے تو اسے استرخاء کہتے ہیں۔
۶۔ فالج تشنجی (Spastic paralysis) :۔مفلوج عضلات کے ساتھ جب tone بڑھ جاتا ہے تو اسے فالج تشنجی کہتے ہیں۔

اسباب:۔ طب یونانی کے مطابق بلغمی یا دموی رطوبتیں فالج کا سبب ہوتی ہیں (سمرقندی)۔ یہ رطوبتیں آعصاب کی مبداء پر گر کر قوت نفسانیہ یعنی nerve impulses کے transmission کو روک دیتی ہیں۔

motor system (مخصوص طور پر pyramidal system) کے damage ہونے پر فالج ہوتی ہے۔ motor system حرکی عصبی خلیے کے دو sets سے مل کر بنا ہوتا ہے۔ اوپر والے عصبی خلیے cerebral cortex سے نکل کر نخاع میں anterior horn میں ختم ہوتے ہیں۔ جنہیں upper motor neurons کہتے ہیں۔ اس system کے نیچے والے عصبی خلیے نخاع کے anterior horn سے نکل کر آعصاب (peripheral nerves) کے ذریعے عضلات میں ختم ہوتے ہیں۔ جنہیں lower motor neurons کہتے ہیں۔ UMN کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۔ ۱۔ pyramidal system ۲۔ extrapyramidal system (Fig. 1) ۔

دماغ (brain)، نخاع (spinal cord)، مہرے (spine)، آعصاب (peripheral nerves) و عضلات (muscles) کے امراض کے نتیجے میں فالج ہو سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

UPPER MOTOR NEURON LESIONS-A

۱۔ امراض دماغ (Diseases of Brain)

(i) سکتہ (Brain stroke):۔ یہ فالج کا اہم سبب ہوتا ہے۔ جو دماغ میں haemorrhage یا infarction کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ اسمیں اکثر فالج نصفی ہوتی ہے۔ کیونکہ lesion اکثر internal capsule میں ہوتا ہے۔ اس مقام پر تمام حرکی عصبی خلیے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

(ii) ضربہ و سقطہ راس (Head injury) :- skull میں depressed fracture ہونے سے دماغی انسجہ میں damage ہو سکتا ہے۔

(iii) سلعات دماغ (Brain tumors):۔ سلعات دماغ و دوسرے space occupying lesions کے نتیجے میں دماغی انسجہ میں damage ہو سکتا ہے۔ جو فالج کا سبب ہوتی ہے۔

(iv) عفونت (Infections) :۔ سرسام، ورم دماغ، cerebral abscess ہونے پر فالج ہو سکتی ہے۔

(v) Malignant Hypertension :- شدید قسم کا ضغط الدم قوی ہونے پر دماغی انسجہ میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔ جو فالج کا سبب ہوتا ہے۔ جسے hypertensive encephalopathy کہتے ہیں۔

(vi) اختناق الرحم (Hysteria) :۔ یہ نفسیاتی مرض ہے۔ اسمیں عارضی طور پر فالج ہو سکتی ہے۔

(vii) شقیقہ (Migrain) :- صداع کی ایک قسم ہے۔ جسمیں عارضی طور پر فالج ہو سکتی ہے۔

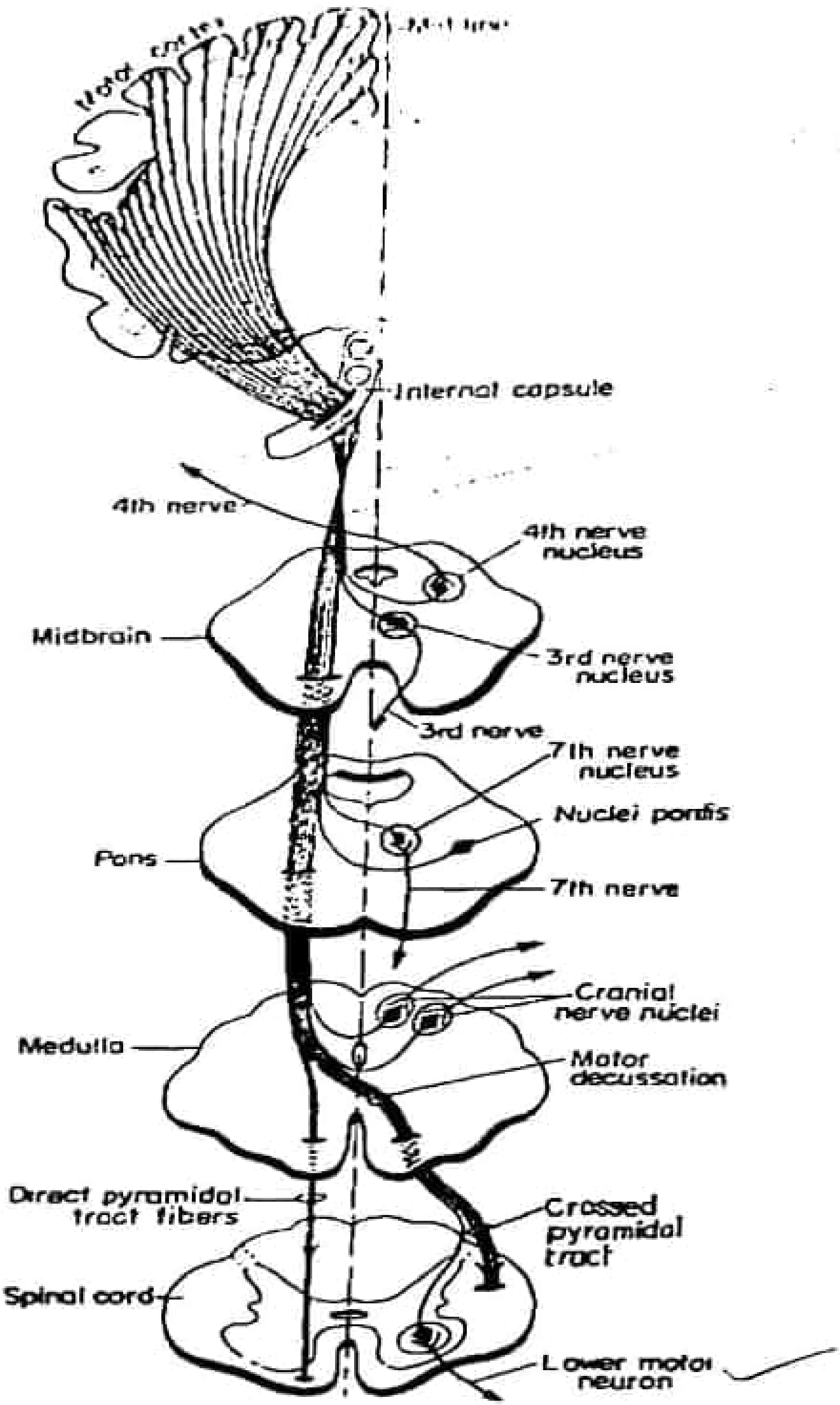


Fig. 1 Pyramidal tract

۲۔امراض نخاع (Diseases of Spinal cord)

(i) سلعات (Tumors) :- سلعات بعض اوقات نخاع کے اندر ہوتے ہیں اور بعض اوقات نخاع کے باہر ہوتے ہیں۔ بیرون نخاع سلعات میں اغشیہ نخاع کے سلعات شامل ہیں۔

(ii) ضربہ سقطہ (Trauma)(iii) جریان الدم (Haemorrhage)(iv) Infarction

(v) تصلب متعدد (Multiple sclerosis)(vi) ورم نخاع (Myelitis)

۳۔ مہرے کے امراض (Diseases of Spine) :- مہروں کے مندرجہ ذیل امراض میں نخاع بھی damage ہو سکتی ہے۔

(i) Spondylosis:- bony growth نخاع کو damage کر سکتی ہے۔

(ii) Pott's disease :- مہروں کی دق (tuberculosis) کو Pott's disease کہتے ہیں۔ایسی صورت میں مہروں کے collapse کر جانے سے kyphosis پیدا ہو جاتی ہے۔جو نخاع کو damage کر دیتی ہے۔

LOWER MOTOR NEURON LESIONS - B

۱۔ امراض نخاع (Diseases of spinal cord) :- مندرجہ ذیل امراض میں نخاع کے اندر anterior horn cells میں damage ہوتا ہے۔جو فالج کا سبب ہوتا ہے۔

(i) Poliomyelitis :- پولیو وائرس کا تعدیہ anterior horn cells میں ہوتا ہے۔

۲۔ Spinal nerve roots injury:- spondylosis، disc herniation، syringomyelia اور Guillain - Barre syndrome میں یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

۳۔ امراض آعصاب (Diseases of peripheral nerves) :- آعصاب کے امراض کو neuropathies کہتے ہیں۔اسکے لیئے مندرجہ ذیل امراض ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Diabetic neuropathy (ii) Uremia (iii) Inflammation (iv) Compression (v) Trauma

(vi) جزام (Leprosy)

(vii) Thiamine deficiency:- الکوحل پینے والے لوگوں میں اسکی کمی پائی جاتی ہے۔نقص تغذیہ سے بھی اسکی کمی ہو سکتی ہے۔

C - امراض عضلات (DISEASES OF MUSCLES)

۱۔عارضہ عضلات (Myopathies):- myopathies کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔جسمیں muscular dystrophy بہت ہی عام ہے۔

-r Diseases of muscular junction :- myasthenia gravis میں اس قسم کا خلل پایا جاتا ہے۔

علامات :- UMN Lesions میں فالج تشنجی (spastic paralysis) ہوتی ہے۔ مفلوج عضلات کا tone بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ tendon reflexes بھی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ "extensor plantar response" ملتا ہے۔ عام طور سے atrophy نہیں پیدا ہوتی ہے۔ مگر مفلوج limb کے کم استعمال سے atrophy پیدا ہو سکتی ہے۔ جسے disuse atrophy کہتے ہیں۔

LMN Lesions کی صورت میں استرخاء (Flaccid paralysis) ہوتا ہے۔ عضلات کا tone ختم ہو جاتا ہے۔ tendon reflexes نہیں ملتے ہیں۔ tone ختم ہو جانے سے عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔

دماغ میں مقام مرض کے لحاظ سے علامات مختلف ملتی ہیں۔ اسطرح مقام مرض کی پہچان کی جا سکتی ہے۔ cerebral cortex میں lesions ہونے پر عام طور سے فالج عضوی (monoplegia) ہوتی ہے۔ جو lesion کے مخالف جانب ہوتی ہے۔ تشنج بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح corona radiata میں lesion ہونے پر بھی عام طور سے فالج عضوی ہوتی ہے۔ جو مخالف جانب ہوتی ہے۔ مگر تشنج نہیں ہوتا ہے۔ internal capsule میں lesion ہونے پر عام طور سے فالج نصفی ہوتی ہے۔ lesion کے مخالف جانب کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ اسکے ساتھ عام طور سے lesion کے مخالف جانب کے چہرے کے عضلات بھی مفلوج ہوتے ہیں۔ جسے ipsilateral hemiplegia کہتے ہیں۔ شدید حالت میں اسی جانب کے اعضاء میں خدر (hemianaesthesia) بھی ہوتا ہے۔ mid brain میں lesion ہونے پر lesion کے مخالف جانب کے face، arm و leg کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ اسکے ساتھ lesion کی جانب 3rd nerve palsy بھی پائی جاتی ہے۔ pons میں lesion ہونے پر lesion کی جانب کے facial muscles مفلوج ہوتے ہیں اور مخالف جانب کے face، arm کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ جسے contralateral hemiplegia کہتے ہیں۔ medulla میں lesion ہونے پر بھی hemiplegia ہوتا ہے۔ facial muscles مفلوج نہیں ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ xii th nerve palsy کے نشانیاں بھی ملتی ہیں۔ نخاع کے upper level میں lesion ہونے پر quadriplegia ہوتا ہے۔ respiratory muscles بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ نخاع کے thoracic و lumbar region میں lesion ہونے پر فالج اسفل (paraplegia) ہوتی ہے۔ نخاع کے S1-S2 level پر lesion ہونے پر lower limbs کے کچھ عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ S3-S4 level پر lesion ہونے پر عضلات مفلوج نہیں ہوتے ہیں۔ مگر بول و براز میں incontinence پایا جاتا ہے۔ peripheral nerve و cranial nerve میں lesion ہونے پر group of muscles میں فالج ہوتی ہے۔ جسے isolated paralysis کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں خدر بھی ہوتا ہے۔ myasthenia gravis میں عضلات میں ضعف کے علاوہ fatigue کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ myopathies میں progressive weakness ہوتی ہے اور عام طور سے proximal muscles متاثر ہوتے ہیں۔

تشخیص:- clinical history و neurological examination سے causative factors پتہ کر سکتے ہیں۔ مگر یقینی سبب کو معلوم کرنے کے لیئے دماغ ونخاع کا CT scan و MRI کراتے ہیں۔

علاج:- اسباب کو دور کرنے کی سب سے پہلے تدابیر کی جاتی ہیں۔ منضج کے طور پر کچھ دنوں تک ماء العسل پلاتے ہیں۔ دوسری منضج ادویہ مثلاً ماء الاصول بھی پلاتے ہیں۔ اسکے بعد مقوی آعصاب ادویہ مثلاً اُذاراقی کے مرکبات خوردنی طور پر استعمال کرا سکتے ہیں۔ اسارون 1 گرام، اسگندھ 2 گرام، بوزیدان 1 گرام، خولنجان 1 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔

مقوی آعصاب روغنیات مثلاً روغن مالکنگنی کو ماؤف عضو میں لگا کر مالش کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ فالج کے علاج میں ریاضت کا بھی اہم رول ہوتا ہے۔ اسکے نتیجے میں دماغ کے اندر موجود progenitor cells میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو mature nerve cells میں grow کر جاتی ہیں۔ ریاضت سے مفاصل میں تختی نہیں پیدا ہو پاتی ہے۔ اسطرح مفاصل بدوضع (deformed) نہیں ہو پاتے ہیں۔ اسکے علاوہ عضلات میں atrophy جلد نہیں پیدا ہو پاتی ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں اسکا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ اسباب کو eliminate کیا جاتا ہے۔

فالج نصفی

HEMIPLEGIA

لمبائی میں جسم کے نصف حصے (ایک جانب کے ہاتھ و پیر) کے عضلات کے مفلوج کر جانے کو فالج نصفی کہتے ہیں۔

اسباب:- عام طور سے سکتہ (brain stroke) کے نتیجے میں فالج نصفی ہوتی ہے۔ internal capsule میں عام طور سے lesion ہوتا ہے۔ lenticular artery، جو middle cerebral artery کی ایک شاخ ہے، کے rupture کرنے سے جریان الدم ہونے سے فالج نصفی ہوتی ہے۔ اسمیں thrombosis بھی ہو سکتی ہے۔ اس مقام پر تمام عضلات کے حرکی عصبی خلیے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اسلیئے اس مقام پر lesion ہونے پر تقریباً تمام حرکی عصبی خلیے damage ہو جاتے ہیں۔ internal capsule کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات پر lesions ہونے پر بھی فالج نصفی ہو سکتی ہے۔ (Fig. 1)۔

(i) Mid brain (ii) Pons (iii) Medulla ۔

سکتہ کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض بھی فالج نصفی کا سبب ہو سکتے ہیں۔

(i) سرسام، ورم دماغ، دبیلہ دماغ۔ (ii) سلعات دماغ و دوسرے space occupying lesions ۔

(iii) Hypertensive encephalopathy ۔ (iv) TIA یعنی Transient ischemic attacks ۔

طب یونانی کے مطابق بلغمی ودموی مادے جب دماغ کے ایک طرف حرکی عصبی خلیے میں روح نفسانیہ کے transmission میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں، تو ایسی صورت میں فالج نصفی پیدا ہوتی ہے۔

علامات:- internal capsule کے تمام پر lesion سے lesion کے مخالف جانب کے leg، arm، face میں فالج ہوتی ہے۔ جسے ipsilateral hemiplegia کہتے ہیں۔ mid brain میں lesion ہونے پر lesion کے مخالف جانب کے leg، arm، face میں فالج ہوتی ہے۔ مگر lesion کے جانب 3rd nerve palsy بھی ہوتی ہے۔ pons میں lesion ہونے پر lesion کے مخالف جانب hemiplegia ہوتا ہے اور lesion کے جانب کے چہرے کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔ جسے contralateral hemiplegia کہتے ہیں۔ medulla میں lesion ہونے پر چہرہ کے عضلات متاثر نہیں ہوتے ہیں۔ مگر twelfth nerve palsy ہوتی ہے۔ cerebral cortex میں lesion ہونے پر تشنج بھی ہوتا ہے۔

علاج:- فالج کے عام علاج کے مطابق اس کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔

فالج اسفل

PARAPLEGIA

جسم کے زیریں حصے یعنی دونوں پیروں کے مفلوج ہو جانے کو فالج اسفل کہتے ہیں۔ اسے فالج تحتانی بھی کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے نخاع کے امراض کے نتیجے میں لاحق ہوتا ہے۔

اسباب:- اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ امراض دماغ :- دماغ کے مندرجہ ذیل امراض کے نتیجے میں فالج اسفل ہو سکتی ہے۔(Fig. 1)۔

(i) Tumour of falx cerebri ۔ (ii) Thrombosis of unpaired anterior cerebral artery ۔

(iii) Thrombosis of superior sagittal sinus ۔

۲۔ امراض نخاع:- نخاع کے thoracic، lumbosacral حصے میں lesions ہونے پر فالج اسفل ہوتی ہے۔ نخاع کے مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

(i) ضربہ و سقطہ (Trauma) ۔ (ii) تعدیہ:- spine کی دق ہونے پر مہرے collapse کر جاتے ہیں۔ angular kyphosis پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکے علاوہ نخاع میں دبیلہ بن جاتے ہیں۔ جو فالج اسفل کا سبب ہوتے ہیں۔ spine کی دق کو pott's disease کہتے ہیں۔ acute transverse myelitis و meninges میں ورمی کیفیت ہونے سے بھی فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ anterior horn cells میں پولیو وائرس کے تعدیہ سے فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ (iii) سلعات:- سلعات نخاع کے اندر ہو سکتے ہیں اور نخاع کے باہر meninges میں بھی ہو سکتے ہیں۔ (iv) سمی اسباب:- Lathyrism اور arsenic، bismuth و lead کی سمیت سے فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ (v) امراض شرائین:- anterior spinal artery میں thrombosis ہونے پر فالج اسفل ہو سکتی ہے۔ embolism بھی فالج اسفل کا سبب ہو سکتا ہے۔ نخاع میں جریان الدم بھی فالج اسفل کا سبب ہو سکتا ہے۔

علامات :- امراض دماغ سبب ہونے پر فالج اسفل کے ساتھ تشنجی کیفیت ،صداع ،دوار وقے کی شکایت مل سکتی ہے۔ نخاع thoracic region کے میں lesion ہونے پر مفلوج عضلات کا tone بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ایسی حالت میں مثانہ میں استرخاء نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ مثانہ کی قوت انقباض غیر طبعی طور پر بڑھ جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں urge incontinence of urine کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ lumbosacral region میں lesion ہونے پر مفلوج عضلات کا tone ختم ہو جاتا ہے۔ عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے اور fibrosis کی وجہ سے آعضاء میں contracture پیدا ہو جاتے ہیں۔ limbs میں deformity پیدا ہو جاتی ہے۔ مثانہ و معائے مستقیم مسترخی ہو جاتے ہیں۔اس وجہ سے با ارادہ بول و براز خارج ہونے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ایسی حالت میں overflow incontinence ہوتا ہے۔امراض نخاع کی صورت میں وجع الظہر (backache) بھی ہوتا ہے۔

علاج :- فالج کے عام علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ استرخائی فالج اسفل میں محرک آعصاب ادویہ مثلاً کچلہ کے مرکبات دیے سکتے ہیں۔

استرخاء

FLACCID PARALYSIS

عضلات کے مفلوج ہونے کے ساتھ اسکے tone کا بھی ختم ہو جانا ،استرخاء کہلاتا ہے۔یہ عام طور سے کسی مخصوص عضلات یا کسی مخصوص عضو میں ہوتی ہے۔

اسباب :- lower motor neuron lesions اس کلینیکل کیفیت کا سبب ہوتے ہیں۔ anterior horn cells سے لیکر عضلات میں motor end plate تک کسی بھی مقام پر مرضی کیفیت ہونے پر استرخاء ہوتا ہے۔ (Fig. 1)۔مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

۱۔ **Lesions in the cranial nerve nuclei** :- brain stem میں مندرجہ ذیل امراض ہونے پر cranial nerve nuclei میں damage ہوسکتا ہے۔

(i) سلعات (ii) ضربہ وسقطہ (iii) جریان الدم (iv) Thrombosis (v) تعدیہ:- سرسام،ورم دماغ و پولیو میں cranial nerve nuclei میں damage ہوسکتا ہے۔

۲۔ **Lesions in the anterior horn cells** :- مندرجہ ذیل امراض میں anterior horn cells میں damage ہوسکتا ہے۔

(i) Poliomyelitis:- پولیو وائیرس کا تعدیہ anterior horn cells میں ہوتا ہے۔ (ii) Syringomyelia :- spinal canal کے غیر طبعی طور بڑھ جانے پر anterior horn cells میں damage ہو جاتا ہے۔ (iii) امراض نخاع :- نخاع میں

12

lesions ہونے پر lesions کے مقام پر anterior horn cells میں damage ہوسکتا ہے۔ (iv) مہروں کے امراض وضربہ سقطہ کی صورت میں نخاع کے اندر anterior horn cells میں damage ہوسکتا ہے۔

٣۔ **Lesions in the anterior root of spinal nerve** :- Guillain-Barre syndrome میں spinal nerve کے anterior roots میں ورمی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اسکے علاوہ herniated disc کی صورت میں بھی spinal nerve کے anterior roots میں damage ہوسکتا ہے۔

٤۔ امراض آعصاب:- مندرجہ ذیل امور آعصاب میں خلل کے لیئے ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Diabetes mellitus (ii) Uraemia (iii) Leprosy (iv) Trauma :- قطع عصب ہونے پر استرخاء ہوسکتا ہے۔ (v) Compression (vi) Inflammation (vii) Thiamine deficiency :- شراب کے زیادہ استعمال سے اسکی کمی عام طور سے ہوتی ہے۔ نقص تغذیہ سے بھی اسکی قلت ہوسکتی ہے۔

٥۔ امراض عضلات:- مندرجہ ذیل امراض میں استرخاء ہوسکتا ہے۔ (i) Myasthenia gravis (ii) Myopathies ۔

علامات :- کچھ مخصوص عضلات یا عضلات کے گروپ میں عام طور سے استرخاء ہوتا ہے۔ tone ختم ہو جانے سے عضلات میں atrophy پیدا ہونے لگتی ہے۔ fibrosis کی وجہ سے contracture بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ deep tendon reflexes نہیں ملتے ہیں۔ کچھ superficial reflexes بھی نہیں ملتے ہیں۔ آعصاب کے امراض کی صورت میں قوت حرکیہ کے ساتھ قوت حس بھی ختم ہو جاتی ہے۔

علاج:- اسباب کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ [illegible] اصول علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کرتے ہیں۔ مثلاً مقوی و محرک آعصاب ادویہ کا استعمال کرتے ہیں۔ اسکے لیئے معجون اذاراقی مفید ہوتی ہے۔ ریاضت سے contracture نہیں پیدا ہو پاتا ہے۔ دلک سے عضلات میں دوران خون بڑھتا ہے۔ اس مرض میں دلک لطیف کرتے ہیں۔ دلک صلب سے مسترخی عضلات میں injury پیدا ہوسکتی ہے۔

اختلاج عضلات

FASCICULATIONS

عضلی ریشے یا عضلی ریشے کے گروپ کے visible twitches کو اختلاج عضلات کہتے ہیں۔ اختلاج کے معنی پھڑکنے کے ہیں۔

اسباب :- anterior horn cells کے chronic degeneration سے یہ کلینیکل کیفیت پیدا ہوتی ہے (Fig. 1)۔ anterior horn cells کے مکمل طور پر damage ہونے پر اختلاج عضلات ختم ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت دیکھنے کو مل سکتی ہے۔

(i) Diabetes mellitus (ii) Hypoglycaemia (iii) Hypoxia (iv) Syringomyelia

شیخ کا قول ہے کہ اختلاج بعض اوقات نفسانی امراض یعنی خوشی، غصہ، غم و الم سے پیدا ہوتا ہے۔ اختلاج اگر مسلسل قائم رہے مرگی، لقوہ، سکتہ، تشنج، جمود اور مالیخولیا کی خبر کرتا ہے۔

کسی عضو و عضلات کے اختلاج کا سبب غلیظ و لیسدار رطوبت ہوتی ہے۔ جو تحلیل ہو کر غلیظ بخاری ریح بن جاتی ہے۔ جسکا مسامات سے خارج ہونا ممکن ہوتا ہے اور قوت دافعہ اسے خارج کرنا چاہتی ہے (سمرقندی)۔

علامات :- اختلاج عضلات irregular و inconstant ہوتا ہے۔ آرام کی حالت میں اسمیں کمی ہو جاتی ہے۔ تکان، سردی، mechanical stimulation سے اختلاج شروع ہو جایا کرتا ہے۔

علاج:- سب سے پہلے اسباب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیے۔ اسکے بعد مقوی اعصاب ادویہ اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کریئے ہیں۔ مسکن ادویہ مثلاً اسگندھ 2 سے 3 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ دلک و ریاضت اسمیں فائدہ مند ہوتے ہیں۔ دلک لینے سے جسم کے اندر مسکن کیمیاوی مادے پیدا ہوتے ہیں۔ جو اختلاج عضلات میں کمی پیدا کر سکتے ہیں۔ گرم روغنیات مثلاً روغن بابونہ و روغن قسط کی مالش زیادہ مفید ہوتی ہے۔

لقوہ

FACIAL PARALYSIS

چہرے کے عضلات (facial muscles) کے مفلوج ہو جانے کو لقوہ کہتے ہیں۔ یہ اکثر فالج نصفی کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ اسے عقاب کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ عقاب ایک پرندہ ہے جسکی باچھیں (angle of the mouth) زیادہ کشادہ ہوتی ہیں۔ اس مرض میں بھی کنج دہن کشادہ ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کا نام عقاب رکھا گیا ہے۔

اسباب:- چونکہ یہ فالج کی ایک قسم ہے اسلیئے یہ بھی حرکی نظام عصبیہ، مخصوص طور پر facial nerve pathways کے damage ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ facial nerve pathways حرکی عصبیہ (motor neurons) کے دو sets پر مشتمل ہوتا ہے۔ (Fig. 1)۔

ا۔ بالائی حرکی عصبیے (Upper motor neurons) ۔ ۲۔ زیریں حرکی عصبیے (Lower motor neurons) ۔

چہرے کے عضلات کو کنٹرول کرنے والے بالائی حرکی عصبیے cerebral cortex میں precentral gyrus کے نچلے ایک تہائی حصے سے نکلتے ہیں۔ جو corona radiata و internal capsule سے ہوتے ہوئے pons میں پہنچتے ہیں۔ pons کے اندر بیشتر عصبی ریشے decussate کر جاتے ہیں اور دوسری طرف facial nerve کے nuclei میں end ہوتے ہیں۔ nuclei دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) ventral nucleus (۲) dorsal nucleus۔ ventral nucleus سے نکلنے

والے حرکی عصبی ریشے چہرے کے نچلے دو تہائی حصے سے جڑے ہوتے ہیں۔اس nucleus کا supranuclear control دوسری جانب کے cerebral cortex سے ہوتا ہے۔dorsal nucleus سے نکلنے والے حرکی عصبی ریشے چہرے کے بالائی ایک تہائی حصے سے جڑے ہوتے ہیں۔جسکا کنٹرول دونوں طرف کے cerebral cortex سے ہوتا ہے۔اسکے علاوہ غیر ارادی حرکات کے لیئے ایک علیحدہ supranuclear pathway ہوتا ہے۔جو globus pallidus ، hypothalamus و thalamus سے نکلتے ہیں اور internal capsule سے ہوتے ہوئے facial nerve nuclei سے جڑتے ہیں۔

sixth nerve کے lateral میں pons کے اندر facial nerve nuclei ہوتے ہیں۔اسکے عصبی ریشے eighth nerve کے medial سے نکلتے ہیں۔اسکے بعد internal auditory meatus میں داخل ہوکر geniculate ganglion میں پہنچتے ہیں۔یہاں پر اسکی کئی شاخیں ہو جاتی ہے۔greater superficial petrosal nerve : جو lacrimal glands سے جڑی ہوتی ہے۔middle ear کے پیچھے کی طرف سے ایک شاخ نکلتی ہے جو stapedius muscle سے جڑی ہوتی ہے اور دوسری شاخ chorda tympani ہوتی ہے جو lingual nerve کے ساتھ مل کر زبان کے اگلے دو تہائی حصے کے taste fibres کو supply کرتی ہے۔اسکے بعد facial nerve کے عصبی ریشے stylomastoid foramen سے باہر نکلتے ہیں۔جنکی کئی شاخیں ہو جاتی ہیں۔parotid gland کو pierce کرنے کے بعد اسکی پھر کئی شاخیں ہو جاتی ہیں۔

facial nerve pathway میں مقام مرض کے لحاظ سے لقوہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ لقوہ فوق المرکز **(Facial paralysis due to supranuclear lesions)** :- pons کے اوپر مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) Cerebrovascular accidents (ii) Cerebral tumors (iii) تعدیہ مثلاً سرسام و دبیلہ کا ہونا۔

(iv) ضربہ و سقطہ راس۔

۲۔ لقوہ مرکزی **(Facial paralysis due to the nuclear lesions)** :- pons کے اندر مندرجہ ذیل امراض ہونے پر یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) Brain stem کے اندر جریان الدم و تخثر الدم ہونا۔ (ii) سلعات (iii) تعدیہ :- سرسام، ورم دماغ و دبیلہ دماغ اور پولیو وائرس کا تعدیہ ہونے پر facial nerve nuclei میں damage ہوسکتا ہے (iv) Disseminated sclerosis ۔

۳۔ لقوہ تحت المرکز **(Facial paralysis due to the infranuclear lesions)** :- عصب وجہیہ (facial nerve) میں damage کی وجہ سے لقوہ ہوسکتا ہے۔اس قسم کا لقوہ عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے۔مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

(i) meningioma و acoustic neuroma (ii) geniculate ganglia میں herpes zoster کا تعدیہ middle ear سے تعدیہ geniculate ganglia میں پھیل سکتا ہے۔otitis media لقوہ تحت المرکز کی اہم وجہ ہوتی ہے (iii) parotid gland میں ورمی کیفیت، mumps، سلعات اور ضربہ و سقطہ کی وجہ سے عصب وجہیہ میں damage ہوسکتا ہے۔

عصب وجہیہ میں swelling کی وجہ سے

(iv) Bell's palsy :- اس مرض کا سبب نامعلوم ہے۔ یہ اچانک ہوتی ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ immune وائرس کا تعدیہ یا اس کا سبب

یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ stylomastoid foramen کے قریب swelling پائی جاتی ہے۔

reaction ہو سکتا ہے۔ (v) جذام میں عصب وجہیہ متاثر ہو سکتی ہے (vi) infective polyneuritis کی صورت میں بھی عصب

وجہیہ متاثر ہو سکتی ہے۔

علامات:- لقوہ میں مندرجہ ذیل عمومی علامات ملتی ہیں۔

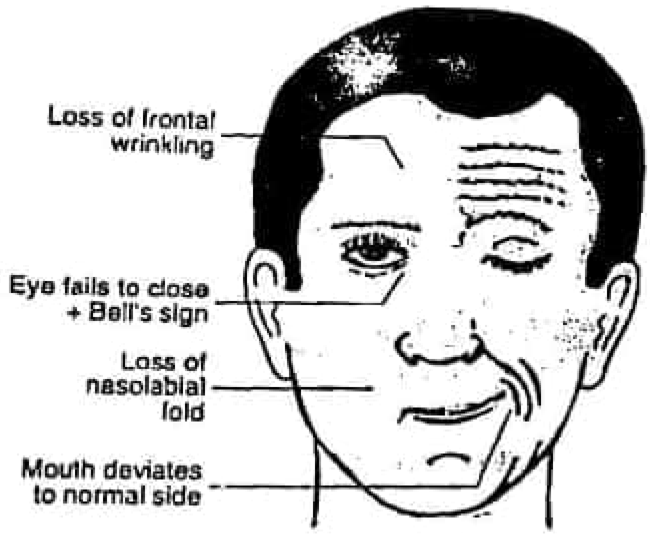


Fig. 2(A) Lesion of facial nerve or nucleus

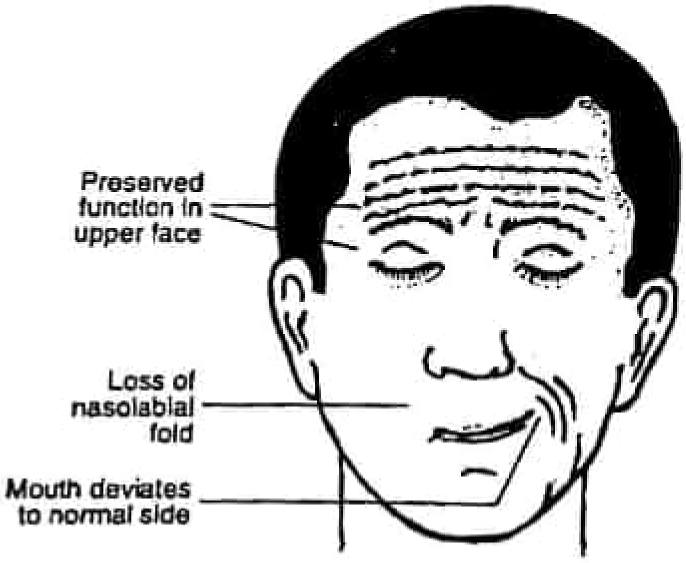


Fig. 2(B) Facial weakness due to upper motor neuron lesion

صورت میں متعلقہ عضو میں حرکت ہوتی ہے۔

نوعیت انقباض کے لحاظ سے تشنج کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تشنج ارتجاجی (اضطرابی) :- تشنج ارتجاجی اس حالت کو کہتے ہیں، جسمیں عضلات بار بار سکڑتے و پھیلتے ہیں۔ اسے ماڈرن اصطلاح میں clonic convulsions کہتے ہیں۔ سمرقندی کے مطابق یہ آعصاب کی خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے اسے تشنج یابس بھی کہتے ہیں۔

۲۔ تشنج استراری (ثابت) :- تشنج استراری اس حالت کو کہتے ہیں، جسمیں عضلات میں انقباض مسلسل دیر تک قائم رہتا ہے۔ اسے ماڈرن اصطلاح میں tonic convulsions کہتے ہیں۔ سمرقندی کے مطابق یہ آعصاب میں غلیظ بلغمی ماڈے کے نفوذ کر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے اسے تشنج رطب و تشنج امتلائی بھی کہتے ہیں۔

اسباب:- یہ کلینیکل حالت حرکی نظامِ عصبیہ (motor nervous system) سے متعلق ہوتی ہے۔ motor cortex کے اندر حرکی عصبیے کی excitability کے بڑھ جانے سے تشنج ہوتا ہے۔ جو excitatory و inhibitory neurotransmitters کے درمیان عدم توازن سے پیدا ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل امور اسکے ذمے دار ہوسکتے ہیں۔

۱۔ امراض دماغ

(i) سکتہ (brain stroke) (ii) سلعات دماغ (brain tumours) (iii) ورم دماغ (encephalitis)

(iv) دبیلہ دماغ (cerebral abscess) (v) سرسام (meningitis) (vi) ضربِ وسقطہ (Head injury)

(vii) صرع (epilepsy) (viii) cerebral palsy (ix) hypertensive encephalopathy۔

۲۔ تعدیہ :- (i) عفونت دم (septicaemia) (ii) کزاز (tetanus) ۔

۳۔ خلل استحالہ

(i) hypoglycaemia (ii) heat stroke (iii) Hypoxia (iv) hypocalcemia

(v) uremia (vi) high fever (vii) hepatic encephalopathy ۔

۴۔ سمیت :- (i) سمیتِ کچلہ۔

۵۔ حمل :- (i) eclampsia ۔

۶۔ نفسیاتی امراض :- (i) اختناق الرحم ۔

۷۔ نشہ آور ادویہ :- کوکین اور شراب کا چھوڑنا (alcohol withdrawal) ۔

علامات :- تشنج ارتجاجی (اضطرابی) میں آعضاء میں بار بار غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ جبکہ تشنج استراری میں عضلات کا tone بڑھ جاتا ہے۔ جس سے آعضاء سخت ہو جاتے ہیں اور کسی طرف مڑ جاتے ہیں۔ امراض دماغ کی صورت میں فالج بھی ہو سکتی ہے۔ ورم دماغ، ورم اغشیہ دماغ اور کزاز کی صورت میں غشی بھی ہوسکتا ہے۔ heat stroke کی صورت میں شدید قسم کا بخار ہوتا ہے۔

تفتیشات (Investigations) :- اسباب کو معلوم کرنے کے غرض سے مندرجہ ذیل examinations کرائے

جاتے ہیں۔

(a) **Biochemical examinations** :- (i) blood sugar (ii) blood urea nitrogen (iii) calcium ions -

(b) **Scanning** :- (i) CT scan and MRI of the head -

(c) **EEG** :-

علاج:- تشنج رطب میں بلغمی مادّے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ اسکے لیئے ایارج فیقرا و ماء الاصول پلاتے ہیں۔ تشنج یابس میں جسم کے اندر رطوبت پہنچاتے ہیں۔ اسکے لیئے لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر و شیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں۔ اسکے بعد دافع تشنج ادویہ مثلاً اسگندھ و اسرول کا سفوف خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ جند بید ستر، جدوار، عود صلیب کے مرکبات بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ دلک لیّن سے عضلات میں relaxation پیدا ہوتا ہے۔ اسلیئے تشنج استرخاری میں یہ مفید ہوسکتا ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں اس قسم کی ادویہ استعمال کی جاتی ہیں، جو عصبی خلیے میں ionic transport کو کم کردیتی ہیں اور inhibitory neurotransmitters کے اثرات کو بڑھا کر دافع تشنج اثرات پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً phenytoin و sodium valporate -

تمدّد

LEAD PIPE RIGIDITY

عضلات کے دونوں طرف مثلاً آگے و پیچھے کے تشنج کو تمدد کہتے ہیں۔ جس سے عضو سیدھا اور تنا ہوا رہتا ہے۔ کسی طرف نہیں مڑتا ہے (سمرقندی)۔ تمدد دو تشنجوں سے مرکب ہوتا ہے۔ flexors و extensors دونوں عضلات میں جب انقباضی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو اس حالت کو تمدد کہتے ہیں۔ extrapyramidal lesions کے نتیجے میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ طبِ یونانی کے مطابق اسکے اسباب بھی تشنج کے اسباب کے مانند ہیں۔ تمدد کی صورت میں آعضاء کے passive movements کے دوران entire range میں resistance محسوس ہوتا ہے۔ دافع تشنج ادویہ و دلک لیّن سے اس کلینیکل کیفیت کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

صرع

EPILEPSY

اسکے کئی مترادف نام ہیں۔ صبیانی، قاذون، قسی، مرض کاہنی، ابراقلسا۔ صرع کے معنی گرنے کے ہیں۔ اس مرض میں مریض اکثر بے ہوش ہوکر گر پڑتا ہے۔ بچوں میں اس مرض کے زیادہ ہونے سے اسے صبیانی کہتے ہیں۔ قاذون یونانی لفظ ہے۔ جسکے معنی بچوں کی بیماری ہے۔ اسے ایلیلسیا بھی کہتے ہیں۔ سمرقندی کے مطابق یہ صرع کی ایک قسم ہے۔ جو تمام قسموں سے ردی و مہلک ہے۔

صرع وہ مزمن مرض ہے۔ جسمیں بیہوشی و تشنج کے دورے پڑا کرتے ہیں (بقراط)۔ یہ ایک کلینیکل کیفیت ہے۔ جو دماغی خلل کے نتیجے میں

75 | 19

پیدا ہوتی ہے۔ اسمیں دماغ کی برقی امالیت (electrical activity) کے غیر طبعی ہو جانے سے عصبی خلل کے بار بار دورے ہوتے ہیں۔ ان دوروں میں دورے seizures کو (attacks) کہتے ہیں۔

اسباب :- زیادہ تر مریضوں میں سبب نا معلوم ہوتا ہے۔ ایسی کلینیکل حالت کو ابتدائی صرع (primary epilepsy) کہتے ہیں۔ اسے ideopathic epilepsy بھی کہتے ہیں۔ ایسے 40 فی صدی مریضوں میں family history ملتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ genetic ہوتا ہے۔ مگر کچھ مریضوں میں یہ دماغ کے معلوم امراض وخلل استحالہ کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ جسے ثانوی صرع (secondary epilepsy) کہتے ہیں۔ ثانوی صرع کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

۱۔ امراض دماغ :- (i) سکتہ (ii) سرسام (iii) ورم دماغ (iv) دبیلہ دماغ (v) سلعات دماغ (vi) ضربہ وسقطہ دماغ (vii) cerebral palsy ۔

۳۔ خلل استحالہ :- (i) hypoglycemia (ii) hypocalcemia (iii) hypoxia (iv) renal failure (v) hepatic failure ۔ ۴۔ ادویہ :- (i) کوکین (ii) alcohol withdrawal ۔ ۵۔ حمل :- (i) Eclampsia ۔

طب یونانی کے مطابق اس مرض کا سبب سدہ ہوتا ہے۔ جو دماغ کے بعض بطون میں پیدا ہوتا ہے (سمرقندی)۔ جالینوس کے مطابق ان سدوں کی پیدائش غلیظ خلط سے ہوتی ہے۔ مثلاً دم، سوداء و بلغم (سمرقندی)۔ اس لحاظ سے صرع دموی، صرع بلغمی و صرع سوداوی اسکی تین قسمیں ہو سکتی ہیں۔ صرع میں تشنج کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ روح نفسانیہ کے راستوں میں جب غیر مکمل سدہ پیدا ہوتا ہے تو روح نفسانیہ میں اعضاء کی طرف نفوذ کرتے وقت ایک قسم کی ٹھوکر لگتی ہے۔ جس سے اعضاء میں غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ اسی حالت کا نام تشنج ہے (سمرقندی)۔

اقسام :- صرع میں کئی قسم کے seizures مل سکتے ہیں۔

۱۔ **صرع مقامی (Partial Seizure)** :- کسی ایک cerebral hemisphere میں خلل ہوتا ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(a) Simple partial seizure :- اسمیں بے ہوشی نہیں ہوتی ہے۔ اسمیں مندرجہ ذیل قسم کے seizures مل سکتے ہیں۔

(i) motor seizure (ii) sensory seizure (iii) psychosomatic seizure (iv) versive seizure (v) visual seizure ۔

(b) Complex partial seizure :- اسمیں بے ہوشی ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) frontal lobe epilepsy (ii) temporal lobe epilepsy ۔

۲۔ **صرع عمومی (Generalized Epilepsy)** :- دونوں cerebral hemispheres میں خلل ہوتا ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (a) Grandmal Epilepsy (b) Petitmal Epilepsy ۔

علامات :- صرع میں seizures اکثر کچھ مخصوص محرکات (stimuli) کی موجودگی میں ظاہر ہوتے ہیں۔ جسے triggering

Prodromes کی علامات جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) ذہنی دباؤ، بے چینی۔ (ii) چڑچڑاپن۔ (iii) سر درد۔ (iv) تیز روشنی۔ (v) خوف۔ (vi) خیالات (vii) غصہ (viii) بے خوابی، بے چینی

تکان (ix) : مسلسل نیند (x) قے وغیرہ۔

Simple partial seizures کی علامات :- اس میں بے ہوشی نہیں ہوتی ہے۔ اسے یونانی طبی تصانیف میں صرع مع الحواس کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ اس میں کئی قسم کے seizures مل سکتے ہیں۔ (i) motor seizure :- اس میں lesion کے مخالف جانب کے آعضاء مثلاً چہرہ، ہاتھ، پیر میں jercky movement ہوتے ہیں۔ بعض اوقات tonic movements بھی ہوتے ہیں۔ precentral gyrus میں lesion ہونے پر اس قسم کا seizure ملتا ہے۔ دورے کی مدت کچھ سیکنڈس سے کچھ گھنٹوں تک ہو سکتی ہے۔ (ii) sensory seizure :- اس میں lesion کے مخالف جانب کے آعضاء میں electric sensation کا ادراک ہوتا ہے۔ post central gyrus میں lesion ہونے پر اس قسم کا seizure ملتا ہے۔ (iii) versive seizure :- اس میں lesion کے مخالف جانب آنکھیں اچانک deviate کر جاتی ہیں۔ frontal lobe میں frontal eye field میں lesion ہونے پر اس قسم کا seizure ملتا ہے۔ (iv) visual seizure :- occipital lobe میں lesion ہونے پر بینائی سے متعلق hallucinations کی شکایت ہو سکتی ہے۔ روشنی کے گولے دکھائی پڑتے ہیں۔ (v) psychomotor seizure :- medial temporal lobe میں lesion ہونے پر mood، قوت حافظہ (memory) و ادراک (perception) میں خلل مل سکتا ہے۔ یہ صرع کی عام قسم ہے۔

Complex partial seizures کی علامات :- اس میں بے ہوشی ہوتی ہے۔ بے ہوشی کے پہلے aura ہوتا ہے۔ جو کچھ سیکنڈس کے لیئے ہوتا ہے۔ جسے uncinate fits کہتے ہیں۔ اسے یونانی طبی تصانیف میں صرع خفیف کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔

صرع عمومی کی علامات :- grand mal epilepsy :- یہ بہت عام ہوتی ہے۔ اسے tonic-clonic seizure بھی کہتے ہیں۔ اسکے کئی phases ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ prodromal phase :- تشنجی دورے ہونے کے کچھ گھنٹے یا کچھ دن پہلے مریض کو اس کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس حالت میں مریض میں چڑچڑاپن و uneasiness کی شکایت رہتی ہے۔ ۲۔ phase of aura :- تشنجی دورے ہونے کے کچھ سیکنڈس پہلے epigastrium میں تکلیف رہتی ہے۔ olfactory hallucinations کی شکایت ہوتی ہے۔ ۳۔ tonic phase :- تشنجی دورے میں سب سے پہلے tonic spasm ہوتا ہے۔ جس سے آعضاء سخت (اکڑ) ہو جاتے ہیں۔ arms کی حالت flexed و adducted ہوتی ہے۔ اور legs کی حالت extended ہوتی ہے۔ 10 سے 30 سیکنڈس تک اسکی مدت ہوتی ہے۔ اس دوران پھیپھڑے سے ہوا کے تیزی کے ساتھ باہر نکلنے سے cry جیسی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جسے epileptic cry کہتے ہیں۔ اس phase میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ۴۔ clonic phase :- tonic phase کے بعد عضلات میں بار بار انقباضات (contractions) و انبساط (relaxation) کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جسے clonic convulsion کہتے ہیں۔ face و limbs

میں اس قسم کے تشنج ہوتے ہیں۔jaw movements کی وجہ سے tongue bite ہو جاتی ہے۔زبان کی حرکت سے منہ سے جھاگ نکلتے ہیں۔جسم کے عضلات میں انقباضات ، sphinctor control کے ختم ہو جانے سے بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔اس phase کی مدت 1 سے 5 منٹ ہوتی ہے۔۵۔post-ictal phase:- تشنجی دورے ختم ہونے کے بعد بے ہوشی کی intensity بڑھ جاتی ہے۔عضلات کا tone کم ہو جاتا ہے۔استرخاء پیدا ہو جاتا ہے۔corneal reflexes بھی نہیں ملتے ہیں۔extensor plantar responses ملتے ہیں۔اسکی مدت کئی منٹ سے لے کر کئی گھنٹوں تک ہو سکتی ہے۔

Petit mal epilepsy:- یہ نسبتاً کم پائی جاتی ہے۔یہ بچوں میں پائی جاتی ہے۔اسمیں بے ہوشی نہیں ہوتی ہے۔دورے کے دوران بچوں کی حرکات کم ہو جاتی ہیں۔blinking ہونے لگتی ہے۔آنکھیں اوپر roll کر جاتی ہیں۔کچھ سیکنڈس کے لیئے دورہ ہوتا ہے۔ایک دن میں کئی سو (many hundreds) دورے ہو سکتے ہیں۔postural control ختم ہو جانے سے بچہ گر پڑتا ہے۔مگر فوراً اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔مریض واسکے گھر والے دورے سے بے خبر ہوتے ہیں۔

تفتیشات(Investigations):- اسباب کو پتہ کرنے کے غرض سے مندرجہ ذیل تفتیشات کی صلاح دیتے ہیں۔

(i) full blood count ، ESR (ii) Blood urea، S.electrolytes، S.calcium ، Blood glucose۔ (iii) Liver function tests (iv) chest ، skull radiographs۔(v) ECG (vi) CT scan (vii) MRI (VIII) EEG۔

تشخیص:- clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی عام طور سے تشخیص کی جاتی ہے۔اسکے لیئے مریض سے detailed history لی جاتی ہے۔مریض سے history نہ ملنے پر eye-witness سے دورے کے بارے میں جانکاری لیتے ہیں۔

علاج:- تشنجی دورے کے دوران tongue bite سے بچانے کے لیئے کپڑا رول کر کے دانتوں کے درمیان رکھ دینا چاہیئے۔بے ہوشی کے دوران مریض کی زبان پیچھے کی طرف رول کر سکتی ہے۔اس سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔اسلیئے مریض کو semi-prone position میں کر دیتے ہیں۔ صرع بلغمی میں دماغ کا تنقیہ کرنے کے غرض سے صبر،تربد،غاریقون،شحم حنظل وسقمونیا کے مرکبات استعمال کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔اسکے پہلے نضج کیلیئے ماءالاصول پلا سکتے ہیں۔صرع سوداوی میں جوشاندہ افتیمون سے سوداوی مادّے کا تنقیہ کرتے ہیں۔صرع دموی میں صافن کی فصد کھولتے ہیں۔صرع صفراوی شاذونادر ہوتا ہے۔تمام قسم کی صرع میں تنقیہ کے بعد مسکن ودافع تشنج ادویہ تجویز کی جاتی ہے۔عودصلیب 1 گرام،جدوار 1 گرام و وج ترکی 2 گرام سفوف کی صورت میں صبح شام استعمال کر سکتے ہیں۔جندبیدستر کے مرکبات مثلاً حب جند بھی اس مرض میں مفید ہوتی ہے۔

أمّ الصِبيان

CHILDHOOD EPILEPSY

صرع صفراوی، جو بچوں میں ہوتی ہے، کو ام الصبیان کہتے ہیں (سمرقندی)۔ رازی کے مطابق ام الصبیان ایک قسم کا تشنج (مرگی) ہے۔ جسکے ساتھ تیز بخار بھی ہوتا ہے۔ شیخ بوعلی سینا نے اس مرض کو القانون فی الطب میں ریح الصبیان کے نام سے بیان کیا ہے۔ بعض لوگوں نے اس مرض کو ام الشیاطین اور فزع الصبیان کے نام سے بیان کیا ہے۔ حکیم ابوالفرج نے عام مرگی کو ام الصبیان اسلیئے کہتے ہیں کہ یہ عام طور سے بچوں میں ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق جب صرع شیر خوار بچوں کو ہوتا ہے تو اسے **ام الصبیان** کہتے ہیں۔

اسباب:- سمرقندی کے مطابق دماغ میں صفراوی مادے کے غلبہ کی وجہ سے ام الصبیان ہوتی ہے۔ مگر بقراط کے مطابق یہ بلغم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات:- اس قسم کی مرگی میں بے چینی و تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور تشنج کم ہوتا ہے۔ اسکا دورہ جلد زائل (ختم) ہو جاتا ہے۔ دورے کے زائل ہونے کے بعد شدید قسم کی بے عقلی ہوتی ہے اور تمام بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔

علاج:- تبرید بدن و تبرید راس کیا جاتا ہے۔ صفرا کے تنقیہ کے لیئے شربت آلو بخارا، شربت تمر ہندی پلاتے ہیں۔ خمیرہ گاؤزباں جدوار عود صلیب والا و اطریفل اسطوخودوس کا خوردنی استعمال اسمیں مفید ہو سکتا ہے۔

Dif
Cause
Type
Diagnostic method
Rx

11 ... 10 + ✓ Note

رعشہ

TREMOR

رعشہ لغت میں کانپنے و ہلنے کو کہتے ہیں۔ اس کلینیکل کیفیت میں مریض کے آعضاء کانپتے و ہلتے ہیں۔ اسلیئے اسکا نام رعشہ رکھا گیا ہے۔ یہ ایک قسم کی غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ جسمیں agonist و antagonist عضلات میں انقباضات کے نتیجے میں آعضاء میں rhythmic و oscillatory حرکات ہوتی ہیں۔

اسباب:- basal ganglia کے Substantia nigra میں degeneration کے نتیجے میں رعشہ ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں dopamine کی کمی پائی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں رعشہ ملتا ہے۔ (Fig. 3 A&B)۔

۱- parkinson's disease ۲- ceribellar disease ۳- hyperthyroidism ۴- anxiety ۵- old age
۶- heredity ۷- hysteria ۸- delirium tremens

طب یونانی کے مطابق رعشہ کا سبب آعصاب کا مکمل سدہ ہوتا ہے۔ جو لیسدار و غلیظ اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات آعصاب کا سوءِ مزاج بارد سادہ اور سوءِ مزاج یابس رعشہ کا سبب ہوتا ہے۔ یہاں آعصاب سے مراد دماغ سے ہے۔

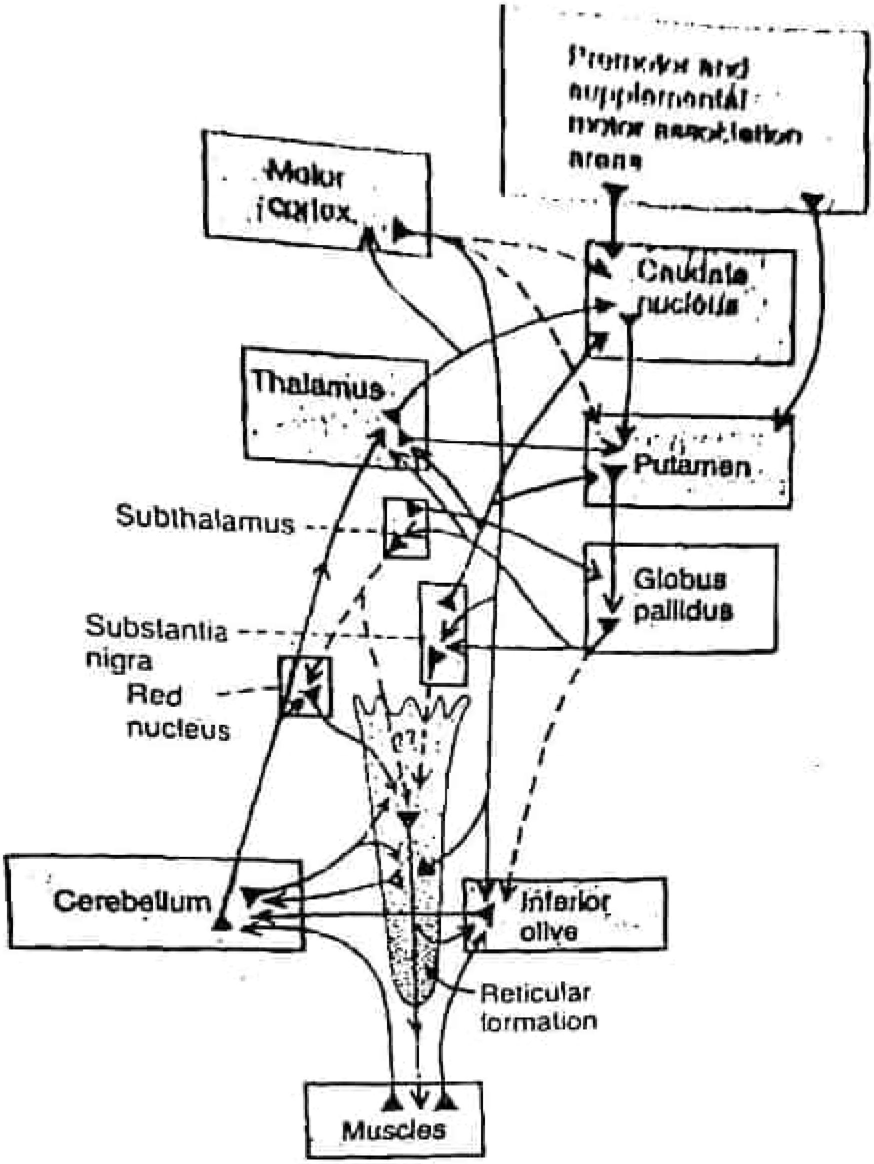


Fig.3 (A) Basal ganglial circuitry

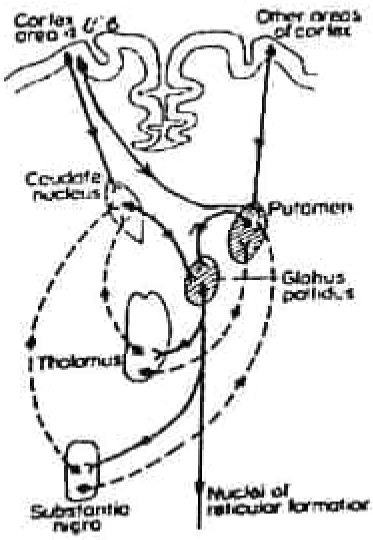


Fig.3 (B) Connections of the basal ganglia

علامات:- بعض مخصوص اعضاء میں رعشہ عام طور سے ہوتا ہے۔ ان اعضاء میں ہاتھ کی انگلیاں، ہاتھ، گردن، زبان، jaw شامل ہیں۔ fine، rhythmic، oscillatory ہوتی ہیں۔ oscillations کی رفتار تقریباً 5 to 7 beats/second ہوتی ہے۔ رعشہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

ا۔ **static tremors**:- آرام کی حالت رعشہ ہوتا ہے۔ مگر ارادی حرکات کے دوران رعشہ میں کمی ہو جاتی ہے۔ ایک یا دونوں ہاتھوں میں، زبان و jaw میں ہوتا ہے۔ parkinsonism، old age میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ ۲۔ **action or postural tremors** :- جب limbs کو کسی مخصوص position یا posture میں رکھا جاتا ہے تو رعشہ ہوتا ہے۔ anxiety، hyperthyroidism میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ ۳۔ **intention tremors**:- ارادی حرکات کے دوران رعشہ ہوتا ہے اور خاص طور سے جب مطلوبہ چیز قریب ہونے لگتی ہے۔ مثال کے طور پر پانی کے گلاس کے پکڑنے پر رعشہ کا ہونا۔ ceribellum کے امراض میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

علاج:- دماغ کے سوءِ مزاج بارد بلغمی کی صورت میں دماغ کا تنقیہ سب سے پہلے کرتے ہیں۔ اسکے لیئے بسفائج تخم کشوث وافتیمون کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اس جوشاندہ کے پہلے ماء الاصول کے ذریعے نضج دیتے ہیں۔ تنقیہ دماغ کے لیئے وج ترکی و اسطوخودوس کا خوردنی استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ اسکے بعد تسکین دماغ کے لیئے جدوار و عود صلیب کے مرکبات دیتے ہیں۔ سوءِ مزاج یابس کی صورت میں تبرید و ترطیب کی تدابیر کی جاتی ہیں۔ اسکے لیئے لعاب بہیدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم خرفہ 5 گرام و شیرہ تخم کاہو مقشر 5 گرام خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں dopamin level بڑھانے کے لیئے levadopa استعمال کرتے ہیں۔

داء الرقص
CHOREA

یہ غیر منظم و غیر ارادی حرکات ہوتی ہیں۔ جو کم و بیش رقص (dance) کے مشابہ ہوتی ہے۔ ارادی عضلات بالخصوص ہاتھ، پاؤں اور چہرہ کے عضلات میں ہوا کرتی ہے۔ اسے رقاص بھی کہتے ہیں۔

اسباب:- یہ caudate nucleus و putamen میں lesion کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ دونوں basal ganglia کے structures ہیں۔ مندرجہ ذیل امراض میں داء الرقص کی شکایت مل سکتی ہے۔ (Fig. 3 A & B)۔

ا۔ تعدیہ **(Infections)**:- (a) rheumatic fever (b) scarlet fver (c) diphtheria (d) typhoid (e) chickenpox (f) encephalitis (f) syphilis ۔

۲۔ وراثی **(Hereditory)**:- (a) huntington's chorea ۔

۳۔ خلل غدہ لاقناتیہ **(Endocrine disorders)**:-(a) thyrotoxicosis (b) hypoparathyroidism ۔

70 /25

۴- Miscellaneous : (i) مسل (ii) الفیاتی تناذ (iii) الفرلذم -
طب یونانی کے مطابق بلغمی مادّے اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔ جو دماغ میں حرکی نظام عصبیہ کو متاثر کر اس مرض کا سبب بنتے ہیں۔ حرکی نظام عصبیہ کی خشکی و سردی بھی اس مرض کا سبب ہو سکتی ہے۔

علامات:- یہ غیر ارادی حرکات تیزی کے ساتھ (quick) ہوتی ہیں۔ اچانک و brief ہوتی ہیں۔ غیر منظم (irregular) و jerky ہوتی ہیں۔ عام طور سے proximal کی بہ نسبت distal حصّے میں ہوتی ہیں۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے۔ چلتے وقت رقص کے جیسی حرکتیں ہوتی ہیں۔

علاج:- دماغ میں بلغمی مادّے غالب ہونے کی صورت میں تنقیہ دماغ کیا جاتا ہے۔ اسکے لیئے وج ترکی اور اسطوخودوس سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تنقیہ کے پہلے ماءالاصول سے نضج دیتے ہیں۔ تنقیہ کے لیئے ایارج فیقرا کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ تنقیہ کے بعد مقوی و مسکّن دماغ ادویہ مثلاً عودِ صلیب اور جدوار کے مرکبات استعمال کر سکتے ہیں۔ تقویت دماغ کے لیئے معجون فلاسفہ، معجون اذاراقی، معجون سیر خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ دماغ کے سوءِ مزاج یابس کی صورت میں تبرید و ترطیب کا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ۔ دلک لیّن بھی اس مرض میں مفید ہو سکتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں مسکّن ادویہ مثلاً benzodiazepines استعمال کرتے ہیں۔

خدر

HYPOESTHESIA / ANAESTHESIA

حس لمس کے ناقص ہو جانے کو خدر کہتے ہیں (سمرقندی)۔ کسی عضو کی قوت حس کے کم ہو جانے کو خدر کہتے ہیں۔ یہ ایک کلینیکل حالت ہے۔ جو دماغ و آعصاب کے متعدد امراض کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔

اسباب:- حسّی نظامِ عصبیہ جسم کے کسی عضو کے حس کے لیئے ذمّے دار ہوتا ہے۔ مرکزی نظام عصبیہ میں اس نظام کے تین مراکز ہوتے ہیں۔
۱۔ نخاع میں lower centre ہوتا ہے۔ ۲۔ thalamus میں intermediate centre ہوتا ہے۔ ۳۔ cerebral cortex میں higher center ہوتا ہے۔

حسّی نظامِ عصبیہ (sensory nervous system) مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ (Fig. 4)۔

۱۔ sensory receptors ۲۔ sensory nerves ۳۔ posteror root of spinal nerve
۴۔ sensory tracts in the spinal cord ۵۔ thalamus ۶۔ sensory cortex ۔

اسکے تمام عصبی ریشے sensory root ganglia سے نکل کر نخاع میں داخل ہوتے ہیں اور dorsal tract و spinothalamic tract کے ذریعے thalamus میں terminate ہوتے ہیں۔ دونوں tracts کے عصبی ریشے sensory

cortex سے بھی جڑے ہوتے ہیں۔

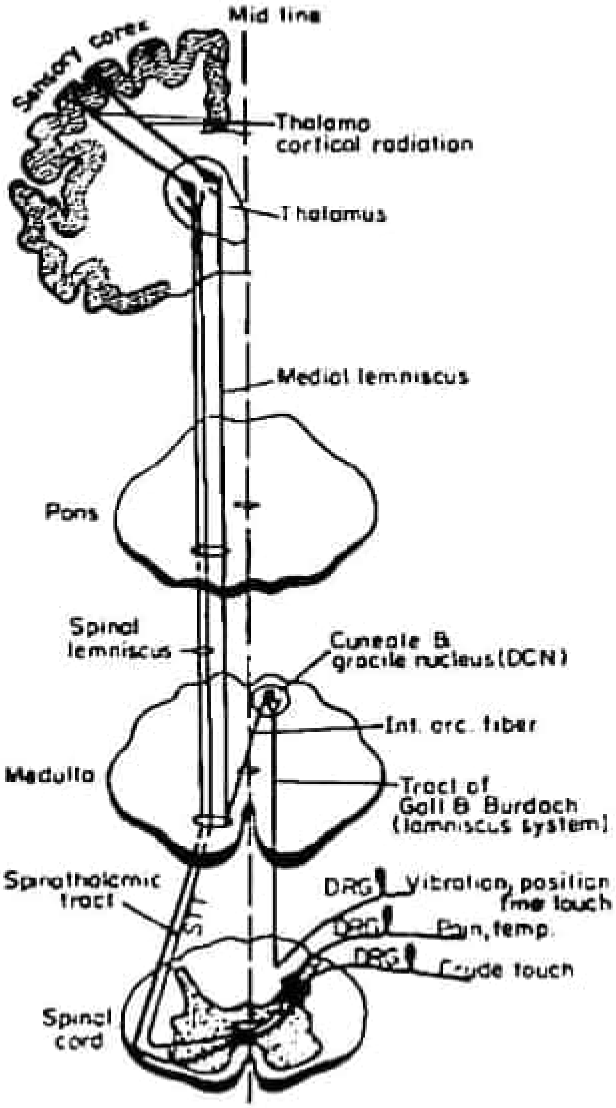


Fig. 4 Sensory System

دماغ، نخاع و آعصاب میں lesion ہونے پر sensory system میں damage ہوتا ہے۔ جو خدر کا سبب ہوسکتا ہے۔ دماغ کے امراض میں سکتہ، سلعات دماغ، ضرب و سقطہ دماغ، ورم دماغ و سرسام شامل ہیں۔ نخاع کے امراض میں syringomyella، trauma، tabes dorsalis وسلعات شامل ہیں۔ spine کے امراض مثلاً spondylosis، pott's disease کی وجہ سے نخاع میں damage ہوسکتا ہے۔ tabese dorsalis، heniated disc کی وجہ سے sensory roots میں damage ہو سکتا ہے۔ ذیابیطش شکری، جزام، تسمم بولیہ (uremia)، الکوحل، ضرب و سقطہ، نقص تغذیہ و ورم کی وجہ سے آعصابی خلل ہوسکتا ہے۔

مندرجہ ذیل syndrome بھی خدر کا سبب ہوتا ہے۔

۱۔ anterior spinal artery syndrome ۲۔ posterior spinal artery syndrome ۳۔ brain stem syndrome ۴۔ thalamic syndrome ۵۔ parietal lobe syndrome ۔ hysteria

طب یونانی کے مطابق عصبی دباؤ، آعصاب میں بلغمی و دموی سدہ، سوء مزاج یابس خدر کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات:- آعصاب و sensory roots میں lesion ہونے پر خدر کے ساتھ stretch reflexes بھی نہیں ملتے ہیں۔ محدود دائرہ میں خدر ہوتا ہے۔ ذیابیطش شکری کی وجہ سے آعصاب کے متاثر ہونے سے عام طور سے پاؤں کے distal parts میں خدر ہوتا ہے۔ جسے "glove and stocking anaesthesia" کہتے ہیں۔ جسکی وجہ سے diabetic foot ہوسکتا ہے۔ خدر پیدا ہونے کے پہلے متاثرہ عضو میں tingling sensation کا ادراک ہوتا ہے۔ hyperaesthesia بھی ہو سکتا ہے۔ مخصوص طور پر calf muscles کو دبانے پر درد ہوتا ہے۔ sensory roots کے متاثر ہونے پر کچھ مخصوص dermatomes میں خدر ہوتا ہے۔ خدر پیدا ہونے کے پہلے نملہ (herpese) کے مثل درد بھی ہوسکتا ہے۔ نخاع میں lesion ہونے پر lesion کے نیچے کے آعضاء میں خدر ہوتا ہے۔ internal capsule میں lesion ہونے پر hemianaesthesia ہوتا ہے۔ parietal lobe syndrome میں astereognosis کی شکایت پائی جاتی ہے۔

علاج:- اصلی امراض کا تدارک کرنا چاہیئے۔ بلغمی مادے کا تنقیہ کرنے کے لیئے ماءالاصول کا نضج دیتے ہیں۔ اسکے بعد بسفائج، افتیمون، تخم کشوث کے جوشاندہ سے تنقیہ کرتے ہیں۔ مقوی آعصاب ادویہ مثلاً معجون اذاراقی کا خوردنی استعمال کرنا چاہیئے۔ اسگندھ، اسارون، بوزیدان، خولنجان سفوف کی صورت میں کھلانا مفید ہوسکتا ہے۔

سَدَر

یہ ایک ایسی کلینیکل حالت ہے جسمیں مریض کو عارضی طور پر دماغ میں خون کی رسد کم ہو جانے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا معلوم پڑتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ کانوں میں آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ غشی کا یہ ابتدائی درجہ ہوتا ہے۔ سمرقندی کے مطابق سدر ایک ایسی حالت ہے جسکے پیدا ہونے سے انسان اپنے سر میں شدید قسم کا بھاری پن محسوس کرتا ہے، اپنی آنکھوں میں تاریکی (اندھیرا) پاتا ہے اور کبھی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔

اسباب:- اسکے متعدد اسباب ہوسکتے ہیں۔

۱۔فقر الدم ۲۔خون میں sugar level کا کم ہو جانا ۳۔ خون کی مقدار کا کم ہو جانا۔ ۴۔ فاقہ (starvation) ۵۔ضغط الدم ضعیف ۶۔ ضعف قلب ۷۔ جسم میں پانی کی کمی کا ہونا ۸۔ cardiac arrhythmias ۹۔ shock ۱۰۔ Stokes-Adams syndrome ۱۱۔poor ventilation ۱۲۔emotional disturbances۔

طب یونانی کے نظریہ کے مطابق اسباب کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ ۱۔ سدر خدری :- سر د غلیظ اخلاط کی وجہ سے جب سدر ہوتا ہے تو اسے سدر خدری کہتے ہیں۔ایسی صورت میں دماغ کے حسی افعال ناقص ہو جاتے ہیں (سمرقندی)۔ ۲۔ سدر مولم:- سر میں چوٹ لگنے سے جب سدر ہوتا ہے تو اسے سدر مولم کہتے ہیں۔

علاج:- اسباب کا تدارک سب سے پہلے کرنا چاہیئے۔تنقیہ دماغ کے لیئے اطریفل اسطوخودوس 5 گرام دے سکتے ہیں۔حب ایارج بھی اس مقصد کے لیئے دے سکتے ہیں۔تنقیہ دماغ کے پہلے ماءالاصول سے نضج دینا چاہیئے۔تنقیہ دماغ کے بعد مقوی دماغ ادویہ مثلاً حریرہ مغز بادام شیریں تجویز کر سکتے ہیں۔

دُوار
VERTIGO

دوار کے معنی چکر کے ہیں۔سمرقندی کے مطابق دوار ایک مرض ہے۔جسمیں مریض خیال کرتا ہے کہ چیزیں اسکے ارد گرد گردش (spin) کر رہی ہیں۔

درحقیقت یہ ایک کلینیکل کیفیت ہے۔ایک قسم کا وہم (hallucination) ہے۔جسمیں مریض کو خود کا جسم یا سر گردش (spin) کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے۔بعض اوقات خلاء (space) کی چیزیں گردش کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

اسباب :- vestibular system میں خلل کی وجہ سے اکثر دوار کی شکایت ہوتی ہے۔vestibular system کا جسمانی توازن (body balance) برقرار رکھنے میں اہم رول ہوتا ہے۔اسکے کئی اجزاء ہوتے ہیں۔جسمیں vestibular apparatus ایک اہم جز ہوتا ہے۔(Fig.5A&B)۔اسے labyrynth بھی کہتے ہیں۔جو اندرونی اذن (inner ear) کے bony labyrynth کے اندر ہوتا ہے۔ یہ تین semicircular canals اور utricle، saccule پر مشتمل ہوتا ہے۔vestibular apparatus میں پیدا ہونے والی حسی برقی رو (sensory impulses) بذریعے آٹھویں کریٹیل نرو brain stem کے اندر vestibular nuclei میں پہنچتی ہیں۔vestibular nuclei سے مندرجہ ذیل connections ہوتے ہیں۔

۱۔ceribellum ۲۔spinal cord ۳۔cerebral cortex ۴۔nuclei of iiird,ivth&vith CN.۔

vestibular system ایک قسم کا sensory system ہے۔اسکی مندرجہ ذیل systems بھی مدد کرتے ہیں۔

۱۔ visual system ۲۔ somato-sensory system ۔

vestibular system یا اسکے connections میں خلل ہونے پر دوار کی شکایت ہو سکتی ہے۔مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے

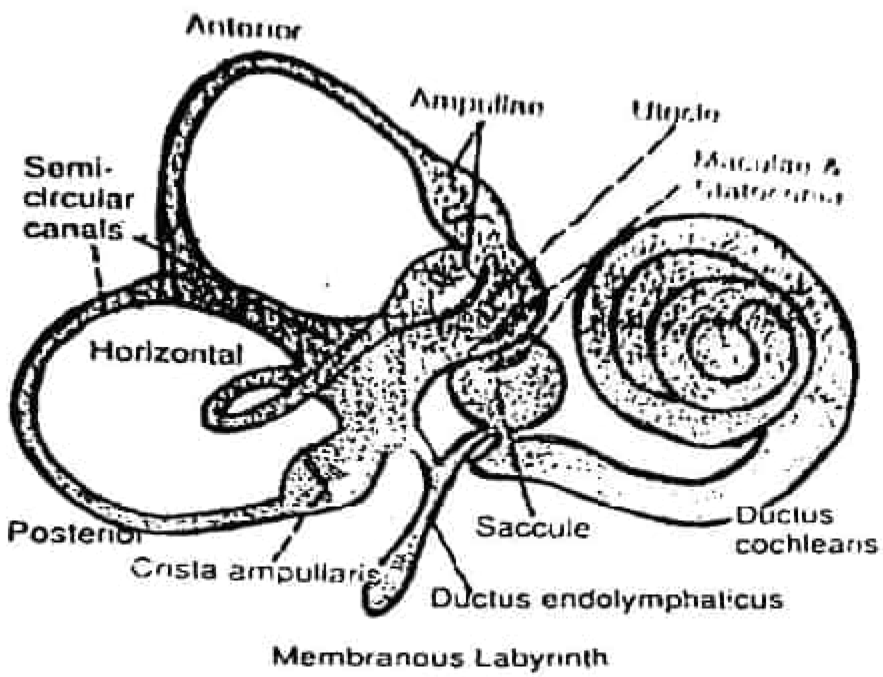


Fig. 5 (A) Membranous labyrinth

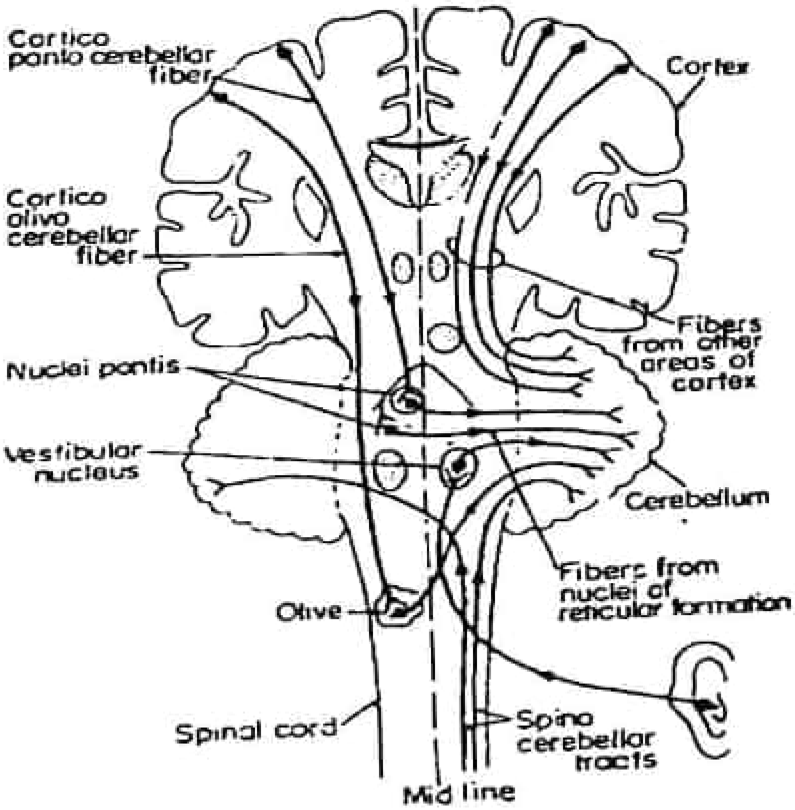


Fig. 5 (B) Cerebellar inputs

۱۔ **Menier's disease** :- اس مرض کا سبب معلوم نہیں ہے۔ایسا لوگوں کا ماننا ہے کہ vestibular apparatus کے اندر رطوبت کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔اسکا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔جس سے غیر طبعی طور پر حسی برقی رو پیدا ہونے لگتی ہیں۔جو دوار کا سبب ہوتی ہیں۔

۲۔**Labyrinthitis** :- اندرونی اذن میں تعدیہ ہونے پر یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔ ۳۔ادویہ :- streptomycin و gentamycin کے زیادہ استعمال سے visual apparatus receptors میں خلل ہوسکتا ہے۔جو دوار کا سبب ہوتا ہے۔ ۴۔سمیت :- الکوحل بھی اسکے receptors کو damage کرتا ہے۔ ۵۔ **Acoustic neuroma** :- اسکی وجہ سے labyrinthine output میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ ۵۔خلل استحالہ :- دماغ میں خون کی رسد کا کم ہو جانا،فقر الدم، hypoglycemia، uremia، raised intracranial pressure کی حالت میں دوار ہوسکتا ہے۔

۶۔**ceribellum** کے امراض :- ceribellum میں سلعات،ورم،تعدیہ کی صورت میں دوار کی شکایت ہوسکتی ہے۔

۷۔**diseases of temporal lobe** :- temporal lobe epilepsy وسلعات ہونے پر دوار کی شکایت ہوسکتی ہے۔

۸۔ **motion sickness** :- خلقی طور پر کچھ لوگوں میں vestibular apparatus کی حس بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔اس لیئے ایسے لوگوں میں بس وغیرہ کا سفر کرنے کے دوران متلی،قے و دوار کی شکایت ہوتی ہے۔جسے motion sickness کہتے ہیں۔

اسکے علاوہ visual system میں خلل کی وجہ سے بھی دوار ہوتا ہے۔بینائی میں کمی کا ہونا،چشمے کے نمبر کا درست نہ ہونا،آنکھوں کے عضلات کا مفلوج ہونا،اسکے اسباب ہوتے ہیں۔somato-sensory system میں خلل کی وجہ سے دوار ہوسکتا ہے۔ہزال ظہری (tabese dorsalis)، multiple sclerosis، polyneuropathies اسکے اسباب ہوتے ہیں۔

طب یونانی کے مطابق دوار کے اسباب رقیق یا غلیظ اخلاط وریح یا بخارات ہوتے ہیں (سمرقندی)۔جو عصبی برقی رو میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔یہ اخلاط و بخارات بعض اوقات دماغ میں موجود ہوتے ہیں اور بعض اوقات دوسرے آعضاء سے دماغ میں پہنچتے ہیں (سمرقندی)۔

علامات :- vestibular system میں خلل کی صورت میں دوار کے ساتھ gait ataxia بھی ہوتا ہے۔temporal lobe میں lesion کی صورت میں دوار کے ساتھ تشنج بھی ہوتے ہیں۔motion sickness کی صورت میں بس کے سفر کے دوران دوار ہوتا ہے۔اس دوران متلی و قے بھی ہوتی ہے۔hypoglycemia و severe anaemia میں کثرت تکان کی شکایت بھی پائی جاتی ہے۔آنکھوں کے ضعف وچشمے کے نمبر کے درست نہ ہونے پر frontal headache بھی ہوتا ہے۔

علاج :- تنقیہ دماغ کرنا چاہیئے۔اسکے بعد تقویت دماغ کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں تجویز کرتے ہیں۔مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں کھلانا چاہیئے۔اطریفل کشنیزی و اطریفل اسطوخودوس اس مرض میں مفید ہوتی ہیں۔ماڈرن میڈیسن میں promethazine، meclizine و diazepam دیتے ہیں۔

سبات

COMA

بعض لوگ نیند کی غیر معمولی زیادتی کو سبات کہتے ہیں اور گہری غفلت و بیہوشی کو قوما کہتے ہیں۔ درحقیقت دونوں اصطلاحیں مترادف ہیں۔ جو ایک دوسرے کی جگہ عام طور سے استعمال ہوتی ہیں۔ اسے نوم مفرط بھی کہتے ہیں۔

یہ کلینیکل کیفیت ہے۔ یہ بیہوشی کا آخری درجہ ہوتا ہے۔ جس میں مریض کسی بھی بیرونی تحریک (external stimuli) سے response نہیں دیتا ہے۔ اسی طرح internal needs مثلاً بھوک (hunger)، پیاس (thurst)، اخراج بول و براز کا ادراک نہیں ہوتا ہے۔

اسباب:۔ ہوش و حواس کا دارومدار brain stem میں موجود reticular activating system پر ہوتا ہے۔ RAS کے خلل سے ہوش و حواس میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ (Fig. 6)۔ بیہوشی (unconsciousness) پیدا ہو جاتی ہے۔ RAS میں خلل کے میکانیکی (mechanical) و استحالاتی (metabolic) اسباب ہوتے ہیں۔ حسب یونانی کے مطابق دماغ میں بلغم کی زیادتی اسکا سبب ہوتا ہے۔

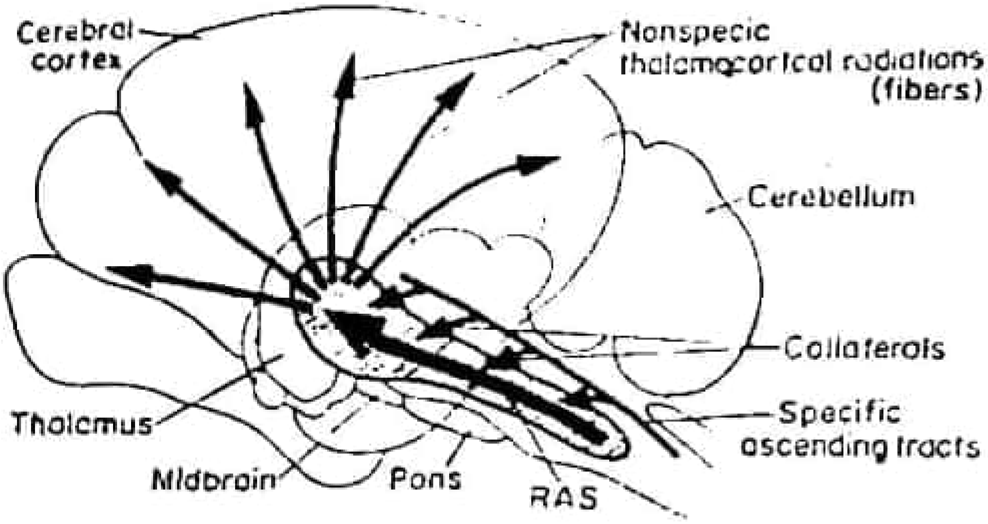


Fig. 6 Reticular activating system

(a) سبات کے میکانیکی اسباب (mechanical causes of coma) :- اسے anatomic coma بھی کہتے ہیں۔
مندرجہ ذیل امراض اسکے لیے ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔ سکتہ (brain stroke) ۲۔ ضربہ و سقطہ راس (head injury) ۳۔ حرور (heat stroke) ۴۔ سرسام (meningitis)
۵۔ ورم دماغ (encephalitis) ۶۔ دماغی ملیریا (cerebral malaria) ۷۔ سلعات دماغ (brain tumours) -

(b) سبات کے استحالاتی اسباب (metabolic causes of coma) :- مندرجہ ذیل امراض اسکے ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔ shock :- شدید قسم کا جریان خون، ضعف قلب، میتوت القلب (MI)، تعفن دم، anaphylactic shock اسکے اسباب ہوتے ہیں۔ ۲۔ brain tissue hypoxia :- respiratory failure اسکا سبب ہو سکتا ہے۔ ۳۔ hypoglycemia :- انسولین کی زیادتی کی وجہ سے یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ فاقہ بھی اسکا سبب ہو سکتا ہے۔ ۴۔ ذیابیطس شکری ۵۔ ضعف جگر ۶۔ ضعف کلیہ ۷۔ سمیت :- الکوحل، anaesthesia و phenobarbitone کے مقدار کی زیادتی کی صورت میں coma ہو سکتا ہے۔

علامات :- بیہوشی کی history و مریض کے physical examinations سے اسکے اسباب کو پتہ کیا جا سکتا ہے۔ دماغ میں جریان خون و میتوت القلب کی صورت میں بیہوشی کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ سلعات دماغ و استحالاتی خلل کی صورت میں ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ تعفن دماغ، ورم دماغ، سرسام کی صورت میں بخار ہوتا ہے۔ respiratory failure میں cyanosis ہوتی ہے۔ حرور میں hyperthermia کی شکایت ہوتی ہے۔ shock و hypoglycemia میں کثرت پسینہ کی شکایت ہوتی ہے۔ cerebral cortex میں lesion کی صورت میں تشنج ہوتا ہے۔ raised intracranial pressure کی صورت میں ضغط الدم قوی ہوتا ہے اور نبض بطی ہوتی ہے۔ subarachnoid haemorrhage، meningitis و brain tumour کی صورت میں severe headache کی history ملتی ہے۔ brain stem lesions و metabolic disorders کی صورت میں غیر منظم تنفس ہوتا ہے۔ جسے cheyney strokes breathing کہتے ہیں۔ severe coma میں brain stem reflexes مثلاً corneal reflex و pupillary reflex نہیں ملتے ہیں۔

تفتیشات (Investigations) :- دماغی خلل و عوارضات کو پتہ کرنے کے غرض سے مندرجہ ذیل تفتیشات کی صلاح دینی چاہیئے۔

۱۔ Biochemical Tests :- blood sugar، blood urea nitrogen، S.cholesterol، S.bilirubin، S.cholesterol، S.ALT، S.AST - ۲۔ Arterial blood gas estimation - ۳۔ CSF examination - ۴۔ Electrocardiogram - ۵۔ Electroencephalogram
۶۔ CT scan ,MRI of the head -

علاج :- سب سے پہلے vital functions مثلاً pulse rate، respiration و blood pressure کو regulate کرنا چاہیئے۔ اسکے بعد اسباب کے تدارک کی تدابیر کرنی چاہیئے۔ تغذیہ کے لیے ryle's tube کا استعمال کرنا چاہیئے۔ incontinence of

urine سے بچاؤ کے لیئے catheterization کرنا چاہیئے۔ bed sore سے بچاؤ کے لیئے مریض کو وقفے وقفے پر turn کرنا چاہیئے۔

صداع

HEADACHE

صداع ایک قسم کا درد ہے۔ جو سر کے اعضاء میں پیدا ہوتا ہے (نجیب الدین سمرقندی)۔ سر کی جلد (scalp) میں محسوس ہونے والے درد کو صداع کہتے ہیں۔ در حقیقت یہ انعکاسی درد (referred pain) ہوتا ہے۔ اسکی origin عام طور سے intracranial structures مثلاً عروق دمویہ، اغشیہ دماغ، venous sinuses سے ہوتی ہے۔ بعض اوقات extracranial structures کے امراض کے نتیجے میں بھی صداع ہوتا ہے۔ سر کے اعضاء میں بہ نسبت دوسرے اعضاء کے nociceptors کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ اسلیئے معمولی سبب سے عام طور سے سر درد ہوا کرتا ہے۔ حسی عصبیے کے آخری سرے nociceptors کا کام انجام دیتے ہیں۔ انکی تحریک سے درد ہوتا ہے۔ صداع کے لیئے مندرجہ ذیل اعصاب ذمے دار ہوتی ہیں۔ ۱۔ trigeminal nerve ۲۔ glossopharyngeal nerve ۳۔ vagus nerve ۴۔ C2 ، C3 ، C4 کی spinal nerve ۔ سر کے مندرجہ ذیل اعضاء میں درد کی حس زیادہ پائی جاتی ہے۔ (۱) scalp، forehead، face کی جلد۔ (۲) paranasal sinuses (۳) meninges ۔(۴) blood vessels (۵) venous sinuses (۶) cranial vault ۔ ان structures میں middle meningeal artery درد کے لیئے سب سے زیادہ حساس (pain sensitive) ہوتی ہے۔

اسباب :- cranium کے اندر کے اعضاء مثلاً عروق دمویہ (arteries, veins, venous sinuses)، اغشیہ دماغ، cranial vault میں دباؤ (compression)، تناؤ (stretching) ، distortion کے نتیجے میں میکانیکی (mechanical) تحریک (stimulation) پیدا ہوتی ہے۔ جو سر درد کا سبب ہوتی ہے۔

کیمیاوی تحریک (chemicals) سے بھی سر درد ہو سکتا ہے۔ ایسے کیمیاوی مادے میں histamine، bradykinin، prostaglandins شامل ہیں۔

thermal stimuli مثلاً جسمانی حرارت کے بڑھنے، شدید قسم کی گرمی کے نتیجے میں بھی سر درد ہو سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل امراض میں صداع ہو سکتا ہے۔

(a) Intracranial diseases :-

(i) سرسام (meningitis) :- اغشیہ دماغ میں duramater درد کے لیئے زیادہ حساس ہوتی ہے۔ ورم کی وجہ سے اسکی حساسیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اسکے علاوہ ورم کی صورت میں بعض کیمیاوی مادے کی ترشح ہوتی ہے۔ جو pain receptors میں تحریک پیدا کرتے ہیں۔ (ii) CSF pressure کا بڑھ جانا :- CSF pressure کے بڑھنے سے اغشیہ دماغ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جو درد کا سبب ہوتا ہے۔ سلعات دماغ، سرسام، subarachnoid haemorrhage کی حالت میں عام طور سے یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ (iii) اتساع

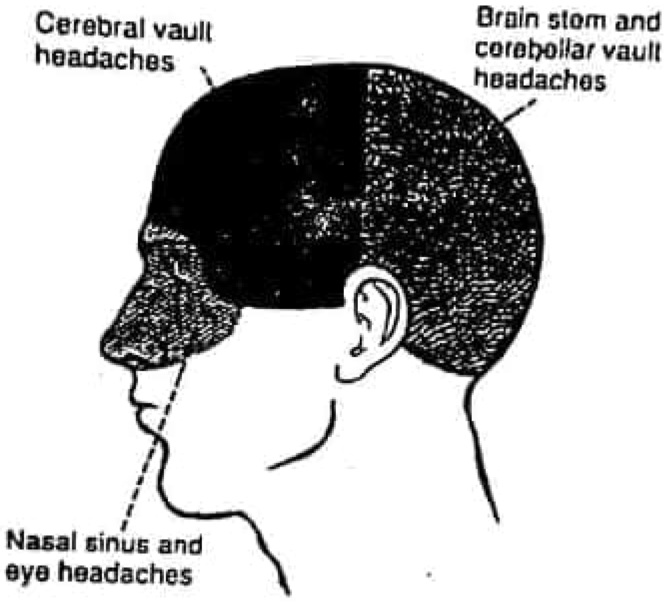
عروق (vascular dilatation) :- cranium کے اندر اتساع عروق کی وجہ سے عروقی دیواروں میں موجود pain receptors میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ شقیقہ (migrain) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ (iv) CSFpressure کا کم ہو جانا:- CSF pressure کے کم ہو جانے سے دماغ کی cranium کے اندر floating میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور اسکے وزن سے اغشیہ دماغ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جو درد کا سبب ہوتا ہے۔ lumbar puncture سے عام طور سے CSF pressure میں کمی ہوتی ہے۔ 20ml سے زیادہ رطوبت کے نکلنے پر یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ (v) تعدیہ وسُمی:- تعدیہ وسُمی کی صورت میں histamine، prostaglandins و bradykinin درد کا سبب ہوتے ہیں۔ (vi) الکوحل:- الکوحل کے دماغی انسجہ پر سمی اثرات ہوتے ہیں۔ جو صداع کا سبب ہوتے ہیں۔

(b) Exracranial causes :-

(i) emotional tension :- mental tension کی صورت میں عضلات کا tone بڑھ جاتا ہے اور tone بڑھ جانے سے pain receptors میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔ (ii) cervical spondylosis:- درد کی وجہ سے گردن کے عضلات میں protective spasm ہوتے ہیں۔ جو سر درد کا سبب ہوتا ہے۔ (iii) exposure to sunlight :- تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے conjunctiva میں irritation ہوتا ہے۔ جس سے درد پیدا ہوتا ہے اور یہ درد scalp میں محسوس ہوتا ہے۔ (iv) refractive error :- بینائی کمزور ہونے یا چشمے کے نمبر کا درست نہ ہونے پر extraocular muscles میں تشنج ہوتا ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔ (v) ورم تجاویف انف (sinusitis) :- paranasal sinuses میں ورمی کیفیت ہونے سے درد ہوتا ہے۔ جو سر میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ (vi) تیز بو (irritating smell) :- کچھ gases ایسی ہوتی ہیں، جو nasal mucosa میں irritation پیدا کرتی ہیں۔ جو درد کا سبب ہوتی ہیں۔ یہ درد سر میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ (vii) زکام (nasal catarrh) :- زکام کی صورت میں ورم انف ہونے سے درد ہوتا ہے۔ جو سر میں بھی محسوس ہوتا ہے۔

طبِ یونانی کے مطابق سر کے اعضاء میں سوءِ مزاج، سوءِ ترکیب یا تفرق اتصال ہونے پر صداع ہوتا ہے۔

علامات:- cerebral vault میں مرضی کیفیت ہونے پر سر کے اگلے حصے میں درد ہوتا ہے اور cerebellar vault یعنی posterior fossa میں مرضی کیفیت ہونے پر سر کے پچھلے حصے میں درد ہوتا ہے (Fig. 7)۔ cranium کے اندر مرضی کیفیت ہونے پر درد شدید ہوتا ہے اور cranium کے باہر مرضی کیفیت ہونے پر درد خفیف ہوتا ہے۔ muscular spasm کی صورت میں درد chronic و boring ہوتا ہے۔ سرسام کی صورت میں درد حاد و شدید ہوتا ہے۔ CSF pressure کے بڑھنے کی صورت میں درد پورے سر میں ہوتا ہے۔ CSF pressure کے کم ہونے پر مریض کے upright position میں ہونے پر درد ہوتا ہے۔ sinusitis و refractive error کی صورت میں درد سر کے اگلے حصے میں محسوس ہوتا ہے۔ cervical spondylosis میں درد سر کے posterior region میں ہوتا ہے۔ ذہنی تناؤ (emotional tension) کی صورت میں درد پورے سر میں ہوتا ہے۔ dull pain ہوتا ہے۔ سر کی جلد (scalp) میں tenderness بھی ہوتی ہے۔ سر میں tightness محسوس ہوتی ہے۔ tightness اسطرح کی محسوس ہوتی ہے جیسا کہ پٹی (band) سر میں باندھنے سے محسوس ہوتی ہے۔



Areas of headache resulting from different

Fig. 7 Areas of headache resulting from different causes

تشخیص:- تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل تفتیشات کی ضرورت ہوتی ہے۔

test for visual acuity (iii) optic fundus examination (ii) CSF examination(i)

- MRI & CT scan of the head (iv)

علاج:- اسباب کا تدارک کرنا چاہیئے۔ درد میں تسکین کے لیئے مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک 5 سے 7 گرام، اسرول 1 سے 2 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ سر کی مالش یعنی دلک سے درد میں کمی ہوسکتی ہے۔ کشنیز سبز کا لیپ بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

صداع کی تقسیم

CLASSIFICATION OF HEADACHE

سوءمزاج کے لحاظ سے صداع کی مندرجہ ذیل تقسیم کی گئی ہے۔ ۱ صداع حار ۲۔ صداع بارد

صداع حار کی مزید دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔صداع حار سادہ ۔ جو بعض اوقات خارجی سبب اور بعض اوقات داخلی سبب سے ہوتا ہے۔ ۲۔صداع حار مادی ۔اخلاط کے لحاظ سے صداع حار مادی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ صداع دموی ۲۔ صداع صفراوی ۔

اسی طرح صداع بارد کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔صداع بارد سادہ۔جو بعض اوقات خارجی سبب سے ہوتا ہے اور بعض اوقات داخلی سبب سے ہوتا ہے۔ ۲۔ صداع بارد مادی ۔اخلاط کے لحاظ سے صداع بارد مادی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ صداع بلغمی ۲۔صداع سوداوی ۔

مقام درد کے لحاظ سے اسکی مندرجہ ذیل تقسیم کی گئی ہے۔

۱۔ صداع بیضہ خوزہ ۲۔ شقیقہ ۳۔ عصابہ ۔

اسباب و ماہیت مرضیہ کے لحاظ سے اسکی مندرجہ ذیل تقسیم کی گئی ہے۔

۱۔صداع ضعفی ۲۔ صداع ضربی ۳۔صداع خماری ۴۔صداع بحرانی ۵۔صداع قئی ۶۔صداع نفخہ ۷۔ صداع حسی ۸۔ صداع سرسامی ۹۔صداع شرکی معدی ۱۰۔ صداع ضعف بصری ۱۱۔صداع ضغطی ۔

صداع حار

cranium کے اندرونی و بیرونی آعضاء کے سوءمزاج حار کے نتیجے میں پیدا ہونے والے صداع کو صداع حار کہتے ہیں۔

اسباب :- صداع حار کے لیئے مندرجہ ذیل امور ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔تیز دھوپ کا لگنا،شدید گرمی۔اس سے ہونے والے صداع کو صداع احتراقی کہتے ہیں۔جو صداع سوءمزاج حار سادہ خارجی کے سبب ہوتا ہے اسے صداع احتراقی کہتے ہیں۔۲۔گرم ادویہ واغذیہ کا استعمال۔یہ صداع حار سادہ داخلی کا سبب ہے۔۳۔غیر طبعی طور پر دموی خلط کا غالب ہونا۔ضغط الدم قوی،حمی ڈینگو،حمی طیفودیہ کی صورت میں اس قسم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔اسے صداع دموی کہتے ہیں۔۴۔غیر طبعی طور پر صفرا کا غالب ہونا۔حمی اجامیہ میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔اسے صداع صفراوی کہتے ہیں۔

علامات:- صداع حار سادہ خارجی (صداع احتراقی) کی صورت میں سر کی جلد چھونے پر گرم محسوس ہوتی ہے۔سرد چیزوں مثلاً ٹھنڈا پانی و برف کے بیرونی استعمال سے راحت ملتی ہے۔بول و براز اعتدال پر قائم رہتے ہیں۔صداع حار سادہ داخلی کی صورت میں سر کی جلد گرم ہونے کے ساتھ اندرونی قوت مدرکہ میں خلل پایا جاتا ہے۔نیند کم ہو جاتی ہے۔سارے حواس مکدر و متغیر ہو جاتے ہیں۔صداع دموی میں چہرے کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔چہرہ میں تہیج پایا جاتا ہے۔چہرہ و آنکھوں کی عروق دمویہ ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔نبض عظیم ہوتی ہے۔سر میں بھاری پن ہوتا ہے۔صداع

صفراوی میں سر میں شدید گرمی ہوتی ہے۔ مگر سر میں بھاری پن محسوس نہیں ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ نتھنے خشک ہوتے ہیں۔

علاج:۔ صداع احتراقی میں مریض کو سرد مقامات پر رکھنا چاہیئے۔ سرد خوشبودار ادویہ مثلاً صندل و کافور کے ذریعے ان مقامات کو خوشبودار کریں۔ بارد شمومات مثلاً کافور و بنفشہ استعمال کرتے ہیں۔ سر پر بارد روغنیات مثلاً روغن بنفشہ، روغن نیلوفر لگاتے ہیں۔ صداع حار سادہ داخلی میں لعاب بیدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو مقشر 5 گرام، شیرہ تخم خرفہ 5 گرام پلاتے ہیں۔ شربت نیلوفر، شربت بنفشہ، شربت عناب، شربت تمر ہندی پلاتے ہیں۔ صداع دموی میں رگ قیفال کی فصد کھولیں۔ سینگھیاں پنڈلیوں پر کھنچوانا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ عناب، بنفشہ، سپستاں، آلو بخارا، تمر ہندی کے جوشاندہ سے تلیین امعاء کرتے ہیں۔ اس سے جسم میں برودت بھی پہنچتی ہے۔ جس سے صداع میں کمی ہو جاتی ہے۔ صداع صفراوی میں جوشاندہ ہلیلہ سے مادّے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ جوشاندہ ہلیلہ کے اجزاء میں ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، آلو بخارا، مویز منقّی، عناب، اصل السوس، تمر ہندی، سپستاں شامل ہیں۔ اسمیں بھی بارد شمومات، لخلخے و دیگر تدابیر کرتے ہیں۔

صداع بارد

cranium کے اندرونی و بیرونی اعضاء کے سوءِ مزاج بارد کے نتیجے میں ہونے والے صداع کو صداع بارد کہتے ہیں۔

اسباب:۔ صداع بارد کے لیئے مندرجہ ذیل امور ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔ سردی کا لگنا و سرد موسم اسکے اسباب ہوسکتے ہیں۔ اس سے ہونے والے صداع کو صداع بارد سادہ خارجی کہتے ہیں۔ اسے صداع خبطہ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ ۲۔ سرد اغذیہ وادویہ کے اندرونی استعمال سے بھی صداع ہوسکتا ہے۔ اسے صداع بارد سادہ داخلی کہتے ہیں۔ ۳۔ بلغمی خلط کے غالب ہونے سے بھی صداع ہوسکتا ہے۔ جسے صداع بلغمی کہتے ہیں۔ بلغمی امراض کے نتیجہ میں یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔ قلت ترشح غدہ درقیہ کی حالت میں یہ کیفیت مل سکتی ہے۔ ۴۔ سوداوی خلط کے غالب ہونے سے بھی صداع ہوسکتا ہے۔ جسے صداع سوداوی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ سن یسخوخت میں یہ کیفیت مل سکتی ہے۔

علامات:۔ صداع بارد سادہ خارجی کی صورت میں حواس مکدّر ہوتے ہیں۔ عقل میں کمی ہو جاتی ہے۔ خبط الحواسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسلیئے اسے صداع خبطہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں اکثر زکام بھی ہوتا ہے۔ گرم ہوا و گرم مقامات پر مریض کو رکھنے پر راحت ملتی ہے۔ صداع بارد سادہ داخلی کی صورت میں بالقوہ یا بالفعل گرم چیزوں کے اندرونی استعمال سے مریض کو راحت ملتی ہے۔ صداع بلغمی کی صورت میں سر میں بھاری پن ہوتا ہے۔ گہری نیند کی شکایت پائی جاتی ہے۔ حواس مکدّر رہوتے ہیں۔ صداع مزمن ہوتا ہے۔ نبض بطی ہوتی ہے۔ قارورہ سفید و غلیظ ہوتا ہے۔ صداع سوداوی کی صورت میں بیداری ہوتی ہے۔ نبض صلب ہوتی ہے۔ بدن میں خشکی پائی جاتی ہے۔ بدن کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ صداع بارد سادہ خارجی کی صورت میں مریض کو گرم مقامات پر رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ صداع بارد سادہ داخلی کی صورت میں گرم مشروبات مثلاً چائے و کافی پینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ حار ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ میں بابونہ، ناخونہ، مرزنجوش، صعتر فارسی، پودینہ شامل ہیں۔ حار خوشبو مثلاً مشک، عنبر، سوسن، عود، نرگس کا استعمال کرتے ہیں۔ صداع بلغمی کی صورت میں پہلے تمام بدن کا تنقیہ کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیئے ایارج فیقرا، سقمونیا کا استعمال کرتے ہیں۔ اسکے بعد تنقیہ دماغ کرتے ہیں۔ اسکے لیئے صبر، تربد، انیسون، مصطگی کے

مرکبات استعمال کراتے ہیں۔اطریفل اسطوخودوس بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔صداع سوداوی کی صورت میں افتیمون، رسفائج، غاریقون، اسطوخودوس، بادیان، گاؤزبان، بادرنجبویہ سے تنقیہ سوداء کے لیئے منضج دیتے ہیں۔اسکے بعد استفراغ کے لیئے مسہل سوداء ادویہ مثلاً ایارج، تربد، اسطوخودوس کے مرکبات استعمال کراتے ہیں۔ترطیب کے لیئے روغن بنفشہ کی مالش کرتے ہیں۔اندرونی طور پر ترطیب کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں کا استعمال کرتے ہیں۔

شقیقہ

MIGRAINE

شقیقہ عربی کے لفظ شق سے ماخوذ ہے۔جسکا معنی ایک حصہ ہوتا ہے۔چونکہ اس مرض میں دردسر کے ایک حصے میں ہوتا ہے۔اسلیئے اس کا نام صداع شقیقہ رکھا گیا ہے۔اس وجہ سے اسے صداع نصفی بھی کہتے ہیں۔ماڈرن میں hemicrania سے migrain ماخوذ ہے۔جسکے معنی آدھے سر کے ہوتے ہیں۔

یہ صداع کی ایک قسم ہے۔جسمیں شدید قسم کا سردرد دوروں (paraxysm) کی صورت میں ہوتا ہے اور عام طور سے سر کے ایک حصہ میں ہوتا ہے یعنی آدھے سر میں ہوتا ہے۔اسکے ساتھ اکثر قے بھی ہوتی ہے۔

اسباب:- اس مرض کا سبب ابھی تک پتہ نہیں ہے۔مندرجہ ذیل امور اسکے ذمے دار ہو سکتے ہیں۔

۱۔ وراثت (Heredity):-تقریباً 70 صدی میں اس مرض کی خاندانی روداد ملتی ہے۔جو اس مرض کے genetic ہونے کا ثبوت ہے۔

۲۔ جنس (Sex):- مردوں کے بنسبت خواتین میں اس مرض کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

۳۔ عمر (Age):- یہ اکثر نوجوانوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

۴۔ کیمیاوی مادّے (Chemicals):- عروق کو منقبض کرنے والا مادّہ (Vasoconstrictor) مثلاً serotonine کا اس مرض کے development میں اہم رول ہوتا ہے۔جو platelets، mast cells، nerve cells سے یہ release ہوتا ہے۔

طبِ یونانی کے مطابق فاسد مادّے سر کے کمزور حصے میں پہنچ کر مرض کا سبب بنتے ہیں۔علامہ نجیب الدین سمرقندی کے مطابق یہ دردسر سارے سر میں اسلیئے نہیں ہوتا ہے کہ اس کا مادّہ بہت کم ہوتا ہے اور اسکا مادّہ کم اسلیئے ہوتا ہے کہ یہ شریانوں میں ہوتا ہے۔یہ مادّہ بعض اوقات سر میں پیدا ہوتا ہے۔بعض اوقات تمام بدن کی شریانوں سے چڑھتا ہے۔جسکو دماغ کے کمزور وضعیف پہلو کی شریانیں قبول کرلیتی ہیں۔یہ مواد بہ شکل اخلاط و رطوبات حارّ و بارد ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل اسکے predisposing factors ہوتے ہیں۔

۱۔الکوحل ۲۔حیض ۳۔مانع حمل گولیوں کا استعمال ۴۔دھوپ کا لگنا۔ ۵۔تفکرات ۶۔تکان ۷۔خلوِ معدہ۔

ماہیت مرضیہ (Pathogenesis):- اس مرض کے صداع والے درجہ کے پہلے serotonine کے release ہونے سے عروق دمویہ میں انقباض ہوتا ہے۔جو دماغی انسجہ میں ischemia کا سبب ہوتا ہے اور ایسی حالت میں مریضوں میں عصبی علامات پیدا ہونے

لگتی ہیں۔عروق دمویہ میں انقباض و ischemia کے نتیجے میں بعض کیمیاوی مادّے مثلاً histamine، prostaglandins، bradykinin کا ترشح ہونے لگتا ہے۔ جو اتساع عروق (vasodilatation) پیدا کر صداع کا سبب بنتے ہیں۔

علامات:- clinical manifestation کے لحاظ سے شقیقہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Common migraine ۲۔ Classical migraine ۔

Common migraine :- 80 فی صدی مریضوں میں صداع کے دورے ہونے کے پہلے prodromal symptoms نہیں پائے جاتے ہیں۔ جسکو common migraine کہتے ہیں۔ اسمیں سر درد شدید قسم کا ہوتا ہے۔ جو دوروں کی صورت میں ہوتا ہے۔ دورے 4 سے 6 گھنٹے تک اکثر رہتے ہیں۔ کچھ ہفتے و مہینے کے وقفے پر اس قسم کے دورے ہوتے ہیں۔ درد عام طور سے سر کے اگلے حصے (fronto-temporal region) میں ہوتا ہے۔ مگر بعض اوقات سر کے آدھے حصے میں پیچھے تک پھیل جایا کرتا ہے اور کچھ مریضوں میں درد پورے سر (generalized headache) میں ہوتا ہے۔

Classical migraine :- شقیقہ کے تقریباً 20 فی صدی مریضوں میں سر درد کے دورے شروع ہونے کے پہلے prodromal symptoms و neurological symptoms ملتے ہیں۔ جسکو classical migraine کہتے ہیں۔ اسکے مندرجہ ذیل درجات ہوتے ہیں۔

۱۔ **Prodromal phase** :- سر درد کا دورہ شروع ہونے کے 24 گھنٹے پہلے مریضوں میں سستی رہتی ہے۔ mood میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ جسے prodromal symptoms کہتے ہیں۔

۲۔ **Neurological phase**:- صداع کا دورہ شروع ہونے کے آدھا گھنٹہ پہلے سر کے آدھے حصے کی حس کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سر کے آدھے حصے کے عضلات بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے bright flashing light دکھائی پڑنے کا وہم ہوتا ہے۔ جو ہر دورہ میں نہیں ہوتی ہے۔ جسے aura کہتے ہیں۔

۳۔ **Headache phase**:- aura کے بعد سر درد کا دورہ شروع ہوتا ہے۔ سر درد کے دوران اکثر قے ہو جاتی ہے اور قے کے بعد اکثر سر درد میں کمی ہو جاتی ہے۔

۴۔ **Post headache phase**:- سر درد کے ختم ہونے کے بعد بھی سر میں tenderness رہتی ہے۔ تکان کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ دوار کی شکایت رہتی ہے۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔

تشخیص:- clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ دماغ کے دوسرے امراض کو خارج (rule out) کرنے کے لیے CT scan و MRI کی صلاح دیتے ہیں۔

علاج:- خلط کا تنقیہ سب سے پہلے کرتے ہیں۔ اسکے بعد حار خلط سبب ہونے پر بارد ادویہ کے جوشاندہ کا نطول کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ میں نیلوفر، بنفشہ، برگ خطمی، برگ کاہو، گل سرخ شامل ہیں۔ بارد خلط سبب ہونے پر حار ادویہ کے جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ میں بابونہ

محرفاری شامل ہیں۔درد میں کمی کے لیئے صمغ عربی ،افیون ،زعفران تینوں کو پیس کر طلاء کرنا چاہیئے ۔ایلوا،کندر پانی میں پیس کر کنپٹی پر لیپ کر سکتے ہیں۔اسی طرح حلتیت کا لیپ بھی مفید ہوتا ہے۔وقفہ کی حالت میں صداع کے دورے کو روکنے کے لیئے اخلاط کے لحاظ سے تنقیہ کرنا چاہیئے ۔اسکے بعد تقویت دماغ کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں دے سکتے ہیں اطریفل اسطوخودوس بھی اس مقصد کے لیئے دے سکتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں prophylaxis کے طور پر serotonine receptor antagonists مثلاً ergotamine درد ہونے کے آدھا گھنٹے پہلے دیتے ہیں۔propanolol بھی اس مقصد کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔صداع کے دوران درد میں کمی کے لیئے serotonine receptor agonists مثلاً sumatripton دیا جاتا ہے۔

12

عصابہ

TRIGEMINAL NEURALGIA

عصابہ کا معنی پٹی ہوتا ہے۔اس مرض میں درد اس مقام پر ہوتا ہے جہاں پر سر میں پٹی باندھی جاتی ہے۔ پیشانی (forehead) پر پٹی باندھی جاتی ہے۔اسلیئے اس مرض کا نام عصابہ رکھا گیا ہے۔سمرقندی کے مطابق عصابہ ایک عصبی درد ہے۔جو پیشانی میں محسوس ہوتا ہے۔

یہ ایک قسم کا عصبی درد (neuralgia) ہے۔جو trigeminal nerve کے متاثر ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔اس عصب کے sensory distribution مثلاً forehead، cheek، teeth، tongue، lips، eyes میں دوروں کی صورت میں محسوس ہوتا ہے۔اسے facial neuralgia و tic doulourex کے نام سے بھی جانتے ہیں۔(Fig. 8)

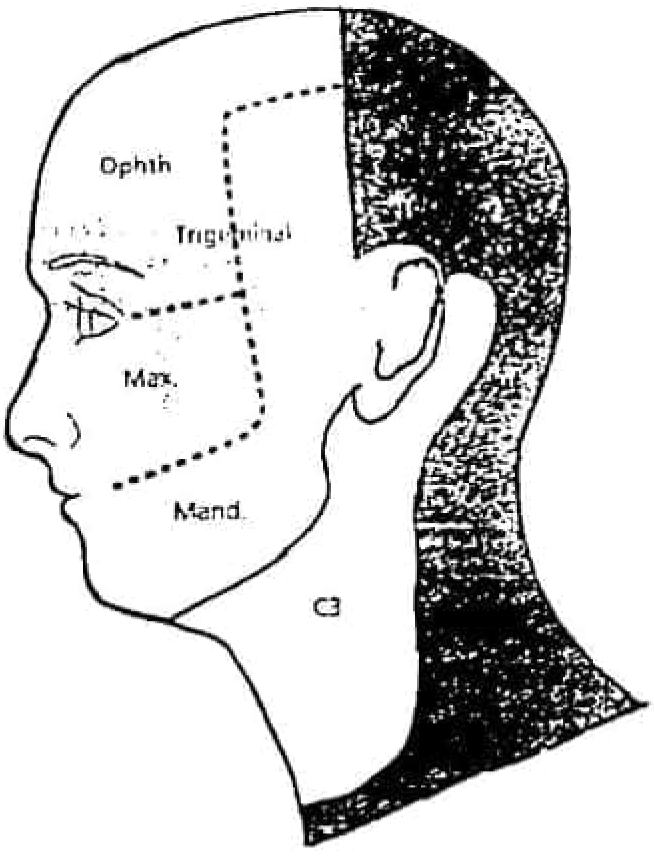


Fig. 8 Skin area supplied by the trigeminal nerve

اسباب:- طب یونانی کے مطابق عصب میں مادہ کے بند ہو جانے، سوء مزاج گرم مادہ سے یہ مرض ہوتا ہے۔(سمرقندی)۔
trigeminal nerve کی حسی شاخوں (sensory branches) کی origin میں دباؤ (compression)، تحریک (irritation) ہونے سے عصابہ ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض میں یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

۱۔ meningioma ۲۔ schwannoma ۳۔ tortuous arteries & veins
۴۔ gasserian ganglion tumour ۵۔ multiple sclerosis ۔

علامات :- یہ اکثر متوسط عمر (middle aged) کے اشخاص میں ہوتا ہے۔ trigeminal nerve کے حسی شاخ سے جڑے اعضاء مثلاً forehead، lips، gums، cheek، chin، eyes، teeth، اور paranasal sinuses میں sharp pain ہوتا ہے (Fig. 8)۔ درد دورے کی صورت میں ہوتا ہے۔ درد کچھ سیکنڈس تک رہتا ہے۔ کچھ سیکنڈس و منٹس کے وقفے پر درد رک رک کر کئی بار ہوتا ہے۔ درد کا دورہ ہفتے و مہینے کے بعد ہوتا ہے۔ درد زیادہ تر trigeminal nerve کی دوسری و تیسری شاخ سے جڑے اعضاء میں ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل امور کی موجودگی میں عام طور سے دورے ہوا کرتے ہیں۔ مثلاً :- (۱) washing of face (۲) shaving (۳) talking (۴) brushing of teeth (۵) mastication ۔

سوء مزاج گرم سادہ سبب ہونے پر درد آفتاب (sun) کے طلوع ہونے کے وقت شروع ہوتا ہے اور آفتاب کے بلند ہونے کے ساتھ درد بڑھتا ہے۔ آفتاب کی پستی کے ساتھ درد کم ہو جاتا ہے۔ رات کو بالکل دور ہو جاتا ہے۔ اس لیئے اسے وجع شمسی کہتے ہیں۔

تشخیص :- clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ :- شقیقہ میں بھی درد عصابہ کے جیسا ہوتا ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ شقیقہ میں درد کی مدت 4 سے 6 گھنٹے ہوتی ہے مگر عصابہ میں کچھ سیکنڈس ہوتی ہے۔

علاج :- مسکّن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں صبح شام دے سکتے ہیں۔ مسکّن ادویہ کا ضماد لگانا چاہیئے۔ اسکے لیئے افیون، رسوت، کافور، زعفران، صمغ عربی کا استعمال کر سکتے ہیں۔ انھیں باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرتے ہیں۔ مرکب ادویہ میں اطریفل کشنیزی، اطریفل اسطوخودوس تجویز کر سکتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں carbamazepine اس مرض کی مخصوص دواء ہے۔

صداع بیضہ خوذہ

یہ ایک قسم کا مزمن صداع ہے۔ جو سارے سر میں ہوتا ہے۔

اسباب :- یہ ایک خاص قسم کے غلیظ بخارات سے پیدا ہوتا ہے۔ جو اخلاط سے پیدا ہوتے ہیں (سمرقندی)۔ mental tension کی حالت میں بھی تمام جسم کے عضلات کے علاوہ سر کے عضلات کا tone بڑھ جاتا ہے۔ جو سر درد کا سبب ہوتا ہے۔ جو سارے سر میں ہوتا ہے۔ مزمن

ہوتا ہے۔معمولی سبب سے بڑھتا ہے۔اس لیئے tension headache کو صداع بیضہ خودہ کے نام سے بھی موسوم کر سکتے ہیں۔

علامات :- دردِ سر معمولی اسباب سے بڑھتا ہے (سمرقندی)۔مثلاً معمولی حرکت،تیز آواز کا سننا،تبخیر پیدا کرنے والی غذا،کا استعمال وغیرہ۔درد سارے سر میں ہوتا ہے۔مزمن صورت میں ہوتا ہے۔

علاج :- تنقیہ دماغ کرتے ہیں۔پھر تقویت دماغ کے طور پر حریرہ مغز بادام شیریں کھلاتے ہیں۔تسکین درد کے لیئے کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں کھلاتے ہیں۔سر کی مالش اس میں زیادہ مفید ہوتی ہے۔اس سے سر کے عضلات میں relaxation پیدا ہوتا ہے اور جسم کے اندر تسکین پیدا کرنے والے مادّے پیدا ہوتے ہیں۔

صداع ضعفی

ضعف دماغ سے سر درد کا ہونا،صداع ضعفی کہلاتا ہے(سمرقندی)۔

علامات :-معمولی اسباب سے درد بڑھتا ہے(سمرقندی)۔آواز،بو وغیرہ سے درد بڑھتا ہے۔دماغی افعال کمزور ہوتے ہیں۔حواس مکدّر ہوتے ہیں۔

علاج :- مقوی دماغ ادویہ مثلاً حریرہ مغز بادام شیریں کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔اسگندھ کا سفوف 3 گرام کی مقدار میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔جدوار 1 گرام،عود صلیب 1 گرام کو اطریفل کشنیزی 5 گرام میں ملا کر استعمال کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔

صداع ضربی

سر میں چوٹ لگنے سے اغشیہ دماغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔اغشیہ دماغ کے نیچے coagulation ہو سکتا ہے۔جو رطوبت دماغیہ کے دباؤ کو بڑھا کر صداع کا سبب ہوتا ہے۔

علاج :- محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث،برنجاسف،افسنتین،گل ٹیسو جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔تسکین درد کے لیئے کشنیز خشک 5 گرام سفوف کی صورت میں استعمال کراتے ہیں۔مقام ماؤف پر محلل ادویہ کا لیپ بھی مفید ہو سکتا ہے۔اسکے لیئے بابونہ،ناخونہ و ہلدی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

صداع خماری

شراب کے زیادہ استعمال سے صداع ہو سکتا ہے۔شراب سر کے اعضا کے لیئے مضر ہوتا ہے۔

علامات :- شراب کے استعمال کے بعد سر درد ہوتا ہے۔ سر میں بھار پن ہوتا ہے۔

علاج :- مسکن ادویہ دینا چاہیے۔ دافع سمیت ادویہ بھی ایمیں مفید ہو سکتی ہے۔

صداع بحرانی

حمی حادہ میں بحران کے وقت سر درد ہوتا ہے۔ایسی صورت میں immune reactions ہونے سے مختلف قسم کے کیمیاوی مادے پیدا ہوتے ہیں۔ جو nociceptors میں تحریک پیدا کر صداع کا سبب بنتے ہیں۔

علامات :- شدید قسم کا بخار ہوتا ہے۔

علاج :- مادے کے استفراغ کے لیے ملین ادویہ دے سکتے ہیں۔ شیرہ آلو بخارا و شیرہ تمر ہندی خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ مدر بول ادویہ بھی دے سکتے ہیں۔ اسکے لیے شیرہ تخم خیارین و شیرہ تخم تربوز خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

صداع شمی

مختلف قسم کے تیز بو (smell) سے انف کی غشائے مخاطی میں لزع پیدا ہوتا ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔ جسے صداع شمی کہتے ہیں۔ امونیا (ammonia) گیس کے سونگھنے سے یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ علاج کے طور سرد خوشبو مثلاً کافور، نیلوفر سنگھاتے ہیں۔

صداع خفّہ

سر میں رطوبت کی کمی و خشکی سے صداع پیدا ہو سکتا ہے۔ جسے صداع خفہ کہتے ہیں۔ شدید قسم کا استفراغ مثلاً خون نفاس کا زیادہ خارج ہو جانا۔ رازی کا قول ہے کہ صداع خفہ عام طور سے خواتین میں ہوتا ہے۔ قے، دست، فصد، ادرار بول، فاقہ کی صورت میں غذاء نہ ملنے سے بھی صداع ہو سکتا ہے۔ کثرات بیداری سے بھی اس قسم کا صداع ہو سکتا ہے۔ کثرت غم کی صورت میں بھی صداع خفہ ہو سکتا ہے۔ علاج کے طور پر جید الکیموس غذاء تجویز کرتے ہیں۔ حریرہ مغز بادام شیریں ایمیں مفید ہو سکتا ہے۔

صداع حسّی

دماغ کی حس تیز ہو جانے سے صداع ہو سکتا ہے (سمرقندی)۔ جسے صداع حسی کہتے ہیں۔ معمولی اسباب سے درد ہوتا ہے۔ حس کم کرنے کے لیئے بارد ادویہ مثلاً کاہو، خرفہ استعمال کرتے ہیں۔

صداع سرسامی

اغشیہ دماغ میں ورم کی وجہ سے سر درد پیدا ہو سکتا ہے۔ جسے صداع سرسامی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں صداع کے ساتھ عام طور سے سرسام کی نشانیاں بھی ملتی ہیں۔ مثلاً گردن میں سختی و تیز بخار۔ صداع کم کرنے کے لیئے سرسام کا علاج کیا جاتا ہے۔

صداع شرکی معدی

معدہ کے امراض کے نتیجے میں سر درد ہو سکتا ہے۔ جسے صداع شرکی معدی کہتے ہیں (سمرقندی)۔ عصب راجع سے معدہ کا تعلق دماغ سے ہوتا ہے۔

اسباب :- معدہ کے مندرجہ ذیل امراض کے نتیجے میں صداع شرکی معدی ہو سکتا ہے۔

(i) سوءِ مزاج معدہ (ii) سوءِ مزاج صفراوی (iii) سوءِ مزاج بلغمی (iv) سوءِ مزاج سوداوی (v) ریح معدہ۔

علامات :- سوءِ مزاج معدہ کی صورت میں بدہضمی پائی جاتی ہے۔ بدہضمی کی وجہ سے صداع ہوتا ہے۔ سوءِ مزاج صفراوی میں متلی ہوتی۔ قے کے بعد صداع میں راحت میں ملتی ہے۔ سوءِ مزاج بلغمی کی صورت میں تخمہ ہوتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ معدہ پھول جاتا ہے۔ لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے۔ سوءِ مزاج سوداوی کی صورت میں معدہ میں جلن و سوزش کی شکایت پائی جاتی ہے۔ معدہ میں ترشی و حدت پائی جاتی ہے۔ ریح معدہ کی صورت میں ڈکاریں زیادہ آتی ہیں۔

علاج :- تقویت معدہ کے لیئے سعد کوفی کے مرکبات استعمال کراتے ہیں۔ جوارش جالینوس استعمال کرا سکتے ہیں۔ سوءِ مزاج صفراوی کی صورت میں بارد ادویہ مثلاً کشنیز خشک سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ آلو بخارا و تمر ہندی کے مرکبات مفید ہو سکتے ہیں۔ سوءِ مزاج بلغمی کی صورت میں حار مزاج کی ادویہ مثلاً جوارش فلافلی استعمال کرا سکتے ہیں۔ سوءِ مزاج سوداوی کی صورت میں معدہ کی حموضت کم کرتے ہیں۔ سہاگہ و نوشادر کے مرکبات استعمال کرانے چاہیئے۔ حب کبد نوشادری اسکے لیئے تجویز کر سکتے ہیں۔ ریح معدہ کی صورت میں کاسر ریاح ادویہ مثلاً کشنیز خشک کے مرکبات استعمال کرا سکتے ہیں۔

صداع ضعف بصری

بینائی کے کمزور ہونے چشمے کے نمبر کے درست نہ ہونے سے آنکھوں کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ جو صداع کا سبب ہوتا ہے۔

علامات :- سر کے اگلے حصے (frontal headache) میں درد ہوتا ہے۔ پڑھنے لکھنے، سلائی کے دوران درد بڑھتا ہے۔ دوار کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ یہ صداع مزمن ہوتا ہے۔

علاج :- بینائی کو درست کرنے کے لیئے مقوی بصر ادویہ مثلاً بلیلہ، بہیزہ، آملہ کے مرکبات استعمال کرانے چاہیئے۔ درست نمبر کے چشمہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔

صداع ضغطی

ضغط الدم قوی جب شدید ہوتا ہے تو ایسی صورت میں صداع ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ رطوبت دماغی کا دباؤ جب بڑھ جاتا ہے تو ایسی صورت میں بھی صداع ہو سکتا ہے۔ جسے صداع ضغطی کہتے ہیں۔

علامات :- ایسی صورت میں دوار، قے، تشنج، بیہوشی کی شکایت صداع کے ساتھ مل سکتی ہے۔

علاج :- ضغط الدم قوی کی صورت میں کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ مدر بول ادویہ دونوں صورتوں میں مثلاً ضغط الدم قوی و رطوبت دماغیہ کے دباؤ کے بڑھے ہونے کی صورت میں مفید ہو سکتی ہیں۔ اسکے لیئے شربت بزوری استعمال کر سکتے ہیں۔

سکتہ

BRAIN STROKE / APOPLEXY

اسے cerebro vascular accident (CVA) کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ دماغ میں infarction و haemorrhage کی وجہ سے حاد عصبی خلل یعنی acute neurologic damage ہونے کو سکتہ کہتے ہیں۔ جسمیں بے ہوشی و فالج ہوتی ہے۔ یہ مرض اکثر old age میں 50 سال کی عمر کے بعد دیکھنے کو ملتا ہے۔ مگر نوجوانوں میں ورم شرائین (arteritis) و شرائین کے پیدائشی امراض (congenital anamolies of vesseles) کے نتیجے میں سکتہ ہو سکتا ہے۔ یہ حالت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔

دماغ کی دموی رسد (Vascular supply of the brain) :- دماغ میں خون کی رسد internal carotid، vertebral arteries کے ذریعے ہوتی ہے۔ right cerebral hemisphere کے بہ نسبت left میں embolic lesions زیادہ (frequent) ہوتے ہیں۔

pons کے lower border پر یہ دونوں شرائین مل جاتی ہیں۔ یہ posterior cerebral arteries میں تقسیم ہونے کے پہلے midline میں pons کے anterior surface پر پہنچتی ہیں۔ اس مقام پر paramedian، circumferential شاخیں نکلتی ہیں۔ جو pons، mid brain کے کچھ حصے و cerebellum کو دموی رسد پہنچاتی ہیں۔ posterior cerebral artery مندرجہ ذیل دماغی انسجہ کو خون کی supply کرتی ہیں۔ (Fig. 9)۔

۱۔ occipital lobe۔

۲۔ lower part of temporal lobe۔

۳۔ inner part of the crus and the corpora quadrigemina۔

۴۔ posterior part of the posterior limb of the internal capsule۔

اس طرح اس شریان کی origin میں سدے پیدا ہونے پر visual cortex، sensory fibres متاثر ہوتے ہیں۔

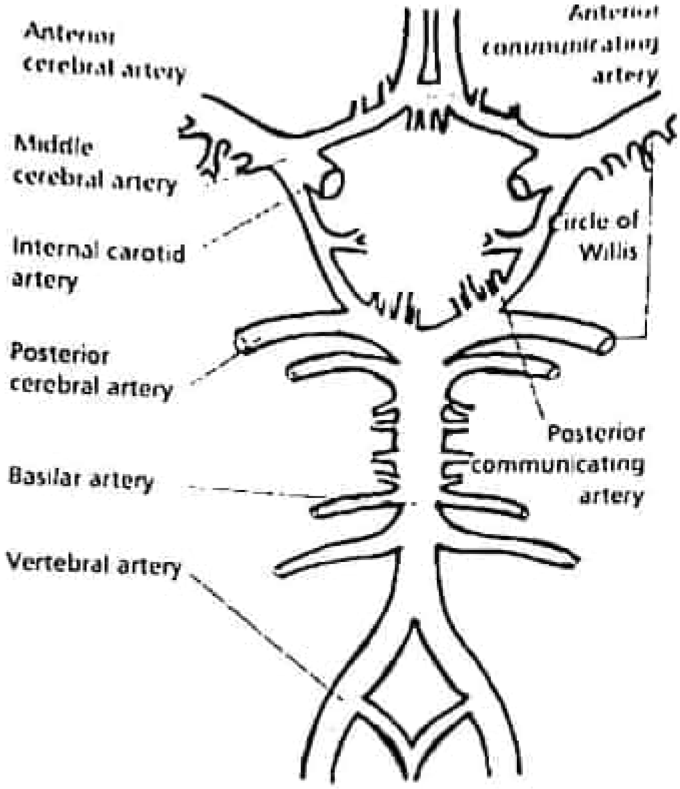


Fig. 9 Blood supply to the brain

internal carotid artery سے anterior cerebral artery نکلتی ہے۔ جو corpus callosum کے anterior
end پر curve کر جاتی ہے اور cerebral hemisphere کے inner surface کو supply کرتی ہے۔ یہ
parieto-occipital fissure، superior frontal gyrus کو بھی supply کرتی ہے۔ اسکی ایک شاخ internal
capsule کے anterior part، basal ganglia کو supply کرتی ہے۔

internal carotid artery کی دوسری شاخ middle cerebral artery ہے۔ جو sylvian fissure میں پائی
جاتی ہے۔ یہ اسکی main branch ہے۔ قلب سے یا internal carotid artery سے embolus دوران خون کے ذریعے
middle cerebral artery میں پہنچ کر سدہ پیدا کر سکتا ہے۔ middle cerebral artery کی cortical

superior کے parietal lobe، temporal lobe، motor cortex، frontal lobe ہوتی ہیں۔ جو branches posterior cerebral artery اور anterior cerebral artery کی branches ہوتی ہیں۔ ان parts کو supply کرتی ہیں۔ جو دماغ کے اندر central branches بھی ہوتی ہیں۔ middle cerebral artery کی anastomosis سے ہوتی ہے۔ anterior penetrate کر کے white matter اور basal ganglia کو supply کرتی ہیں۔ جن میں lenticulostriate کہتے ہیں۔ lenticulo-optic کو posterior group اور lenticulostriate کو group کا خاص تعلق hypertensive cerebral haemorrhage سے ہوتا ہے۔ یہ شرائین بھی ایک دوسرے سے anastomose ہوتی ہیں۔

اسباب :- تقریباً 80 فی صدی میں سبب cerebral infarction ہوتا ہے اور 20 فی صدی میں haemorrhage اس کا سبب ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل اسکے risk factors ہوتے ہیں۔ (Fig. 10A, B&C; 11A&B)۔

ا۔ Hypertension، Hypercholesterolemia اور Smoking سے atherosclerosis پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ Atrial fibrillation، Recent myocardial infarction کے نتیجے میں embolism ہوسکتا ہے۔

۳۔ تقریباً ہر امراض قلب سکتہ کا risk factors ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں embolism ہوتا ہے۔

۴۔ Family history ۔ ۵۔ Oral contraceptive ۔

infarct brain سب سے پہلے pale colour میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ کچھ دنوں کے اندر gray matter میں امتلاء پیدا ہو جاتا ہے۔ عروق دمویہ میں اتساع کے نتیجے میں infarct brain میں petechial haemorrhage ہو جاتا ہے۔

دماغ کے اندر haemorrhage ہونے سے یہ براہ راست اطراف کے دماغی انسجہ پر دباؤ ڈال کر اسے damage کر دیتا ہے۔

علامات :- stroke کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوسکتی ہیں۔

(1) complete stroke (2) evolving stroke (3) transient ischemic attack(TIA) ۔

Completed stroke :- عصبی خلل جب 24 گھنٹے سے زیادہ مدت تک قائم رہتا ہے تو اسے complete stroke کہتے ہیں۔

evolving stroke :- عصبی خلل بعض اوقات gradually بڑھتا ہے۔ کئی گھنٹے و کئی دن لگتے ہیں۔ اسے evolving stroke کہتے ہیں۔

TIA :- عصبی خلل جب 24 گھنٹے سے کم مدت تک رہتا ہے تو اسے TIA کہتے ہیں۔ مکمل recovery ہو جایا کرتی ہے۔

علامات :- زیادہ تر مریضوں میں کم و بیش فالج و خدر ہو جاتا ہے۔ dominant hemispheres میں damage ہونے پر dysphasia بھی ہوتا ہے۔ ابتدائی کچھ دنوں تک neuronal shock کی وجہ سے مفلوج عضلات میں tone کم ہوتا ہے۔ tendon reflex میں بھی کمی پائی جاتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد مفلوج عضلات کا tone بڑھنے لگتا ہے۔ tendon reflexes بڑھ جاتے ہیں۔ brain stem کے متاثر ہونے پر بیہوشی بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں reticular activating system متاثر ہو جاتا ہے۔

تفتیشات :- مندرجہ ذیل تفتیشات lesions کی تشخیص کے لیئے کیئے جاتے ہیں۔

۱. CT scanning ۲- Angiography ۳- Echocardiography -

علاج :- bedsores سے بچانے کے لیئے مریض کو وقفے وقفے پر turn کرتے رہنا چاہیئے۔ جلد کو خشک وصاف رکھنی چاہیئے۔ بیہوش مریض کے airways clearance کے لیئے oropharangeal tube کے ذریعے secretions کو صاف کرنا چاہیئے۔ نگلنے میں مشکل ہونے پر nasogastric feeding کرنی چاہیے۔ incontinence of urine ہونے پر catheterization کرنا چاہیئے۔ مفاصل کو contracture سے بچانے کے لیئے عضلات کو قوی کرنے و coordination کو improve کرنے کے غرض سے physiotherapy شروع کردینی چاہیئے۔ blood pressure کو کم کرنے کے لیئے کشنیز خشک واسرول سفوف کی صورت میں دینا چاہیئے۔

دماغی سدہ

دماغ کو خون supply کرنے والی شرائین کے مسدود ہونے سے دماغی سدہ ہو سکتے ہیں۔ اس سے دماغی نسیج damage ہو جاتے ہیں۔ جسے cerebral infarction کہتے ہیں۔ (Fig 10 A B &C)

اسباب :- thrombosis، embolism کے سبب ہوتے ہیں۔ thrombosis، embolism ہونے کے اہم سبب میں تصلب شرائین (atherosclerosis) [illegible] embolism ہو جاتا ہے۔

علامات:- سکتہ جیسی علامات [illegible] ہوتی ہیں۔

علاج :- سکتے کے متعلق [illegible] ہوتا ہے۔

CEREBRAL INFARCTION

بڑی دماغی شرائین کے مسدود ہونے [illegible] (occlusion) [illegible] سکتہ کہتے ہیں۔

اسباب :- cerebral infarction کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔ (Fig 10A B&C)

۱۔ تخثر (thrombosis) :- مندرجہ ذیل اسباب کے باعث ہوتے ہیں۔

(i) atherosclerosis (ii) arteritis (iii) dissection of arteries (iv) [illegible] سے cerebral mass -

۲۔ انقباض عروق (vasoconstriction) :- مندرجہ ذیل اسباب کے باعث ہوتے ہیں۔

(i) subarachnoid haemorrhage کے نتیجے میں دماغی عروق میں انقباض ہوتا ہے۔ (ii) migraine .

. unknown aetiology ، trauma ، eclampsia

۳۔ Embolism : قلب، extracranial arteries میں thrombosis سے ٹکڑے (fragments) ٹوٹ کر دماغی شرائین کو مسدود کر دیتے ہیں۔ جسے embolism کہتے ہیں۔

CEREBRAL EMBOLISM

cerebral infarction یعنی ischemic stroke کا یہ بہت ہی اہم سبب ہوتا ہے۔

اسباب :- embolus کا بہت ہی عام ماخذ (source) قلب ہوتا ہے۔ infective endocarditis ، myocardial infarction ، atrial fibrillation کی صورت میں قلب میں thrombosis پیدا ہو سکتی ہے۔ اسکے fragments دماغی شرائین میں سدے پیدا کر سکتے ہیں۔ artery to artery embolism بھی سبب ہوتا ہے۔ یعنی ایک شریان میں thrombus کے ٹکڑے دماغی شرائین میں پہنچ کر انہیں مسدود کر سکتے ہیں (Fig. 10 B&C)۔ اسکے علاوہ مندرجہ ذیل بھی cerebral infarction کا سبب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ pulmonary veins میں thrombosis کا ہونا۔ (ii) fat emboli (iii) air emboli (iv) marantic endocarditis (v) paradoxical emboli (vi) گردن و صدری جراحت کے عوارضات۔

اسکے علاوہ embolic material کا source اکثر unknown ہوتا ہے۔ جسے "cerebral embolism of unknown source" کی اصطلاح سے موسوم کرتے ہیں۔ 40 فی صدی مریض اسی category میں آتے ہیں۔

علامات :- اسمیں عصبی خلل (neurological defecit) اچانک پیدا ہوتا ہے۔ عصبی خلل اچانک شروع ہونے کے بعد اسمیں بعض اوقات کمی ہونے لگتی ہے۔ کچھ منٹ و گھنٹے کے بعد مکمل یا نامکمل طور پر عصبی خلل کی نشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جسے embolic TIA کہتے ہیں۔ بعض اوقات عصبی خلل میں کمی ہونے کے بعد اسمیں progress ہو جایا کرتی ہے اور چند گھنٹوں میں مکمل طور پر major infarction پیدا ہو جاتا ہے۔ cerebral embolism میں بھی thrombosis کے جیسے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔ چند مخصوص علامات و نشانیوں سے embolism کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔ مثلاً :-

"middle cerebral artery territory" میں embolism کی صورت میں مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

۱۔ **frontal opercular syndrome** :- اسمیں چہرے کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں اور شدید قسم کا aphasia ، dysarthria ہوتا ہے۔

۲۔ **brachial or hand plegia syndrome** :- اسمیں arm ، hand کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔

۳۔ **wernicke's aphasia** :- dominant hemisphere کے متاثر ہونے سے wernicke's aphasia ہوتا ہے۔

۴۔ syndrome of left visual neglect :- non dominant hemisphere parietal lobe کے متاثر ہونے کی صورت میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔

"posterior cerebral artery" میں embolus ہونے کی صورت میں hemianopic field defect اچانک پیدا ہوتا ہے۔

foot میں incoordination و weakness کا اچانک پیدا ہونا anterior cerebral artery میں embolus ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

gait disorder کا اچانک پیدا ہونا cerebellar embolus کی نشاندہی کرتا ہے۔ basilar artery میں embolus ہونے پر bilateral ptosis ہوتی ہے۔ جو اچانک پیدا ہوتی ہے۔

embolic infarction سے عام طور سے تشنج پیدا ہوتا ہے۔ thrombotic infarction سے یہ کیفیت عام طور سے نہیں پائی جاتی ہے۔ cortical infarction سے تشنج ہوتا ہے۔

تشخیص :- مندرجہ ذیل تفتیشات کے ذریعے اسکی تشخیص کر سکتے ہیں۔

۱۔ MRI ۲۔ Transcranial doppler analysis ۳۔ cerebral angiography -

علاج :- دماغ کے متاثرہ حصے میں خون کی supply بڑھانے کے لیئے چوب زرد و چھال ارجن کا جوشاندہ خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ ضغط الدم قوی ہونے پر بھی اسے کم کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی صورت میں دماغ کے متاثرہ حصے میں خون کی supply کم ہوسکتی ہے۔ اس سے عصبی خلل میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ embolism کی وجہ سے دماغ میں edema پیدا ہوسکتا ہے۔ اسکو کم کرنے کے لیئے محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث، برنجاسف و گل ٹیسو کا جوشاندہ تجویز کرنا چاہیئے۔ ماڈرن میڈیسن میں اس مقصد کے لیئے mannitol استعمال کرتے ہیں۔ مزید embolus formation ہونے سے بچنے کے لیئے ماڈرن میڈیسن میں warfarin لمبے عرصے تک استعمال کرتے ہیں۔ جو ایک قسم کا anticoagulant ہے۔ اسکے لیئے یونانی میں معجون سیر علوی خان خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

تخثّر دماغی

CEREBRAL THROMBOSIS

embolus کے جیسے تخثر (thrombosis) بھی cerebral infarction کا اہم سبب ہوتا ہے۔ دماغی انسجہ کو خون پہنچانے والی شرائین میں blood clot کر جانے کو تخثر دماغی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب :- مندرجہ ذیل امور اسکے ذمے دار ہوتے ہیں۔ (Fig. 10 A)۔

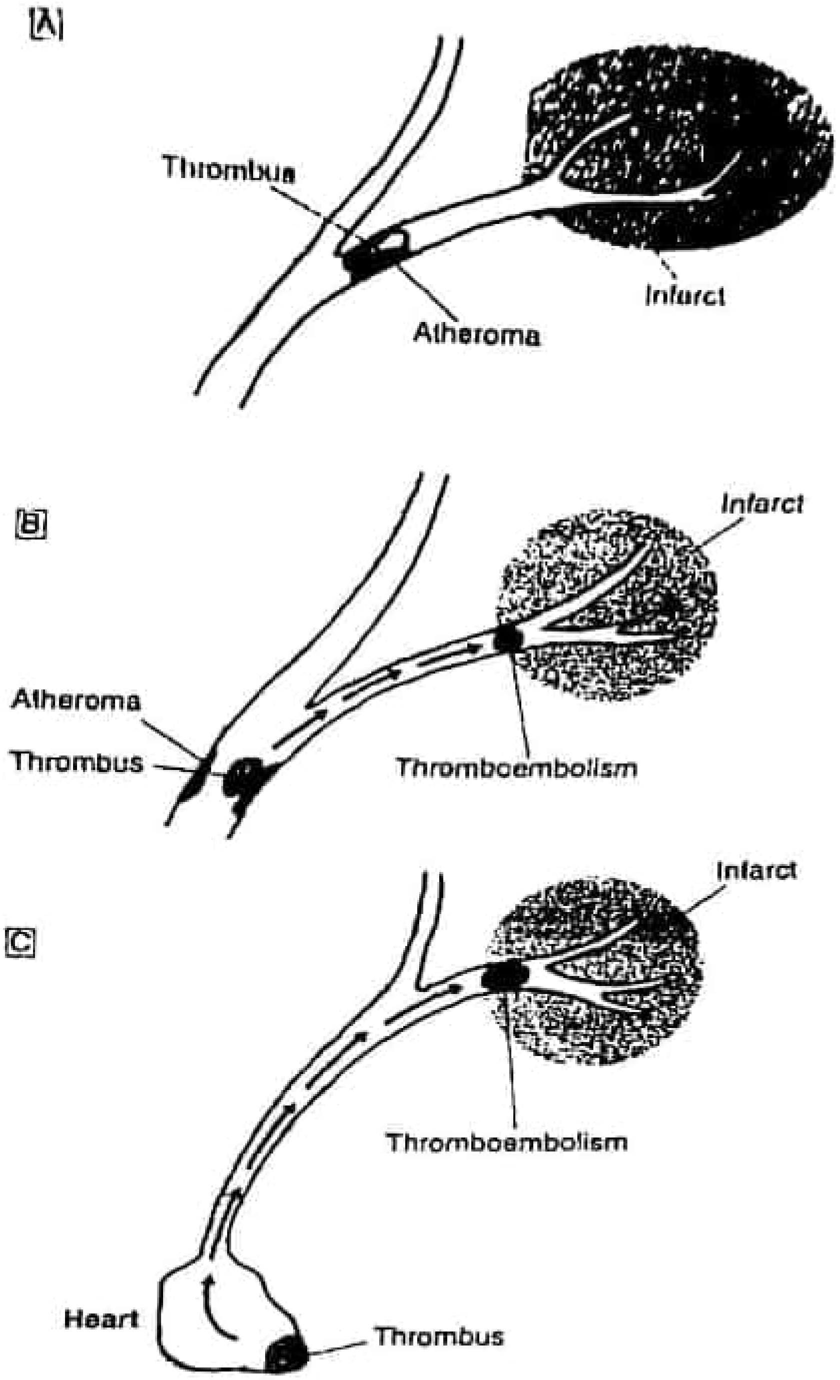


Fig. 10 (A) Thrombosis, (B) Embolism, (C) Thromboembolism

(i) atherosclerosis (ii) arteritis (iii) dissection of arteries (iv) شرائین پر دباؤ ڈالنے والے cerebral mass -

ان اسباب میں atherosclerosis بہت ہی اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل risk factors ہوتے ہیں۔

۱۔ Hypertension ۲۔ Hypercholesterolemia ۳۔ Smoking ۴۔ genetic factors ۵۔ diabetese mellitus ۵۔ obesity ۶۔ old age -

علامات :- internal carotid artery میں thrombosis ہونے پر blindness ipsilateral ہوتی ہے۔ anterior cerebral artery میں تحجّر ہونے پر دوسرے جانب کے پاؤں میں hemiperesis ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ sensory loss، gait ataxia، urine incontinence of کی شکایت ہوتی ہے۔ anterior choroidal artery میں تحجّر ہونے پر hemiperesis ہوتی ہے۔ جسمیں چہرہ، ہاتھ و پاؤں متاثر ہوتے ہیں۔ hemisensory loss بھی ہوتا ہے اور optic tract میں ischemia کی وجہ سے hemianopia بھی ہو سکتا ہے۔ posterior cerebral artery میں تحجّر ہونے پر دونوں جانب مکمل loss of vision ہوتا ہے۔ اس شریان کے proximal حصے میں تحجّر ہونے پر قوت حافظہ میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ basilar artery میں تحجّر ہونے پر brain stem dysfunction ہوتا ہے۔ bulbar muscles میں weakness پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص :- cerebral angiography کے ذریعے thrombosis کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

علاج :- تحجّر کو تحلیل کرنے والی ادویہ یا اسمیں تجویز کرتے ہیں۔ اسکے لیئے چوب زرد (ہلدی) و چھال ارجن جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلاتے ہیں۔ لہسن کے مرکبات مثلاً معجون سیر علوی خان بھی اس مقصد کے لیئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ریاضت سے دماغ کے اندر دوران خون کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ aerobic exercise مثلاً brisk walking تجویز کرتے ہیں۔ ضغط الدم قوی ہونے پر کشنیز خشک و اسرول کا خوردنی استعمال کرتے ہیں۔

جریان خون دماغی

CEREBRAL HAEMORRHAGE

سکتہ (brain stroke) کے 20 فی صدی مریضوں میں سبب جریان خون دماغی (cerebral haemorrhage) ہوتا ہے۔

اسباب :- cerebral haemorrhage دو قسم کا ہو سکتا ہے۔ (Fig. 11 A & B)۔

۱۔ **subarachnoid haemorrhage :-** cerebral haemorrhage کے 50 صدی مریضوں میں سبب subarachnoid haemorrhage ہوتا ہے۔ جو aneurysmic rupture کے نتیجے میں ہوتا ہے یا circle of willis کے

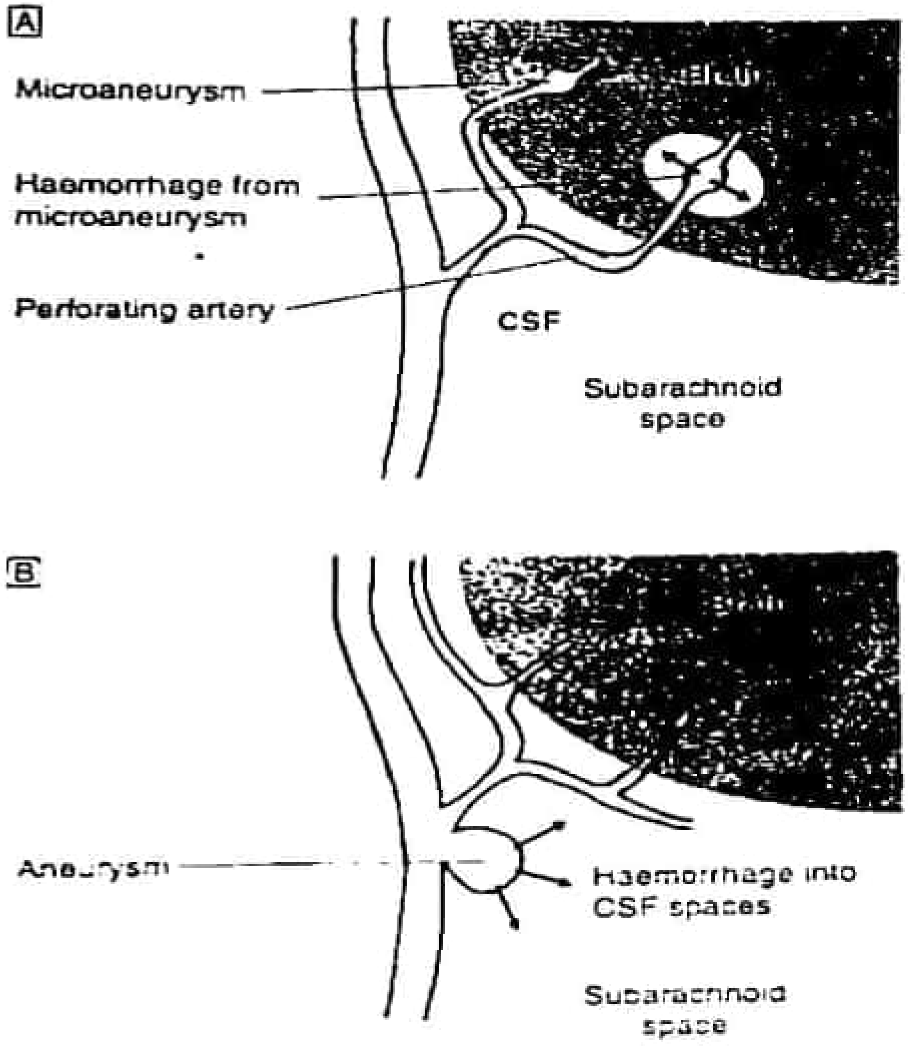


Fig. 11 (A) Intracerebral haemorrhage,

(B) Subarachnoid haemorrhage

مقام پر haemorrhage ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ arteriovenous malformation کے نتیجے میں بھی subarachnoid haemorrhage ہوسکتا ہے۔ atheromatous vesseles کے rupture کرنے سے بھی SAH ہوسکتا ہے۔

۲۔ **intracerebral haemorrhage** :- cerebral haemorrhage کے 50 فی صدی مریضوں میں سبب intracerebral haemorrhage ہوتا ہے۔ جو چھوٹی perforating arteries و arterioles کے rupture ہونے سے ہوتا ہے (hypertension و atherosclerosis کی وجہ سے شرائین کی دیواروں کے کمزور ہونے سے rupture ہوتا ہے۔ intracerebral haemorrhage دماغ کے مندرجہ ذیل تین مقامات پر ہوتا ہے۔

(i)۔ **internal capsule** :- lenticulo-striate arteries کے rupture ہونے سے۔

(ii)۔ **pons** :- basilar artery کی perforating branch سے۔

(iii)۔ **cerebellum** ۔

subarachnoid haemorrhage ہونے پر ثانوی طور پر arterial spasm ہوتا ہے۔ جو cerebral infarction کا سبب ہوتا ہے۔ cerebrum کے اندر haemorrhage ہونے پر coagulated blood کا دماغی انسجہ پر دباؤ پڑتا ہے۔ جو brain damage کا سبب ہوتا ہے۔

علامات :- cerebrum کے اندر white matter میں جریان خون ہونے پر خفیف قسم کا خلل ہوتا ہے۔ مگر cerebellum میں haemorrhage ہونے پر brain stem پر secondary compression ہونے سے حالت مہلک (fatal) ہوسکتی ہے۔

اندرون دماغ جریان خون ہونے پر فالج، خدر، بیہوشی جیسی کیفیات پیدا ہوسکتی ہیں۔

subarachnoid haemorrhage سخت exertion یعنی straining ، sexual intercourse کے دوران BP کے بڑھنے سے ہوتا ہے۔ اسمیں اچانک شدید قسم کا سر درد ہوتا ہے۔ جو occipital region سے radiate کرتا ہے۔ اسکے بعد neck pain و neck stiffness پیدا ہوجاتی ہے۔ بیہوشی پیدا ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات tonic-clonic seizure ہونے لگتے ہیں۔ بعض مریضوں میں haemorrhage پیدا ہونے کے تھوڑی دیر بعد مریض کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعد میں kernig's sign بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ fundoscopy کرنے پر optic disc oedema ہے۔ arterial spasm کی وجہ سے brain infarction بھی ہوجاتا ہے۔ اسلئے focal neurological signs بھی ملتے ہیں۔ شدید حالت میں decerebration کی نشانیاں ملتی ہیں۔ اس حالت میں antigravity muscles مثلاً گردن و trunk کے عضلات اور legs کے extensors muscles میں rigidity پیدا ہوجاتی ہے۔

تحقیقات :- CT scanning سے جریان خون کے location کو معلوم کیا جاسکتا ہے۔

علاج :- سکتہ کے مانند اس کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ مقوی اعصاب ادویہ اس میں تجویز کرتے ہیں۔ اسکے لیئے معجون اذاراقی دے سکتے ہیں۔ حریرہ مغز بادام شیریں بھی مفید ہوسکتا ہے۔ ضغط الدم قوی کی صورت میں کشنیز خشک و اسرول کا سفوف دینا چاہیئے۔

سرسام

MENINGITIS

طبری کے مطابق سرسام فارسی زبان کا لفظ ہے۔ اسکے معنی مرض راس ہے۔ راس کے معنی سر ہوتا ہے۔ شیخ کے مطابق سرسام کے معنی ورم سر کے ہیں۔

سرسام ایک قسم کا ورم ہے۔ جو دماغ کی جھلیوں اور دماغ میں ایک ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ ورم سرد یا گرم ہو سکتا ہے (سمرقندی)۔ درحقیقت اغشیہ دماغ (meninges) کی ورمی کیفیت کو سرسام (meningitis) کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے عفونت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عفونت CSF کے ذریعے تمام subarachnoid space میں پھیل جاتی ہے۔ اسکے علاوہ central canal و brain ventricles میں بھی عفونت ہو جاتی ہے۔ تیز بخار، شدید قسم کا سردرد، قے و گردن میں سختی اس مرض کی مخصوص علامات ونشانیاں ہوتی ہیں۔

اسباب :- اخلاط کے لحاظ سے سرسام کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **فرانیطس** :- دموی خلط سے پیدا ہونے والے سرسام کو فرانیطس کہتے ہیں۔ فرانیطس کے معنی اختلاط عقل و ذہن ہوتا ہے۔ اس کلینیکل کیفیت میں عقل خراب ہو جاتی ہے۔ جسے ماڈرن اصطلاح میں delirium کہتے ہیں۔

۲۔ **فرانیطس خالص** :- صفراوی خلط سے پیدا ہونے والے سرسام کو فرانیطس خالص کہتے ہیں۔ اسمیں مرضی کیفیت نسبتاً شدید ہوتی ہے۔

۳۔ **لیثرغس** :- بلغمی خلط سے پیدا ہونے والے سرسام کو لیثرغس کہتے ہیں۔ لیثرغس کے معنی نسیان ہوتا ہے۔ اس مرض میں نسیان یعنی amnesia ایک علامت ہوتی ہے (سمرقندی)۔ اس مرض کو بعض لوگ مرض النوم (sleeping sickness) بھی کہتے ہیں۔

۴۔ **سرسام سوداوی** :- سمرقندی کے مطابق بعض اوقات سرسام سوداوی خلط کی وجہ سے بھی پیدا ہوتی ہے۔

اجسام خبیثہ (micro-organisms) کے لحاظ سے اسکی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **bacterial meningitis** :- اسے pyogenic meningitis بھی کہتے ہیں۔ کچھ لوگ purulent meningitis بھی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل bacterial infections اسکے ذمے دار ہوتے ہیں۔

(i) Haemophilus *influenzae* (45%) ۔

(ii) Streptococcus *pneumoneae* (18%) ۔

(iii) Neisseria *meningitidis* (14%) ۔

نومولود (neonates) میں عام طور سے *E.coli* کے تعدیہ سے سرسام ہوتا ہے اور adults میں Listeria *monocytogens* سے سرسام ہوتا ہے۔

۲۔ **tubercular meningitis** : Myobacterium *tuberculosis* کے تعدیہ سے سرسام ہو سکتا ہے۔

۳۔ **viral meningitis** :- مندرجہ ذیل viruses کے تعدیہ سے سرسام ہو سکتا ہے۔

(i) Herpese simplex (ii) Varicella zoster (iii) Influenza virus (iv) Flavi virus (v) Japenese encephalitis virus (vi) Coxackie B virus ۔

۴۔ **fungal meningitis** :- مندرجہ ذیل fungus کے تعدیہ سے سرسام ہو سکتا ہے۔

(i) Candida *albicans* ۔

علامات :- سرسام کے نتیجے میں رطوبت دماغی کا دباؤ (CSF pressure) بڑھ جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

(i) شدید قسم کا سردرد (ii) قے (iii) بیہوشی ۔

تعدیہ (infection) کی وجہ سے تیز بخار ہوتا ہے۔ یہ تمام علامات اچانک پیدا ہوتی ہیں۔

cerebral oedema کی وجہ سے دماغی انسجہ میں focal damage ہو سکتا ہے۔ جسکی وجہ سے تشنج و فالج ہو سکتی ہے۔

50 فی صدی میں اور مخصوص طور پر bacterial meningitis میں لزع اغشیہ دماغ (meningial irritations) کی نشانیاں ملتی ہیں۔

(a) **Kernig's sign** :- supine position میں مریض کو رکھتے ہوئے ران (thigh) کو موڑنے (flex) کے بعد knee کو سیدھا (extend) کیا جاتا ہے۔ hamstring muscles میں درد کی وجہ سے knee کو سیدھا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اسے kernig's sign کہتے ہیں۔

(b) **Neck rigidity** :- cervical nerve roots میں irritations کی وجہ سے neck muscles کا tone بڑھ جاتا ہے۔ جس سے اسمیں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔

(فرانیطس میں ہر وقت بخار رہتا ہے۔ دردسر و ہذیان ہوتا ہے۔ زبان کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔ فرانیطس خالص میں بخار تیز ہوتا ہے۔ بیداری ہوتی ہے۔ اختلاط عقل کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ لیثرغس میں مریض نیند و بیداری کے درمیان غنودگی و بیہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ جسے سبات آزقی کہتے ہیں۔ ہر وقت بخار ہوتا ہے۔ جو ہلکا رہتا ہے۔ سستی ہوتی ہے۔ سارے حواس مکدر رہتے ہیں۔ سرسام سوداوی میں خوف کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بیداری ہوتی ہے۔ مریض کی حالت میں ہر چوتھے روز تغیر شدید ہوتا ہے۔ ہلکا بخار ہوتا ہے۔)

تفتیشات :-

CSF examination :- bacterial meningitis میں CSF protein بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ glucose کم ہوتا ہے۔ polymorphoneuclear cells کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ tubercular meningitis میں monocytes و lymphocytes کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ viral meningitis میں glucose کی مقدار کم ہوتی ہے۔

microbiological test :- اجسام خبیثہ کو پتہ (identify) کرنے کے غرض سے culture کیا جاتا ہے۔

علاج :- دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5 گرام، گلونیم 5 گرام، چرائتہ 5 گرام، شاہترہ 5 گرام، برگ تلسی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں صبح شام خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ فرانطس میں شربت تمر ہندی و شربت آلو بخارا پلانے سے راحت ملتی ہے۔ تبرید راس کرنا چاہیئے۔ لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ پلانے سے راحت ملتی ہے۔ سرسام بلغمی میں بلغم کا تنقیہ کرتے ہیں۔ اسکے لیئے حب ایارج دیتے ہیں۔ حب ایارج کے پہلے منضج دیتے ہیں۔ اسکے لیئے گل بنفشہ، مویز منقی، بیخ کاسنی، بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی، تخم خیارین نیم کوفتہ، اسطوخودوس رات میں گرم پانی میں بھگو دیتے ہیں۔ صبح کے وقت اسے استعمال کرتے ہیں۔ سرسام سوداوی میں جوشاندہ افتیمون سے مادّے کا تنقیہ کرتے ہیں۔ رطوبت دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیئے شربت بزوری پلانا مفید ہوتا ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں رطوبت دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیئے mannitol IV دیتے ہیں۔ اسکے لیئے dexamethasone IV بھی دیتے ہیں۔ جرثومی تعدیہ میں IV کے ذریعے antibiotics دیتے ہیں۔ chloramphenicol و ceftriaxone استعمال کر سکتے ہیں۔

حمّی / سرسام دماغی نخاعی

MENINGOCOCCAL MENINGITIS

سرسام کی یہ ایک مخصوص قسم ہے۔ جو Neisseria *meningitidis* کے تعدیہ سے ہوتا ہے۔ یہ اکثر وبائی صورت میں سردیوں میں پھیلتا ہے۔ عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ اسمیں تیز بخار، سردرد، گردن میں سختی، جلد میں سرخ دھبے جیسی علامات ونشانیاں پائی جاتی ہیں۔ اسے حمّی دماغی نخاعی بھی کہتے ہیں۔ عام زبان میں اسے دماغی بخار کہتے ہیں۔

اسباب :- Neisseria *meningitidis* جرثومے اس کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative ہوتے ہیں۔ droplets inhalation سے اس کا تعدیہ پھیلتا ہے۔

ماہیت مرضی :- حلق کی epithelial cells میں ابتدائی طور پہ multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعے خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اس حالت کو تعفن دم (septicemia) کہتے ہیں۔ خون سے arachnoid villi کے ذریعے subarachnoid space میں پہنچ کر سرسام کا سبب بنتے ہیں۔

خون کے اندر immune reactions ہوتے ہیں۔ جسکے نتیجے میں مخصوص کیمیاوی مادّے پیدا ہوتے ہیں۔ جسمیں tumour necrosis factor، interleukin-1 و nitric oxide شامل ہیں۔ TNF کے اثر سے عروق دمویہ کی endothelium میں damage پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے platelets اس مقام پہ چپکنے لگتے ہیں۔ جو intravascular coagulation (DIC) کا سبب ہوتے ہیں۔ اس طرح خون میں platelets کی کمی ہو جاتی ہے۔ thrombocytopoenia کی وجہ سے نزف الدم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جلد میں نزف الدم کی وجہ سے سرخ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس برثومے کے تعدیہ سے دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہو سکتی ہیں۔ (i) تعفن دم (ii) سرسام ۔

علامات :- مرض کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ مرض کے ابتدائی دور میں وجع الحلق و کھانسی کی شکایت ہوتی ہے۔ جسکو علامات منذرہ کہتے ہیں۔ اس مرض میں تیز بخار ہوتا ہے۔ جلد میں haemorrhage petechial پیدا ہو جاتے ہیں۔ اتساع عروق و قلت دم کی وجہ سے shock پیدا ہو جاتا ہے۔ جو coma کا سبب ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں موت بھی ہو سکتی ہے۔ meningial irritation کی نشانیاں مثلاً kernig's sign ، neck rigidity ، brudzinski's sign ملتی ہیں۔ اسکے علاوہ سردرد، قے و بیہوشی کی شکایت ہو سکتی ہے۔

علاج :- دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5 گرام، گلوئیم 5 گرام، چرائتہ 5 گرام، برگ تلسی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں پلانا مفید ہوتا ہے۔ بخار کے لیئے شربت خاکسی پلانا چاہیئے۔ سمیت دم کے لیئے دافع سمیت ادویہ مثلاً زہر مہرہ، درونج عقربی کو عرق گلاب میں پیس کر پلانا چاہیئے۔

cause
C/F
Complications
RX

11

ورم دماغ

ENCEPHALITIS

ورم دماغ سے مراد دماغی انسجہ کی ورمی کیفیت ہوتی ہے۔ جو اکثر viral infection کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ دماغی انسجہ کے ساتھ اکثر اغشیہ دماغ میں بھی ورمی کیفیت پائی جاتی ہے۔

اسباب :- مندرجہ ذیل viruses ورم دماغ کے ذمے دار ہوتے ہیں۔

☆ enteroviruses :- echoviruses، coxackieviruses، polioviruses ۔

☆ herpese simplex virus ۔

☆ mumps virus ۔

☆ influenza virus ۔

☆ japenese encephalitis virus ۔

☆ arboviruses : togaviruses(yellow fever)، bunyaviruses(sandfly fevers) ۔

☆ rabies virus ۔

☆ human immunodeficiency virus ۔

☆ lymphocytic choriomeningitis virus(arenavirus) ۔

ماہیت مرضی :- ورم دماغ کی صورت میں cortex، white matter، basal ganglia، brain stem میں ورمی کیفیت

ہوسکتی ہے۔neurones، glial cells میں inclusion bodies اکثر موجود ہوتی ہیں اور perivascular space میں polymorphonuclear cells کا infiltration پایا جاتا ہے۔اسکے علاوہ neuronal degeneration ، diffuse glial proliferation و cerebral oedema بھی ہوتا ہے۔

علامات :- اس مرض میں اکثر بخار کے ساتھ سر درد اچانک شروع ہوتا ہے۔ہوش وحواس میں کمی ابتداء میں ہی پیدا ہونے لگتی ہے۔جو بہت تیزی کے ساتھ بڑھتی ہے۔ 75 فی صدی میں meningism کی نشانیاں ملتی ہیں۔اسکے علاوہ focal signs مثلاً aphasia، hemiplegia، tetraplegia یا cranial nerve palsies پیدا ہوسکتی ہیں۔صرع و رطوبت دماغی کے دباؤ کا بڑھ جانا جیسی علامات ونشانیاں بھی مل سکتی ہیں۔

علاج :- دافع عفونت ومحلل اورام ادویہ مثلاً افسنتین ،گلو نیم ،چرائتہ ، ریتہ ، چوب زرد کا جوشاندہ پلانا چاہئے۔امتلاء دماغ کو کم کرنے کے لیے شربت بزوری پلانے چاہئے۔ماڈرن میڈیسن میں intracranial pressure کو کم کرنے کے لیے dexamethasone کا استعمال کیا جاتا ہے۔antiviral drug کے طور پر acyclovir استعمال کرتے ہیں۔

سلعات دماغ

BRAIN TUMOURS

cranium کے اندر پائے جانے والے مختلف قسم کے mass کو سلعات دماغ کے نام سے جانتے ہیں۔سلعات دماغ neoplastic یا non neoplastic ہو سکتے ہیں۔neoplastic mass دو قسم کے ہو سکتے ہیں۔(i) ابتدائی (primary) (ii) ثانوی (secondary) ۔ ابتدائی سلعات اسے کہتے ہیں ،جو intracranial structures سے پیدا ہوتے ہیں اور ثانوی سلعات اسے کہتے ہیں ،جو دوسرے آعضاء مثلاً پھیپھڑا، معدہ، جگر، رحم وغیرہ کے سرطانی خلیے کے metastasis سے پیدا ہوتے ہیں۔سلعات دماغ بعض اوقات اندرون دماغ ہوتے ہیں اور بعض اوقات بیرون دماغ ہوتے ہیں۔اندرون دماغ (intracerebral tumours) میں glioma بہت ہی عام ہے۔جو 43 فی صدی مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔glioma عام طور سے بچوں میں ہوتا ہے۔بیرون دماغ (extracerebral tumours) میں meningioma بہت ہی عام ہے۔جو 16 فی صدی مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب :- اندرون دماغ پائے جانے والے سلعات سرطانیہ (neoplastic tumours) مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **astrocytoma** :- astrocytes سے پیدا ہونے والے سلعات کو astrocytoma کہتے ہیں۔اس قسم کے سلعات cerebral hemispheres ،cerebellum و brain stem میں پائے جاتے ہیں۔عام طور سے ملنے والا سلعات ہے۔

۲۔ **oligodendroglioma** :- یہ oligodendroglia سے پیدا ہوتے ہیں۔یہ cerebral hemispheres میں پائے جاتے ہیں۔

۳. **medulloblastoma** :- یہ posterior fossa میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اکثر بچپن میں ہوتا ہے۔

۴. **ependymoma** :- یہ posterior fossa میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بچپن میں ہوتا ہے۔

۵. **microglioma** :- یہ cerebral hemispheres میں پائے جاتے ہیں۔ یہ adulthood میں پایا جاتا ہے۔

بیرون دماغ پائے جانے والے سلعات سرطانیہ کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱. **meningioma** :- یہ duramater میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بہت ہی عام سلعات دماغ ہوتا ہے۔

۲. **neurofibroma** :- cranial nerves کی myelin sheath سے پیدا ہونے والے سلعات کو neurofibroma کہتے ہیں۔ acoustic neuroma اس کی مثال ہے۔

۳. **pituitary adenoma** :- pituitary gland سے پیدا ہونے والے سلعات کو pituitary adenoma کہتے ہیں۔

دماغ میں پائے جانے والے non neoplastic tumours مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

۱. سلعات درنیہ **(tuberculoma)** :- بعض اوقات tubercle bacilli کا تعدیہ دماغ میں بھی ہو جاتا ہے۔ اسکے تعدیہ سے دماغ میں granuloma بن جاتے ہیں۔ جسے سلعات درنیہ کہتے ہیں بھارت میں یہ عام ہے۔

۲. سلعات کیسیہ **(cysts)** :- tapeworm مثلاً Taenia solium و Taenia echinococcus کے infestation سے دماغ میں cysts بن سکتی ہیں۔ جسے سلعات کیسیہ کہتے ہیں۔ Taenia echinococcus کی cyst کو hydatid cyst کہتے ہیں اور Taenia solium کی cyst کو cysticercus کہتے ہیں۔ cyst بننے کو cysticercosis کہتے ہیں۔ دماغ میں اسکے larvae کے developement سے cysts بنتی ہیں۔

۳. سلعات دمویہ **(haematoma)** :- ضربہ وسقطہ راس ہونے پر cranium کے اندر haematoma بن سکتا ہے۔ جسے سلعات دمویہ کہتے ہیں۔

۴. سلعات ورمیہ **(brain abscess)** :- دماغ میں جرثومی تعدیہ سے خراج بن جاتے ہیں۔ جسے سلعات ورمیہ کہتے ہیں۔

۵. سلعات افرنجیہ **(syphilitic granulomatous lesion)** :- آتشک کے تیسرے درجے میں دماغ میں gumma بن جاتے ہیں۔ جسے سلعات افرنجیہ کہتے ہیں۔

علامات :- سلعات دماغ کے دماغی انسجہ پر دو قسم کے اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

(a) مقامی اثرات **(local effects)** :- مقامی اثرات سے مندرجہ ذیل علامات مل سکتی ہیں۔ (i) فالج (ii) تشنج (iii) visual disorders (iv) aphasia ۔

(b) عمومی اثرات **(generalized effects)** :- tumour mass ، decreased CSF outflow و reactive edema کی وجہ سے رطوبت دماغیہ کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جو دماغ پر عمومی اثرات کا ذمے دار ہوتا ہے۔ اس سے مندرجہ ذیل

علامات ملتی ہیں۔

(i) صداع(headache) :- اسمیں generalized headache ہوتا ہے۔کھانسنے،جھکنے،چھینکنے پر درد بڑھتا ہے۔ ...

وقت درد کی شدت بڑھتی ہے۔

(ii) بیہوشی(unconsciousness) :- رطوبت دماغی کے دباؤ کے level پر بیہوشی کا level منحصر ہوتا ہے۔ brain stem tumours میں بیہوشی کی intensity زیادہ ہوتی ہے۔جو اکثر مہلک ہوتی ہے۔

(iii) ضغط الدم قوی(hypertension) :- CSF pressure بڑھنے سے شرائین پر دباؤ پڑتا ہے۔اس سے دماغ میں خون کی supply کم ہو جاتی ہے۔خون کی supply بڑھانے کے لیئے system sympathetic میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔جس سے BP بڑھ جاتا ہے۔جسے CNS ischemic response کہتے ہیں۔

(iv) بطوءِ قلب(bradycardia) :- CNS ischemic response میں BP بڑھنے پر قلب کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔

(v) قے(vomiting) :- CSF pressure بڑھنے سے قے کے مرکز میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔

(vi) papilloedema :- optic disc کی swelling کو papilloedema کہتے ہیں۔ CSF pressure بڑھنے سے central retinal vein پر دباؤ پڑتا ہے۔جس سے retina میں رطوبت کا اجتماع ہونے لگتا ہے۔ایسی حالت میں بینائی میں خلل ہو سکتا ہے۔

تفتیشات :- سر کا CT scan و MRI کرواتے ہیں۔

علاج :- رطوبت دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیئے شربت بزوری پلانا چاہیئے۔اسکے لیئے ماڈرن میڈیسن mannitol و dexamethasone انجکشن کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔اسکا مکمل علاج جراحت ہے۔

خراج دماغ

BRAIN ABSCESS

دماغ کے اندر مختلف قسم کے جرثومے مختلف راستوں سے داخل ہو کر تعدیہ و local suppuration پیدا کر دیتے ہیں۔ suppuration کے چاروں طرف سخت gliosis سے capsule بن جاتا ہے۔جس سے مزمن خراج بن جاتا ہے۔ metastatic spread سے multiple abscesses بن جاتے ہیں۔

اسباب :- مندرجہ ذیل طریقے سے جرثومے دماغ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(i) otitis media و sinusitis کی صورت میں اور penetrating injury کے ذریعے جراثیم براہ راست دماغ میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(ii) bacterial endocarditis ، pulmonary abscess کی صورت میں infective embolism کی صورت میں جراثیم دماغ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جرثوموں کا تعدیہ عام طور سے ہوتا ہے۔

(i) Streptococcus (ii) Staphylococcus (iii) Proteus (iv) Bacteroides -

علامات :- خراج دماغ میں حاد علامات مثلاً بخار، سردرد، meningism ، drowsiness ملتی ہے۔ مگر عام طور سے کچھ عرصے کے بعد سلعات دماغ کی علامات ونشانیاں ملنے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں سلعات دماغ سے تفریق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اسکے مقامی اثرات سے فالج، خدر، تشنج پیدا ہوجاتا ہے اور عمومی اثرات سے صداع، بیہوشی، دوار، قے، ضغط الدم قوی، بطوء قلب جیسی علامات ملتی ہیں۔

علاج :- سلعات دماغ کے جیسے اس کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ دافع عفونت کے طور پر افسنتین، گلوئیم، چرائتہ، شاہترہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں اسکا علاج antibiotics سے کیا جاتا ہے۔

مرض پارکنسن

PARKINSON'S DISEASE

یہ دماغ کا degenerative disorder ہے۔ اسمیں motor dysfunction ہوتا ہے۔ رعشہ (tremor) ، داء الرقص (chorea) و muscular rigidity اسکی مخصوص علامات ہوتی ہیں۔ old age میں یہ مرض عام طور سے ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب unknown ہے۔ genetic factors کا رول ہوسکتا ہے۔ environmental toxin بھی اسکے developement میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ ان ممالک میں یہ مرض عام ہے جہاں پر ایسے کیمیاوی pesticides استعمال ہوتے ہیں، جو methyl-phenyl-tetrahydropyridine(MPTP) سے مماثلت رکھتے ہیں۔

پارکنسن مرض میں دماغ کے اندر مندرجہ ذیل تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ (Fig. 3 A&B)

(i) substantia nigra میں pigmented neurons کی کمی کا ہونا۔ (ii) nigral cells میں hyaline material کا ہونا۔ (iii) substantia nigra میں atrophic changes کا ہونا۔ (iv) locus caeruleus میں neurons کا کم ہوجانا۔ (v) dopamine کی کمی ہونا۔ (vi) dopaminergic neurons کی کمی ہونا۔

طب یونانی کے لحاظ سے اسکے اسباب بلغمی وسوداوی مادے ہوتے ہیں۔ جو دماغی انجہ میں روح نفسانیہ کے transmission میں رکاوٹ پیدا کردیتے ہیں۔

علامات :- یہ مردوں وخواتین میں یکساں طور پر دیکھنے کو ملتا ہے۔ 50 سال کی عمر کے بعد اکثر اس مرض کی ابتداء ہوتی ہے۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ مرض کا incidence بڑھتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

ا۔ رعشہ :- آرام کی حالت میں رعشہ ہوتا ہے۔ایک یا دونوں ہاتھوں میں رعشہ ہوتا ہے۔رعشہ پاؤں، منہ، زبان میں بھی ہو سکتا ہے۔ ریر اکثر رعشہ نہیں ہوتا ہے۔

۲۔ hypokinesis :- یہ کیفیت بتدریج پیدا ہوتی ہے۔حرکات(movements) کو شروع کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔مریض کی چال ویسی ہو جاتی ہے۔ steps چھوٹے ہوتے ہیں۔ run کرنے کی tendency ہوتی ہے۔ جسے festination کہتے ہیں۔ چلنے کے دوران ہاتھوں کی حرکت ویسی ہوتی ہے۔ turn کے دوران balance بگڑ جاتا ہے۔ لکھنے و بٹن بند کرنے جیسے کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔

۳۔ rigidity of muscular tone :- عضلات میں سختی کی وجہ سے flexed posture ہوتا ہے۔ upper limb میں cogwheel rigidity ہوتی ہے اور legs و trunk میں lead pipe rigidity ہوتی ہے۔

اسکے علاوہ پارکنسن مرض میں نفسیاتی علامات مثلاً نسیان و افسردگی بھی ہوتی ہے۔

تشخیص :- کلینیکل بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج :- دماغی انسجہ کے degenerative changes کو کم کرنے کے لیے حریرہ مغز بادام شیریں کا خوردنی استعمال مفید ہوتا ہے۔مسکن ادویہ مثلاً جدوار اور عود صلیب کے مرکبات اسمیں مفید ہوتے ہیں۔اسگندھ اور وج سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ریاضت سے عضلات کی سختی میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ماڈرن میڈیسن میں L-dopa استعمال کی جاتی ہے۔جو دماغ میں dopamine میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

10

مرض الزائمر

ALZHEIMER'S DISEASE

یہ دماغ کا degenerative disorder ہے۔نسیان (dementia) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔عام طور سے old age میں ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب unknown ہے۔ genetic factors کا اہم رول ہو سکتا ہے۔

الزائیمر کے مریضوں کے دماغ میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں پائی جاتی ہیں:- cerebral cortex و hippocampus میں atrophy پائی جاتی ہے۔خوردروئی جانچ سے معلوم پڑتا ہے کہ دماغ کے اس مخصوص حصے میں neurons کی کمی ہوتی ہے۔ neurofibrillary tangles و neuritic plaques بن جاتے ہیں۔کئی قسم کے neurochemical changes بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ acetylcholine و choline acetyltransferase کی کمی ہوتی ہے۔

علامات :- نسیان (dementia) اس مرض کا مخصوص clinical presentation ہوتا ہے۔نسیان اس کلینیکل کیفیت کو کہتے ہیں، جسمیں اندرونی قوت مدرکہ میں خلل ہوتا ہے۔مخصوص طور پر قوت حافظہ کمزور ہو جاتی ہے۔

ابتدائی درجہ میں recent memory میں خلل ہوتا ہے۔ مگر مرض کے progress کرنے پر remote memory میں بھی خلل واقع ہوجاتا ہے۔ اسکے علاوہ دوسرے intellectual functions بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ مرض کے آخری درجہ میں بول و براز بلا ارادہ خارج ہوجایا کرتے ہیں۔ behaviour میں خلل واقع ہوجاتا ہے۔

علاج :- دماغ کے degeneration کو کم کرنے کے لیئے چوب زرد (ہلدی) کا جوشاندہ پلانا چاہیئے۔ حریرہ مغز بادام شیریں کا خوردنی استعمال کرنا چاہیئے۔ دلک و ریاضت سے دماغ کے خلیے میں regeneration کے عمل کو initiate کیا جا سکتا ہے۔ ریاضت میں aerobic exercise مثلاً walking تجویز کرنا چاہیئے۔ اس سے دماغ میں دوران خون بھی بڑھتا ہے۔ غذاء کے طور پر رنگین پھلوں و سبزیوں کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔

ورم آعصاب / ضعف آعصاب / وجع آعصاب

NEUROPATHIES

ان اصطلاحات سے مراد اختلال آعصاب (nerve dysfunction) ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں وجع آعصاب (neuralgia)، خدر (hypoesthesia)، hyperesthesia، paresthesia واسترخاء (flaccid paralysis) جیسی علامات مل سکتی ہیں۔

وجع آعصاب (neuralgia) اس درد کو کہتے ہیں، جو اعصاب کے lesions کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً عصابہ (trigeminal neuralgia) و عرق النساء (sciatica)۔ جو عام طور سے مخصوص اعصاب کے compression کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ ورم اعصاب ایک مرضی کیفیت ہے جبکہ وجع اعصاب ایک علامت ہے۔

اسباب :- اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

۱۔ autoimmune reaction :- کچھ virus کے تعدیہ ہونے کے بعد آعصاب میں autoimmune reactions ہونے لگتے ہیں۔ جو inflammation کا سبب ہوتے ہیں۔ polio virus، herpese virus کے تعدیہ میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

۲۔ اختلال استحالہ (metabolic disorders) :- toxic metabolites سے آعصاب میں خلل پیدا ہوسکتا ہے۔ ذیابیطس شکری (diabetese mellitus)، ضعف کلیہ (renal failure)، ضعف جگر (hepatic failure) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

۳۔ سمی کیمیاوی مادّے (toxic chemicals) :- کچھ ایلوپیتھک ادویہ کے استعمال سے آعصاب میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی ادویہ میں الکوحل، کلورم فینیکول، اِتھام بیوٹال، آئیسونیازیڈ شامل ہیں۔

اسکے علاوہ ماحولیاتی و پیشے ورانہ کیمیاوی مادّے مثلاً arsenic، lead، mercury، thallium سے آعصاب میں خلل پیدا ہوسکتا ہے۔

ج۔ تعدیہ (infection) :- جزام کے جرثومے یعنی Mycobacterium leprae کے تعدیہ سے آعصاب میں granuloma بن جاتے ہیں۔ جو خلل آعصاب کا سبب ہوتے ہیں۔

د۔ نقص تغذیہ :- vitamin B1 کی قلت سے آعصاب میں خلل ہوسکتا ہے۔ مزمن شراب نوشی سے یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

۶۔ دباؤ (compression) :- hemiated disc، carpal tunnel syndrome و tarsal tunnel syndrome میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

۷۔ ضربہ (trauma) :- bone fracture ، intramuscular injection سے یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔

علامات :- ضعف آعصاب (ورم آعصاب) کی صورت میں آعصاب کے حسی (sensory) وحرکی (motor) افعال میں خلل واقع ہوتا ہے۔ حسی علامات میں وجع آعصاب (neuralgia)، paresthesia، hyperesthesia وخدر (hypoesthesia) شامل ہیں۔ حرکی علامات میں استرخاء (flaccid paralysis)، muscular atrophy، decreased muscles tone شامل ہیں۔ اسکے علاوہ autonomic dysfunctions کی علامات بھی مل سکتی ہیں۔ اسمیں postural hypotension، constipation، bradycardia، lack of sweating شامل ہیں۔

علاج :- مقوی آعصاب ادویہ کے روغنوں سے ماؤف عضو کی مالش کرنی چاہئے۔ اسکے لیئے روغن مالکنگنی، روغن بادام شیریں، روغن زیتون استعمال کرسکتے ہیں۔ ریاضت کا بھی اہم رول ہوسکتا ہے۔ اس سے عضلات میں atrophy، contracture جلد پیدا نہیں ہو پاتے ہیں۔ خوردنی طور پر اسگندھ، اسارون، بوزیدان، خولنجان سفوف کی صورت میں استعمال کرسکتے ہیں۔ اذاراقی کے مرکبات بھی اسمیں مفید ہوتے ہیں۔

هزال ظهری

TABESE DORSALIS

اس مرض میں نخاع کے posterior column میں progressive degeneration ہوتا ہے۔

اسباب :- آتشک اس مرض کا اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ موروثی طور پر بھی ہوتا ہے۔ آتشک کے تیسرے درجے میں یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات :- زیادہ تر مریضوں میں sensory roots کے partial damage ہونے سے lacinating pain ہوتا ہے۔ جو عام طور سے پاؤں میں ہوتا ہے۔ صدر، چہرہ و ہاتھ میں بھی درد ہوسکتا ہے۔ dorsal column میں damage کی وجہ سے position sensation میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ loss of proprioception کی وجہ سے sensory ataxia کی شکایت پائی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں Rhomberg's sign مثبت ملتی ہے۔ یعنی دونوں پاؤں کو ملا کر اور آنکھیں بند کر کھڑے ہونے پر لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ sensory ataxia کی وجہ سے gait بھی abnormal ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ cotton wool پر چل رہا ہے۔ چلنے کے دوران آنکھیں فرش پر جمی رہتی ہیں۔ چلنے کے دوران پاؤں اٹھا کر زور کے ساتھ زمین پر پٹکتا ہے۔ جسے space

walking کہتے ہیں۔

اسکے علاوہ مثانہ کی حس بھی کم ہو جاتی ہے۔مثانہ کے بھرنے کا احساس مریض کو نہیں ہوتا ہے۔اور اسطرح overflow incontinence ہو جاتا ہے۔دونوں طرف "Argyll Robertson's pupil" ملتی ہے۔pupillary reflex ملتا ہے مگر accommodation reflex نہیں ملتا ہے۔یعنی قریب و دور کی چیزوں کو دیکھنے پر pupillary size میں تبدیلیاں نہیں ہوتی ہیں۔

علاج :- مقوی آعصاب روغنیات مثلاً روغن زیتون سے ماؤف عضو کی مالش کرتے ہیں۔اسکے لیئے ایک مخصوص ریاضت کی جاتی ہے۔ جسے Frenkle's exercise کہتے ہیں۔اس سے kinesthetic sense میں فائدہ ملتا ہے۔مقوی آعصاب ادویہ مثلاً اسگندھ سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

عارضہ عضلات

MYOPATHIES

skeletal muscles کے امراض کو myopathies کہتے ہیں۔اس مرض میں نظام عصبیہ (nervous system) متاثر نہیں ہوتا ہے۔اسباب کے اعتبار سے اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ **Muscular dystrophy** :- "dystrophin" protein کی کمی سے ہونے والی myopathy کو muscular dystrophy کہتے ہیں۔اسے hereditory myopathies بھی کہتے ہیں۔

۲۔ **Endocrine myopathy** :- اختلال غدد لا قناتی مثلاً hypothyroidism، hyperthyroidism، hypoparathyroidism، hyperparathyroidism، adrenal disorders و pituitary disorders کے نتیجے میں myopathy ہو سکتی ہے۔

۳۔ **Metabolic myopathy** :- diabetese mellitus، respiratory failure، cardiac failure، hepatic failure، renal failure کی حالت میں myopathy ہو سکتی ہے۔

۴۔ **Toxic myopathy** :- الکوحل سے myopathy ہو سکتی ہے۔جسے toxic myopathy کہتے ہیں۔

۵۔ **Congenital myopathy** :- یہ مرض rare ہوتا ہے۔

۶۔ **Myopathy due to muscle energy metabolism** :- glucose storage disorders و lactate dehydrogenase deficiency کی صورت میں myopathy ہو سکتی ہے۔

MUSCULAR DYSTROPHY

اسے hereditory myopathy بھی کہتے ہیں۔ یہ progressive مرض ہوتا ہے۔ اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

(a) Duchenne Muscular Dystrophy (b) Becker Muscular Dystrophy

(b) Dystrophia myotonica

DUCHENNE MUSCULAR DYSTROPHY

یہ x-linked recessive disorder ہے۔ اسے pseudohypertrophic muscular dystrophy بھی کہتے ہیں۔ ایک لاکھ male children میں 30 میں مرض ہوتا ہے۔ سب سے پہلے اس مرض کو ایک French neurologist نے بیان کیا تھا۔ اس لیئے اسکے نام پر اسے Duchenne muscular dystrophy کہتے ہیں۔ یہ مرض dystrophin gene کے mutation سے ہوتا ہے۔ dystrophin gene کے mutation سے عضلات میں dystrophin protein کی کمی ہو جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے sarcolemma کمزور ہو کر ٹوٹ جایا کرتی ہے۔ ECF سے خلیے کے اندر Ca ions کا influx ہونے لگتا ہے۔ sarcolemma کی اندرونی سطح میں dystrophin protein پائی جاتی ہے۔

علامات :- at birth مرض ہوتا ہے۔ مگر 3 سے 5 سال کی عمر میں ظاہر ہوتا ہے۔ لڑکے متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں میں دوڑنا، کودنا مشکل ہوتا ہے۔ فرش سے اٹھنے کے لیئے ہاتھوں کی مدد لینی پڑتی ہے۔ جسے "gowers maneuver" کہتے ہیں۔ young children میں calf muscles میں سختی و enlargement ہوتا ہے۔ جسے true muscle hypertrophy کہتے ہیں۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد fat و connective tissues پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے pseudohypertrophy کہتے ہیں۔ اس مرض میں عضلات میں progressive weakness ہوتی ہے۔ lower limbs کی proximal muscles عام طور سے متاثر ہوتی ہیں۔ cranial muscles، sternomastoid و external anal sphincter میں weakness نہیں پائی جاتی ہے۔ 8 سے 10 سال کی عمر میں prolonged sitting کی وجہ سے مفاصل میں contracture پیدا ہو جاتے ہیں۔ knee، elbow و wrist میں contracture عام طور سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ paraspinal muscles میں weakness کی وجہ سے kyphoscoliosis پیدا ہو جاتی ہے۔ diaphragm متاثر نہیں ہوتے ہیں۔

BECKER MUSCULAR DYSTROPHY

duchenne muscular dystrophy کی یہ خفیف (mild) صورت ہوتی ہے۔ دونوں امراض کا تعلق same gene سے ہوتا ہے۔ اسکا incidence rate بھی کم ہوتا ہے۔ متاثرہ عضلات کا pattern بھی duchenne dystrophy کے جیسا ہوتا ہے۔ ایسے مریض 40-50 سال تک زندہ رہتے ہیں۔ حمق (mental retardation) و cardiomyopathy ہو جاتی

-۴

MYASTHENIA GRAVIS

یہ ایسی مرضی کیفیت ہے،جسمیں striated muscles کے repeated contraction کو برقرار رکھنے میں مریض قاصر رہتا ہے۔بار بار عضلات کے منقبض ہونے سے جلد تکان (fatigue) پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب :- neuromuscular junction پر مرضی کیفیت پائی جاتی ہے۔عضلات میں nicotinic receptors میں کمی پائی جاتی ہے۔autoimmune reaction کی وجہ سے receptors میں damage ہوتا ہے۔

علامات :- 15 سے 50 سال کی عمر میں مرض اکثر ظاہر ہوتا ہے۔مردوں کی بہ نسبت خواتین میں مرض زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔غیر طبعی تکان اس مرض کی مخصوص علامت ہوتی ہے۔دن کے آخر میں علامت شدید ہو جاتی ہے۔یا شدید قسم کی ریاضت سے بھی تکان زیادہ محسوس ہوتی ہے۔بار بار ptosis یا diplopia کا ہونا اسکی پہلی علامت ہوتی ہے۔مگر chewing، swallowing، speaking اور moving the limbs میں بھی weakness پائی جاتی ہے۔shoulder muscles بھی کمزور ہو جاتی ہے۔اس سے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا مشکل ہوتا ہے۔respiratory muscles بھی کمزور ہو جاتی ہے۔cough reflex کے کمزور ہو جانے سے lungs سے foreign bodies کی صفائی نہیں ہو پاتی ہے۔

علاج :- anticholinesterase drug مثلاً pyridostigmine اس مرض میں استعمال کرتے ہیں۔اس سے acetylcholine کا اثر بڑھ جاتا ہے۔

تصلّب متعدّد

MULTIPLE SCLEROSIS

یہ myelin sheath کا مرض ہے۔جسمیں demyelination ہوتا ہے۔

اسباب :- اس مرض کا سبب unknown ہے۔genetic factors کا رول ہو سکتا ہے۔اسے multifactorial genetic disorders میں شمار کرتے ہیں۔immunological factors اور environmental factors بھی اہم ہوتے ہیں۔

plaque اس مرض کا lesion ہوتا ہے۔جسمیں demyelination ہوتا ہے۔مزمن صورت اختیار کرنے پر gliosis پیدا ہو جاتی ہے۔scar بن جاتے ہیں۔عام طور سے periventricular region، optic nerves، نخاع کے subpial regions میں pathology پائی جاتی ہے۔

علامات :- optic nerves، brain stem، cerebellum، spinal cord کے افعال میں خلل ہوتا ہے۔عصبی خلل میں

relapse اور remission ہوتا ہے۔ کسی بھی عمر میں مرض ہو سکتا ہے۔ مگر puberty اور 60 سال کی عمر کے بعد یہ مرض کم دیکھنے کو ملتا ہے۔
upper motor neuron signs ، optic atrophy ، nystagmus ، dysarthria ، ataxia کی مخصوص نشانیاں ہوتی ہیں۔

علاج :- اس مرض کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں corticosteroids دیئے جاتے ہیں۔

انبوبہ نخاعیہ

SYRINGOMYELIA

نخاع کے مرکز کے قریب رطوبت سے بھری ہوئی cavities بن جاتی ہیں۔ جنکا central canal سے communication ہو جاتا ہے۔ ان cavities کے بڑھنے سے spinothalamic neurones اور anterior horn cells میں damage ہو جاتا ہے۔ glial cells سے یہ cavities ملفوف ہوتی ہیں۔

اسباب :- fourth ventricle کے exit foramina کا بند ہونا، اسکا اہم سبب ہوتا ہے۔ اسکی وجہ سے رطوبت دماغیہ subarachnoid space میں flow نہیں کر پاتی ہے۔ رطوبت دماغیہ کا دباؤ ventricular system میں بڑھ جاتا ہے۔ اسطرح central canal میں رطوبت دماغیہ کا flow ہونے لگتا ہے۔ زیادہ تر مریضوں میں رطوبت دماغیہ کے flow میں سدے کی وجہ cerebellar tonsils کی foramen magnum کے ذریعے herniation ہوتا ہے۔ congenital ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں hydrocephalus بھی ہوتا ہے۔ 4th ventricle کے بڑھ جانے سے brain stem بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ جسے syringobulbia کہتے ہیں۔

علامات :- اس میں مرضی کیفیت کی ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ 3rd اور 4th decade میں عام طور سے مرض ہوتا ہے۔ neck اور shoulder میں درد ہوتا ہے۔ upper limbs میں sensory loss بھی ہو سکتا ہے۔ dissociated sensory loss اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔ pain اور temperature کی حس میں کمی ہوتی ہے۔ مگر دوسری حس میں کمی نہیں ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں میں painless burns اور ulcers اور dearranged joints یعنی charcot joints پیدا ہو جاتے ہیں۔ upper limbs میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ہاتھوں کے چھوٹے عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔ مرض کے progress ہونے پر پاؤں میں upper motor neurones کی نشانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ نخاع میں اوپر کی طرف پھیلاؤ ہونے پر lower brain stem متاثر ہو سکتا ہے۔ جسکے نتیجے میں Horner's syndrome ، nystagmus ، palatal palsy اور dysarthria کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج :- جراحت اسکا علاج ہے۔

(PSYCHIATRY) نفسیات

نفسیاتی امراض کی تعریف

DEFINITION OF PSYCHIATRIC DISORDERS

۱ نفسیاتی امراض ان امراض کو کہتے ہیں، جسمیں cognition یا conation یا affect میں خلل پایا جاتا ہے یا ان تینوں کے درمیان عدم توازن ہوتا ہے۔

نفسیاتی امراض کی علامات

SYMPTOMS OF MENTAL DISEASES

نفسیاتی امراض میں ملنے والی علامات کو تین گروپ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ cognitive Symptoms ۲۔ affective Symptoms ۳۔ conative Symptoms

COGNITIVE SYMPTOMS : ۔اسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ **Symptoms of Sensation** : ۔مندرجہ ذیل قسم کے خلل مل سکتے ہیں۔

(i) anesthesia (ii) hypoesthesia (iii) hyperesthesia (iv) paresthesia (v) anosmia (vi) parosmia (vii) paracusia

۲۔ **Symptoms of Perception** : ۔ اسمیں مختلف قسم کے hallucinations شامل ہیں۔یہ بینائی، شامہ، سامعہ، ذائقہ ولمس سے متعلق ہو سکتے ہیں۔سائکوسس میں یہ عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے اور مخصوص طور پر شیزوفرینیا میں ہوتا ہے۔

۳۔ **Symptoms of Attention** : ۔مندرجہ ذیل علامات مل سکتی ہیں۔

(i) کسی شخص کی طرف یا کسی چیز کی طرف مریض کا توجہ کم یا زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ **Symptoms of association** : ۔ association وہ عمل ہے جو sensation، perception کے ذریعے حاصل تجربات کا formation کرتا ہے اور انکا ربط قوت حافظہ سے جوڑتا ہے۔association میں خلل کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

(i) Death of Ideas : ۔ اسمیں thought association کی کمی پائی جاتی ہے۔ (ii) Blocking : ۔ اسمیں association کے تسلسل میں رکاوٹ پائی جاتی ہے۔ (iii) Retardation : ۔ اسمیں association کی رفتار دھیمی پڑ جاتی ہے۔ (iv) Flight of Ideas : ۔ اسمیں مریض کی سوچ کی رفتار بولنے کی رفتار سے کافی تیز ہوتی ہے۔ (v) Wordhase : ۔ اسمیں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تال میل نہیں ہوتا ہے۔ (vi) Neologism : ۔ اسمیں مریض ایسے نئے الفاظ بنا لیتا ہے، جو عام طور سے لغت میں نہیں ہوتے ہیں۔ (vii) Perseveration: ۔ ایک ہی لفظ کا بار بار دہرانا ۔ (viii) Fixed Ideas : ۔ Ideas میں استقلال پایا جاتا ہے۔ (ix) Inconsequentiality : ۔ چھوٹی و معمولی باتوں کی بڑھا چڑھا کر تشریح کرنا۔

۵۔ Symptoms Memory : ۔ قوت حافظہ کا کمزور ہونا۔ برے واقعات کا بار بار یاد آنا۔

۶۔ Symptoms of Thinking : ۔ اسکے دو symptoms ہوتے ہیں۔

(i) Obsession : ۔ اسمیں مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ اسکے سوچنے کا عمل خراب ہے۔ مریض اس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرتا ہے مگر کامیابی نہیں ملتی ہے۔ اسکا تعلق phobia و compulsion سے ہوتا ہے۔ مثلاً مریض کے ہاتھ صاف ہونے کے باوجود بھی ہاتھوں کو بار بار دھوتا ہے۔ ہاتھ ہمیشہ گندے محسوس ہوتے ہیں۔ (ii) Delusion : ۔ اسکا معنی ہوتا ہے جھوٹا یقین (false believe) ۔

AFFECTIVE SYMPTOMS

اس میں feeling، emotion و mood سے متعلق علامات ہوتی ہیں۔

۱۔ **Symptoms of feeling** : ۔ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

(i) Apathy : ۔ اس میں مریض اُداسین رہتا ہے۔ کسی تحریک سے متحرک نہیں ہوتا ہے۔ (ii) Hyperpathy : ۔ اسمیں feeling کا زیادہ احساس ہوتا ہے۔ (iii) Parapathy : ۔ اس میں مریض کو خوشی کے ماحول میں دُکھ کا احساس ہوتا ہے اور دُکھ کے ماحول میں خوشی کا احساس ہوتا ہے۔

۲۔ **Symptoms of Emotions** : ۔ اس سے متعلق symptoms مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) Anxiety : ۔ اس کا مریض نامعلوم وجہ سے متفکر رہتا ہے۔ نیوروسس میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔ (ii) Phobia : ۔ اس میں مریض ایسے حالات سے خوف زدہ رہتا ہے، جو حقیقت میں خوف کی وجہ نہیں ہوتے ہیں۔ کئی قسم کا phobia ہوسکتا ہے۔ مثلاً اونچی جگہ کا خوف (acrophobia)، کھلی جگہ کا خوف (agoraphobia)، بند جگہ کا خوف (claustrophobia)، اندھیرے کا خوف (nyctophobia) و موت کا خوف (thenatophobia)۔ (iii) Symptoms of Love and Hate: ۔ اس سے متعلق مندرجہ ذیل symptoms ملتے ہیں۔ (a) sexual perseveration (b) frigidity (c) satyriasis (d) nymphomania (e) narcissism (f) homosexuality ۔

۳۔ **Symptoms of mood** : ۔ اس میں elation و depression مل سکتا ہے۔ elation میں زیادتی ہونے کو euphoria کہتے ہیں۔

CONATIVE SYMPTOMS

• اسکے تحت behavior ، habits ، volunatry actions ، reflexes اور muscular activities شامل ہیں۔

۱۔ **Symptoms of muscular activities** : ۔ اس میں مندرجہ ذیل symptoms ملتے ہیں۔

(i) muscular atrophy (ii) paralysis (iii) hypertonicity of muscles (iv) tremor (v) spasm (vi) tics ۔

۲۔ **Symptoms of Reflexes** : ۔ مختلف قسم کے reflexes بڑھ جاتے ہیں یا کم ہو جاتے ہیں۔

۳۔ **Symptoms of voluntary actions** : ۔ اس کے تحت مندرجہ ذیل symptoms ملتے ہیں۔

(i) abulia (ii) hyperbulia (iii) catalepsy مثلاً wax like catalepsy اور rigid catalepsy ۔

۴۔ **Symptoms of Habits** : ۔ اس میں اٹھنے، بیٹھنے و چلنے کی عادت متاثر ہوتی ہے۔ Languages سے متعلق habits بھی متاثر ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل symptoms مل سکتے ہیں۔

(i) motor aphasia (ii) agraphia (iii) aphonia (iv) writting tremors ۔

۵۔ **Symptoms of Total behavior** : ۔ مندرجہ ذیل behaviors مل سکتے ہیں۔

(i) alcoholism (ii) drug addiction (iv) sexual perseveration ۔

نفسیاتی امراض کی تقسیم

CLASSIFICATION OF PSYCHIATRIC DISORDERS

موجودہ دور میں رائج نفسیاتی امراض کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

ICD-10 (1992) (1)

یہ " International classification of diseases, injuries and causes of death - xth revision,1992 " کا مختصر نام ہے۔ یہ WHO کی ترتیب دی گئی تقسیم ہے۔ اسکے chapter-F میں نفسیاتی امراض کا ذکر ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل versions ہیں۔

(i) Clinical descriptions and diagnostic guidelines (CDDG) ۔

(ii) Diagnostic criteria for research (DCR) ۔

(iii) Multiaxial classification version (iv) Primary care version ۔

DSM-IV (2)

جو "Diagnostic and statistical manual of mental disorders iv edition,1994" کا مختصر نام ہے۔ یہ اے پی اے کی ترتیب دی ہوئی تقسیم ہے۔

دونوں classifications میں ICD-10 کا classification زیادہ مقبول ہے۔

نفسیاتی امراض کی تشخیص

DIAGNOSIS OF PSYCHIATRIC DISORDERS

نفسیاتی امراض کی تشخیص کی ٹیکنیک صرف نفسیات کے طبیب کے لیئے ہی اہمیت نہیں رکھتی بلکہ معالجات کے طبیب کے لیئے بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہے۔ کیونکہ معالجات کے طبیب کے پاس آنے والے زیادہ تر مریضوں میں نفسیاتی خلل بھی ہوتا ہے۔

انٹرویو ٹیکنیک

نفسیات میں انٹرویو ٹیکنیک کی زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ انٹرویو ٹیکنیک سے متعلق اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ نفسیاتی امراض کی تشخیص کے لیئے انٹرویو کے دوران ہی مریض کا معائنہ کرنا چاہیئے۔ بات چیت میں پائے جانے والے خلل کو observe کرنا چاہیئے۔ مگر انٹرویو و معائنہ کو الگ الگ record کرنا چاہیئے۔ ۲۔ جہاں تک ممکن ہو مریض کے زبان میں ہی history کو ریکارڈ کرنی چاہیئے۔ ۳۔ ایک مکمل انٹرویو کے لیئے اکثر کئی session کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۴۔ انٹرویو کے دوران مریض کے ساتھ اچھے برتاؤ کرنے چاہیئے۔

IDENTIFICATION OF DATA

انٹرویو کے پہلے مندرجہ ذیل identification data ریکارڈ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

name, age, sex, marital status, education, occupation, income, residential address, office address, religion, socio-economic background.

INFORMANTS

بعض اوقات مریض کے ذریعے مہیا کرائی گئی history نامکمل ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں مریض کے رشتے داروں و دوستوں سے history لی جاتی ہے۔ یہ informants کہلاتے ہیں۔

CHIEF COMPLAINTS

مریض و informants دونوں کے ذریعے مہیا کرائی گئی شکایات کو الگ الگ ریکارڈ کرنا چاہیئے۔ اسکی مدت کو بھی ریکارڈ کرنا چاہیئے۔

HISTORY OF PRESENT ILLNESS

مریض کے بالکل صحت مند ہونے کے وقت کو نوٹ کرنا چاہیئے۔ present illness کی ابتداء کے وقت کو بھی نوٹ کرنا

chief complaints کو expand کرنا چاہیئے۔

PAST PSYCHIATRIC AND MEDICAL HISTORY

ماضی میں اسی قسم کے ہونے والے نفسیاتی خلل یا دوسرے ذہنی خلل کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہیئے۔ شراب نوشی، نشیلی ادویات کے استعمال کے بارے میں جانکاری کرنی چاہیئے۔ اسی طرح شدید قسم کے آعصابی امراض، جراحت، ضربہ وسقطہ راس، تشنج، بے ہوشی، ذیابیطس شکری، ضغط الدم قوی، امراض شرائین اکلیلی و آتشک کی سابقہ روداد کی جانکاری حاصل کرنی چاہیئے۔

TREATMENT HISTORY

مریض کو دیئے گئے علاج کے بارے میں جانکاری لینی چاہیئے۔

FAMILY HISTORY

کنبہ میں موجود نفسیاتی امراض کے متعلق، کنبہ میں موجود شراب نوشی، نشیلی دواؤں کا عادی ہونا و خودکشی کے بارے میں جانکاری لینی چاہیئے۔ اسکے علاوہ کنبہ کی مالی حالت کے بارے معلومات کریں۔

PERSONAL HISTORY

مندرجہ ذیل personal history ریکارڈ کرنی چاہیئے۔

۱۔Perinatal history

حمل کے دوران اور خاص طور سے حمل کے پہلے تین مہینے کے دوران ہونے والے امراض، علاج، ادویہ، شراب نوشی، شکم میں چوٹ کا لگنے کے بارے میں معلومات کریں۔ prematurity ، birth defects ، birth cry طبعی و غیر طبعی delivery اور wanted و unwanted child کے بارے میں معلومات کریں۔

۲۔Childhood hisory

بچپن کے آعصابی خلل مثلاً خوف، انگوٹھا چوسنا، رات میں نیند کی حالت میں ڈرنا، بستر پر پیشاب کرنے کے بارے میں معلومات کریں۔

۳۔Educational history

تعلیم شروع کرنے کی و ختم کرنے کی عمر کے بارے میں جانکاری لینی چاہیئے۔ استاذ کے ساتھ مریض کے کیسے رشتے رہے ہیں۔ مریض کتنی تعلیم حاصل کی ہے۔

۴۔Play history

کھیلوں کے دوران مریض کا اسکے ساتھیوں کے ساتھ کیسے رشتے رہے ہیں۔ کس عمر تک کون سے کھیل میں حصہ لیا ہے۔

۵۔Sexual and Marital history

طبعی و غیر طبعی جنسی تعلقات، مشت زنی، مخلوط جنسی تعلقات کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ شادی کی مدت، شادی کے طریقے، تعداد ازدواج، طلاق، ہمبستری کی تعداد و sexual satisfaction کے بارے میں معلومات کریں۔

PHYSICAL EXAMINATION :- تفصیل سے عام جسمانی معائنہ کرنا چاہیئے۔

MENTAL STATUS EXAMINATION

(i) General appearance and behaviour (ii) Speech (iii) Mood and affect

(iv) Thought (v) Perception (vi) Cognition (Higher mental function) :-

(a) Consciousness (b) Orientation (c) attention (d) Concentration (e) Memory

(f) intelligence (g) Insight (h) Judgment -

GENERAL APPEARANCE AND BEHAVIOUR

مریض کی جسامت ،اونچائی ،وزن نوٹ کریں۔مریض کی جسمانی صحت ،مریض کے ڈریس ،مریض کی صاف صفائی کے بارے میں ،چہرے کے expression سے mood کے بارے میں جانکاری ملتی ہے۔مریض کے gait،posture کا معائنہ کریں۔مریض کے کھڑے ہونے ،بیٹھنے ،چلنے و لیٹنے کے طریقے کے بارے میں معلومات کریں۔مریض کی جسمانی حرکات کم یا زیادہ ہے۔غیر ارادی حرکات تو موجود نہیں ہیں۔تشنج کاذب تو نہیں ہے۔مریض کے behaviour hallucinatory کا بھی معائنہ کرنا چاہیئے۔مثلاً بنا کسی وجہ مسکرانا ،چلانا ،خود سے باتیں کرنا۔

Speech

مریض کے speech کے بارے میں تفصیل سے معائنہ کرنا چاہیئے۔speech موجود ہے یا نہیں۔speech دھیمی یا تیز ہے۔speech کے دوران مریض زیادہ زور دیتا ہے یا کم۔speech کا volume کم ہے یا زیادہ۔speech کا rhythm و flow کا بھی معائنہ کرنا چاہیئے۔رک رک کر باتیں کرتا ہے یا speech smooth ہے۔باتیں کرتے وقت topic تبدیل کرتا یا نہیں۔topic بدلنے کو flight of ideas کہتے ہیں۔

Mood and affect

مریض کے mood میں elation، exaltation، euphoria و ectasy مل سکتی ہے۔یہ کیفیت مانیا میں ملتی ہے۔anxiety و depression میں مریض متفکر و بے چین ہوتا ہے۔depression میں غم و غصہ کی حالت رہتی ہے۔مریض چڑچڑا رہتا ہے۔schizophrenia میں مریض restricted و labile رہتا ہے۔depression و schizophrenia میں anhedonia کی شکایت رہتی ہے۔

Thought

speech کے مواد سے مریض کے thought کو پہچان سکتے ہیں۔مندرجہ ذیل امور کا معائنہ کرنا چاہیئے۔

(1) Stream of thought (2) Content of thought (3) Abstract of thought -

Perception

مندرجہ ذیل امور کا معائنہ کرنا چاہیئے۔

(1) Hallucination

(2) Illusions and misintepretations

(3) Depersonalization and Derealization

Cognition or Neuropsychiatric Assessment

mental status examination کا ایک حصہ ہے۔مندرجہ ذیل examinations کرانے چاہیئے۔

(i) Consciousness (ii) Orientation (iii) Attention (iv) Memory (v) Concentration

(vi) intelligence (vii) Insight (viii) Judgment ۔

INVESTIGATIONS

detailed history اور examinations کے بعد مندرجہ ذیل examinations کراتے ہیں۔

Laboratory Tests

Hemogram, Urine examination, Electrocardiogram, Liver function test, Renal function test, Electroencephalogram, CT Scan of the brain.

Diagnostic standarised interviews

Psychological test; Test of intelligence ; Neuropsychological test ; Family interviews ۔ Objective test of personality

==

مالنخولیا

MELANCHOLIA

مالنخولیا وہ مرض ہے جسمیں مریض کا گمان واسکی فکر (Thought) فاسد ہوجاتی ہے اور اسمیں خوف پیدا ہوجاتا ہے (سمرقندی)۔

یہ group of disorders ہے۔اس گروپ میں ایسے تمام نفسیاتی امراض شامل ہیں جسمیں Thought disorders یعنی delusions ملتے ہیں۔ thought disorders والے نفسیاتی امراض کو psychotic disorders کہتے ہیں۔

مالنخولیا کے معنی خلط سودا کے ہوتے ہیں اور یوحنا ابن سرافیون کے مطابق مالنخولیا کے معنی خوف کے ہوتے ہیں۔اس مرض میں سبب چونکہ سودا ہوتا ہے۔اسی طرح خوف اس مرض کی مخصوص علامت ہوتی ہے۔اس وجہ سے اس مرض کا نام مالنخولیا رکھا گیا ہے۔

اسباب : ۔ یہ سوداوی مرض ہوتا ہے۔سودا و اسکے بخارات کے جسم و دماغ میں غالب (جمع) ہوجانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔یہ مرض ایسے

غیر طبعی سودا کے غالب ہونے سے پیدا ہوتا ہے، جو دموی یا صفراوی یا بلغمی یا سوداوی خلط کے احتراق سے پیدا ہوتی ہے۔مندرجہ ذیل امراض میں اس قسم کی غیر طبعی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔اس طرح انھیں مالنخولیا کے اقسام میں شمار کیا جاتا ہے۔

۱۔شیزوفرینیا(schizophrenia) ۲۔ جنون (mania) ۳۔افسردگی(depression) ۴۔ہذیان(delirium)

۵۔نسیان(dementia) ۶۔قطرب ۷۔حبارا ۸۔مالنخولیا مراقی ۔

علامات : ۔مالنخولیا کے تمام اقسام میں thought disorders مثلاً مختلف قسم کے delusions ملتے ہیں۔مریض خود کو بہت بڑا آدمی سمجھتا ہے۔بعض اوقات خود کو گنہگار سمجھتا ہے۔بعض اوقات مریض کو یہ جھوٹا یقین ہو جاتا ہے کہ اسکے رشتے دار اسکے دشمن ہو گئے ہیں۔ایسے مریضوں میں perception disorders بھی ہو جاتے ہیں۔مریض کو مختلف لوگوں کی آوازیں سنائی پڑنے کا وہم ہو جاتا ہے۔جسے auditory hallucinations کہتے ہیں۔

سودائے دموی مالنخولیا یعنی دموی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے مالنخولیا میں بے عقلی کے ساتھ ہنسی و خوشی ہوتی ہے۔emotional instability پائی جاتی ہے۔نسیان میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

سودائے صفراوی مالنخولیا میں حرکات(psychomotor activities) بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔excitement و agitation ہوتا ہے۔ہیجان، غصہ، بدخلقی ہوتی ہے۔جنون(mania)، ہذیان (delirium) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

سودائے بلغمی مالنخولیا میں حرکات(psychomotor activities) کم ہوتی ہیں۔اُداسی(apathy)، خاموشی ہوتی ہے۔بات چیت مریض کم کرتا ہے۔مریض کی نظر ہمیشہ ایک چیز پر جمی ہوئی ہوتی ہے۔خودکشی کا رجحان رہتا ہے۔افسردگی(depression) میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔retarted catatonia میں بھی اس قسم کی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔جو catatonic schizophrenia کی ایک قسم ہے۔

سودائے سوداوی مالنخولیا میں مریض خوف زدہ رہتا ہے۔ہر کسی کو دشمن سمجھتا ہے۔ تنہائی پسند کرتا ہے۔بعض مریض خود کو عالم الغیب سمجھنے لگتے ہیں و خود کو فرشتہ سمجھنے لگتے ہیں۔schizophrenia کے کچھ اقسام میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔مانیا یعنی جنون میں بھی یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

علاج : ۔ جسم و دماغ کو فاسد اخلاط سے پاک کرنے کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ **تنقیہ** کے بعد مقوی دماغ ادویہ دینا چاہیئے ۔اسکے لیئے اطریفل اسطوخودوس و خمیرہ مغزیہ، دام شیریں استعمال کرا سکتے ہیں۔

مالنخولیا مراقی

یہ ایک قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔مالنخولیا کی ایک قسم ہے۔سرافیون کے مطابق اس مرض کی ابتداء مراق سے ہوتی ہے۔اس لیئے اس مرض کا نام مالنخولیا مراقی رکھا گیا ہے۔یوحنا کے مطابق اس مرض میں چونکہ مراق پھول(distention) جاتا ہے۔اس وجہ سے اس کا نام مالنخولیا مراقی رکھا گیا ہے۔مراق کا مطلب peritonium ہوتا ہے۔

اسباب : ۔ مالیخولیا کے جیسے یہ بھی سوداوی خلط سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اطبا کے مطابق ضعف جگر اس مرض کا سبب ہوتا ہے۔ ضعف جگر کی وجہ سے دماغی افعال متاثر ہوتے ہیں۔ اس حالت میں امونیا کے اثرات دماغ پر پڑتے ہیں۔ جیسا کہ تلیف کبد کے مریضوں میں امونیا و دوسرے سمی مادّے کے دماغ پر مضر اثرات ہوتے ہیں۔ peritonium میں رطوبت کی وجہ سے distention پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں میں ہذیانی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس کیفیت کو hepatic encephalopathy کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں بواسیر بھی ہوتی ہے۔

علامات : ۔ اس مرض میں ہذیانی کیفیت (delirium) پائی جاتی ہے۔ confusion رہتا ہے۔ جگر کے متاثر ہونے سے بھوک بھی کم ہوجاتی ہے۔ فعل ہضم خراب رہتا ہے۔ نفخ شکم کی وجہ سے تنگی تنفس کی شکایت پائی جاتی ہے۔ طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

علاج : ۔ ضعف جگر کا علاج اسمیں کیا جاتا ہے۔ افسنتین، بگل غافث، بزنجاسف کا جوشاندہ پلانا مفید ہوتا ہے۔ چوب زرد کا جوشاندہ بھی مفید ہوتا ہے۔ مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک 5 گرام و اسرول 2 گرام سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔

قُطرب

یہ نفسیاتی مرض ہے۔ مالیخولیا کے اقسام میں اسے شمار کیا جاتا ہے۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا کے مطابق قطرب اس کیڑے کو کہتے ہیں جو پانی کی سطح پر جلد جلد بے ترتیب حرکتیں کرتا ہے۔ اس مرض کا نام قطرب اس لیئے رکھا گیا ہے کہ مریض اس کیڑے کی طرح بے ترتیب جلد جلد حرکتیں کرتا ہے۔ کبھی چھپ جاتا ہے (disappear) اور کبھی نمودار (appear) ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق قطرب کے معنی جگنو کے ہوتے ہیں جو رات میں نکلتا ہے۔

اسباب : ۔ قطرب کا سبب دماغ میں سودا و صفرا جمع ہوتا ہے۔

علامات : ۔ ایسے مریضوں کو تنہائی پسند ہوتی ہے۔ ایک مقام پر مریض نہیں ٹھہرتا ہے۔ ہر کسی سے ڈرتا ہے۔ اسلیئے لوگوں کو دیکھ کر چھپ جاتا ہے۔ excited schizophrenia میں اس قسم کی کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

علاج : ۔ جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ اسرول 2 گرام و کشنیز خشک 5 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

صُبارا

مالیخولیا کی ایک قسم ہے۔ صبارا کے معنی سوداوی جنون کے ہوتے ہیں۔ صبارا ایک شدید قسم کا جنون (mania) ہوتا ہے۔ جسمیں سرسام صفراوی بھی ہوتا ہے۔ سرسام صفراوی (فرانیطس خالص) و جنون کے مرکب کو صبارا کہتے ہیں (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ سرسام صفراوی (acute meningitis) سے پیدا ہونے والی ہذیانی کیفیت (delirium) کو صبارا کہتے ہیں۔ جسمیں جنون جیسی کیفیات بھی پائی جاتی ہیں۔

اسباب : ۔ اس مرض کا سبب سودا ہوتا ہے۔ جو دماغ میں جا کر جنون کا سبب ہوتا ہے (ملا نفیس بن عوض کرمانی)۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اسکا سبب سرسام صفراوی (فرانیطس خالص) ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں دماغی افعال متاثر ہو جاتے ہیں۔

علامات : ۔ مرض کے ابتدائی درجے میں بیداری (insomnia) ہوتی ہے۔ نیند میں مریض ڈرتا ہے۔ نسیان یعنی قوت حافظہ میں کمی پائی جاتی ہے۔ تکلم میں خلل یعنی incoherent speech ہوتی ہے۔ سوال کے لحاظ سے مریض کا جواب نہیں ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ excitement، agitation کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

علاج : ۔ اس مرض میں سرسام صفراوی کا علاج کیا جاتا ہے۔ مسکن ادویہ مثلاً اسرول 2 گرام و کشنیز خشک 5 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ دافع عفونت محلل و مسکن ادویہ مثلاً چوب زرد 5 گرام، افسنتین 5 گرام، گل غافث 5 گرام و برنجاسف 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ شیشہ سبز کا لیپ پیشانی پر کرنا مفید ہوتا ہے۔

==

ORGANIC MENTAL DISORDERS

ایسا قیاس کیا جاتا ہے کہ تمام نفسیاتی عمل، چاہے طبعی ہوں یا غیر طبعی، دماغ کے طبعی یا غیر طبعی افعال کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح تمام نفسیاتی امراض بھی دماغ کے غیر طبعی افعال کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں یعنی organic ہوتے ہیں۔ موجودہ دور میں نفسیاتی امراض کو تین گروہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ وہ نفسیاتی امراض، جو دماغ کے معلوم نقص کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ وہ نفسیاتی امراض، جو دماغ کے نامعلوم نقص کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

۳۔ وہ نفسیاتی امراض، جو psychosocial factors کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

صرف پہلی قسم کو organic mental disorders کہتے ہیں۔

ان امراض کو مندرجہ ذیل میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ ہذیان (delirium) ۔ ۲۔ نسیان (dementia) ۔ ۳۔ organic amnestic syndrome ۔

۴۔ other organic mental disorders ۔

ہذیان / اختلاط عقل

DELIRIUM

یہ بہت ہی عام organic mental disorder ہے۔ بدو معالجات و جراحت کے تقریباً 5-15% مریضوں میں پائی جاتی ہے۔

یہ مالیخولیا کی ایک قسم ہوتی ہے۔اس مرض میں مریض کی فکر وسوچ میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے(علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔ ہذیان میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

اسکی ابتداء نسبتاً حاد(acute) ہوتی ہے۔ہوش و حواس میں کمی پائی جاتی ہے۔disorientation پایا جاتا ہے۔خاص طور سے وقت سے متعلق disorientation ہوتا ہے۔اسکے بعد مقامات سے متعلق disorientation بھی پیدا ہو جاتا ہے۔شخص(person) سے متعلق disorientation شاذ و نادر(rare) ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ادراک(perception) میں خلل پایا جاتا ہے۔خاص طور سے visual perception disorder مثلاً visual hallucination، Illusions ہوتا ہے۔

sleep-wake-cycle میں خلل پایا جاتا ہے۔خاطور سے رات میں بیداری (insomnia) اور دن میں نیند ہوتی ہے۔شام و رات کے وقت علامات میں شدت بڑھ جاتی ہے۔جسے sun downing کہتے ہیں۔new memories کے registration و retention میں کمی ہوتی ہے۔psychomotor disturbances میں agitation پایا جاتا ہے۔speech و thought میں خلل مثلاً slurring of speech، incoherence، dysarthria ہوتا ہے۔

motor symptoms جیسے tone و reflex abnormalities پائی جاتی ہیں۔asterixis یعنی flapping tremor پایا جاتا ہے۔

اسباب (Causes) :- اسکے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔وہ تمام امور،جو دماغ کے استحالہ میں خلل پیدا کرتے ہیں،ہذیان کا سبب ہو سکتے ہیں۔اہم اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔استحالاتی خلل (Metabolic disorders)

(i) hypoxia (ii) hypoglycemia (iii) hepatic encephalopathy ۔

(iv) uremic encephalopathy (v) cardiac arrhythmia , cardiac Failure ۔

(vi) water and electrolyte balance (vii) metabolic acidosis ۔

(ix) hypovolemic shock , anemia , fever ۔

۲۔خلل غدد لاقناتیہ (Endocrinal Disorders)

☆pituitary gland کے افعال میں کمی وزیادتی کا ہونا۔ ☆thyroid gland کے افعال میں کمی و زیادتی کا ہونا۔

☆parathyroid gland کے افعال میں کمی و زیادتی کا ہونا۔☆adrenal gland کے افعال میں کمی و زیادتی کا ہونا۔

۳۔ادویہ (Drugs) :ادویہ کے استعمال و چھوڑنے دونوں صورتوں میں ہذیان ہو سکتا ہے۔مندرجہ ذیل ادویہ ہذیان کا سبب ہو سکتی ہیں۔

☆ڈیجیٹیلیس (digitalis) ۔ ☆الکوحل (alcohol) ۔ ☆افیون (opium) ۔☆انسولین (insulin) ۔

۴۔قلت تغذیہ (Nutritional Deficiencies) :- وٹامن و لحمیات کی کمی۔

۵۔عام جسمانی تعدیہ (Systemic Infections) :حاد و مزمن دونوں قسم کے تعدیہ سے ہذیان ہو سکتا ہے۔

۶۔Intracranial Causes :مندرجہ ذیل امراض ہذیان کا سبب ہو سکتے ہیں۔

☆ ضربہ و سقطہ راس ؛ صرع ؛ سکتہ ؛ سرسام ؛ ورم دماغ ؛ ضغط الدم قوی ؛ شقیقہ ؛ جریان دماغ ۔

۷۔Miscellanious

☆ radiation: electricity: heat: sleep deprivation: post operative states ۔

اسباب معدہ (Predisposing Factors) :مندرجہ ذیل امور ہذیان کے پیدا ہونے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(1) extreme age (very old and very young). (2) previous history of delirium.

(3) pre-existing brain damage. (4) alcohol and drug dependence. (5) brain lesion.

(6) chronic medical illness. (7) surgical procedure and post operative states.

(8) severe psychological symptoms e.g. fear. (9) history of head inury. -

تشخیص (Diagnosis) : کلینیکل بنیاد پر اس کی تشخیص کی جاتی ہے۔تشخیص کے کوئی مخصوص test نہیں ہیں۔ICD-10(CDDG) کے مطابق مندرجہ ذیل علامات ملنے چاہیے۔

۱۔ ہوش و حواس اور attention میں کمی۔ ۲۔اندرونی قوت مدرکہ میں خلل۔

۳۔ psychomotor disturbances e.g hyper or hypoactivity ۔

۴۔ نیند و بیداری کے cycle میں خلل۔

۵۔ emotional disturbances مثلاً depression: anxiety: fear: irritability: euphoria ۔

علاج (Treatment) : ہذیان کے اسباب کو معلوم کرنے کے بعد اسے دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیے۔جسمانی حرکات کے زیادہ ہونے اور بےچینی کی صورت میں مسکن ادویہ مثلاً اسرول 1 سے 2 گرام و کشنیز خشک 5 سے 10 گرام تک سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔دماغ کی تقویت کے لیے حریرہ مغز بادام شیریں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔اطریفل اسطوخودوس 5 سے 7 گرام خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

نسیان

DEMENTIA

یہ مزمن قسم کا Organic Mental Disorder ہے۔جسمیں اندرونی قوت مدرکہ (Cognitive functions) یعنی قوت حافظہ (Memory)، قوت فکر (Thinking)، قوت متخیلہ میں خلل پایا جاتا ہے (سرقندی)۔اس مرض میں فسادِ ذکر ، فسادِ فکر و فساد تخیل ہوتا ہے۔ابتدائی درجے میں recent memory میں کمی دیکھنے کو ملتی ہے۔ Personality میں خلل ہوتا ہے۔مریض خود کی دیکھ ریکھ (care) نہیں کرسکتا۔روزمرہ کی activities متاثر ہوتی ہیں۔فکر میں کمی ہو جاتی ہے۔judgement میں کمی پائی جاتی ہے۔مگر ہوش وحواس (Consciousness) میں کمی نہیں ہوتی ہے۔اسکے علاوہ مندرجہ ذیل علامات بھی مل سکتی ہیں۔

☆ Emotional lability یعنی Emotional expression کا تیزی سے تبدیل ہونا۔☆Catastrophic reaction

☆Thought abnormalities مثلاً Delusions۔☆بول و براز کا بلاارادہ خارج ہوجانا۔

☆Disorientation in time ۔☆ آعصابی نشانیاں ۔

تشخیص (Diagnosis): ہذیان کے جیسے اسکی تشخیص بھی کلینیکل ہوتی ہے۔(ICD-10(CDDG کے مطابق تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل علامات کے ملنے ضروری ہوتے ہیں۔ا۔قوت حافظہ (Memory) و thinking کا اتنا کم ہونا کہ روزمرہ کی زندگی متاثر ہوتی ہو۔۲۔ recent memory عام طور سے متاثر ہوتی ہے۔مگر آخری درجے میں remote memory بھی کم ہوجاتی ہے۔

۳۔سوچنے (Thinking) کی قوت بھی کم ہوجاتی ہے۔flow of ideas میں بھی کمی ہوجاتی ہے۔reasoning capacity بھی کم ہوجاتی ہے۔ ۴۔ہوش و حواس میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔ ۵۔مندرجہ بالا علامات کم سے کم چھ ہفتے تک موجود ہوں۔

تشخیصِ فارقہ (Differential Diagnosis) :- مندرجہ ذیل امراض میں بھی اس قسم کی علامات ملتی ہیں۔جسے تشخیص فارقہ کے لیئے ذہن میں رکھنا چاہیئے۔

ا۔ **Normal aging process** :- سن شیخوخت (Old age) میں بھی memory و intellect میں کمی ہوجاتی ہے۔ مگر اس حالت کو نسیان نہیں کہتے ہیں۔بلکہ نسیان کی تشخیص اسوقت کرتے ہیں جب روزمرہ کی زندگی متاثر ہونے لگے۔اس عمر کی اس حالت کو *Benign Senescent Forgetfulness* کہتے ہیں۔

۲۔ہذیان (**Delirium**): - اس میں ہوش وحواس (Consciousness) میں کمی پائی جاتی ہے۔ابتداء Acute ہوتی ہے۔

۳۔ **Depressive Pseudodementia** : Depression میں بھی نسیان جیسی علامات ملتی ہیں۔جسے Depressive Dementia کہتے ہیں۔ Depression کے مریض خود loss of memory ؛ Difficulty in concentration و Reduced intellectual capacity کی شکایت کرتے ہیں۔اسکے برخلاف نسیان کے مریض اسکی شکایت خود نہیں کرتے ہیں۔

اسباب **(Causes)** : اسکے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔ مگر اسکے Common Causes میں مندرجہ ذیل امراض شمار کیے جاتے ہیں۔

(i) Alzheimer's disease (ii) Multi-infarct dementia (iii) Hypothyroidism

اس مرض کے اسباب کی مندرجہ ذیل لسٹ ہے۔

(a) Parenchymatous Brain disease :- (i) Huntington's chorea (ii) Parkinson's disease (iii) Alzheimer's disease ۔

(b) Vascular dementias :- Multi-infarct dementia ۔

(c) Toxic dementias :- (i) heavy metals (ii) anticonvulsants (iii) analgesics (iv) alcohol (v) psychotropic druigs (vi) benzodiazepines ۔

(d) Metabolic dementias :- (i) Chronic uremic encephalopathy (ii) Chronic hepatic encephalopathy ۔

(e) Endocrine causes :- (i) Thyroid disorder (ii) Pituitary disorder (iii) Parathyroid disorder ۔

(f) Deficiency dementias :- (I) Pernicious anemia (ii) Pellagra (iii) Follic acid deficiency ۔

(g) Dementia due to infection (i) nerosyphilis (ii) chronic meningitis (iii) viral encephalitis (iv) AIDS (v) AIDS - related complex ۔

(h) Neoplastic dementias :- (i) Neoplastic and ther space occupying lesions ۔

(I) Traumatic dementias :- (i) head injury (ii) chronic subdural hematoma ۔

(j) Hydrocephalic dementia :- (i) Normal pressure hydrocephalus ۔

علاج **(Treatment)** : سبب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیے۔ اس مرض میں ریاضت خفیفہ یعنی aerobic exercise سے افاقہ ہو سکتا ہے۔ ریاضت سے دماغ میں غذائیت بڑھتی ہے۔ اس سے دماغ کے اندر progenitor cells میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو mature nerve cells میں grow کر جاتی ہیں۔ اسی میکانیہ سے دلک (Massage) سے بھی فائدہ ملتا ہے۔ چوب زرد (ہلدی) 5 گرام، زنجبیل 5 گرام، برہمی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنے سے دماغی افعال درست ہوتے

۔اس طرح نسیان میں افاقہ ہوتا ہے۔حریرہ مغز بادام شیریں کے خوردنی استعمال سے بھی فائدہ ملتا ہے۔کیونکہ مغز بادام و دوسرے خشک
میوے میں Vitamine E، Omega 3 fatty acids پائی جاتی ہیں۔یہ کیمیاوی مادے Antioxidant کا کام انجام دیتے
ہیں۔جو دماغ کے مزید deterioration کو روکتے ہیں۔قرنفل، دارچینی، جائفل، جاوتری، لہسن کا خوردنی استعمال نسیان میں مفید ہوتا
ہے۔دماغی عروق میں سدے کی صورت میں سدے کھولنے کے غرض سے اور دوران خون بڑھانے کے لیئے چھال ارجن 5 سے 10 گرام
کا جوشاندہ کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔مرکب ادویہ میں خمیرہ آبریشم، اطریفل اسطوخودوس مفید ہوتی ہیں۔

MULTI-INFARCT DEMENTIA (MID)

یہ نسیان کا دوسرا اہم سبب ہوتا ہے۔نسیان کے 10-15% میں MID سبب ہوتا ہے۔
Cerebrum میں Multiple infarction ہونے سے ذہنی افعال میں خلل واقع ہوجاتا ہے اور اسی طرح آخر میں نسیان پیدا ہو
جاتا ہے۔اسمیں مرض کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ضغط الدم قوی موجود ہوسکتا ہے۔سکتہ کی سابقہ روداد مل سکتی ہے۔اس سے اسکی تشخیص کرسکتے
ہیں۔CT Scan سے اسکی confirm diagnosis کرسکتے ہیں۔ضغط الدم قوی کو regulate کرکے مزید deterioration
کو روکا جاسکتا ہے۔چوب زرد، چھال ارجن، زنجبیل، لہسن مفید ہوتا ہے۔ریاضت خفیفہ مفید ہوتا ہے۔

AIDS DEMENTIA COMPLEX

ایڈس کے تقریباً 50% سے 70% مریضوں میں نسیان کی شکایت ملتی ہے۔ جسے AIDS-Dementia complex کہتے
ہیں۔HIV کی عصبی خلیے سے affinity پائی جاتی ہے۔اس طرح یہ Blood brain barrier کو cross کرجاتے ہیں۔علاج کے طور
پر اسمیں بھی چوب زرد کا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔

ایمنیزیا

AMNESIA

یہ ایسی کلینیکل کیفیت ہے جسمیں صرف قوت حافظہ میں کمی (isolated memory loss) ہوتی ہے۔دوسری اندرونی قوت
مدرکہ (cognitive functions) میں کوئی خلل نہیں ہوتا ہے۔اسکے برخلاف نسیان (dementia) میں قوت حافظہ میں کمی کے ساتھ
دوسری اندرونی قوت مدرکہ مثلاً قوت فکر و قوت متخیلہ میں خلل پایا جاتا ہے۔ مریض میں ماضی (past) کے واقعات (events) کو
یاد (remember) کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے اور نئے informations کو learn کرنے کی صلاحیت بھی ختم ہوجاتی
ہے۔اسمیں ہوش و حواس اور attention معتدل ہوتے ہیں۔

اسباب :- قوت حافظہ کی تشریحی بنیاد کیا ہے۔یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔temporal lobe کا اس سے تعلق ہوتا ہے۔ medial
temporal lobe میں دونوں طرف lesions ہونے پر significant amnesia ہوتا ہے۔temporal lobe میں کتنا

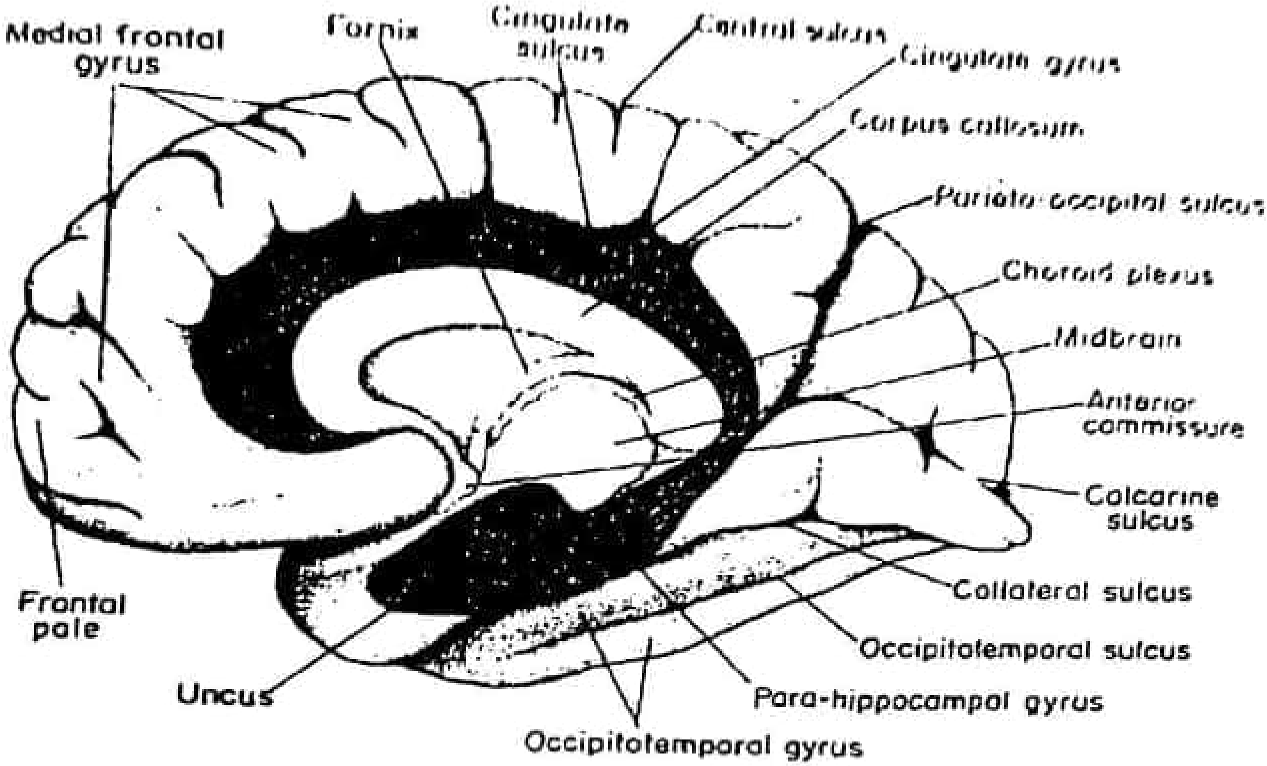


Fig. 12 (A) Limbic lobe

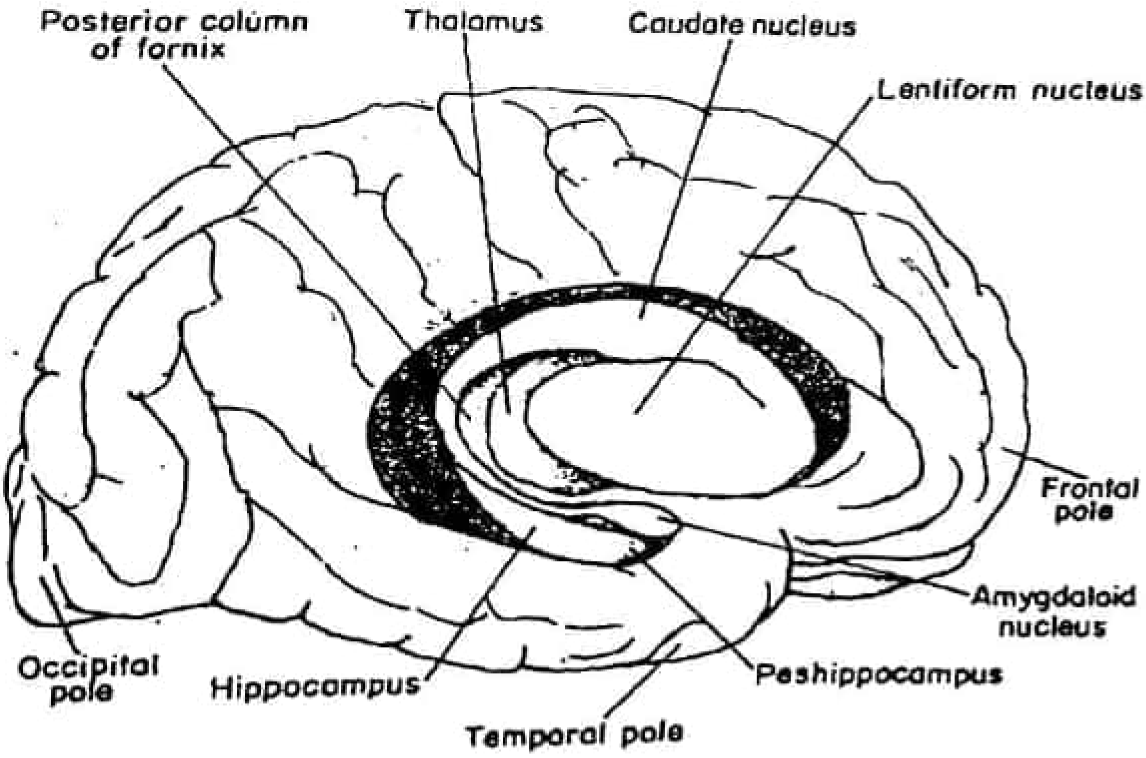


Fig. 12 (B) Hippocampus and the amygdaloid nucleus

damage ہونے پر amnesia ہوتا ہے۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ مگر temporal lobe میں limbic structures کے lesions زیادہ اہمیت رکھتے ہیں (Fig. 12 A & B)۔ cholinergic neurones اہم رول ادا کرتے ہیں۔ cholinergic drugs کے استعمال سے بعض اوقات قوت حافظہ میں improvement ہوتا ہے اور anticholinergic drugs کے استعمال سے قوت حافظہ میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ amnesia کے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) Korsakoff's syndrome :- جو عام طور سے الکوحل کے مزمن استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ اسمیں thiamine کی کمی ہو جاتی ہے۔ (ii) نقص تغذیہ کی وجہ سے بھی thiamine کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس طرح اس وجہ سے بھی korsakoff's syndrome ہو سکتا ہے۔ جو amnesia کا سبب ہوتا ہے۔ (iii) Medial temporal lobectomy (iv) Head injury (v) Herpese simplex encephalitis (vi) Brain strokes (vii) Brain tumours (viii) Alzheimer's disease (ix) Temporal lobe epilepsy (x) Migraine (xi) Temporal lobe ischemia (xii) Hysteria (xiii) Schizophrenia (xiv) Sexual abuse & Homicide of close relatives (xv) Alcohol intoxication (xvi) Benzodiazepines (xvii) ECT therapy۔

علامات:- Korsakoff's syndrome میں ہوش و حواس معتدل ہوتے ہیں۔ new information کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ immediate memory، attention اعتدال پر ہوتے ہیں۔ مرض کے پہلے کی یادداشت برقرار رہتی ہے۔ new events کی memory میں خلل ہوتا ہے۔ immediate memory کے برقرار رہنے سے informations کچھ سیکنڈس کے لیئے memory میں رہتی ہے۔ مگر فوراً ہی بھول جاتا ہے۔ compensation کے طور پر imaginary events کا استعمال کرتا ہے۔ جسے confabulation کہتے ہیں۔

head injury میں temporary amnesia ہوتا ہے۔ injury کے پہلے کے واقعات مریض کو یاد نہیں آتے ہیں۔ جسے retrograde amnesia کہتے ہیں۔ injury کے بعد ہونے والے واقعات بھی یاد نہیں آتے ہیں۔ جسے post traumatic amnesia کہتے ہیں۔ post traumatic amnesia کے ساتھ anterograde amnesia بھی ہوتا ہے۔ یعنی new informations کو learn کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

transient global amnesia ایک ایسی حالت ہے۔ جسمیں شخص بالکل صحت مند رہتا ہے اور اچانک amnesia پیدا ہو جاتا ہے۔ temporal lobe tumours کی وجہ سے اس قسم کے دورے ہوتے ہیں۔ temporal lobe epilepsy، migraine میں بھی یہ کیفیت مل سکتی ہے۔

hysterical fugue میں amnesia طویل مدتی ہوتا ہے۔ new informations کو learn کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ recent memory بھی برقرار رہتی ہے۔ personal identity سے متعلق memory میں خلل پایا جاتا ہے۔

علاج :- اطریفل اسطوخودوس و حریرہ مغز بادام شیریں کا خوردنی استعمال مفید ہوتا ہے۔ بلدی 5 گرام جوشاندہ کی صورت میں خوردنی

طور پر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ اذاراقی کے مرکبات بھی اسمیں مفید ہوتے ہیں۔ دلک وریاضت سے قوت حافظہ میں improvement ہے۔ aerobic exercise اسمیں تجویز کرتے ہیں۔

OTHER ORGANIC MENTAL DISORDERS

اس گروپ میں ایسے امراض شامل کیئے گئے ہیں جو امراض دماغ، جسمانی امراض وسمی چیزوں کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسمیں مندرجہ ذیل نفسیاتی امراض (علامات) پیدا ہوسکتی ہیں۔

۱۔ Organic hallucinosis ۲۔ Organic catatonic disorders۔
۳۔ Organic delusional disorder(Schizophrenia-like) ۴۔ Organic mood (Affective) disorder
۵۔ Organic Anxiety disorder ۶۔ Organic personality disorder۔

اسباب

۱۔ ابتدائی امراض دماغ :- صرع، ورم دماغ، ضربہ وسکتہ راس، سلعات دماغ، سکتہ، Huntington's disease۔
۲۔ جسمانی امراض (Systemic disease) :- Extracranial neoplasm مثلاً سرطان بانقراس، امراض غدد لا قناتی مثلاً قلت غدہ درقیہ، کثرت غدہ درقیہ، مرض کشنگ : استحالاتی خلل مثلاً Hypoglycemia۔
۳۔ ادویہ (Drugs) :- الکوحل، ایسٹیرونڈس، پروپرانولول، لیوو ڈوپا، میتھائل ڈوپا، اینٹی ملیریلس و اینٹی ہائپرٹینسیو ادویہ کا استعمال۔

ORGANIC HALLUCINOSIS

ICD-10 (CDDG) کے مطابق اس مرض کی تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل علامات ملنے ضروری ہیں۔

۱۔ Organic causes کے سبب مسلسل یا بار بار Hallucination کا ہونا۔ ۲۔ ہوش وحواس (Consciousness)، Thought، Mood، Memory، Intelligence میں کوئی بڑی abnormality کا نہ ہونا۔

اسباب (Causes) :- ۱۔ ادویہ :- LSD، Cocain، Cannabis، Levodopa، Imipramine، Propanolol، Pentazocine ۲۔ الکوحل ۳۔ Sensory deprivation ۴۔ شقیقہ (Migraine) ۵۔ صرع (Epilepsy) ۶۔ سلعات دماغ ۷۔ Temporal lobe میں ورم شرائین کا ہونا۔

علاج :- سبب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔ اسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چوب زردکا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں Haloperidol کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ORGANIC CATATONIC DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق دوسرے Organic mental disorders میں ملنے والی علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل

علامات کے ملنے پر اس مرض کی تشخیص کرتے ہیں۔

۱۔ Stupor (Spontaneous movement) میں کمی ، Mutism ، Negativism و Rigid posturing۔

۲۔ Excitement ۳۔ Hypoactivity کا تیزی کے ساتھ Hyperactivity میں Shift کرنا۔

علاج :اسباب کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔سوداویت کو دور کرنے کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ بلیلہ کا استعمال خوردنی طور پر مفید ہوسکتا ہے۔دماغ کی تقویت کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں و اطریفل اسطوخودوس خوردنی طور پر دے سکتے ہیں۔

ORGANIC DELUSIONAL (SCHIZOPHRENIA-LIKE)DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق تشخیص کے لیئے دوسرے Organic mental Disorders میں ملنے والے features کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات (features) کا ملنا ضروری ہوتا ہے۔

۱۔ Delusions ۲۔ ہوش وحواس ، Orientation ، Memory و Mood میں کوئی بڑی کمی کا نہ ہونا۔

اکثر Delusion of persecution ہوتا ہے۔ Auditory کے بہ نسبت Visual Hallucination پایا جاتا ہے۔

اسباب :- ۱۔ ادویہ : - Cannabis ، Hallucinogens ، Amphetamines و Propanolol ۲۔ صرع: Complex Partial Seizure (Temporal Lobe Epilesy) ۳۔ داء الرقص :- Huntington's Choria

۴۔ limbic System Lesion ۔

علاج :۔اطریفل اسطوخودوس ،جوشاندہ بلیلہ و حریرہ مغز بادام شیریں تقویت دماغ کے طور پر استعمال کرانا مفید ہوسکتا ہے۔

ORGANIC MOOD(AFFECTIVE) DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق اس مرض کی تشخیص کے لیئے دوسرے Organic Mental disorders میں ملنے والی علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات کا ملنا ضروری ہوتا ہے۔

۱۔ Mood میں خلل کا ہونا ۲۔ ہوش وحواس ، Orientation و Memory میں کمی کا نہ ہونا۔

اسباب : - ۱۔ ادویہ :- اسرول ، Hallucinogens ، Corticosteroids ، INH و Propanolol ۲۔ خلل غدد لاقناتی ۳۔ خللِ مرکزی نظامِ عصبیہ ۴۔ Post viral illnesses ۔

ORGANIC ANXIETY DISORDER

ICD-10(CDDG) مطابق اس مرض کی تشخیص کے لیئے دوسرے Organic Mental Disorders میں ملنے والی

علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات ملنے ضروری ہوتے ہیں۔
۱۔ Generalized Anxiety ۲۔ ہوش و حواس، Orientation، Memory، Personality، Thought، Perception، Mood میں بڑی Abnormality کا نہ ہونا۔

اسباب :- ۱۔ ادویہ :- Cocain ، Caffeine، Alcohol، Heavy Metals ۲۔ خللِ غدہ لاقناتیہ ۳۔ عام جسمانی امراض۔ ۴۔ امراضِ مرکزی نظام عصبیہ۔

علاج :- مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں Benzodiazepines دیتے ہیں۔

ORGANIC PERSONALITY DISORDER

ICD-10(CDDG) کے مطابق دوسرے Oraganic Mental Disorders کی تشخیص کے لیے ضروری علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات کے ملنے پر اس کی تشخیص کرتے ہیں۔

۱۔ Goal directed activity کو preserve رکھنے کی صلاحیت کا کم ہو جانا۔ ۲۔ Emotional behaviour کا تبدیل ہو جانا۔ ۳۔ مریض dissocial acts مثلاً چوری و Voracious eating میں مبتلا ہو سکتا ہے یعنی کھاتے وقت مریض ایسا معلوم پڑتا ہے کہ مریض کافی بھوکا ہے۔ ۴۔ Sexual behavior تبدیل ہو جاتا ہے۔

اسباب :- مندرجہ ذیل امراض اسکا سبب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ Temporal lobe Epilepsy (Complex partial seizure) ۲۔ Concussion ۳۔ Encephalitis ۴۔ Multiple Sclerosis ۵۔ Cerebral Neoplasm (Frontal lobe) ۶۔ Cardiovascular disease ۷۔ Psychoactive drugs۔

علاج: سبب کا علاج کرنا چاہیئے۔

==

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ کے استعمال سے پیدا ہونے والے خلل

PSYCHOACTIVE SUBSTANCE USE DISORDERS

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ چیزوں کے استعمال کرنے کو drug addiction کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ انکے استعمال سے مریض ان چیزوں کا عادی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ اصطلاح آج کے دور میں استعمال نہیں کی جاتی ہے۔ ان ادویہ چیزوں کے استعمال سے مندرجہ ذیل چار قسم کے اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

۱۔ Acute intoxication ۲۔ Withdrawal state ۳۔ Dependence syndrome ۴۔ Harmful use

ACUTE INTOXICATION

ICD-10(CDDG) کے مطابق یہ Psychoactive substances کے استعمال سے اچانک پیدا ہونے والی حالت ہے۔ جسمیں Consciousness، Cognition، Perception، Affect، behavior اور Responses میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ خون میں دواء کی مقدار بڑھتی ہوئی ملتی ہے۔ وقت کے ساتھ سمیت کی شدت کم ہو جاتی ہے۔

WITHDRAWAL STATE

Psychoactive substances کے عادی لوگوں میں انکے چھوڑنے یعنی withdrawal سے مختلف قسم کے علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جو دواء کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔ جسکی مدت کافی کم ہوتی ہے۔

DEPENDENCE SYNDROME

ICD-10(CDDG) کے مطابق dependence syndrome ایسی حالت کو کہتے ہیں جسمیں مریض کو ایسی چیزوں کے الکوحل، تمباکو، جو علاج کے لیئے استعمال نہیں کی جاتی ہیں، کی لینے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔

HARMFUL USE

نشہ آور دواؤں کے مضر اثرات معلوم ہونے کے باوجود بھی لوگ مسلسل استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً الکوحل کے استعمال سے عارضہ ... ہوتا۔

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ

PSYCHOACTIVE SUBSTANCES

نفسیاتی افعال کو متاثر کرنے والی ادویہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ الکوحل(Alcohol)۔ ۲۔ افیون(Opioids)۔ ۳۔ بھنگ(Cannabis)۔ ۴۔ کوکین(Cocain) ۵۔ ایمفیٹامین ۔
۶۔Hallucinogens مثلاً LCD۔ ۷۔ مسکن ادویہ مثلاً Barbiturates۔ ۸۔ نیکوٹین۔ ۹۔ کیفین۔

الکوحل کے استعمال سے ہونے والے خلل

ALCOHOL USE DISORDERS

Alcohol dependence کو پہلے Alcoholism کے نام سے جانا جاتا تھا۔ Alcohol dependence کے مندرجہ ذیل عوارضات ہوتے ہیں۔

۱۔ طبّی عوارضات(Medical Complications) :- (a) نظامِ ہضم :۔ تلیف کبد، ورمِ کبد، سرطانِ کبد، ورم معدہ، قروح معدہ، سرطان مری، نقص انجذاب، ورم بانقراس۔ (b) مرکزی نظام عصبیہ:۔ ضعف آعصاب، ہذیان، نسیان، rum fits،
Miscellaneous (C)۔ Suicide، Wernick-Korsakoff psychosis، Alcoholic hallucinosis :-
Anemia، Cardiomyopathy، Palmar erythema، Acne rosacea۔

۲۔ سماجی عوارضات (Social complication) :- marital disharmony، accidents، divorce، occupational problems و criminality ۔

WITHDRAWAL SYNDROME

دوسری صبح میں hangover کا ہونا، اسکی مخصوص علامت ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ رعشہ، متلی، قے کمزوری، چڑچڑاپن، بیداری و Anxiety بھی اسکے Withdrawal symptoms ہیں۔ بعض اوقات Withdrawal syndrome شدید ہوتے ہیں۔ مثلاً
۱۔ Delirium tremens ۔ ۲۔ Alcoholic seizures ۔ ۳۔ Alcoholic hallucinosis۔

Delirium tremens :- یہ Alcohol withdrawal syndrome میں شدید قسم کا خلل ہوتا ہے۔ یہ 5% میں مکمل طور پر heavy alcohol drinking کو چھوڑنے کے 2 سے 3 دن کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ اسکی مدت کافی چھوٹی ہوتی ہے۔ 3 سے 7 دن میں recovery ہوجاتی ہے۔ جسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ ہوش وحواس میں کمی۔ وقت و مقام سے متعلق disorientation کا ہونا۔ ۲۔ انتشار خیال (Distractibility)۔ Attention میں

ی۔۳۔بینائی سے متعلق Hallucination کا ہونا۔لمس سے متعلق وہم (Tactile hallucination)۔جسم پر کیڑے رینگنے کا وہم ہوتا ہے۔۴۔ Autonomic disturbances ہوتے ہیں۔جسمیں سرعت قلب(Tachycardia)، بخار، پسینہ، ضغط لدم قوی و Pupillary dilatation ہوتا ہے۔۵۔ Ataxia و Psychomotor disturbances ہوتے ہیں۔۶۔بے خوابی (Insomnia) ہوتی ہے۔

Alcoholic seizure (rum fits) :۔شراب کے عادی(Alcohol dependence) 10 فی صدی مریضوں میں Tonic Clonic seizures پائے جاتے ہیں۔جو شراب لینے کے 12 سے 48 گھنٹے بعد پیدا ہوتا ہے۔یہ ایسے لوگوں میں ہوتا ہے جو زیادہ مقدار میں مسلسل کئی سالوں تک استعمال کرتے ہیں۔

Alcoholic hallucinosis :۔ مسلسل شراب لینے والوں کو شراب نہ لینے پر auditory hallucination ہوتا ہے۔2 فی صدی مریضوں میں یہ ہوتا ہے۔ایک مہینہ کے اندر recovery ہو جاتی ہے۔

شراب کے مزمن استعمال کے نفسیاتی عوارضات

۱۔ **Wernicke's encephalopathy** : ۔ Thiamine کی شدید قلت کے یہ عوارضات ہوتے ہیں۔مزمن شراب نوشی کا یہ اہم سبب ہوتا ہے۔اسکے مندرجہ ذیل signs ہوتے ہیں۔

(i) عارضہ چشم (**Ocular signs**) :۔ Coarse nystagmus، Ophthalmoplegia، Pupillary irregularities، Papilledema و بینائی میں کمی۔

(ii) نفسیاتی خلل : ۔ Disorientation، Recent memory میں خلل، انتشار خیال(Distractibility)، Poor attention و Apathy۔

۲۔ **Korsakoff's psychosis** :۔ یہ اکثر Wernick's encephalopathy کے ساتھ دیکھنے کو ملتی ہے۔اسے مجموعی طور پر Wernick-Korsakoff syndrome کہتے ہیں۔Korsakoff's psychosis میں amnestic syndrome ہوتا ہے۔

۳۔ **Marchiafava-Bignami disease** :۔ یہ شاذ و نادر ہوتا ہے۔اسمیں Epilepsy، Ataxia، Dysarthria، Hallucinations ہوتے ہیں۔

۴۔ **Others**:۔ Alcoholic dementia؛ Cerebellar degeneration؛ Peripheral neuropathy و Central pontine myelinosis اسکے دوسرے عوارضات ہیں۔

علاج : ۔ ۱۔Detoxification ۲۔ Alcohol dependence کا علاج ۔

Alcohol withdrawal سے پیدا ہونے والے علامات کو کم کرنے کے لیئے Detoxification کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ مسکن ادویہ
استعمال کرنی چاہیئے۔ کشنیز خشک 5 سے 10 گرام تک واسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔

Detoxification کے بعد Alcohol dependence کا علاج کرنا چاہیئے۔ اسکے لیئے مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

۱۔ Behavior therapy ۲۔ Psychotherapy ۳۔ Group therapy ۴۔ Deterrent agents ۔

افیون کے استعمال سے پیدا ہونے والے خلل

OPIOID USE DISORDERS

Papaver somniferum کے unripe seed capsules سے حاصل dried exudate افیون کہلاتا ہے۔ جو کافی dependence پیدا کرتا ہے۔ اسکے derivatives مندرجہ ذیل ہیں۔

Natural alkaloids (a) :- ۱۔ Morphine ۲۔ Codeine ۳۔ Noscapine ۴۔ Papaverine ۔

Synthetic compounds (b) :- ۱۔ Heroin ۲۔ Nalorphine ۳۔ Hydromorphone ۴۔ Methadone ۵۔ Dextropropoxyphene ۶۔ Pethidine ۷۔ Cyclazocine ۸۔ Levallorphan ۹۔ Diphenoxylate ۔

اسمیں Morphine اور Heroin سے زیادہ dependence پیدا ہوتا ہے۔ دونوں *mu* opioid receptors سے جڑ کر عمل کرتے ہیں۔ انجکشن کی صورت میں مارفین سے 2 گنا زیادہ Heroin میں قوت ہوتی ہے۔ دوسرے opioid receptors مثلاً *kappa* سے Pentazocine، *delta* سے enkephaline اور *sigma* سے phenycyclidine جڑتی ہے۔ انجکشن کے علاوہ Heroin کا استعمال smoking کے ذریعے بھی ہوتا ہے۔ اسکو impure form میں استعمال کرتے ہیں۔ جسے بھارت میں smack یا brown sugar کہتے ہیں۔

Acute Intoxication :- اسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

☆ Apathy ۔ ☆ Bradycardia ۔ ☆ Respiratory depression ۔ ☆ Subnormal core body temperature ۔ ☆ Pin point pupils ۔ ☆ Coma in large doses ۔

Withdrawal syndrome : ۔ Withdrawal symptoms کی ابتداء 12-24 hours کے اندر ہو جاتی ہے اور 7 سے 10 دنوں میں علامات ختم ہونے لگتی ہے۔ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

Lacrimation، Rhinorrhea، Pupillary dilatation، Sweating، Diarrhea، Yawning،

Muscle ، Raised body temperature ، Insomnia، Mild hypertension، Tachycardia
- Anorexia ، Vomiting ،Nausea ،Piloerection ، Severe anxiety ،Bodyache ،cramps

عوارضات :- Opioid کے مزمن استعمال سے مندرجہ ذیل عوارضات پیدا ہوتے ہیں۔

Transverse ،Globus pallidus degeneration،Peripheral neuropathy،Parkinsonism،
۔ Amblyopia، myelitis ۔۲ Criminal activities ۔۳ انجکشن کی وجہ سے ایڈس ، ورم کبد ،ورم بطانہ قلب ،ورم جلد ۔

علاج : ۔

۱۔ مقدار خوراک کے زیادہ ہونے کا علاج :۔ Narcotic antagonists سے اسکا علاج کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ **Detoxification** : ۔افیون وا سکے derivatives کو لینے سے فوراً منع کر دینا چاہئے اور پھر withdrawal symptoms کا علاج کرنا چاہئے۔

بھنگ کے استعمال سے پیدا ھونے والے خلل

CANNABIS USE DISORDER

بھنگ کے پودے Cannabis sativa، (hemp plant) سے بھنگ حاصل کی جاتی ہے۔ مقام کے لحاظ سے اسکی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ بھارت میں *Sativa indica* پائی جاتی ہے۔ Cannabis میں تقریباً 400 قسم کے کیمیادی مادے پائے جاتے ہیں۔ جسمیں 50 قسم کے Cannabinoids ہوتے ہیں۔ اسمیں پائے جانے والے تمام active ingredients کو marijuana یا marihuana کہتے ہیں۔

Cannabis کے مندرجہ ذیل preperations ہوتے ہیں۔

۱۔ حشیش و چرس ...... Resinous exudate
۲۔ گانجہ ...... Small leaves
۳۔ بھنگ ...... Dried leaves
۴۔ حش آئل ...... Lipid soluble plant extract

Acute Intoxication :- Cannabis intoxication میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

ہوش وحواس میں معمولی کمی کا ہونا، Disorientation۔ ہوا میں float کرنے کا احساس ہوتا ہے۔ سرعت قلب، خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ Psychomotor activity زیادہ ہو جاتی ہے۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ Lacrimation ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ dry mouth ہوتا ہے۔ بھوک زیادہ ہو جاتی ہے۔ شدید قسم کے Intoxication میں Hallucinations ملتے ہیں۔ Flash back phenomenon پایا جاتا ہے۔ اس میں بھنگ کے نہ استعمال کے باوجود بھی اسکے استعمال کا احساس ہوتا ہے۔

عوارضات : ۔ بھنگ استعمال کے مندرجہ ذیل عوارضات ہوتے ہیں۔

۱۔کم مدتی نفسیاتی خلل (Short lasting psychiatric disorders) :۔ Acute anxiety ، Paranoid
psychosis ، Hysterical fugo-like states ، Suicidal ideation ، Hypomania ، Schizophrenia
like states ، Hallucinations ، Depression ۔

۲۔ Amotivational syndrome :۔ بھنگ کے مزمن استعمال سے Lethargy ، Apathy ، Loss of interest
Anergia ، Lack of ambition کی شکایت پائی جاتی ہے۔

۳۔ Hemp insanity یا Cannabis psychosis :۔ اس میں Disorientation ، Confusion کی شکایت
پائی جاتی ہے۔

۴۔ Other Complications :۔ اس کے مزمن استعمال سے Memory میں کمی پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ علامات کے لحاظ سے علاج کیا جاتا ہے۔

کوکین سے پیدا ہونے والے خلل

COCAIN USE DISORDER

کوکین ایک قسم کا Alkaloid ہے۔ جو Coca bush یعنی *Erythroxylum coca* سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ نبات بولیویہ و پیرو میں پایا جاتا ہے اور مختلف طریقے سے استعمال ہوتا ہے۔ Orally ، Intranasally ، Smoking یا Parenterally اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ مرکزی نظام عصبیہ کو متحرک کرتا ہے۔ Dopamine کے reuptake کو روکتا ہے۔ اسکے علاوہ Serotonine و Norepinephrine کے reuptake کو بھی روکتا ہے۔

Acute intoxication :۔ کوکین کے acute intoxication کے مندرجہ ذیل symptoms ہوتے ہیں۔
Pupillary dilatation ، Tachycardia ، Hypertension ، Sweating اور متلی پائے جاتے۔ اسکے علاوہ Hypomania ، Psychomotor activity کا بڑھ جانا ، Grandiosity ، Elation of mood ، Increased speech بھی مل سکتی ہے۔

Withdrawal syndrome :۔ اسکے dependence کے نفسیاتی خلل زیادہ قوی ہوتے ہیں۔ جسمانی خلل خفیف ہوتے ہیں۔

عوارضات :۔ اسکے مزمن استعمال کے مندرجہ ذیل عوارضات ملتے ہیں۔ مثلاً :۔
Anxiety ، Uncontrolled compulsive behavior ، Persecutory behavior ، Tactile hallucinations ، Delirium ، Delusion ۔ اسکے زیادہ مقدار میں استعمال سے تشنج پیدا ہو سکتے ہیں۔ Respiratory

Cardiac arrhythmias ،depression ہوسکتا ہے۔

علاج : ۔ Overdose کی صورت میں Muscular relaxants استعمال کرتے ہیں۔ اسکے لیئے اسرول استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کشنیز خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ دلک بھی اسمیں مفید ہوسکتا ہے۔ اس سے دماغ پر سکن اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

==

سائیکوسِس

PSYCHOSES

Neurosis کے بہ نسبت Psychosis میں مرضی کیفیات زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ اسمیں مریض کا حقیقت (reality) سے ربط (contact) ختم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں مریض کو اپنے رشتے داروں، اپنے گھر کے لوگوں و اپنی خود کی نجی ضرورتوں کے بارے میں کچھ پتہ نہیں رہتا ہے۔ اسکے behaviours دوسروں کو برے لگتے ہے۔ انھیں وہ چیزیں دکھائی یا وہ باتیں سنائی پڑتی ہیں، جو حقیقت میں نہیں ہوتیں ہیں۔ انھیں Hallucinations ہوتے ہیں۔ وہ Delusions سے متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے مریض اپنی نفسیاتی بیماری کو accept نہیں کرتے ہیں۔ عام زبان میں پاگل (Insane) کہا جاتا ہے۔

سائیکوسس کی تعریف (Definition of Psychoses) : ۔ کولمین (1976) کے مطابق

سائیکوسس ایک شدید قسم کا نفسیاتی مرض ہے جسمیں مریض کا حقیقت (reality) سے ربط (contact) ختم ہو جاتا ہے اور Hallucinations و Delusions اسکی خصوصیت ہوتی ہے۔ عام طور سے ایسے مریضوں کو ہسپتال میں داخل کرنا پڑتا ہے۔

"Psychoses is a severe personality disorder involving loss of contact with reality and usually characterized by delusions and hallucinations.Hospitalization is ordinarily required."

- J.C. Coleman,1976

سائیکوسس کی عام علامات (General Symptoms of Psychoses) : ۔ DSM

II(1968) و DSM III (1980) میں مندرجہ ذیل علامات بیان کی گئی ہیں۔

ا۔ Delusions ۔ جھوٹا یقین (False believe) اسکا معنی ہوتا ہے۔ اسکے کئی اقسام ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) Delusions of Grandeur : ۔ اس قسم کے Delusions میں مریض خود کو بڑا آدمی، بڑا مصنف، بڑا سائنٹسٹ سمجھنے لگتا ہے۔ اپنے اس جھوٹے یقین کو پکا رکھتا ہے۔ *(ii) Delusions of Persecution* : ۔ اس میں مریض یہ سمجھنے لگتا ہے کہ لوگ

میرے خلاف سازشیں کر رہے ہیں یا اسے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔(iii) Delusions of Reference : ۔ اسمیں مریض یہ سمجھتا ہے کہ لوگ اسکے ہی بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔(iv) Delusions of Influence :۔ اس میں مریض یہ سمجھنے لگتا ہے کہ دشمن اسے ... کر رہے ہیں۔ اور بجلی کے شعاؤں سے اسکے دماغ کو ضرر پہنچانا چاہتے ہیں۔(v) Hypochondrical Delusions : ۔ اس میں مریض خود کو شدید امراض میں مبتلا سمجھتا ہے۔(vi) Delusions of Sin and Guilt : ۔ اسمیں مریض کو ایسا لگتا ہے کہ وہ ... ہے۔ وہ خود کو مجرم سمجھتا ہے۔(vii) Nihilistic Delusions :۔ اس میں مریض ایسا لگتا ہے کہ دنیا ایک جھوٹ ہے۔ وہ مایا جال میں پھنسا ہوا ہے۔

۲۔Hallucinations : ۔ جب مریض بیرونی (خارج) محرکات (Stimuli) کی عدم موجودگی (Absence) میں محرکات کا احساس کرتا ہے تو اسے Hallucinations کہتے ہیں۔ مریض کو بینائی (Vision)، سامعہ (Auditory)، ذائقہ (Taste)، بو (Smell) و لمس (Touch) سے متعلق Hallucinations ہوسکتے ہیں۔ سائکوسس کے مریضوں میں Auditory Hallucinations عام طور سے ہوتے ہیں۔ مریض کو مخصوص لوگوں کی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔

۳۔Changes in Mood : ۔سائکوسس کے مریضوں کے Mood میں تبدیلیاں پائی جاتی ہیں۔

۴۔Inconsistency in ideas, Language : ۔سائکوسس کے مریضوں کے ideas و Language میں تال میل نہیں رہتا ہے۔

سائکوسس کے اقسام (Types of Psychoses)

۱۔Functional Psychoses :- (i) Schizophrenia (ii) Mania (iii) Depression

۲۔Organic Psychoses : ۔وہ امراض جو دماغی امراض کے نتیجے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً (i) Dementia (ii) Delirium ۔

نیوروسس و سائکوسس میں فرق

Difference between Neuroses and Psychoses

اسٹڈی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ 4 سے 7 فی صدی نیوروسس کے مریض کچھ دنوں کے بعد سائکوسس کے شکار ہوجاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نیوروسس، سائکوسس کا ابتدائی درجہ ہوتا ہے۔ ان دونوں امراض میں مندرجہ ذیل فرق ہوتا ہے۔

۱۔نیوروسس کے مریض کا ربط حقیقت سے بنا رہتا ہے۔ جبکہ سائکوسس کا ربط حقیقت سے نہیں رہتا ہے۔ وہ خیالوں کی دنیا میں کھویا ہو رہتا ہے۔ ۲۔نیوروسس کے مریضوں کو شخص، مقام و وقت کی پوری جانکاری رہتی ہے مگر سائکوسس کے مریضوں میں یہ جانکاری نہیں رہتی ہے۔ ۳۔نیوروسس کے مریضوں کا طرز عمل (behavior) کافی حد تک سماجی قانون کے حد میں رہتا ہے۔ یہ پیشے و رکاموں میں اہل ہوتے ہیں۔ یہ خود و سماج کے لیئے نقصان دہ نہیں ہوتے ہیں۔ جبکہ سائکوسس کے مریض خود و سماج کے لیئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ انکے دیکھ بھال کی و ہسپتال میں داخل کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۴۔نیوروسس میں مریض کا Personality disintegration معمولی ہوتا ہے۔ جبکہ

سائکوسس کے مریضوں میں مکمل طور پر Personality disintegration دیکھنے کو ملتا ہے۔اسکی طرز زندگی مکمل طور پر بکھر جاتی ہے۔
۵۔نیوروسس کے مریض مکمل طور ٹھیک (recover) ہو جاتے ہیں۔انمیں ملنے والی علامات عارضی (Temporary) ہوتی ہیں۔سائکوسس میں ملنے والی علامات Permanent ہوتی ہیں۔۶۔نیوروسس کا مریض خود کو مریض ہونا نہیں مانتا ہے۔مگر غیر طبعی Behavior کا احساس مریض کو ہوتا ہے۔سائکوسس کا مریض خود کے غیر طبعی Behavior کو غیر طبعی نہیں مانتا ہے۔

مختلف سائکوسس میں ملنے والی علامات

	Acute Schizophrenia	Mania	Major Depression	Delirium
Delusion	++++	++++	+++	++
Hallucination	++++	++	++	+++
Confusion	0	0	0	++++
Incoherent Speech	++++	+++	0	++++
Depressed Mood	+	0	++++	+
Grandiosity	++	++++	0	0

شیزو فرینیا

SCHIZOPHRENIA

یہ شدید قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔اس مرض میں Cognition ، Affect ، Conation تینوں میں خلل پایا جاتا ہے۔اسے psychotic disorders میں شمار کرتے ہیں۔Psychotic disorders ایسے نفسیاتی امراض کو کہتے ہیں، جسمیں Hallucinations، Delusions ہوتے ہیں اور حقیقت (reality) سے ربط (contact) ختم ہو جاتا ہے۔ psychotic disorders میں Schizophrenia کے مریضوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ عام آبادی کا 1 فی صدی اس مرض سے متاثر ہے۔اسکے سب سے زیادہ مریض (60%) 20 سے 40 سال کی عمر کے ہوتے ہیں۔20 سال سے کم عمر کے 10 فی صدی اور 40 سال سے زیادہ عمر کے 25 فی صدی مریض ہوتے ہیں۔

1860 میں بیلجیم کے نفسیات کے ایک طبیب موریل (1809- 1873) نے ایک بچے کے نفسیاتی خلل کی study کی۔جسے Demence precoce کا نام دیا۔اسکے بعد 1896 میں جرمنی کے نفسیات کے طبیب Kraepelin,Emil(1856-1926) نے نفسیاتی امراض کو دو گروہ میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ Dementia praecox　　۲۔ Manic depressive psychosis

1911 میں Swiss کے نفسیات کے طبیب Eugen Bleuler(1857-1939) نے Dementia praecox کو

Schizophrenia کا نام دیا۔ جسکے معنی mental splitting ہوتے ہیں۔

شیزوفرینیا کی تعریف

Definition of Schizophrenia

جیمس سی کولمین کے مطابق شیزوفرینیا کے مریضوں میں ایسے reactions ہوتے ہیں جسمیں Anxiety و Tension ... کرنے کے لیئے وہ کوشش کرتا ہے اور مختلف قسم کے Delusions و Hallucinations کی مدد لیتا ہے۔ ایسے مریضوں میں حقیقت (Reality) کے ساتھ ربط (contact) کی عدم موجودگی پائی جاتی ہے۔ Memory و Mathematical abilities میں کوئی کمی نہیں پائی جاتی ہے۔ Cognition و Affect میں خلل پایا جاتا ہے۔

علامات :۔ اے۔پی۔اے۔ کے مطابق Delusions و Hallucinations، Emotional disorders، تعلقات میں کمی اور Motor behavior، verbal behavior، Perception، Affect میں خلل پایا جاتا ہے۔ Schizophrenia کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جسمیں کچھ مخصوص علامات ہوتی ہیں۔ مگر کچھ عام علامات تمام قسموں میں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ **Thought and Speech Disorders** :۔ Autistic thinking اہم علامت ہوتی ہے۔ مریض دو ایسی چیزوں کو ایک جیسا مانتا ہے جنکی خصوصیات ایک جیسی ہوتی ہیں۔ مثلاً رام ہندو تھے، میں بھی ہندو ہوں؛ اسلیئے میں رام ہوں۔

Thought blocking اس مرض کی علامت ہوتی ہے۔ Thought کے مکمل ہونے کے پہلے ہی باتیں کرنا بند کر دیتا ہے۔ کچھ وقفہ کے بعد مریض یہ نہیں بتا سکتا کہ اسکے کہنے کا کیا مطلب تھا۔ Thought withdrawal کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

Incoherent speech ہوتی ہے یعنی اسکا مطلب واضح نہیں ہوتا ہے۔ Speech کا تعلق کسی موضوع سے نہیں ہوتا ہے۔ Disconnected speech ہوتی ہے۔

Neologisms اسکی خاصیت ہوتی ہے۔ مریض نئے الفاظ کا استعمال کرتا ہے جو لغت میں موجود نہیں ہوتے ہیں۔ جسکا مطلب مریض ہی سمجھ پاتا ہے۔ بعض اوقات صحیح الفاظ کو توڑ مروڑ کر (distorted) پیش کرتا ہے۔ جسے سمجھا جا سکتا ہے۔ اسے Word approximations کہتے ہیں۔ مثلاً Stomach کو Food vessel بولنا۔

اسکے کچھ مریض نہیں بولتے ہیں یعنی Complete mutism ہوتا ہے۔ کچھ کم بولتے ہیں۔ کچھ میں Ideation کی کمی کی وجہ سے speech کی طبعی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اسکا مطلب سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بار بار ایک ہی لفظ کو repeat کرتے ہیں۔ جسے Echolalia کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ کا بار بار استعمال کرتے ہیں جنکا استعمال غیر ضروری ہوتا ہے۔ جسے Perseveration کہتے ہیں۔ Senseless الفاظ کا بار بار استعمال کرتے ہیں۔ جسے Verbigeration کہتے ہیں۔ یہ خلل verbal behavior و Speech disorders کہلاتے ہیں۔

۲۔ **Delusions** :۔ اسے Thought disorders میں شمار کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں جھوٹا یقین ہوتا ہے۔ جسے ہر حالت

میں مریض سچ (true) مانتا ہے۔مریض کے ذہن میں جھوٹا یقین اسقدر جم جاتا ہے کہ وہ کسی حالت میں اسے جھوٹا نہیں مانتا ہے۔مندرجہ ذیل قسم کے Delusions دیکھنے کو ملتے ہیں۔

(a) Delusions of persecution :۔اسمیں مریض کو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ اسکے کچھ دشمن ہیں جو اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں،اسے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔کچھ لوگ جلن رکھتے ہیں اور نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔

(b) Delusions of reference : ۔ ایسے مریض جب دو اشخاص کو آپس میں باتیں کرتے دیکھتے ہیں تو اسے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ اشخاص اسی کے بارے میں باتیں کررہے ہیں۔اسکے خلاف سازش کررہے ہیں۔انکی باتیں سننے کے لیئے مریض خواہش مند رہتا ہے۔اگر وہ لوگ اسکے آجانے پر باتیں کرنا بند کردیں تو مریض کا یقین مزید پکا ہو جاتا ہے۔

(c) Delusions of grandeur :۔اسمیں مریض اپنے کو کسی نہ کسی صورت میں بڑا سمجھتا ہے۔وہ اپنے کو زیادہ ذہین (Intelligent)، زیادہ پیسے والا، بڑا لیڈر، سماج سیوی سمجھتا ہے۔

(d) Delusions of control :۔مریض کو ایسا یقین ہوتا ہے کہ اسے کوئی بیرونی طاقت control کررہی ہے۔

(e) Somatic (Hypochondriacal) delusions : ۔ اسمیں مریض کو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ اسکی صحت روز بہ روز تیزی کے ساتھ گرتی جارہی ہے۔اسکا مرض اچھا نہیں ہوگا یا اسکو لاعلاج مرض ہو گیا ہے۔

۳۔Disorders of Perception : ۔ Hallucinations اس مرض میں پائے جاتے ہیں۔بنا کسی تحریک کے ادراک کا ہونا یعنی False perceptions کو Hallucination کہتے ہیں۔Auditory hallucinations اسمیں عام طور سے دیکھنے کو ملتے ہیں۔یہ مندرجہ ذیل قسم کے ہو سکتے ہیں۔

(i) Elementary auditory hallucinations :۔ simple sounds سنائی پڑتی ہیں۔voices نہیں ہوتیں ہیں۔(ii) Thought echo :۔ Thoughts سنائی پڑتے ہیں۔(iii) Third person hallucination : ۔ مریض کے بارے میں کسی تیسرے شخص سے باتیں کرتے ہوئے کسی کی آوازیں (voices) مریض سنتا ہے۔(iv) Voices commenting on one's action : ۔ مریض کے actions پر comment کرتی ہوئی voices سنائی پڑتی ہیں۔

صرف Third person hallucination اس مرض کی خاصیت ہوتی ہے۔اسکے علاوہ Visual hallucinations بھی مل سکتے ہیں۔ Tactile، Gustatory اور Olfactory hallucinations کم دیکھنے کو ملتے ہیں۔

۴۔Disorders of affect : ۔ اس مرض میں Emotional disorders پائے جاتے ہیں۔

Emotional reactions نہیں ہوتے ہیں۔خوشی کو محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔وہ کسی کے سوال کا جواب نہیں دیتا ہے۔اسے اکیلے رہنا اچھا لگتا ہے۔کنبہ و سماج کے کسی شخص سے تعلقات نہیں ہوتے ہیں۔اسپتال میں سالوں تک پاس میں رہنے والے مریض سے بات چیت نہیں ہوتی۔ایسے مریضوں کو بھوک، پیاس، سردی، گرمی کی فکر نہیں ہوتی ہے۔اگر دیکھ بھال کوئی دوسرا شخص نہ کرے تو انکی موت بھی ہو سکتی ہے۔مریض بنا کسی وجہ Emotional reactions کا اظہار کرتا ہے۔انکے reactions حالات کے مطابق نہیں ہوتے ہیں۔مریض

خوشی کی خبر سن کر آنسو بہا سکتے ہیں۔دکھ کی خبر سن کر خوشی کا اظہار کر سکتے ہیں۔اسکے علاوہ بنا کسی وجہ کے رونا، چلانا، غصہ کرنا، دوسرے کی نقل پر نما کر دینا عام بات ہوتی ہے۔

۵-**Disorders of motor behaviour** : ۔ اس مرض میں Psychomotor activity میں کمی یا زیادتی مل سکتی ہے۔ اسکے مریضوں میں جسم کو خاص طریقے سے موڑ کر کھڑے رہنا یا بیٹھنا، ایک ہی جگہ اور ایک ہی حالت (Posture) میں کچھ دن تک بیٹھے رہنا، خاص طریقے سے ہنسا جیسے motor behaviors مل سکتے ہیں۔مریض کو اچھی طرح نیند نہیں آتی ہے۔اپنی خود کی صحت کی دیکھ بھال نہیں کر سکتا ہے۔اس وجہ سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔

۶-**Negative symptoms** :- Negative symptoms کے طور پر اس میں Affective flattening ہوتی ہے۔Attention میں کمی پائی جاتی ہے۔Avolition-Apathy ہوتی ہے۔Anhedonia کی شکایت ہوتی ہے یعنی خوشی کا احساس نہیں ہوتا ہے۔مریض سماج سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہے۔ Alogia یعنی speech کے ذریعے Communication کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔

۷- **Other Features** : ۔ (i) کام کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔(ii) مختلف جسمانی علامات ملتی ہیں۔(iii) Judgement میں کمی پائی جاتی ہے۔(iv) command hallucination، Depression کی وجہ سے ایسے مریض خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔(v) Consciousness، Orientation، Attention، Memory، Intelligence میں کمی پائی جاتی ہے۔ (vi) کوئی Organic cause نہیں ہوتا ہے۔(vii) کوئی Prominent mood disorder نہیں ہوتا ہے۔

تشخیص : ۔ ICD-10 (CDDG) کے مطابق شیزوفرینیا کی تشخیص کے لیئے مندرجہ ذیل سے کوئی ایک یا دو علامات کا ایک مہینہ تک ملنا ضروری ہے۔

(a) Thought echo، Thought withdrawal، Thought broadcasting -(b) Delusion of control، Delusion of influence، Delusion of reference -(c) Hallucinatory voices -(d) ایسے Hallucinations کا ہونا جو مکمل طور پر ناممکن ہو۔مثلاً دوسرے دنیا کے ایلینس (Aliens) سے بات چیت کا ہونا۔(e) Neologism، Incoherent speech -(f) Catatonic behavior مثلاً Excitement، Negativism، Mutism، Stupor -(g) Negative symptoms -(h) Abnormal motor behavior مثلاً Social withdrawal، Loss of interest -

اقسام (Types) : ۔ اسکے مندرجہ ذیل اقسام ہوتے ہیں۔

1 - Paranoid 2- Hebephrenic 3- Catatonic 4-Residual 5-Undifferentiated 6-Simple 7-Post -schizophrenic depression 8-Others -

Catatonic ، Hebephrenic کو بعض اوقات Nuclear schizophrenia کہتے ہیں۔

Paranoid Schizophrenia : ۔ شیزوفرینیا میں ملنے والے عام علامات کے علاوہ مندرجہ ذیل علامات ملتے ہیں۔

۱۔ Delusions of persecution ، Delusions of reference ، Delusions of grandeur، Delusions of Control ہوتا ہے۔ ۲۔ Hallucinations اکثر Persecutory یا Grandiose ہوتے ہیں۔ ایسے مریض اپنے دشمنوں کی آوازیں سنتے ہیں۔ یہ اپنے کو بھوت پریت سے گھرا ہوا محسوس کرتے ہیں۔ ۳۔ Volition، Affect، Speech، Motor behavior میں خلل ہوتا ہے۔

اس میں Personality deterioration دوسرے شیزوفرینیا کے بہ نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔ مریض Delusions و Hallucinations کی وجہ سے خوف زدہ رہتا ہے۔

یہ مرض 30 سے 40 کی عمر میں ہوتا ہے۔ مرض کی ابتداء Insidious ہوتی ہے۔ یہ مرض Progressive ہوتا ہے۔ بار بار remission و relapse ہوتا ہے۔

Hebephrenic Schizophrenia : ۔ اس مرض کی ابتداء insidious ہوتی ہے۔ 2nd decade کے شروعات میں مرض ہوتا ہے۔ اس مرض میں personality distortion تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ مریض کا حقیقت کی زندگی سے ربط ختم ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے مریضوں میں Delusions و Hallucinations کی کیفیت رہتی ہے۔ Auditory hallucinations کی زیادتی ہوتی ہے۔ مریض برا بھلا اور گالی دیتی آوازیں سنتا ہے۔ مریض کو یہ جھوٹا یقین ہو جاتا ہے کہ وہ دشمنوں سے گھرا ہوا ہے اور لوگ اسے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک مریض کو یہ جھوٹا یقین ہو گیا کہ اسکے پیٹ میں مدھو مکھی داخل ہوئی ہے اور اس سے باتیں کر رہی ہے۔ اس قسم کے مریضوں کا behavior بچوں سے جیسا ہوتا ہے۔

Catatonic Schizophrenia : ۔ اس مرض میں motor behavior میں شدید قسم کا خلل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل تین اقسام ہوتے ہیں۔

۱۔ Excited catatonia ۔ ۲۔ Stuporous catatonia ۔

۳۔ Catatonia alternating between excitement and stupor ۔

Excited catatonia ۔ اس مرض میں Psycnomotor activity بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ وہ بہت ہی aggressive ہوتا ہے violent behavior ہوتا ہے۔ سامان توڑنے لگتا ہے۔ کسی پر بھی اچانک حملہ کر دیتا ہے۔ Excitement اور Environment سے نہیں ہوتا ہے۔ اندرونی تحریک سے Excitement کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ تحریک goal oriented نہیں ہوتی ہے۔ بعض اوقات تحریک بہت شدید ہوتی ہے کہ جسم میں تھکن پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں موت بھی ہو سکتی ہے۔ اس حالت کو Acute lethal catatonia کہتے ہیں۔ Pernicious Catatonia بھی کہتے ہیں۔ Speech production زیادہ ہو جاتا ہے۔ بے تکی باتیں زیادہ کرتا ہے۔

103

Incoherent speech ہوتی ہے۔

۲۔ جمود (Stuporous (Retarded) Catatonia) : ۔ اسے طبِ یونانی میں **جمود** کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ اس مرض میں شدید قسم کی Psychomotor activity میں کمی دیکھنے کو ملتی ہے۔ اسکی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

i۔ *Mutism* ۔ وہ کسی سے بات نہیں کرتا ہے۔ ii۔ *Rigidity* ۔ Rigid posture اختیار کر لیتا ہے۔ iii۔ *Negativism* iv۔ *Posturing* ۔ ایک ہی حالت میں کافی دیر تک کھڑا رہتا ہے۔ v۔ *Stupor* ۔ کوئی حرکت مریض نہیں کرتا ہے۔ vi۔ *Echolalia* ۔ ایک ہی لفظ کو بار بار repeat کرتا ہے۔ vii۔ *Echopraxia* ۔ ایک ہی حرکت کو بار بار repeat کرتا ہے۔ viii۔ *Waxy flexibility* ۔ Uncomfotable condition میں کسی posture کو دیر تک برقرار رکھنا۔ ix۔ *Ambitendency* ۔

۳۔ **Catatonia alternating between Excitement and Stupor:** ۔ یہ عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔ اسمیں باری باری سے Excited catatonia و Stuporous catatonia کے features ملتے ہیں۔

Residual Schizophrenia

: ۔ اس میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ Negative symptoms ملتے ہیں۔ بطلان تکلم یعنی Speech production کم ہوتا ہے۔ مریض باتیں کم کرتا ہے۔ جسمانی حرکات کم ہوتی ہے۔ خاموشی ہوتی ہے۔ مریض خود اپنی دیکھ بھال نہیں کر پاتا ہے۔ ۲۔ Delusions و Hallucinations کی شدت کم ہوتی ہے۔

Undifferentiated Schizophrenia

: ۔ یہ بہت عام ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(a) Chronic Undifferentiated : ۔ جب علامات بتدریج پیدا ہوتی ہیں تو اسے Chronic undifferentiated schizophrenia کہتے ہیں۔ اسمیں Schizophrenia کے مختلف قسموں کی علامات ملتی ہیں۔ مثلاً Catatonic و Paranoid کے features مل سکتے ہیں۔

(b) Acute undifferentiated schizophrenia : ۔ اس میں بھی Schizophrenia کی مختلف قسموں کے features ملتے ہیں۔ مگر اسمیں اچانک علامات پیدا ہوتی ہیں۔ وقت پر اسکا علاج کرنے پر مرض ٹھیک ہو جاتا ہے۔

Simple Schizophrenia

: ۔ اس مرض کی ابتداء insidious ہوتی ہے۔ مرض progressive ہوتا ہے۔ مرض early 2nd decade میں شروع ہوتا ہے۔ Negative symptoms ملتے ہیں مثلاً سماج کے لوگوں سے تعلقات نہیں ہوتے ہیں۔ Emotional responses میں کمی پائی جاتی ہے۔ مریض کو کسی قسم کی خواہش نہیں رہتی ہے۔ رشتے داروں سے بھی اسکا تعلق نہیں رہتا ہے۔ مریض بنا کسی مقصد کے گھومتا پھرتا ہے۔ Delusions و Hallucinations اکثر نہیں ملتے ہیں۔

Post-Schizophrenic Depression

: ۔ شیزوفرینیا کے کچھ مریضوں میں acute episode کے دوران ایک سال کے اندر Depressive features ملتے ہیں۔ اسمیں خودکشی کا خطرہ رہتا ہے۔

شیزوفرینیا کے اسباب (Causes of Schizophrenia) : ۔شیزوفرینیا پر کی گئی متعدد تحقیق کے باوجود بھی اس مرض کے اسباب ابھی تک نا معلوم ہیں۔اس اہم مرض کی تشریح کسی ایک theory پر مرکوز کرنا مناسب نہیں ہے۔اسلیئے اس سے متعلق جو theories اہمیت رکھتی ہیں،وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **Biological Causes:** ۔اسکا تعلق وراثت (Heredity) و Neurophysiology سے ہے۔

(a) *Genetic hypothesis* : ۔ Twins study سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ monozygotic twins میں 46 فی صدی اور dizygotic twins میں 14 فی صدی اس مرض کے ہونے کا امکان رہتا ہے۔اس طرح ایسا معلوم پڑتا ہے کہ genetic factors کا اس مرض کے development میں اہم رول ہوتا ہے۔ جن Families میں والدین میں کسی ایک کو Schizophrenia کا مرض ہوتا ہے۔ان Families کے 45 فی صدی بچوں میں Schizophrenia کی شکایت پائی جاتی ہے۔

(b) *Biochemical Theories* : ۔CT Scan سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایسے مریضوں میں Cerebral ventricles بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔اس طرح PET سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایسے مریضوں کے dominant temporal lobe میں glucose utilisation کافی کم ہوتا ہے۔ایسے مریضوں میں post synsptic receptor پر dopamine کی فعالیت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔اسکے علاوہ دوسرے Neurotransmitters مثلاً Serotonine، GABA و Acetylcholine بھی اہم رول ادا کرتے ہیں۔

۲۔ **Socio-Cultural Theories** : ۔ غریب لوگوں میں اس مرض کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

۳۔ **Psychological Theories** : ۔ شیزوفرینیا کے پیدا ہونے میں Psychological causes کا اہم رول ہوتا ہے۔یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) *Excessive stress* : ۔ ذہنی تناؤ کے زیادہ ہونے پر شیزوفرینیا پیدا ہوسکتا ہے۔

(b) *Traumatic experience in early life* : ۔ بچپن میں ذہن پر مخالف اثرات پیدا کرنے والے واقعات کا بھی شیزوفرینیا کے developement میں اہم رول ہوتا ہے۔شیزوفرینیا کے مریضوں پر ایک study سے یہ معلوم ہوا کہ ان مریضوں میں سے 41 فی صدی مریضوں کے والدین میں سے ایک کی موت مریض کے 15 سال کی عمر تک پہنچتے ہی ہوچکی تھی اور 18 فی صدی مریضوں کے ماں باپ دونوں کی ہی موت مریض کے 15 سال تک کی عمر تک پہنچتے ہوچکی تھی۔

(c) *Family Environment* : ۔ شیزوفرینیا کی پیدائش میں family کا بھی رول ہوتا ہے۔جب والدین و گھر کے لوگ نفسیاتی طور پر صحت مند نہیں ہوتے ہیں تو انکے بچے بھی نفسیاتی طور پر بیمار ہوتے ہیں۔بچوں کے ذہن پر family environment کا اثر پڑتا ہے۔

طبِ یونانی کے نظریہ کے مطابق یہ مرض چونکہ مالیخولیا کی قسم ہے۔اس وجہ سے غالب اخلاط کے لحاظ سے مندرجہ ذیل اسکے اقسام ہوتے ہیں۔

۱۔سودائے دموی شیزوفرینیا : ۔دموی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

۲۔سودائے صفراوی شیزوفرینیا : ۔صفراوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۳۔سودائے بلغمی شیزوفرینیا : ۔بلغمی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۴۔سودائے سوداوی شیزوفرینیا : ۔سوداوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

علاج : ۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

۱۔ *Somatic Treatment* :- (a) Drug Treatment (b) Therapy Electro-convulsive (c) Psychosurgery (d) Others ۔

۲۔*Psychosocial treatment and rehabilitation* ۔

Drug treatment : ۔ اسرول اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔سوداوی خلط کے استفراغ کے لیئے جوشاندہ افتیمون وجوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔اسکے علاوہ ماڈرن میڈیسن میں دوسری Antipsychotic drugs بھی استعمال ہوتی ہیں۔مثلاً Haloperidol ، Chlorpromazine ، Pimozide ، Trifluoperazine و Thioridazine ۔

Psychosocial Treatment : ۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو مرض کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔social skills کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔Problems کوحل کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔

==

MOOD DISORDERS

Emotions کے دو اقسام ہوتے ہیں۔Emotion سے مراد غم، غصہ، خوشی، دکھ، خوف، پیار ونفرت ہے۔

۱۔**Affect** : ۔یہ کم مدتی response ہوتا ہے۔جو کسی واقعات (events)، idea کی موجودگی میں پیدا ہوتا ہے۔

۲۔**Mood** : ۔ یہ طویل مدتی (sustained) response ہوتا ہے۔جسمیں کسی واقعات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔یہ کیفیت تمام نفسیاتی زندگی (Psychic life) کی عکاسی کرتی ہے۔

اس تعریف کے مطابق جنون (Mania) و افسردگی (Depression) ایک قسم کے Mood disorders ہیں۔

اقسام (Types) : ۔ ICD-10(CDDG) کے مطابق Mood disorders کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Manic episode
۲۔ Depressive episode
۳۔ Bipolar mood (affective) disorder
۴۔ Recurrent depressive disorder
۵۔ Persistent mood disorder
۶۔ Other mood disorder

R.x

جنون یا مانیا سے کیا مراد

MANIA OR MANIC EPISODE

مالخولیا کی ایک قسم ہے (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔ اسے داء الکلب بھی کہتے ہیں۔ مانیا یونانی لفظ ہے۔ جسکا لغوی معنی جنون سبعی (جنون درندگی) ہے۔ چونکہ اسکا مریض درندے جیسی حرکتیں کرتا ہے۔ اس لیئے اسکا نام یہ رکھا گیا ہے۔ رازی کے مطابق مانیا کا معنی ہیجان و جوش کا جنون ہوتا ہے۔ اس مرض میں جوش و ہیجان پایا جاتا ہے۔ اسلیئے یہ نام رکھا گیا ہے۔

جنون یعنی مانیا ایک قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔ جسمیں غصہ، بیقراری، کثرت حرکت و اخلاق میں درندگی ہوتی ہے۔ Hallucinations و Delusions کی وجہ سے Psychoses میں اسے شمار کرتے ہیں۔ Mood disorders کی ایک قسم ہے۔

اسباب :۔ طب یونانی کے مطابق اسکے اسباب مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

ا۔ سوداءِ صفراوی :۔ ایسے سودا کے غلبہ سے یہ مرض ہوتا ہے، جو صفرا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں چڑچڑاپن و اضطراب زیادہ ہوتا ہے۔ مگر فوراً سکون بھی ہوجاتا ہے (سمرقندی)۔

۲۔ سوداءِ سوداوی :۔ ایسے غیر طبعی سودا سے یہ مرض ہوتا ہے، جو سودا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں مریض متفکر زیادہ رہتا ہے (سمرقندی)۔

طب جدید کے مطابق اسکے اسباب ابھی نامعلوم ہیں۔ اسکے اسباب سے متعلق مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

ا۔ **Genetic Theories** :۔ والدین میں کسی ایک کو مرض ہونے پر بچوں میں 27 فی صدی مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے اور ماں باپ دونوں کو مرض ہونے پر 74 فی صدی بچوں میں مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ Monozygotic twins میں 65 فی صدی اور Dizygotic twins میں 15 فی صدی مرض ہوتا ہے۔

۲۔ **Biological Theories** :۔ مانیا میں Norepinephrine و 5-HT کی فعلیت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

علامات :۔ اس میں مرضی کیفیت دورے (episode) کی صورت میں ہوتی ہے۔ دورے کی مدت 3 سے 4 مہینے ہوسکتی ہے۔ اسکے بعد مریض کچھ دنوں تک بالکل صحت مند رہتا ہے۔ دورہ دوبارہ مانیا یا ڈیپریشن کا ہوسکتا ہے۔

ا۔ **Elevated, Expansive or Irritable Mood** :۔ Mood میں Elevation مندرجہ ذیل درجے کا ہوسکتا ہے۔

(a) *Euphoria (mild elevation of mood)* :۔ خوشی کا موقع نہ ہونے کے باوجود خوشی کا زیادہ محسوس ہونا۔

(b) *Elation (moderate elevation of mood)* :۔ اعتماد (confidence) و enjoyment کے احساس کے ساتھ psychomotor activities بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔

وہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۲۔سودائے صفراوی شیزوفرینیا : ۔صفراوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۳۔سودائے بلغمی شیزوفرینیا : ۔بلغمی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔
۴۔سودائے سوداوی شیزوفرینیا : ۔سوداوی خلط کے احتراق سے پیدا ہونے والے غیر طبعی سودا کے دماغ میں غالب ہونے سے شیزوفرینیا کا ہونا۔

علاج : ۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل طریقے اپنائے جاتے ہیں۔
۱۔ *Somatic Treatment* :- (a) Drug Treatment (b) Therapy (c) Electro-convulsive
(d) Psychosurgery Others ۔
۲۔*Psychosocial treatment and rehabilitation* ۔

Drug treatment : ۔ اسرول اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔سوداوی خلط کے استفراغ کے لیئے جوشاندہ افتیمون وجوشاندہ بلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔اسکے علاوہ ماڈرن میڈیسن میں دوسری Antipsychotic drugs بھی استعمال ہوتی ہیں۔مثلاً Haloperidol ، Chlorpromazine ، Pimozide ، Trifluoperazine و Thioridazine ۔

Psychosocial Treatment : ۔ اس طریقہ علاج میں مریض کو مرض کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے۔social skills کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔Problems کو حل کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔

==

MOOD DISORDERS

Emotions کے دو اقسام ہوتے ہیں۔Emotion سے مراد غم، غصہ، خوشی، دکھ، خوف، پیار و نفرت ہے۔
۱۔**Affect** : ۔یہ کم مدتی response ہوتا ہے، جو کسی واقعات (events) یا idea کی موجودگی میں پیدا ہوتا ہے۔
۲۔**Mood** : ۔ یہ طویل مدتی (sustained) response ہوتا ہے، جسمیں کسی واقعات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔یہ کیفیت تمام نفسیاتی زندگی (Psychic life) کی عکاسی کرتی ہے۔
اس تعریف کے مطابق جنون (Mania) و افسردگی (Depression) ایک قسم کے Mood disorders ہیں۔

اقسام (Types) : ۔ ICD-10(CDDG) کے مطابق Mood disorders کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔
۱۔ Manic episode ۲۔ Depressive episode ۳۔ Bipolar mood (affective) disorder
۴۔ Recurrent depressive disorder ۵۔ Persistent mood disorder
۶۔ Other mood disorder

جنون یا مانیا

MANIA OR MANIC EPISODE

مالنخولیا کی ایک قسم ہے (علامہ نجیب الدین سمرقندی)۔ اسے داء الکلب بھی کہتے ہیں۔ مانیا یونانی لفظ ہے۔ جسکا لغوی معنی جنون سبعی (جنون درندگی) ہے۔ چونکہ اسکا مریض درندے جیسی حرکتیں کرتا ہے۔ اس لیئے اسکا نام یہ رکھا گیا ہے۔ رازی کے مطابق مانیا کا معنی ہیجان و جوش کا جنون ہوتا ہے۔ اس مرض میں جوش و ہیجان پایا جاتا ہے۔ اسلیئے یہ نام رکھا گیا ہے۔

جنون یعنی مانیا ایک قسم کا نفسیاتی مرض ہے۔ جسمیں غصہ، بےقراری، کثرت حرکت و اخلاق میں درندگی ہوتی ہے۔ Delusions ، Hallucinations کی وجہ سے Psychoses میں اسے شمار کرتے ہیں۔ Mood disorders کی ایک قسم ہے۔

اسباب : ۔ طب یونانی کے مطابق اسکے اسباب مندرجہ ذیل ہوتے ہیں۔

۱۔ **سوداءِ صفراوی :** ۔ ایسے سوداکے غلبے سے یہ مرض ہوتا ہے، جو صفراکے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں چڑچڑاپن و اضطراب زیادہ ہوتا ہے۔ مگر فوراً سکون بھی ہو جاتا ہے (سمرقندی)۔

۲۔ **سوداءِ سوداوی :** ۔ ایسے غیر طبعی سودا سے یہ مرض ہوتا ہے، جو سودا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔ ایسے جنون میں مریض متفکر زیادہ رہتا ہے (سمرقندی)۔

طب جدید کے مطابق اسکے اسباب ابھی نامعلوم ہیں۔ اسکے اسباب سے متعلق مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Genetic Theories** :۔ والدین میں کسی ایک کو مرض ہونے پر بچوں میں 27 فی صدی مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے اور ماں باپ دونوں کو مرض ہونے پر 74 فی صدی بچوں میں مرض ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ Monozygotic twins میں 65 فی صدی اور Dizygotic twins میں 15 فی صدی مرض ہوتا ہے۔

۲۔ **Biological Theories** :۔ دماغ میں Norepinephrine ، 5-HT کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

علامات : ۔ اس میں مرضی کیفیت دورے (episode) کی صورت میں ہوتی ہے۔ دورے کی مدت 3 سے 4 مہینے ہو سکتی ہے۔ اسکے بعد مریض کچھ دنوں تک بالکل صحت مند رہتا ہے۔ دورہ دوبارہ بھی پڑ سکتا ہے۔

۱۔ **Elevated, Expansive or Irritable Mood** :۔ Mood میں Elevation مندرجہ ذیل درجے کا ہو سکتا ہے۔

Euphoria (mild elevation of mood) (a) :۔ خوشی کا موقع نہ ہونے کے باوجود خوشی کا زیادہ احساس ہوتا۔

Elation (moderate elevation of mood) (b) :۔ اعتماد (confidence)، enjoyment کے احساس کے ساتھ psychomotor activities بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔

(c) *Exaltation(severe elevation of mood)* : ۔ اس درجہ میں Delusions of grandeur کے ساتھ intense elation کی شکایت پائی جاتی ہے۔ Severe Mania میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

(d) *Ectasy (very severe elevation of mood)* : ۔ بیحد خوشی (rapture) کا احساس مریض کو ہوتا ہے۔ stuporous mania میں یہ کیفیت دیکھنے کو ملتی ہے۔

مندرجہ بالا elevation of mood کے علاوہ expansive mood بھی ہوسکتا ہے۔ جسمیں لوگوں سے بات چیت کرنے کے لیئے بہت زیادہ دلچسپی دکھاتا ہے۔

اگر مریض کو، جو کرنا چاہتا ہے، روک دیا جائے تو elevated mood کے بجائے irritable mood ہوتا ہے۔ مریض کا mood بہت جلد کم مدت کے لیئے euphoria سے depression ، anger میں shift کر جاتا ہے۔

۲۔ **Psychomotor activity** : ۔ psychomotor activity بڑھ جاتی ہے۔ overactiveness سے لے کر restlessness ، manic excitement ہوسکتا ہے۔ جسمیں مریض کی activity نہیں رکتی ہے۔ activity اکثر goal oriented ہوتی ہے۔

۳۔ **Speech and Thought** : ۔ مریض طبعی حالت سے کہیں زیادہ باتیں کرتا ہے۔ playful language میں مریض باتیں کرتا ہے مثلاً شعروشاعری (rhyming)، joking ، teasing زبان میں مریض باتیں کرتا ہے۔ تیز آواز میں باتیں کرتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد flight of ideas کی وجہ سے باتوں کے دوران موضوع اچانک تبدیل کر دیتا ہے۔ flight of ideas کے شدید ہونے پر incoherent speech ہوجاتی ہے۔

Delusions of grandeur ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات ثانوی طور پر ان کے بعد Delusions of persecution پیدا ہوجاتا ہے۔ مثلاً میں اتنا بڑا آدمی ہوگیا ہوں کہ لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں۔

انتشار ذہن (distractibility) بھی بہت عام ہوتا ہے۔ جسکے نتیجے میں speech، activity بہت تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتی ہے۔

۴۔ **Goal oriented Activity** : ۔ ایسے مریض کافی alert رہتے ہیں۔ ایک وقت میں کئی کام کرنا چاہتے ہیں۔

Hypomania کی حالت میں کام کرنے کی صلاحیت کافی اچھی ہوتی ہے۔ ایسے مریض بڑے کام کر جاتے ہیں۔ Mania میں مریض ایک وقت میں کئی کام میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بہت زیادہ planning کرتے ہیں۔ کئی کاموں میں مبتلا ہونے و انتشار ذہن (distractibility) کی وجہ سے کام کرنے کی صلاحیت کافی کم ہوجاتی ہے۔ مریض کی sociability کافی بڑھ جاتی ہے۔ انجان لوگوں سے بھی تعلق بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ ایسے لوگ اکثر hypersexual و promiscuous ہوتے ہیں۔

grandiosity، sociability، overactivity و poor judgment کی وجہ سے خطرناک کاموں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات انجان لوگوں میں پیسے بانٹنا شروع کر دیتے ہیں۔

۵۔ **Other Features** : ۔ نیند کم ہوجاتی ہے۔ نیند کی ضرورت کا بھی احساس نہیں ہوتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ مگر بعد میں کثرت

حرکت کی وجہ سے food intake کم ہو جاتا ہے۔ مرض کے تعلق سے مریض بے خبر رہتا ہے۔ مریض کو مرض ہونے کا احساس نہیں ہوتا ہے۔

علاج: ۔ جوشاندہ ہلیلہ و جوشاندہ افتیمون کے ذریعے تمام جسم و دماغ کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد مسکن ومقوی دماغ ادویہ دینا مفید ہوتا ہے۔ اسگندھ 2 سے 3 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ اسرول 1 سے 2 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ وج (بچھ) 2 سے 3 گرام کی مقدار میں سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ دواء الشفاء، خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا، اطریفل اسطوخودوس بھی مفید ہوتے ہیں۔

ماڈرن میڈیسن میں (Li) Lithium اس مرض کی مخصوص دواء ہے۔ Antipsychotic drugs بھی Lithium کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً Chlorpromazine، Haloperidol، Pimozide استعمال کرتے ہیں۔

افسردگی

DEPRESSION OR DEPRESSIVE EPISODE

افسردگی کو بھی mood disorders میں شمار کرتے ہیں۔ اس نفسیاتی حالت میں مریض کے mood میں گراوٹ پائی جاتی ہے۔ خواتین میں اس مرض کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔

اسباب: ۔ طب یونانی کے نظریہ کے مطابق اس مرض کا سبب ایسے غیر طبعی سوداوی مادے ہوتے ہیں جو بلغمی خلط کے احتراق سے پیدا ہوتے ہیں۔

ماڈرن میڈیسن کے مطابق اسکے اسباب موجودہ دور میں معلوم نہیں ہیں۔ اسکے اسباب سے متعلق مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Genetic Theories**: ۔ Monozygotic twins میں 65% یہ مرض ہوتا ہے اور Dizygotic twins میں یہ 15% پایا جاتا ہے۔ والدین میں کسی ایک کے اس مرض میں مبتلا ہونے پر بچوں میں مرض ہونے کا فیصد 27 ہوتا ہے۔ جبکہ والدین میں دونوں کے اس مرض میں مبتلا ہونے پر بچوں میں مرض ہونے کا فی صد 74 ہوتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس مرض کا تعلق genes سے ہوتا ہے۔

۲۔ **Biological Theories**: ۔ Norepinephrine اور 5-HT کی کمی سے یہ مرض ہوتا ہے۔

۳۔ **Stress**: ۔ ذہنی تناؤ کے زیادہ ہونے پر افسردگی ہو سکتی ہے۔

علامات: ۔ مندرجہ ذیل علامات مل سکتی ہیں۔

۱۔ **Depressed mood**: ۔ اس مرض میں mood غمگین (Sadness) رہتا ہے۔ کسی بھی کام میں جی نہیں لگتا ہے۔ کسی کام میں دلچسپی نہیں پیدا ہوتی ہے۔ کسی کام کرنے میں خوشی نہیں پیدا ہوتی ہے۔ دلچسپی ختم ہو جانے سے سماج سے بالکل علیحدگی اختیار کر لیتا ہے۔ خوشی دینے والے کاموں میں مبتلا نہیں ہوتا ہے۔ کوئی کام بھی نہیں کرتا ہے۔

۲۔ Depressive Ideation :۔ Sadness of Mood عام طور سے pessimism سے تعلق رکھتا ہے۔ جسکے نتیجے میں مندرجہ ذیل تین قسم کے Depressive ideas پیدا ہوتے ہیں۔

(a) Hopelessness :۔ ناامیدی ہوتی ہے۔ (b) Helplessness : ۔ کسی کی مدد کی امید کا نہ ہونا۔ بے بسی ہوتی ہے۔

(c) Worthlessness : ۔ ناکارے پن کا احساس ہوتا ہے۔

دوسرے features بھی ملتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں: Thinking میں دشواری ہوتی ہے۔ Concentration میں دشواری ہوتی ہے۔ Decision لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ قوت حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔ جسمانی قوت کم محسوس ہوتی ہے۔ موت کی سوچ آتی رہتی ہے۔ خودکشی کے ideas بھی آتے ہیں۔ مرض کے شدید ہونے پر Delusions of nihilism کی شکایت پائی جاتی ہے یعنی مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دنیا ختم ہونے والی ہے۔ کھوپڑی میں دماغ نہیں ہے۔

۳۔ Psychomotor Activity :۔ 40 سال سے کم عمر والے مریضوں میں retardation پایا جاتا ہے۔ جسمیں جسمانی حرکات وسوچ کی رفتار دھیمی ہوتی ہے۔ جسمانی قوت کم محسوس ہوتی ہے۔ مرض کے شدید حالت میں مریض مدہوش (stuporous) ہوتا ہے۔ زیادہ عمر والے مریضوں میں Anxiety، Agitation، Restlessness، Hand-wriggling کی شکایت پائی جاتی ہے۔

۴۔ Somatic symptoms :۔ متعدد جسمانی علامات ملتی ہیں: مثلاً سر میں بھاری پن کا محسوس ہونا، جسمانی درد کا محسوس ہونا۔ کچھ مریضوں میں Hypochondriacal features ملتے ہیں۔ یہ علامات شدید Depression میں ملتے ہیں۔

۵۔ Biological functions :۔ بیداری کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات نیند زیادہ لگتی ہے۔ بھوک میں کمی ہو جاتی ہے۔ وزن میں کمی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات بھوک بڑھ جاتی ہے اور اسکی وجہ سے وزن بڑھ جاتا ہے۔ ایسے مریضوں میں جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے۔

شدید Depression میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں: بھوک و وزن کا کم ہو جانا۔ صبح جلد نیند سے بیدار ہونا۔ نیند آنے میں دشواری کا ہونا۔ صبح میں Depression کا بڑھنا۔ خوشی پیدا کرنے والے سبب سے خوشی کا نہ ہونا۔ دلچسپی کا نہ ہونا۔ Agitation کا ہونا۔

۶۔ Psychotic features : ۔ 15 سے 20 فی صدی مریضوں میں Delusions ، Hallucinations ، Behavior کا طبعی نہ ہونا یا Stupor کی شکایت پائی جاتی ہے۔ Nihilistic delusions ، Delusions of guilt ، Delusions of poverty کی شکایت ہوتی ہے۔

۷۔ Suicide : ۔ Suicidal ideas کی وجہ سے مریض Suicide کر سکتا ہے۔

علاج : ۔ سوداوی مادّے کے تنقیہ کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کرنے چاہیئے۔ اسکے بعد محرک دماغ ادویہ اسمیں مفید ہو سکتی ہیں۔ مثلاً زعفران، دارچینی، الائچی خورد، قرنفل، جائفل خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اذاراقی کے مرکبات اسمیں مفید ہو سکتے ہیں۔ دلک و ریاضت سے بھی فائدہ ملتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں Antidepressants مثلاً Imipramin، Amitriptyline استعمال کرتے ہیں۔ شدید depression میں ECT یعنی Electroconvulsive therapy دی جاتی ہے۔

BIPOLAR MOOD (AFFECTIVE) DISORDER

اسے پہلے Manic depressive psychoses(MDP) کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔اس مرض میں باری باری سے اور مختلف وقت میں مانیا وڈپریشن کے دورے پڑتے ہیں۔

==

نیوروسِس

NEUROTIC DISORDERS (NEUROSES)

نفسیاتی امراض میں سب سے زیادہ پایا جانے والا مرض ہے۔اسمیں پائی جانے والی علامات خفیف ہوتی ہیں۔ایسے مریضوں کا ربط (contact) حقیقت (reality) سے بنا رہتا ہے۔انھیں روزمرہ کے کاموں میں پریشانی نہیں ہوتی ہے۔insight میں کمی نہیں پائی جاتی ہے یعنی مریض میں ہونے والے غیر طبعی خلل اسے معلوم ہوتے ہیں۔behavior، personality میں زیادہ تبدیلیاں نہیں ہوتی ہیں۔کوئی Organic defects نہیں پائے جاتے ہیں۔

براؤن (1940) کے مطابق نیوروسس سے مراد Cognitive ، Affective و Conative افعال کے خفیف خلل سے ہے، جو مریض کو معمولی طور پر نااہل بنا دیتی ہے اور انکے بنیادی علامات کا تعلق تفکرات (Anxiety) سے ہوتا ہے۔

امریکہ کے اسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں کا 45% مریض نیوروسس کے ہوتے ہیں۔

اقسام : ۔ ICD-10 (CDDG) کے مطابق Neurotic ، Stress related و Somatoform disorders کے مندرجہ ذیل اقسام ہوتے ہیں۔

۱۔ Anxiety Disorder ۲۔ Phobic Anxiety Disorder ۳۔ Obsessive Compulsive Disorder

۴۔ Dissociative(Conversion)Disorders-Hysteria ۵۔ Somatoform Disorders

۶۔ Other Neurotic Disorders

تفکّرات / اختلال هیجانی و اضطرابی

ANXIETY DISORDER (NEUROSIS)

یہ نیوروسس کی عام طور سے پائی جانے والی قسم ہے۔جسمیں تفکر مخصوص علامت ہوتی ہے۔یہ نفسیاتی امراض میں شامل عام مرض ہے۔

اسباب : ۔ اسکے اسباب معلوم نہیں ہیں۔اسکے متعلق متعدد theories بیان کی گئی ہیں۔جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- Biological Theory

(i) Genetic evidence : ۔ اس مرض سے متاثر والدین کے 15 فی صدی بچوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ Monozygotic twins میں 80 فی صدی مرض ہوتا ہے۔

(ii) کیمیاوی مادّے (Chemicals) :۔ کیفین (چائے، کافی) و کاربن ڈائی آکسائڈ کے inhalation سے تفکرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

(iii) GABA receptors : ۔ اس قسم کے receptors تمام مرکزی نظام عصبیہ میں پائے جاتے ہیں۔ GABA ایک قسم کا Neurotransmitter ہے، جو مرکزی نظام عصبیہ میں عام طور سے پایا جاتا ہے۔ اسکی کمی سے تفکرات پیدا ہوتے ہیں۔

(iv) Other Neurotransmitters :۔ Norepinephrine، 5-HT و Dopamine میں خلل سے تفکرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

(v) Neuroanatomical basis : ۔ Locus coeruleus، Limbic system و Prefrontal cortex دماغ کے ایسے structures ہیں، جنکا تفکرات سے تعلق ہوتا ہے۔

طب یونانی کے مطابق اسکا سبب غیر طبعی سودا ہوتا ہے۔

علامات : ۔ اسمیں ملنے والی علامات کو دو گروہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔نفسیاتی علامات (Psychic symptoms) : ۔ اس مرض میں مندرجہ ذیل نفسیاتی علامات ملتی ہیں۔

(i) تفکر، خوف و تشویش (Apprehension) کی شکایت پائی جاتی ہے۔ کچھ مریضوں میں یہ کیفیت مزمن ہوتی ہے۔ اسمیں مریض کو کسی انہونی کے ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اس میں مریض میں Anxiety مسلسل بنی رہتی ہے۔

کچھ مریضوں میں Anxiety کے دورے پڑتے ہیں۔ یہ دورے کچھ سیکنڈ سے لیکر کچھ گھنٹوں تک ہو سکتے ہیں۔ دورے اچانک پیدا ہوتے ہیں۔ شدت بتدریج کم ہوتی ہے۔ دورے کے دوران تنگی تنفس کی شکایت پائی جاتی ہے۔ مریض کو ایسا احساس ہونے لگتا ہے کہ اسکی موت ہو جائیگی۔

(ii) Concentration میں کمی پائی جاتی ہے۔ (iii) مریض میں Relax ہونے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ (iv) مریض میں چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔ (v) نیند میں کمی پائی جاتی ہے۔ (vi) شدید حالت میں موت ہونے کا خوف (Feeling of impending doom) ہونے لگتا ہے۔ (vii) Depersonalization (viii) Derealization ۔

۲۔جسمانی علامات (Physical symptoms) : ۔ مندرجہ ذیل جسمانی علامات ملتی ہیں۔

بدن درد ہوتا ہے۔ بےچینی ہوتی ہے۔ رعشہ ہوتا ہے۔ تکان ہوتی ہے۔ گھبراہٹ ہوتی ہے۔ سانس پھولتی ہے۔ قلب کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ منہ خشک رہتا ہے۔ اخراج بول بار بار ہوتا ہے۔ پسینہ ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ دست ہوتے ہیں۔ حلق میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔

علاج : ۔ مسکن ادویہ اسمیں مفید ہوتی ہے۔ خشخاش کے مرکبات خوردنی طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ کشنیز خشک 5 سے 7 گرام

واسرول 1 سے بز گرام کی مقدار میں سلوف کی صورت میں خوردنی طور پر دے سکتے ہیں۔ انیمی ولک و ریاضت اوراسی طرح تمام کا استعمال مفید ہوسکتا ہے۔ ولک سے جسم کے اندر پائے جانے والے قدرتی مسکن مادے ترشح پاتے ہیں۔ ریاضت سے بھی مسکن مادے جسم کے اندر تولید پاتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں Bunzodiazopine اس مرض کی مخصوص دوا ہے۔

OBSESSIVE-COMPULSIVE DISORDER

اس مرض کی صورتیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Obsession ۲۔ Compulsion Obsession کے ساتھ اکثر Compulsion ہوتا ہے۔

Obsession اس نفسیاتی کیفیت کو کہتے ہیں، جسمیں مریض کے نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے ذہن میں مختلف قسم کے ideas، impulse و image بار بار آتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات اس قسم کے ideas اتنی تیزی کے ساتھ آتے ہیں کہ مریض کے روزمرہ کی مصروفیت (activities) میں رکاوٹ پیدا ہونے لگتی ہے۔ ایسے ideas کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی عورت کے ذہن (mind) میں اپنے بیٹے کو قتل کرنے کا idea اور اپنی ماں کو دھکہ دے کر گرانے کا idea۔ مریض ایسے ideas کو آنے سے خود کو روکنا چاہتا ہے۔ مگر ایسا نہیں کر پاتا ہے۔ جسکے نتیجے میں مریض میں distress پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض میں insight موجود ہوتی ہے۔ یعنی ideas کے بیکار و برے ہونے کا مریض کو احساس رہتا ہے۔ مریض کو یہ بھی پتہ ہوتا ہے کہ یہ اسکے خود کے ideas، impulse و image ہیں۔ مگر انکے ego-alien ہونے کا یقین ہوتا ہے۔

Delusions میں بھی مریض کو اسکے خود کے ideas کے ہونے کا یقین ہوتا ہے مگر ego alien ہونے کا یقین نہیں ہوتا ہے۔ اسلیئے delusions میں مریض پکے یقین کے ساتھ ideas پر یقین کرتا ہے اوران ideas کو آنے سے روکنے کی کوشش نہیں کرتا ہے۔ اسے غیر مناسب بھی نہیں مانتا ہے۔

Compulsion اس نفسیاتی کیفیت (عمل) کو کہتے ہیں، جسمیں مریض کے ذہن میں آنے والے غیر مناسب ideas کو عمل میں لاتا ہے۔ یعنی Obsession میں آنے والے ideas کو مریض نہ چاہتے ہوئے بھی عمل میں لاتا ہے۔ مریض کا مقصد obsession میں آنے والے ideas کو آنے سے روکنا ہوتا ہے اور Obsession سے پیدا ہونے والے Distress کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ مریض کے اندر insight موجود ہوتی ہے۔ نیل (1986) نے ایک ایسی عورت کا ذکر کیا ہے جو روزانہ پانچ سو بار ہاتھ دھوتی تھی۔ اسکے ہاتھ میں زخم ہونے کے باوجود بھی اسنے ہاتھ دھونا بند نہیں کیا۔ نفسیاتی علاج کے دوران یہ معلوم ہوا کہ اسکے ذہن میں یہ یقین ہو گیا تھا کہ اسکے ہاتھ میں عفونت پیدا ہوگئی ہے۔ جسے کم کرنے کے لیئے وہ بار بار ہاتھ دھوتی تھی۔

کولمین کے مطابق نیوروسس کے تمام مریضوں میں 12 سے 20 فی صدی اسکے مریض ہوتے ہیں۔ کل آبادی کا 2.5 فی صدی اس مرض سے متاثر ہوتا ہے۔ ہندوستان میں غیر شادی شدہ مردوں میں اس کی شکایت عام طور سے پائی جاتی ہے۔ زیادہ ذہین (intelligent) لوگوں میں اسی طرح upper society والے لوگوں میں یہ مرض عام ہوتا ہے۔ 25 سے 30 سال کی عمر میں اکثر یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات : ۔ ICD-10 کے مطابق اسکی (OCD) تین کلینیکل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ وہ OCD جسمیں Obsession حاوی ہوتے ہیں۔ ۲۔ وہ OCD جسمیں Compulsive acts حاوی ہوتے ہیں۔ ۳۔ وہ OCD جسمیں Obsession ، Compulsive acts دونوں حالتیں پائی جاتی ہیں۔

Obsessive Compulsive Disorders(OCD) میں Depression بہت ہی عام ہوتا ہے۔ چار قسم کے Clinical syndromes پائے جاتے ہیں۔

۱۔ **Washers** : ۔ یہ بہت ہی عام قسم ہوتی ہے۔ اسمیں گندگی جسم میں لگنے کا Obsession ہوتا ہے۔ جسم و ہاتھوں کو بار بار اور دن میں متعدد بار دھونے کا Compulsion ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض خود کے کپڑوں، باتھ روم، بیڈ روم، ڈور نابس و نجی چیزوں کو بار بار دھوتا رہتا ہے۔ مریض گندگی سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

۲۔ **Checkers** : ۔ اس قسم میں مریض کو کئی قسم کے Doubts پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر دروازے میں Lock نہیں لگایا ہے۔ کچن گیس بند نہیں کی ہے۔ اسطرح Doubts کو remove کرنے کے لیئے بار بار مریض میں Checking کرنے کا Compulsion ہوتا ہے۔ کسی کے اسمیں رکاوٹ ڈالنے پر تفکرات (Anxiety) میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۳۔ **Pure Obsessions** : ۔ اس قسم میں صرف Obsessions ہوتے ہیں۔

۴۔ **Primary Obsessive Slowness** : ۔ یہ rare ہوتا ہے۔ اسمیں شدید قسم کے Obsession و Compulsion ہوتے ہیں۔ جسکے نتیجے میں روزمرہ کی activities میں کافی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب : ۔ اس مرض کے اسباب ابھی تک واضح طور معلوم نہیں ہیں۔ اسکے تعلق سے مندرجہ ذیل Theories بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ **Biological Theory** : ۔ دماغ کے کچھ امراض مثلاً Third ventricle lesions ، Hypothalamic lesions و Basal ganglia lesions میں ثانوی طور پر یہ مرض ہو سکتا ہے۔

OCD سے متاثر والدین کے 5 سے 7 فی صدی بچوں میں OCD پایا جاتا ہے۔ 5-HT کا اس مرض میں رول ہوتا ہے۔ اسکی زیادتی سے مرض ہوتا ہے۔

بعض لوگوں کے مطابق Cingulate gyrus و Temporal lobe lesions کے نتیجے میں یہ مرض ہوتا ہے۔

طبِ یونانی کے مطابق دماغ میں غیر طبعی سودا کے غالب ہونے سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج : ۔ سودا کے تنقیہ کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اسکے بعد مسکن ادویہ مثلاً کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اسگندھ کا سفوف بھی مفید ہو سکتا ہے۔

ماڈرن میڈیسن میں Benzodiazepines و Haloperidol استعمال کرتے ہیں۔ شدید Depression میں ECT کا استعمال کیا جاتا ہے۔ Behavior therapy اس مرض میں زیادہ مفید ہوتی ہے۔

اختناق الرحم / ھرع

DISSOCIATIVE AND CONVERSION DISORDERS /HYSTERIA

ICD-10 میں hysteria لفظ کو ہٹا دیا گیا ہے۔ اسکے معنی رحم ہوتا ہے۔ بقراط اور اسکے بعد کے یونانی اطبا اسے رحم (Uterus) کے امراض میں شمار کرتے ہیں اور احتباس حیض اسکا سبب مانتے تھے۔ انکے مطابق یہ مرض صرف خواتین میں ہوتا ہے اور شادی اسکا علاج ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کے مطابق اس مرض میں رحم کے مقام سے ایک گولہ اٹھتا ہے جو شکم میں اوپر جاتا ہے اور گلے میں جا کر اختناق پیدا کرتا ہے۔ اسلیئے اس مرض کو اختناق الرحم کہتے ہیں۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ نفسیاتی مرض ہے۔ اسے نیوروسس (Neurosis) میں شمار کرتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ Conversion Disorder ۲۔ Dissociative Disorder

CONVERSION DISORDER (HYSTERIA)

کیمران (1963) نے Conversion hysteria کی مندرجہ ذیل تعریف کی ہے۔ "یہ ایک قسم کا ایسا نفسیاتی ردعمل ہے جسمیں Unconscious conflict جسمانی علامات (Body symptoms) میں تبدیل ہوجاتی ہے"۔

" A conversion reaction is a process whereby an unconscious conflict is transformed(converted) into a body symptoms which reduces tension and anxiety by expressing conflict symbolically."

-N.Cameron , 1963

براؤن کے مطابق اس مرض میں ایسی جسمانی علامات پیدا ہوتی ہیں جنکا بنیادی سبب نفسیاتی خلل ہوتا ہے۔ اسٹڈی سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام نیوروسس کے مریضوں میں 5 فیصدی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ مرض مردوں کے بہ نسبت خواتین میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ایک اسٹڈی سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے مریضوں کا intelligence، Social status اور Educational status کافی کم ہوتا ہے۔

علامات : ۔ اسمیں حرکی (motor) و حسی (sensory) دو قسم کی علامات ملتی ہیں۔ Autonomic N.S. عام طور سے متاثر نہیں ہوتا ہے۔ اسکے مندرجہ ذیل clinical types ہوتے ہیں۔

۱۔ Motor Symptoms : ۔ اسمیں فالج یا غیر ارادی حرکات مل سکتی ہیں۔ فالج میں monoplegia، paraplegia

یہ quadriplegia ہو سکتا ہے۔ غیر ارادی حرکات میں رعشہ (tremors)، رقاص (chorea)، gait disorders یا لنگڑا کر چل سکتا ہے۔ ایسی حرکات اس وقت شروع ہوتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں جب مریض کا attention ان حرکات کی طرف ہوتا ہے۔ attention کے ہٹنے پر یہ غیر ارادی حرکات ختم ہو جاتی ہیں۔

۲۔ تشنج (Convulsions):۔ اسے hysterical fits یا pseudoseizures کہتے ہیں۔ اس میں تشنجی کیفیت پائی جاتی ہے یا بیہوشی (partial unconscoiusness) ہوتی ہے۔ بھارت میں یہ علامت بہت ہی عام ہے۔ صرع یعنی true seizures سے تشخیص فارقہ اہم ہوتا ہے۔ تشخیص فارقہ مندرجہ ذیل ہے۔

S.No.	(Clinical signs) علامات	(Hysteric fits) ہرع	(Epileptic fits) صرع
1.	Attack pattern	Absence of clinical pattern	Clinical pattern
2.	Place of occurence	In safe places	Anywhere
3.	Warning	No aura	aura
4.	Time of day	No in sleep	Any time
5.	Tongue bite	Usually absent	Usually present
6.	Incontinence of urine and faeces	Very rare	Can occur
7.	Injury	Very rare	Can occur
8.	Speech	Verbalization during the fits	No verbalization
9.	Duration	Prolonged(20-200sec.)	Short (70 sec.)
10	Head turning	Side to side turning	Unilateral
11.	Amnesia	Partial	Complete
12.	Neurological signs	Absent	Present
13.	Post ictal confusion	Absent	Present
14.	Stress	Present much more	Present in 25%
15.	EEG	Usually normal	Usually abnormal

۳۔ **Sensory disorders** :۔ اس میں *glove and stocking* قسم کا anaesthesia ہوتا ہے۔ یعنی اس کی بالکل واضح boundary ہوتی ہے اور dermatomal distribution نہیں ہوتا ہے۔ wrists و Ankles میں محدود ہوتا

۴۔ deafness، blindness، hemianaesthesias یا ہوتی ہے۔

DISSOCIATIVE DISORDER

این۔ کیمران (1963) کے مطابق Dissociative reactions ایسی کوششیں (attempts) ہیں جس میں شدید قسم کے ذہنی تناؤ و تفکرات سے چھٹکارا پانے کے لیئے personality کے کچھ اجزا کو بقیہ personality سے علیحدہ کرلیا جاتا ہے۔

"Dissociative reactions are attempts to escape from excessive tension ,anxiety by separating off some part of personality function from the rest".

- N. Cameron , 1963

اسکے مندرجہ ذیل clinical types ہوتے ہیں۔

۱۔ **Dissociative Amnesia** :۔ یہ بہت ہی عام clinical type ہے۔ یہ young adults و adolescent میں پایا جاتا ہے۔ خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ personal information کو recall کرنے کی صلاحیت اچانک ختم ہوجاتی ہے۔ جسے amnesia کہتے ہیں۔ amnesia کی وجہ سے مریض اپنا نام، جگہ، پیشہ، عمر، وغیرہ بھول جاتے ہیں۔ اپنے رشتے داروں، دوستوں اور اپنے والدین کو بھی بھول جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں دوسرے افعال بالکل طبعی ہوتے ہیں۔ پڑھنا، لکھنا، بات چیت و دوسری عادتیں بالکل صحیح ہوتی ہیں۔ کیمران نے amnesia سے متعلق ایک مثال پیش کی ہے۔ ایک دن ایک شخص جو کام کرنے والے کپڑے پہنے تھا، اسپتال میں آیا اور اس نے شکایت کی کہ اسے اپنا نام معلوم نہیں ہے۔ مریض کا معائنہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اسکے جسم و دماغ میں کسی قسم کی چوٹ نہیں لگی ہے۔ وہ نشے میں بھی نہیں تھا۔ اسے جان ڈیو کے نام سے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اسے اپنے بارے میں کچھ بھی یاد نہیں تھا۔ دو دن بعد وہ اپنا نام بتایا۔ پھر اسے اسکے گھر پہنچایا گیا۔ amnesia چار قسم کی ہوتی ہے۔

(1) **Circumscribed amnesia** :۔ یہ عام قسم ہے۔ کسی خاص period کے تمام personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

(2) **Selective amnesia** :۔ یہ less common ہے۔ Circumscribed amnesia کے جیسے یہ ہوتی ہے۔ مگر کچھ مخصوص personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

(3) **Continuous amnesia** :۔ یہ rare ہوتی ہے۔ Stressful event کے بعد کے تمام personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔ اسکے ساتھ موجودہ وقت تک کے events بھی مریض recall نہیں کرسکتا ہے۔

(4) **Generalized amnesia** :۔ یہ بہت ہی rare ہوتی ہے۔ تمام زندگی کے personal events کو recall کرنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔

۲۔ **Dissociative Fugue** :۔ یہ بھی ایک قسم کا amnesia ہی ہے۔ اسے طب یونانی میں ہرع کہتے ہیں۔

جسمیں کوئی شخص موجودہ ماحول سے (اکثر اپنے گھر سے) کہیں دور بھاگ جانے کی سوچ رکھتا ہے۔ amnesia کی یہ کیفیت طویل مدت کے لیئے ہوتی ہے۔ اسے پہلے کی زندگی کا کچھ بھی یاد نہیں رہتا ہے۔ یہ کیفیت اچانک پیدا ہوتی ہے۔ یہ کیفیت اچانک ختم بھی ہوتی ہے۔ دورے کے دوران کے events یاد نہیں رہتے ہیں۔ دورے کے پہلے کی یادداشت واپس ہونے لگتی ہے۔ fugue کی حالت میں مریض پورے ملک میں ادھر اُدھر گھومتا ہے۔ نیا پیشہ اختیار کر لیتا ہے۔ دوسری شادی کر لیتا ہے۔ ایسے کئی cases ملے ہیں، جو کئی سالوں تک fugue کی اس حالت میں بنے رہے ہیں مگر اس حالت کے ختم ہونے پر ان کاموں کا انھیں کچھ بھی یاد نہیں رہتا ہے۔

ولیم جیمس نے اس سے متعلق ایک مثال پیش کی ہے۔ ایک پادری ایک بینک میں چیک cash کرانے گیا تو وہ اچانک اپنا نام بھول گیا اور کسی دوسرے شہر میں چلا گیا۔ وہاں اسنے سبزی کی دوکان کھولی اور شادی کر لیا۔ ایک دن اسے اچانک یاد آیا کہ وہ پادری ہے۔ اسی وقت سے وہ سبزی فروش کی صورت میں اپنا نام، پتہ، بیوی، بچے سبھی کو بھول گیا۔ اپنے پرانے گھر واپس ہو کر پادری کی طرح رہنے لگا۔

۳۔ **Multiple Personality** :۔ اسمیں مریض دو یا دو سے زیادہ Personality، جو ایک دوسرے بالکل مختلف ہوتی ہیں، کو ظاہر کرتا ہے۔ اکثر ایک personality دوسری personality سے باخبر نہیں ہوتی ہے۔ دونوں personality کے درمیان amnesic barriers ہوتے ہیں۔ دونوں personality کی ابتداء و اختتام اچانک ہوتا ہے۔

ہر personality دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ ہر personality میں ego state مختلف ہوتی ہے۔ سوچنے کا طریقہ و نفسیاتی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔ اگر ایک personality خوش ہے تو دوسری personality دکھی ہو سکتی ہے۔ کچھ مریض کچھ منٹ میں ہی اپنی personality بدل سکتے ہیں اور کچھ سالوں بعد بدل سکتے ہیں۔

۴۔ **Trance and Possession Disorders** :۔ اسے possession hysteria بھی کہتے ہیں۔ دورے کے دوران یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی sprit اسکی personality کو کنٹرول کر رہی ہے۔ Multiple personality میں مریض کو اسکی جانکاری نہیں ہوتی ہے۔ بھارت میں یہ کیفیت زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔

اسباب :۔ اسکے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

فرائڈ کے مطابق خواہش کے زیادہ دبانے کی وجہ سے unconscious mental energy متحرک ہو جاتی ہے۔ جو جسمانی علامتوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس سے anxiety کم ہوتی ہے اور شخص کا ego بھی محفوظ رہتا ہے۔ مریض کو والدین سے محبت و لگاؤ حاصل ہو جاتا ہے۔

پروفیسر کولمین نے conversion hrysteria کے development کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کیئے ہیں۔

۱۔ مخالف حالات سے بچنے کی شدید خواہش کا ہونا۔ ۲۔ اس تکلیف سے بچاؤ کے لیئے بیمار پڑ جانے کی عارضی خواہش کا ہونا۔

ایسے مریضوں کے personality development میں خلل پایا جاتا ہے۔ یہ emotionaly immature ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کی مہربانیوں کو حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے کو غیر محفوظ و نااہل سمجھنے کے احساس میں مبتلاء ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں صلاح مشورے حاصل کرنے کے زیادہ خواہش مند ہوتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر کسی بھی مخالف حالات کے پیدا ہونے پر ان

میں جسمانی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

Dissociative hysteria کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے personality development میں خلل پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں میں جب کوئی مخالف حالات پیدا ہوتے ہیں تو اس سے بچنے کے لیئے زندگی کے کچھ اجزاء یا زندگی کے کل اجزاء کو بھول کر مشکل حالات سے اپنی حفاظت کرتا ہے۔ Emotions کو زیادہ Suppress کرنا، اس مرض کا اہم سبب ہوتا ہے۔

بقراط و اسکے بعد کے اطبا نے احتباس حیض کو اسکا سبب بیان کیئے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ نفسیاتی مرض ہے۔ جو دماغ میں غیر طبعی سودا کے غالب ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج :۔ سوداوی مادے کے تنقیہ کے لیئے اطریفل اسطوخودوس و جوشاندہ افتیمون خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اسکے بعد مسکن ادویہ مثلاً خمیرہ خشخاش خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ماڈرن میڈیسن میں دواء کے طور پر diazepam استعمال کرتے ہیں۔

SOMATOFORM DISORDERS

اس نفسیاتی اختلال کو somatoform disorders کہتے ہیں، جسمیں طبیب کے بار بار مرض نہ ہونے کی تسلی (assurances) دینے کے باوجود بھی مریض جسمانی خلل کی شکایت کرتا ہے اور تفتیشات (investigations) کے لیئے request کرتا رہتا ہے۔

ICD-10 نے اسکی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کی ہیں۔

Somatization Disorder :۔ خواتین میں یہ مرض عام طور سے دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ جسمانی خلل نہ ہونے پر بھی متعدد جسمانی علامات پائی جاتی ہیں۔ ۲۔ علامات بار بار ظاہر ہوتی ہیں اور مزمن ہوتی ہیں۔ ۳۔ علامات متعدد اعضاء سے متعلق ہوتی ہیں۔ ۴۔ مریض بار بار طبیب بدلتا رہتا ہے۔ ۵۔ طبیب کی صلاح کو ماننے سے انکار کرتا ہے۔ ۶۔ Conversion symptoms کی موجودگی عام ہوتی ہے۔

اسکے تشخیص فارق کے لیئے مندرجہ ذیل نفسیاتی امراض کو ruled out کرنا چاہیئے۔

۱۔ Schizophrenia ۲۔ Major depression ۳۔ Hypochondriasis
۴۔ Conversion disorder ۵۔ Delusional disorders

علاج :۔ مسکن ادویہ مثلاً کشیز خشک 5 سے 7 گرام و اسرول 1 سے 3 گرام سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر کھلانا چاہیئے۔ اسگندھ کا سفوف بھی اس مقصد کے لیئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ریاضت بھی اس مرض میں مفید ہو سکتی ہے۔

HYPOCHONDRIASIS(Hypochondriacal disorder) :۔ اس میں مریض کو کوئی

شدید امراض ہونے کا یقین ہوتا ہے۔ مریض کا معائنہ کرنے پر کوئی جسمانی خلل نہیں ملتا۔ طبیب کے normal report دینے کے باوجود بھی مرض کا یقین برقرار رہتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض بار بار طبیب بدلتا رہتا ہے۔ اسکے اسباب پتہ نہیں ہیں۔ طب یونانی کے مطابق غیر طبعی سودا اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔ اسلیئے علاج کے طور پر جوشاندہ اہلیلہ و جوشاندہ افتیمون کا خوردنی استعمال مفید ہو سکتا ہے۔

==

اختلال شخصیتی

PERSONALITY DISORDERS

personality اس pattern of behaviour کو کہتے ہیں، جسمیں خود و ماحول کے بارے میں سوچنے اور احساس کرنے کے طریقے شامل ہیں۔

نفسیات کے development کے ابتدائی دور میں antisocial behaviour کو امراض نفسانیہ میں شمار نہیں کیا جاتا تھا۔ بلکہ انھیں moral insane کہا جاتا تھا۔ انیسویں صدی کے آخر میں کوک (1891) نے ایسے مریضوں کے لیئے psychopathic personality لفظ کا استعمال کیا۔ جو اس وقت تک امراض نفسانیہ کے تحت نہیں آتے تھے۔

کریپلین (1915) نے بھی psychopathic personality کو مانا۔ اور اسے normal و mental disorder کے درمیان رکھا۔

personality disorder اس behaviour pattern کو کہتے ہیں، جسمیں مریض کو سماج کے ساتھ و گھر کے لوگوں سے تال میل رکھنے میں کافی دشواری ہوتی ہے۔

personality disorder میں مریض کا behaviour سماج کے لیئے نقصاندہ ہوتا ہے۔ مگر ایسے لوگ نیوروسس، سائیکوسس و ذہنی طور پر کمزور نہیں ہوتے ہیں۔

personality traits کے غیر طبعی ہونے پر personality disorders پیدا ہوتے ہیں۔ personality traits کو personality کا اہم جز مانا جاتا ہے۔ کل آبادی کے 5 سے 10 فی صدی لوگوں میں personality disorders ہوتے ہیں۔ ایک شخص میں ایک سے زیادہ personality کے symptoms مل سکتے ہیں۔ یعنی mixed personality disorders۔ co-morbidity زیادہ عام ہے۔

تشخیص :- ICD-10(CDDG) کے مطابق، مندرجہ ذیل علامات ملنے پر اسکی تشخیص کی جاتی ہے۔

۱۔ Dysharmonious attitudes and behaviour ۲۔ Longstanding abnormal berhaviour

۳۔ Pervasive abnormal behaviour ۴۔ مذکورہ بالا علامات بچپن میں شروع ہوتی ہیں اور adulthood تک جاری رہتی

ہیں۔۵۔اس disorder سے occupational و social performance میں problem ہوتی ہے۔

personality disorders کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ Paranoid Personality Disorder
۲۔ Schizoid Personality Disorder
۳۔ Schizotypal Personality Disorder
۴۔ Antisocial(Dissocial)Personality Disorder
۵۔ Histrionic Personality Disorder
۶۔ Narcissistic Personality Disorder
۷۔ Emotionally Unstable Personality Disorder
۸۔ Anxious (Avoidant) Personality Disorder
۹۔ Dependent Personality Disorder
۱۰۔ Obssessive-Compulsive Personality Disorder
۱۱۔ Passive-Aggressive Personality Disorder

علاج : ۔اسمیں سوداوی مادّے کے تنقیہ کے لیئے جوشاندہ افتیمون و جوشاندہ ہلیلہ خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ جدوار و عودصلیب کے مرکبات مفید ہو سکتے ہیں۔

==

حُمُق / ابطائے ذھنی

MENTAL RETARDATION

یہ ایک نفسیاتی مرض ہے۔ جسمیں مریض کی IQ کافی کم ہوتی ہے۔ سمرقندی کے مطابق یہ مالنخولیا کی ایک قسم ہے۔ جسمیں فکر و سمجھ کے افعال بگڑ جاتے ہیں جیسا کہ سن شیخوخت میں لوگوں کی عقل کم ہو جاتی ہے یعنی بچوں جیسی حرکت ہو جاتی ہے ۔ ایسے مریضوں میں چونکہ delusions و hallucinations نہیں پائے جاتے ہیں۔ اسلیئے اسے مالنخولیا کے اقسام میں شمار نہیں کر سکتے ہیں۔ سمرقندی کے قول کو صحیح نہیں مانا جا سکتا ہے۔

American association on mental deficiency,1973 کے مطابق نمو کے دوران یعنی 18 سال کی عمر کے پہلے پیدا ہونے والی intellectual functioning و adaptive functioning میں کمی ہونے کو حمق کہتے ہیں۔

intellectual functioning میں کمی سے مراد IQ کا 70 سے کم ہونا ہے اور عمر کے لحاظ سے سماجی، نجی، گھریلو و پیشیور ضرورتوں کو پورا کرنے کی صلاحیت کو adaptive behaviour کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ adaptive behaviour کو کلینیکل انٹرویو و بنائے گئے مخصوص پیمانے (standardized assessment scales) سے ماپ سکتے ہیں۔ IQ کو مندرجہ ذیل فارمولے سے ماپتے ہیں۔

IQ(intelligence quotient) = MA(mental age) / CA(chronological age) x 100

IQ کے لحاظ سے حمق کے مندرجہ ذیل اقسام ہوتے ہیں۔

S.No.	Mental retardation level	IQ range
1.	Mild	50-70
2.	Moderate	35-50
3.	Severe	20-35
4.	Profound	Less than 20

صحت مند بچے مخصوص developmental levels کو مخصوص عمر میں cross کرتے ہیں۔ ان developmental changes کو milestones کہتے ہیں۔ انکے علاوہ دوسرے developmental parameters مثلاً height ، weight ، activity level اور general health بھی ہوتے ہیں جنکی مدد سے developmental level کو پتہ کر سکتے ہیں۔ ایک بچے کے طبعی نمو (normal development) کو مندرجہ ذیل چار major areas میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ Motor behaviour ۲۔ Adaptive behaviour ۳۔ Language ۴۔ Personal and social behaviour

intellectual development بھی physical development کے ساتھ ہوتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل درجے میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ Sensory-Motor Stage :۔ پیدائش سے دو سال کی عمر تک یہ درجہ ہوتا ہے۔ ایک وقت میں ایک ہی thought آتا ہے۔

۲۔ Concrete Thinking Stage :۔ دو سے سات سال کی عمر تک یہ درجہ ہوتا ہے۔ thought egocentric ہوتے ہیں۔

۳۔ Abstract or Conceptual Thinking Stage :۔ سات سے گیارہ سال کی عمر تک یہ درجہ ہوتا ہے۔ ایک وقت میں متعدد dimensions میں focus کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

۴۔ Adolescent Thinking or Formal Operational Stage :۔ یہ درجہ گیارہ سال کی عمر سے شروع ہوکر پوری زندگی تک چلتا ہے۔ thought comprehensive ہوتے ہیں۔

18 سال کی عمر تک intellectual structures تقریباً مکمل طور پر develop ہو چکے ہوتے ہیں۔ مگر learning اور intellectual growth پوری زندگی ہوتی رہتی ہے۔

علامات :۔

Mild Mental Retardation :۔ ذہنی کمی کی یہ عام قسم ہوتی ہے۔ ذہنی کمی کے تمام cases میں 85 سے 90 فی صدی مریض mild mental retardation کے ہوتے ہیں۔ 5 سال کی عمر سے پہلے یہ بچے normal بچوں کی طرح اکثر develop کرتے

ہیں۔ بہت معمولی کی مل سکتی ہے۔ اسکے بعد اسکول میں 6th class تک بہت معمولی مدد سے vocational ، social self sufficiency حاصل کر سکتے ہیں۔

Moderate Mental Retardation : ۔تحمق کے 10 فی صدی مریضوں میں 35 سے 50 کے درمیان IQ ہوتا ہے۔ ایسے بچے بولنا سیکھ سکتے ہیں۔ اکثر ایسے بچے 2nd class کے بعد اسکول جانا بند کر دیتے ہیں۔

Severe Mental Retardation : ۔ ایسے بچوں میں poor motor development پایا جاتا ہے۔ ایسے بچے دیر میں بولنا سیکھ پاتے ہیں یا نہیں بول پاتے ہیں۔ اس درجے کی پہچان زندگی کے ابتدائی دور میں ہو جاتی ہے۔

Profound Mental Retardation : ۔تحمق کے 1 سے 2 فی صدی مریضوں میں profound mental retardation پایا جاتا ہے۔ developmental milestones میں زیادہ کمی پائی جاتی ہے۔ ایسے بچوں میں nursing care کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسباب: ۔تحمق ایسی حالت ہے جو صرف biological causes کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ نفسیاتی و سماجی امور (psychosocial factors) بھی اسکے لیئے ذمے دار ہوتے ہیں۔ 1/3rd مریضوں میں اسباب معلوم نہیں ہوتے ہیں۔ تحمق کے مندرجہ ذیل اسباب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ خلقی اسباب (Genetic causes) : ۔5 فی صدی میں خلقی اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Chromosomal abnormalities مثلاً Down's syndrome، Turner's syndrome، Klinefelter's syndrome، Fragile-X syndrome۔

Inborn errors of metabolism مثلاً Phenylketonuria، Glycogen storage diseases۔

Single-gene disorders مثلاً Dystrophia myotonica، Neurofibromatosis۔

Cranial anomalies مثلاً Microcephaly۔

Perinatal causes : ۔10 فی صدی میں perinatal causes اس مرض کے ذمے دار ہوتے ہیں۔

Infections مثلاً Rubella، Syphilis، Toxoplasmosis اور Cytomegalo-inclusion body disease ۔ (ii) Prematurity (iii) Birth trauma (iv) Hypoxia (v) Intrauterine growth retardation (vi) Kernicterus (vii) Placental abnormalities (viii) Drugs during 1st trimester ۔

۳۔ بچپن میں ہونے والے اکتسابی جسمانی خلل: ۔ 2 سے 5 فی صدی میں یہ اسباب ہوتے ہیں۔

Encephalopathies (ii) Cretinism (iii) Trauma (iv) Lead poisoning (v) Cerebral palsy

۴۔ Sociocultural causes :۔ 15 فی صدی میں یہ اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Deprivation of sociocultural stimulation

۵۔ نفسیاتی امراض (Psychiatric disorders) : ۔ 1 سے 2 فی صدی میں یہ اسباب ہوتے ہیں۔

(i) Infantile autism (ii) Childhood onset schizophrenia

males میں حُمق کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔ ترجمہ کبیر (حکیم کبیر الدین) کے مطابق حُمق کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

ا۔ نقصانِ عقل :۔ عقل میں کمی پائی جاتی ہے۔ اسباب کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) پیدائشی (Cong) (ii) اکتسابی (Aquired)

ترجمہ کبیر میں اسے چار عنوانات میں بیان کیا گیا ہے۔

(a) قسم حاد (b) قسم مزمن (c) قسم شیخوخی (d) فالج مفتر العقل

۲۔ فقدانِ عقل :۔ اس میں عقل بالکل نہیں پائی جاتی ہے۔ اسے تین عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

(i) بلاہت :۔ اسمیں سر کی شکل پیدائشی طور پر خراب ہوتی ہے۔ دماغ پوری طور نشو نما نہیں پاتا۔ جس سے اسکے قوائے مدرکہ درست نہیں ہو پاتے۔ الفاظ کے تلفظ اچھی طرح ادا نہیں ہوتے ہیں۔ فساد تغذیہ کی وجہ سے آعضاء بدشکل ہوتے ہیں۔

(ii) سفاہت :۔ اصطلاحاً اس فقدان عقل کو کہتے ہیں، جو کسی امراض کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ اسمیں بمقابلہ بلاہت کے کسی قدر سمجھ ہوتی ہے۔

(iii) دمامت :۔ ایک قسم کا فقدان عقل ہے، جسمیں فساد تغذیہ کی وجہ سے آعضا بہت زیادہ بدشکل ہو جاتے ہیں۔ سر تمام آعضا کے تناسب سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ زبان بڑی و منہ سے باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ ہونٹ دبیز ہوتے ہیں۔ پیر چھوٹے و جلد کھردری ہوتی ہے۔ ایسے مرض کو ماڈرن میڈیسن میں cretinism کہتے ہیں۔

تشخیص :۔ اس مرض کی تشخیص کے مندرجہ ذیل طریقے ہوتے ہیں۔

ا۔ History taking ۲۔ General physical examination ۳۔ Detailed neurological examination ۴۔ Mental status examination : intelligence level، نفسیاتی امراض کو پتہ کرنے کے لیے یہ امتحان کیے جاتے ہیں۔ ۵۔ Investigations :- (i) Routine investigations (ii) Urine tests (iii) EEG (iv) Chromosomal studies (v) CT scan of brain (vi) Thyroid functions tests (vii) Liver function tests ۶۔ Psychological tests : intelligence tests کے measurement کے لیے مندرجہ ذیل tests کیے جاتے ہیں۔ (i) Seguin form board test (ii) Stanford-Binet یا Binet-Simon (iii) Binet-Kamnath tests (iv) Wechsler Intelligence Scale for Children Bhatia's battery of performance tests

adaptive behaviour کو assess کرنے کے لیے مندرجہ ذیل tests کیے جاتے ہیں۔

Vineland Social Maturity Scale (VSMS) (i)

Denver Development Screening Test (DDST) (ii)

Gessell's Development Scale (iii)

تشخیص فارقہ : ۔حمق کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض میں بھی حمق جیسی علامات ملتی ہیں۔

۱۔ Deaf and dumb ۔ ۲۔ Deprived children with inadequate social stimulation۔

۳۔ Isolated speech defects ۔ ۴۔ Infantile autism ، Childhood onset Schizophrenia۔

۵۔ Systemic disorders ۔ ۶۔ Epilepsy۔

علاج:۔اس مرض کا علاج مشکل ہے۔اس مرض کا بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **Primary Prevention** :۔ سماج کے مالی وسماجی حالت کو سُدھارنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔جس سے کہ prematurity، perinatal factors ، malnutrition و understimulation کو دور کیا جاسکے۔

۲۔ **Secondary Prevention**:۔ حمق کی جلد سے جلد تشخیص و اسکے اسباب کو جلد پتہ کر علاج فوراً شروع کرنا چاہیئے۔

۳۔ **Tertiary Prevention** :۔ حمق میں پیدا ہونے والے behavioral و psychological تکالیف کو دور کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔

طبِّ یونانی میں مقوی دماغ ادویہ مفید ہوسکتی ہیں۔اسکے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں خوردنی طور پر دے سکتے ہیں۔ریاضت بھی مفید ہو سکتی ہے۔کیونکہ اس سے دماغ میں پائے جانے والے progenitor cells سے mature nerve cells پیدا ہو سکتے ہیں۔

==

ANOREXIA NERVOSA

یہ ایک قسم کا eating disorder ہے۔اس مرض کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں۔

۱۔مردوں کی بہ نسبت خواتین میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔13 سے 19 سال کی عمر میں عام طور سے یہ مرض ہوتا ہے۔۲۔ایسے مریضوں کو obesity ہونے کا خوف رہتا ہے۔لاغر(thin) ہونے کے باوجود بھی خوف میں کمی نہیں ہوتی ہے۔۳۔ایسے شخص میں اپنے جسم کے size کو صحیح طریقے سے محسوس(percieve) کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔۴۔وزن میں کمی پائی جاتی ہے۔۵۔ایسے مریضوں میں کوئی معلوم جسمانی خلل نہیں ہوتا ہے۔۶۔دوسرے نفسیاتی امراض نہیں پائے جاتے ہیں۔۷۔ خواتین میں احتباس حیض کی شکایت پائی جاتی ہے۔

مذکورہ بالا علامات کے علاوہ دوسری علامات بھی ملتی ہیں۔مثلاً مریض غذا کی مقدار کم کردیتا ہے۔غذا کے handle کرنے کا طریقہ تبدیل ہوجاتا ہے۔غذا کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکھاتا ہے۔غذا کو چھپادیتا ہے۔شدید قسم کی ریاضت کرتا ہے۔اس مرض میں بھوک کم نہیں

ہوتی ہے۔

ایسے مریضوں میں depression بھی ہوتا ہے۔ obsessive - compulsive قسم کا personality trait ہوتا ہے۔ psychomotor activity بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ شدید حالت میں پورے جسم میں بال نکل آتے ہیں۔ ایسی خواتین میں poor sexual adjustment ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں bulimia nervosa کے دورے پڑ سکتے ہیں۔ جسمیں مریض بہت کم وقت میں زیادہ مقدار میں کھانا کھاتا ہے۔ اس کیفیت کو eating binges کہتے ہیں۔ eating binges کے بعد مریض کو guilty محسوس ہوتی ہے اور اسطرح self indused vomiting کے ذریعے کھانا جسم سے باہر نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ علاج نہ ہونے پر وزن کافی کم ہو جاتا ہے۔ hypokalemia، dehydration، malnutrition و anemia کی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔

علاج :- وزن کو بڑھانے وتغذیہ کو improve کرنے کی تدابیر کرنی چاہیئے۔ مسکّن و ہاضم ادویہ اس میں مفید ہو سکتی ہیں۔ کشنیز خشک، زنجبیل خشک، پودینہ خشک، الائچی خورد سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر مریض کو دے سکتے ہیں۔ اسگندھ کا سفوف بھی مفید ہو سکتا ہے۔ ماڈرن میڈیسن میں chlorpromazine، cyproheptadine و amitriptyline استعمال کرتے ہیں۔

BULIMIA NERVOSA

یہ eating disorder ہے۔ اسمیں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ یہ early teens یا adolescence میں ہوتا ہے۔ ۲۔ اس مرض میں obesity ہونے کا بہت زیادہ خوف رہتا ہے اور Anorexia nervosa کی past history ملتی ہے۔ ۳۔ مریض اپنی جسمانی size کو صحیح طریقے سے perceive نہیں کر پاتا۔ ۴۔ کم مدت میں مریض زیادہ کھانا کھالیتا ہے۔ جسے eating binges کہتے ہیں۔ کھانا کھانے خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ۵۔ کثرت غذاء کے اثرات کو کم کرنے کی مریض کوشش کرتا ہے۔ قے لانے کی کوشش کرتا ہے۔ دست لانے والی ادویہ استعمال کرتا ہے۔ بھوکا رہتا ہے۔ ۶۔ کوئی جسمانی امراض نہیں پائے جاتے ہیں۔ ۷۔ نفسیاتی امراض نہیں پائے جاتے ہیں۔

علاج :- مسکّن ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ کشنیز خشک و اسرول سفوف کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

==

جنونِ نفاسی

POST PARTUM PSYCHIATRIC DISORDERS

حمل و وضعِ حمل کی حالت خواتین کی زندگی میں ایک stressful period ہوتا ہے۔ اس دوران جسم میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو جنون نفاسی کا سبب ہوتی ہیں۔

۱۔ Physical changes، Physiological changes، Endocrine changes ۔ ۲۔ ماں کے کردار کے

مطابق ذہن (psycho) میں roorganization ہوتا ہے۔ ۳۔ Body image میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

25 سے 50 فی صدی خواتین میں نفسیاتی علامات وضع حمل (puerperium) کے دوران پیدا ہوتی ہیں۔ mild depression ، irritablity عام طور سے پائی جاتی ہے۔ جسے *post natal blues* کہتے ہیں۔ کچھ ہی دنوں یہ علامات ختم ہو جاتی ہیں۔ مگر کچھ خواتین میں شدید قسم کے نفسیاتی خلل پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے *post partum psychosis (PPP)* کہتے ہیں۔ PPP مندرجہ ذیل قسم کی ہو سکتی ہے۔

۱۔ Depressive episode ۲۔ Schizophrenia ۳۔ Manic episode ۴۔ Delirium

delivery کے 3 سے 7 دن کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ بہت ہی کم خواتین میں 3 دن کے اندر علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ چوتھے ہفتے کے آخر میں علامات شدید ہو جاتی ہیں اور اسپتال میں داخل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ نفسیاتی علامات، جو delivery کے 6 ہفتے کے اندر پیدا ہوتی ہیں، اسے post partum psychosis کہتے ہیں۔ بھارت میں depressive episode بہت عام ہے۔ PPP کے 15 سے 25 فی صدی میں اکثر recurrence ہوتا ہے۔

علاج : ۔ مسکن ادویہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اسرول کا استعمال مفید ہو سکتا ہے۔ دماغ کی تقویت کے لیئے حریرہ مغز بادام شیریں استعمال کر سکتے ہیں۔ اطریفل اسطوخودوس بھی مفید ہو سکتا ہے۔ طب جدید میں lithium ، antidepressants و antipsychotics استعمال کرتے ہیں۔

==

PSYCHOSOMATIC DISORDERS

psychosocial environmental stressors کی وجہ سے physical disorders کے ہونے کو psychosomatic disorders کہتے ہیں۔

Franz Alexander ، جو psychosomatic medicine کے father ہیں، 7 قسم کے psychosomatic illnesses بیان کیئے ہیں۔

۱۔ Bronchial asthma ۲۔ Ulcerative colitis ۳۔ Peptic ulcer ۴۔ Neurodermatitis

۵۔ Thyrotoxicosis ۶۔ Rheumatoid arthritis ۷۔ Essential hypertension ۔

==

SLEEP DISORDERS

ICD-10 کے مطابق sleep disorders کو دو subtypes میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ **Dissomnias**

(a) Insomnia (b) Hypersomnia (c) Disorders of sleep-wake schedule ـ

۲- Parasomnias

(a) Stage 4 disorders (b) Other disorders ـ

سہر / بیداری

INSOMNIA / SLEEPLESSNESS

سہر یعنی بیداری کو DIMS بھی کہتے ہیں۔ DIMS کے معنی "difficulty in initiating and/or mentaining sleep" ہے۔ سہر عربی زبان کا لفظ ہے۔ جسکے معنی بیداری ہوتی ہے۔ چونکہ اس مرضی کیفیت میں بیداری (awakening) لازمی طور پر پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کا نام سہر رکھا گیا ہے۔

نیند کے آنے میں، نیند کو برقرار رکھنے میں دشواری ہونا اور / یا نیند کی کل مدت کا کم ہو جانا سہر کہلاتا ہے۔

Range of average sleeping hours in adults is 4-6 hrs/day.

Average sleeping time is 8 hrs/day.

اسباب:- نیند کے تعلق سے کئی theories بیان کی گئی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ایک theory کے مطابق نیند ایک active inhibitory process ہے۔ mid pontine level پر ایک مرکز ہوتا ہے، جو دماغ کے دوسرے حصوں کو inhibit کر کے نیند کا سبب بنتا ہے۔ اس process میں serotonin کا اہم رول ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مراکز کے متحرک ہونے سے نیند آتی ہے۔

(i) Raphe nuclei : ـ pons کے نچلے آدھے حصے اور medulla میں پائے جانے والے nuclei ہوتے ہیں۔ midline میں thin sheet کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ ان سے نکلنے والے عصبی ریشے reticular formation اور اوپر thalamus، neocortex، hypothalamus اور limbic system کے زیادہ تر حصوں میں دور دور تک پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ یہ نخاع میں posterior horn میں terminate ہو کر درد کے عصبی برقی رو کو روک دیتے ہیں۔ raphe کے neurones سے serotonin کا ترشح ہوتا ہے۔ raphe nuclei میں lesions پیدا ہونے یا serotonin کے ترشح میں کمی ہونے یا raphe nuclei کی تحریک میں کمی ہونے سے سہر کی شکایت ہو سکتی ہے۔

(ii) NTS یعنی "nucleus of the tractus solitareus" کے متحرک ہونے سے بھی نیند آتی ہے۔ یہ vagus و glossopharangeal nerve کے ذریعے دماغ میں داخل ہونے والی visceral sensory signals کا مرکز ہوتا ہے۔ جو medulla و pons میں ہوتا ہے۔ raphe nuclei کے damage ہونے پر NTS میں تحریک نہیں پیدا ہوتی۔ اس سے یہ معلوم پڑتا ہے کہ raphe nuclei و serotonin کے ذریعے اس مرکز میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح NTS میں lesions ہونے

پر سہر پیدا ہو سکتا ہے۔

(iii) thalamus ، hypothalamus کے کئی حصوں کے متحرک ہونے سے بھی نیند ہوتی ہے۔اس طرح ان حصوں میں lesions پیدا ہونے پر سہر ہو سکتا ہے۔

۲۔ دوسری theory کے مطابق نیند passive inhibitory process ہے۔RAS یعنی reticular activating system کے inhibition سے نیند ہوتی ہے(Fig. 6)۔یہ brain stem کے مرکز میں thalamus سے لیکر نخاع تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔تمام حسی عصبی ریشے collaterals کے ذریعے RAS سے جڑے ہوتے ہیں۔اسطرح آواز، روشنی، حس لمس، درد و حرکات مفاصل سے RAS میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور اسکے نتیجے میں بیداری(awakening)ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل امور سہر کا سبب ہو سکتے ہیں۔

۱۔ شور وغل(noise)؛گرم موسم (hot weather)؛ تیز روشنی(intense light)۔ ۲۔ کثرت آفراز غدہ درقیہ(hyperthyroidism)۔ ۳۔ تکلیف دہ امراض مثلاً صداع(headache)؛وجع المفاصل؛خفقان(palpitation)؛ضیق النفس(breathlessness)۔۴۔ امراض نفسانیہ(emotional disturbances) مثلاً تفکرات(anxiety) و خوف۔ ۵۔ امراض نفسانیہ مثلاً شیزوفرینیا؛ مانیا و مرض الزیمرس(Alzheimer's disease)؛ہذیان(delirium)؛ major depression ۔ ۶۔ ادویہ مثلاً الکوحل؛ نیکوٹین؛ کیفین؛ افیدرین؛ تھیوفیلین و اسٹیرائیڈس۔ ۷۔ مزمن امراض۔ ۸۔ سن شیخوخت

۹۔ nocturnal myoclonus ؛ restless legs syndrome۔

طب یونانی کے مطابق دماغ کے مزاج کا غیر طبعی طور پر گرم خشک و سرد خشک ہونے پر مرض سہر ہوتا ہے۔ایسی صورت میں روح نفسانیہ کی حرکت تیز ہوتی ہے اور دماغ کے مخصوص حصے میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ جو سہر کا سبب ہوتا ہے۔صفراوی و سوداوی مادے کے غالب ہونے پر یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

علامات:۔ نیند کے مفید اثرات دماغ کے [illegible] ہیں۔ [illegible] نیند میں کمی ہونے پر جسمانی و نفسیاتی خلل پیدا ہو سکتے ہیں۔ behaviour میں [illegible] چڑچڑاپن پیدا ہو سکتا ہے۔ [illegible] پیدائش میں کمی ہو جاتی ہے۔ اندرونی قوت [illegible] (cognition) [illegible] ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے نفسیاتی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ قوت مدافعت بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض infections [illegible] ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ دماغ کی گرمی و خشکی کو کم کرنے کے لیے [illegible] استعمال کرتے ہیں۔ روغن کدو، روغن [illegible] و روغن بنفشہ سے سر کی مالش کی جاتی ہے۔ [illegible] مثلاً [illegible] اسطوخودوس و [illegible] کی صورت میں خوردنی طور پر استعمال کراتے ہیں۔

ماڈرن میڈیسن میں hypnotic drugs استعمال کی جاتی ہیں۔جیسے alperazolam، diazepam ۔ یہ ادویہ GABA receptors سے جڑ کر inhibitory neurotransmitters کے افعال کو بڑھاتی ہیں۔

کثرت نوم / نوم مفرط

HYPERSOMNIA

اسے DOES یعنی "disorder of excessive solmnolence" بھی کہتے ہیں۔ hypersomnia سے مراد مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔

۱۔ دن میں نیند کا زیادہ آنا۔ ۲۔ دن میں نیند کا دورہ (sleep attacks) ہوتا ہے۔ ۳۔ sleep drunkenness یعنی نیند سے بیدار ہونے میں مریض زیادہ وقت لیتا ہے اور اس دوران مریض confused یا disoriented ہوتے ہیں۔

1 سے 2 فی صدی آبادی اس مرض میں مبتلا پائی جاتی ہے۔

اسباب : ۔ مندرجہ ذیل امراض کثرت نوم کے ذمے دار ہوتے ہیں۔

۱۔ Medical illnesses

(i) Narcolepsy :۔ کثرت نوم کے تقریبا 25 فی صدی میں سبب narcolepsy ہوتا ہے۔ *(ii) Sleep apnea* :۔ کثرت نوم کے 50 فی صدی میں سبب sleep apnea ہوتا ہے۔ *(iii) Menstrual-associated somnolence (iv) Sleep deprivation (v) Following or with insomnia (vi) Encephalitis (vii) Hyperthyroidism (viii) Head injury (ix) Cerebral tumors in the region of mid brain (x) Hypothalamic lesions (xi) Trypanosomiasis (xii) Periodic movements in sleep* :۔ کثرت نوم کے 10 فی صدی میں سبب PMS ہوتا ہے۔

۲۔ Alcohol and drug abuse

۳۔ Psychiatric disorders

۴۔ Idiopathic hypersomnia

NARCOLEPSY : ۔ یہ ایک ایسا خلل ہے جسمیں دن میں نیند زیادہ ہوتی ہے اور رات میں نیند میں خلل ہوتا ہے۔ REM sleep میں خلل ہوتا ہے۔ 15 سے 25 سال کی عمر میں یہ مرض ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔

۱۔ Sleep attacks :۔ یہ کیفیت بہت عام ہوتی ہے۔

۲۔ Cataplexy :۔ جسم کے مختلف حصوں کے عضلات کا tone ختم ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض گر پڑتا ہے۔ ہوش و حواس برقرار رہتا ہے۔

۳۔ Hypnagogic hallucinations : ۔ نیند کی ابتدا میں خوف کا خواب آتا ہے۔

۴- Sleep paralysis :- یہ کیفیت صبح میں جاگنے پر یا نیند کی ابتدا میں پائی جاتی ہے۔ مریض کا ہوش و حواس باقی رہتا ہے مگر حرکت نہیں کر سکتا۔ تقریباً 30 سیکنڈس میں یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے۔

SLEEP APNEA : ۔ نیند کی حالت میں بار بار apnea کا ہونا، اس کی خاصیت ہوتی ہے۔ 10 سیکنڈس سے زیادہ nostrils و mouth سے ہوا کے flow میں رکاوٹ کا ہونا، sleep apnea کہلاتا ہے۔ یہ central، obstructive و mixed ہو سکتی ہے۔ obese و elderly لوگوں میں بہت عام ہے۔ sleep apnea خطرناک ہو سکتی ہے۔ اسکی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔ regular exercise اس مرض میں مفید ہو سکتی ہے۔

PARASOMNIAS

یہ ایک ایسا خلل ہوتا ہے۔ جسمیں نیند کی حالت میں کچھ مخصوص قسم کے واقعات ہوتے ہیں۔

STAGE 4 SLEEP DISORDERS : ۔ یہ کیفیات REM sleep کے درجہ 3 و درجہ 4 میں پائی جاتی ہیں۔ مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) Sleep walking۔ (ii) Sleep terrors یعنی pavor nocturnus۔ (iii) Sleep related eneuresis

(iv) Tooth grinding۔ (v) Sleep talking۔

یہ خلل نیند کے ابتدائی rd 1/3 حصے میں پایا جاتا ہے۔

NIGHTMARES :- اسے dream anxiety disorder بھی کہتے ہیں۔ REM sleep میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔ اسمیں خوف کا خواب دکھائی پڑتا ہے۔ نیند کے آخری حصے میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

کابوس

اسے ضاغوط بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا sleeping disorder ہے۔ جسمیں نیند کی حالت میں مریض کسی بھاری چیز کو دیکھتا ہے۔ جو مریض کو دباتی ہے۔ نیند کی حالت میں مریض حرکت کرنا چاہتا ہے۔ بولنا چاہتا ہے۔ مگر ایسا نہیں کر پاتا ہے۔ جاگنے کے بعد گھبراہٹ باقی رہتی ہے۔

night mares و night terrors میں بھی اس قسم کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ جسے کابوس کے اقسام میں شمار کر سکتے ہیں۔

اسباب :۔ سمرقندی کے مطابق اسکے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔ فاسد بخارات جب دماغ میں پہنچ کر اسے دباتے ہیں تو اس قسم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ہضم کی خرابی، دیدان امعاء، دماغی تردد وفکر اس مرض کے developement میں مددگار ہوتے ہیں۔

علاج :۔ ہاضم و مقوی دماغ ادویہ اسمیں مفید ہوتی ہیں۔

حوالے جات

REFERENCES

1. Ahuja Neeraj,A Short Text Book of Psychiatry,Japee Brothers, N. Delhi, 3rd Edition.
2. Arthur C. Guyton,Text Book of Medical Physiology, W.B.Saunders Company, Nineth Edition,1996.
3. J. Claude Bennett,Cecil Text Book of Medicine,Vol 2,W.B.Saunders Company,20th Edition,1996.
4. Kabeeruddin Mohd,Tarjuma Kabeer,Vol 1,Hikmat Book Depot,Hyderabad.
5. Isselbecher,Harrison's Principles of Internal Medicine,Vol 2,Mc Graw-Hill,Inc, Thirteen Edition.
6. L.Prakashan Reddy,Fundamentals of Medical Physiology,Paras Publishing , Third Edition,2003.
7. Shrivastawa,Ram ji,Modern Abnormal Psychology, Motilal Banarsi Das, Delhi, 1996.